

مشکوٰۃ مشرق

جلد دوم

سوانح برہنہ کے علاوہ بیست سی مشرور تصانیف کتب مشرق
منتخب چھ ہزار سے زائد احادیث کتب فقہ اور متنبول پرورد

تصنیف

امام ولی الدین محمد بن عبد اللہ بن خطیبی

تقریباً ۶۵۰

مترجم : مولانا عبد الحلیم علوی (فاضل عربی)

مکتبہ رحمانیہ

اقرار سنگھ انڈیا بازار لاہور
۱۸- اردو بازار



- کتاب : : صفحہ :
 - طبع : : طبع :
 - طبع : : طبع :
 - طبع : : طبع :

انتہی

انتہی کے لغوی معنی : انتہائی حالت اور سرے کے معنی : انتہی
 انتہی : انتہائی حالت اور سرے کے معنی : انتہی
 انتہی : انتہائی حالت اور سرے کے معنی : انتہی
 انتہی : انتہائی حالت اور سرے کے معنی : انتہی
 انتہی : انتہائی حالت اور سرے کے معنی : انتہی

فہرست مضامین جلد دوم مشکوٰۃ شریف مترجم

مضامین

مضامین

۱	کتاب الیوم	۱	مولیٰ نفع اور شعبہ نکاح کا بیان
۲	خرید و فروخت کے مسائل	۲	عمرات جن کو تلوں سے نکاح کرنا حرام ہے
۳	مکنت اور عمارت مذری کے طلب کرنے کا بیان	۳	مباحثت عورت سے ہم سفری اور محبت کر کے
۴	معاملہ میں زنی کرنے کا بیان	۴	اک بیان
۵	کن کی صورتوں میں بیع فسخ ہو سکتی ہے	۵	لوٹری اور انداز اختیار دینے کا بیان
۶	سود کا بیان	۶	مہر کا بیان
۷	بیوع قاسدہ اور منوعہ کا بیان	۷	ولیہ کا بیان
۸	بقیہ مسائل بیوع قاسدہ	۸	عورتوں کی باری منکر کرنے کے بیان میں
۹	بیع مسلم اور جس کو زنی رکھنے کا بیان	۹	عورتوں کے ساتھ حسن معاشرت اور عورتوں کے
۱۰	ذخیرہ و زنی جو لوگوں کو شک کرنے کے لیے غلہ	۱۰	حقوں کا بیان
۱۱	کارڈ کا بیان	۱۱	خلع اور طلاق دینے کا بیان
۱۲	افلاس اور مفلس کو محبت دینے کا بیان	۱۲	تعمین طلاق دینے کا بیان
۱۳	شرکت اور وفات کا بیان	۱۳	لعان کا بیان
۱۴	غصب اور عاریت کا بیان	۱۴	عدت کا بیان
۱۵	شفعہ کا بیان	۱۵	استسبر کا بیان
۱۶	بیانی پر بات دینے اور مزارعت کا بیان	۱۶	نفقات اور حکام نوٹری کے حقوق
۱۷	اجارہ مزدوری کرنے کا بیان	۱۷	بیوی کی عداوت یا باغیچوں کی بیعت کا بیان
۱۸	ہشکارہ و غیرہ اور بیوی کو آواز عادیہ کرنے کے بیان میں	۱۸	غلام آزاد کرنے کے مسائل
۱۹	مختصوں کا بیان	۱۹	مشرک غلام کے آزاد کرنے اور غلام کو خرید
۲۰	بقیہ مسائل مختصوں کا بیان	۲۰	کرائہ کر کے اور بیوی کی عصمت میں غلام کو
۲۱	غری بیوی تیز کا بیان	۲۱	کرنے کا بیان
۲۲	فرافق، میراث کا بیان	۲۲	قسموں اور عذر کا بیان
۲۳	کتاب النکاح	۲۳	خودوں کا بیان
۲۴	نکاح کا بیان	۲۴	تصالح کا بیان
۲۵	غلوہ، عیتر کے دیکھنے اور مزہ و کھانا	۲۵	وہیوں کا بیان
۲۶	نکاح میں دیہات اور عورت کے اہانت طلب کرنے کا بیان	۲۶	از بیات قصروں کے بیان میں جن میں تلوں کا بیان

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
۲۵۲	کفار کو امن دینے کے بیانات میں	۱۵۴	قصاصیت کا بیان
۲۵۵	غلام کی تقسیم اور ان میں خیانت کرنے کی گمراہی میں	۱۵۵	مزدور اور ان لوگوں کے فتنے کرنے کا بیان جو قتل
۲۶۸	جزیرہ کا بیان	۱۵۶	پھانسی لٹا کر شمشیر کوستے ہیں
۲۶۰	صنعت کا بیان	۱۵۷	کتاب الورد
۲۶۳	جزیرہ و عرب سے یوڈین کے اخراج کا بیان	۱۵۸	حدود کا بیان
۲۶۶	ملانی مجبوران بغیر رانی کے ہاتھ آئے یا صبح	۱۵۹	یہودیہ کے ہاتھ لگنے کا بیان
۲۶۷	سے لے کر کا بیان	۱۶۰	حدود میں شفاغی کرنے کا بیان
۲۶۹	کتاب العید والذبايح	۱۶۱	سبب کی حد کا بیان
۲۷۰	شکار اور شکار شدہ جانوروں کے احکام کے	۱۶۲	بہار صفاغیوں پر نین من اور بدعت کرنے کا بیان
۲۷۱	بیانات میں	۱۶۳	فہرست کا بیان
۲۸۵	کتنے کے حکام کا بیان	۱۶۴	شراب اور اس کے پینے دے کے متعلق میں دھیدہ
۲۸۶	حلال اور حرام چیزوں کا بیان	۱۶۵	کتابیات
۲۹۳	حقیت کا بیان	۱۶۶	شراب کی تفسیر و معنی کا بیان
۲۹۶	کتاب الملعونہ	۱۶۷	مہر داری اور شفا کرنے کا بیان
۲۹۷	کھانوں کا بیان	۱۶۸	حکومت کرنے کا بیان
۲۹۸	خیانت کا بیان	۱۶۹	حاکموں کو رعایا پر آسانی اور نرمی کرنا واجب ہے
۲۹۹	مجبور و مشرک کے کھانے کا بیان	۱۷۰	قضا قاضی جتنے لگاؤ دستور اور مصلحت سے پرہیز
۳۰۰	پینے کی چیزوں کا بیان	۱۷۱	کرنے کا بیان
۳۰۱	قیض اور عید "ہنگوٹے ہونے اور بھڑکے	۱۷۲	حکام کی خوراک دران کے مخالف کا بیان
۳۰۲	شریت کا بیان	۱۷۳	قضا "مقتدات" اور گواہوں کا بیان
۳۰۳	پر حقوں کے ٹھکانے کا بیان	۱۷۴	کتاب انبیاء
۳۰۴	کتاب الناس	۱۷۵	جہاد کا بیان
۳۰۵	لیاس "پوشاک" کا بیان	۱۷۶	جہاد کے اسباب کی تیاری کرنے کے بیان میں
۳۰۶	انگوٹھی پینے کا بیان	۱۷۷	کتاب راس السنہ
۳۰۷	جوئوں کا بیان	۱۷۸	سفر کے آداب کا بیان
۳۰۸	کھلی کرنے کا بیان	۱۷۹	کفار کو سلام کی دعوت دینے کا بیان
۳۰۹	تصاویر کا بیان	۱۸۰	جہاد میں مرنے کا بیان
۳۱۰	کتاب الفہرست واری	۱۸۱	فیصلوں کے احکام

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
۴۷۲	غصہ اور تکبر کا بیان	۴۵۹	طلب درویشی اور منتہی کا بیان
۴۷۵	علم کا بیان	۴۶۳	نیک شگون اور بد شگون کا بیان
۴۷۸	امیرالمومنین علیؑ کا حکم کرنے کا بیان	۴۷۷	کائنات کی آئینہ کی خبریں بتلانے کی خدمت کا بیان
۴۸۱	کتاب الزقات	۴۸۱	کنز الیوم کا بیان
۴۸۴	رتق حوال میں نرمی پیدا کرنے والی کھجور	۴۸۴	خوابوں کا بیان
۴۹۹	خمر اور فحشیت اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے	۴۸۷	کتاب الموعظ کا بیان
۵۰۰	زندگی گزارنے کے طریقوں کا بیان	۴۹۰	سلام کا بیان
۵۰۴	اسیر رہنے اور عرض کرنے کا بیان	۴۹۳	اجازت دینے کا بیان
۵۱۰	طاقت کرنے کے لیے مال اور ترک کی خواہش کرنے	۴۹۶	حصان اور مسافر پر گھوڑے بیٹھنے کا بیان
۵۱۲	کا بیان	۴۹۸	قیام نہ کرنے سے بچنے کا بیان
۵۱۸	توکل اور صبر کا بیان	۵۰۰	بٹھنے بٹھنے اور بیٹھنے کا بیان
۵۲۰	ربا اور سمسہ سناٹے کی عرض سے عمل کرنے کی	۵۰۵	پھینکنے اور ہٹانی لینے کا بیان
۵۲۸	خدمت کا بیان	۵۰۹	غفینے کا بیان
۵۳۱	درویشی اور درویشی کا بیان	۵۱۲	انجے درجے نام رکھنے کا بیان
۵۳۴	لوگوں کی حالت کے متغیر اور تغیر کا بیان	۵۱۶	خوش فکر اور خوش فکر کا بیان
۵۳۷	خدا نے اور نصیحت کرنے کا بیان	۵۱۹	غیبت اور تبلیغ کی حد تک کا بیان
		۵۲۱	وعدہ کا بیان
		۵۲۲	خوش صبی کا بیان
		۵۲۳	نصیب پر فکر کرنے کی غرضت
		۵۲۴	جد رمی کا بیان
		۵۲۵	مناوی پر شفقت کا بیان
		۵۲۶	اندھانے سے غیبت کرنا اور اللہ تعالیٰ کے
		۵۲۷	پہلے کسی کسی سے دوستی کرنے کا بیان
		۵۲۸	آپس میں ترکب تعلقات اور رشتہ داروں سے
		۵۲۹	قطع رحم کی غرضت
		۵۳۰	کاموں میں اضافہ کرنا اور ملو باری کرنے سے
		۵۳۱	بچنے کی تاکہ بچنے کے حال میں
		۵۳۲	حسن خلق اور عیا کرنے کا بیان



کچھ اپنی زبان میں

نہیں فرکتب مشکوٰۃ الصالحین شریف میر تقی میری ہے۔ شرق و غرب کے ہر علم میں کتاب زندہ ترین کے یوم اول جیسے یہ کتاب نور پر مقبول ہے۔ اس کی غایت درجہ علمی اہلیت کے پیش نظر ہے۔ نہ صرف علامہ سے قدیم تصانیف میں شان کیا گیا ہے بلکہ اس کے بعض اجزاء کو کئی کلمات و مباحثات میں بھی مثالِ اصحاب ہیں۔

اگر حدیث کے فقیر اور سلفی و فیر ہیں۔ ایک عام نگاہی کے لئے بڑے دست و ستارہ بہت مشکل تھا۔ چنانچہ عالمِ مسلمان شیخ کو مصابیحِ نواریت سے متعلق کرنے کے لئے مشکوٰۃ الصالحین ترتیب دی گئی۔ یہ کتاب امارتِ نبویہ و عملِ ماسیحا لاف لاف تحریک کا ایک بہترین انتخاب ہے جو صحاح ستہ اور دیگر شہادوں کتب امارت کی جملہ خصوصیات کو اپنے واسطے میں لئے ہوئے ہے۔ یہاں درج ہے کہ درمیانِ تصانیف میں صحاح ستہ کی تعلیم و ترویج سے پیشتر مشکوٰۃ الصالحین کی تدوین کی گئی تھی۔ ہے۔ اگر مشکوٰۃ کتب امارت کا ایک عمومی تصانیف بھی ہے۔ اور احادیثِ نبویہ کا ایک عمومی مطالعہ بھی۔

مشکوٰۃ الصالحین کا میں قرعہ میں درج ہو گیا کی علمی کارشوں کو عمل میں ہے۔ اسلامی مصابیح کے نامت علمی مسلمان اور غیر مسلمین میں مسودہ قرار دینے کے اعادیت کی مورد گفتگوں کا ایک مجموعہ درج کیا۔ مصابیح کے برابر کے تحت درمیانِ کار و عمل کی کیا اصل اذان کے لئے سمجھیں۔ دیکھنا ہی مہمل ہے۔ معرفتِ منتخب کی کیا تہیب کرخص نامی ہیں۔ دیگر بارہ جراح و سائد کا انتخاب درج کیا گیا۔ مصابیح میں درج شدہ احادیث کی سند کا ذکر مندرج تھا جبکہ علمائے حدیث کے ہی راتبِ حدیث سے واقفیت کے لئے مندرج ہے۔ و حقیقت نہایت ضروری ہے چنانچہ شیخ علی الدین محمد بن عبد قاضی نے اس کی شہادت کا اس کی تہذیب کے "صاحبِ نامہ حدیث کی سند کا ذکر کیا اور ساتھ ہی ہر باب میں نقلِ ثالث کا اضافہ کیا جس میں خلاقی درمیان کے علامہ و دیگر کتب امارت کا بھی انتخاب درج کیا گیا۔ اس کو ترجمہ شدہ مجموعہ کہ نہیں نے "مشکوٰۃ الصالحین" کے نام سے موسوم کیا۔

بلاشبہ درمیانِ احسن کے لئے عربی زبان میں نہایت نامور فرد ہے۔ لیکن اگرچہ علمی کتابوں سے بالخصوص فقیر و حدیث کا مطالعہ کسی خاص طبقے ہی کی ذمہ داری تھی ہے۔ مگر عربی کے احکام و مسائل کا علم حاصل کرنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ اس ضرورت کے پیش نظر کتاب میر تقی میر اور علامہ میران علی وغیرہوں کو منتخب کیا گیا ہے۔

مشکوٰۃ الصالحین ایسی ہی علمِ عربی اور احادیث کی بنیادی کتاب کا اذوقہ ترجمہ ایک علمی اور دینی ضرورت تھی جسے میر تقی میر کے عہدِ امانہ اور عہدِ امان میں ضروری ہو چکا ہے۔ جو خطہ علمِ مالک کی شاعت ہو۔ ان قوتِ لایوت کا نور ہو گیا ہے۔ لیکن اس سے متعلق اس کے ہم ایک دینی ضرورت کے طور پر بھیجا جائے جو نہیں ہے۔ اگرچہ اس کی خدمت سے کسی ایک ایسی کو گواہی دینی ضرورت پڑی ہو گئی تو یقیناً ہر دینے والے سمجھتے ہیں اساتذہ و ارباب کا باعثِ سبقت ہے۔

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ

مقبول الرحمن عفی عنہ

کتاب النبوع
 خرید و فروخت کا بیان
 باب الکسب و طلب الحلال
 کمانے اور حلالی روزی کے طلب کرنے کے بیان میں

شریعت پر عمل کرنے میں توفیق دے اور انہیں اچھے سے بچے اور اچھے سے
بچیں اور ہر حرکت میں توفیق دے۔

روایت کیا ہے کہ اس سے:

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
اس کے بارے میں سنا، اس کے حق میں وہ ان کے ساتھ ہیں، اس سے ہے (۱)۔
یہ روایت گونا گونا گوں سبب سے:

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا
کہ اس کے بارے میں سنا، اس کے حق میں وہ ان کے ساتھ ہیں، اس سے ہے (۱)۔
یہ روایت گونا گونا گوں سبب سے:

عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ وَلَعَزَّافُ لَمُحَلُّونَ فِي النَّبِيِّ لِيَأْتِيَهُمْ
بِغَيْرِ تَعْلِيلٍ وَلَا تَعْلِيلٍ.

روایت کیا ہے کہ اس سے:

عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ وَلَعَزَّافُ لَمُحَلُّونَ فِي النَّبِيِّ لِيَأْتِيَهُمْ
بِغَيْرِ تَعْلِيلٍ وَلَا تَعْلِيلٍ.

عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ وَلَعَزَّافُ لَمُحَلُّونَ فِي النَّبِيِّ لِيَأْتِيَهُمْ
بِغَيْرِ تَعْلِيلٍ وَلَا تَعْلِيلٍ.

دوسری فصل

عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ وَلَعَزَّافُ لَمُحَلُّونَ فِي النَّبِيِّ لِيَأْتِيَهُمْ
بِغَيْرِ تَعْلِيلٍ وَلَا تَعْلِيلٍ.

عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ وَلَعَزَّافُ لَمُحَلُّونَ فِي النَّبِيِّ لِيَأْتِيَهُمْ
بِغَيْرِ تَعْلِيلٍ وَلَا تَعْلِيلٍ.

عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ وَلَعَزَّافُ لَمُحَلُّونَ فِي النَّبِيِّ لِيَأْتِيَهُمْ
بِغَيْرِ تَعْلِيلٍ وَلَا تَعْلِيلٍ.

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
سنا، اس کے بارے میں سنا، اس کے حق میں وہ ان کے ساتھ ہیں، اس سے ہے (۱)۔
یہ روایت گونا گونا گوں سبب سے:

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
سنا، اس کے بارے میں سنا، اس کے حق میں وہ ان کے ساتھ ہیں، اس سے ہے (۱)۔
یہ روایت گونا گونا گوں سبب سے:

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
سنا، اس کے بارے میں سنا، اس کے حق میں وہ ان کے ساتھ ہیں، اس سے ہے (۱)۔
یہ روایت گونا گونا گوں سبب سے:

عن ابن مسعود عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا سونا موسے کے بدلے میں چاندی چاندی کے بدلے میں گندم
 گندم کے بدلے میں جو جو کے بدلے میں گجور گجور کے بدلے میں اور ملک ملک
 کے بدلے میں برابر برابر ۔۔۔ دست بر دست پہنچا جائے جس نے زیادہ
 دیا یا زیادہ غلبہ کیا اس نے سوزیا ۔۔۔ یعنی والا اور دینے والا اس میں
 برابر ہیں ۔۔۔ روایت کیا اسی کو مسلم نے ۔

اسی صحابہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 سونا موسے کے بدلے میں چاندی چاندی کے بدلے میں جو جو کے بدلے میں گندم
 زیادہ و کم چاندی چاندی کے بدلے میں سونا سونا کے بدلے میں گندم
 زیادہ و کم جو جو کے بدلے میں گندم گندم کے بدلے میں گجور گجور کے بدلے میں
 برابر برابر ۔۔۔ روایت کیا اسی کو مسلم نے ۔

حضرت عمر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو کو جو کو جو کے بدلے میں برابر برابر
 بخور ۔۔۔ روایت کیا اسی کو مسلم نے ۔

حضرت عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سونا
 موسے کے بدلے میں چاندی چاندی کے بدلے میں گندم گندم کے بدلے میں
 جو جو کے بدلے میں گندم گندم کے بدلے میں گجور گجور کے بدلے میں
 برابر برابر ۔۔۔ دست بر دست ۔۔۔

وعلق علیہ

حضرت ابو سعید اور ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا سونا موسے کے بدلے میں چاندی چاندی کے بدلے میں جو جو کے بدلے میں گندم
 زیادہ و کم چاندی چاندی کے بدلے میں سونا سونا کے بدلے میں گندم
 زیادہ و کم جو جو کے بدلے میں گندم گندم کے بدلے میں گجور گجور کے بدلے میں
 برابر برابر ۔۔۔ روایت کیا اسی کو مسلم نے ۔

وعلق علیہ

عن ابن مسعود عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا سونا موسے کے بدلے میں چاندی چاندی کے بدلے میں جو جو کے بدلے میں گندم
 زیادہ و کم چاندی چاندی کے بدلے میں سونا سونا کے بدلے میں گندم
 زیادہ و کم جو جو کے بدلے میں گندم گندم کے بدلے میں گجور گجور کے بدلے میں
 برابر برابر ۔۔۔ دست بر دست ۔۔۔

وعلق علیہ

عن ابن مسعود عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا سونا موسے کے بدلے میں چاندی چاندی کے بدلے میں جو جو کے بدلے میں گندم
 زیادہ و کم چاندی چاندی کے بدلے میں سونا سونا کے بدلے میں گندم
 زیادہ و کم جو جو کے بدلے میں گندم گندم کے بدلے میں گجور گجور کے بدلے میں
 برابر برابر ۔۔۔ دست بر دست ۔۔۔

عن ابن مسعود عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا سونا موسے کے بدلے میں چاندی چاندی کے بدلے میں جو جو کے بدلے میں گندم
 زیادہ و کم چاندی چاندی کے بدلے میں سونا سونا کے بدلے میں گندم
 زیادہ و کم جو جو کے بدلے میں گندم گندم کے بدلے میں گجور گجور کے بدلے میں
 برابر برابر ۔۔۔ دست بر دست ۔۔۔

عن ابن مسعود عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا سونا موسے کے بدلے میں چاندی چاندی کے بدلے میں جو جو کے بدلے میں گندم
 زیادہ و کم چاندی چاندی کے بدلے میں سونا سونا کے بدلے میں گندم
 زیادہ و کم جو جو کے بدلے میں گندم گندم کے بدلے میں گجور گجور کے بدلے میں
 برابر برابر ۔۔۔ دست بر دست ۔۔۔

وعلق علیہ

عن ابن مسعود عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا سونا موسے کے بدلے میں چاندی چاندی کے بدلے میں جو جو کے بدلے میں گندم
 زیادہ و کم چاندی چاندی کے بدلے میں سونا سونا کے بدلے میں گندم
 زیادہ و کم جو جو کے بدلے میں گندم گندم کے بدلے میں گجور گجور کے بدلے میں
 برابر برابر ۔۔۔ دست بر دست ۔۔۔

تیسری فصل

حضرت زید بن اسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 انا ہر من سواہی ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا جو دست
 پرست ہو، اس میں سوا نہیں ہے۔

و تفق علیہ

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے جو مسند ابی بکر میں کہا رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوا ایک درجہ کو کوئی نہی کہتا ہے جبکہ
 وہ جانتا ہے چالیس مرتبہ ذکر کرتے سے زیادہ کثرت ہے۔ روایت
 کیا اسوا احمد دارقطنی نے۔ بیہقی نے ثواب الایمان میں ابن عباس
 سے روایت کیا ہے اور اس میں زیادہ کیا کہ جو گوشت حرام سے
 کھائے اس کے زیادہ لاف ہے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمایا سوا کے مترادف میں سبک کہ جس کے چہرہ کا گندہ کسی تھامے
 جیسے آگہی ہاں اس کے نوا کرے۔

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوا کہ
 وہ کسی تھامے جو سب سے کم کا نام کہ اس طرف طرح کرتا ہے روایت کیا ابی
 داؤد و ترمذی نے اور بیہقی نے ثواب الایمان میں روایت کیا ہے احمد
 نے آخری روایت کو۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 میں رات بھر حجاج ہوں ہے میں ایک قوس کے پاس آیا ان کے چہرے
 نور کی مانند تھے ان میں سب سے حق چہرے تھے جو ہرے نظر آتے
 تھے میں سب کے چہرے کو دیکھ کر کہتا ہوں میں اس سے کہا ہر سوا خواہی۔
 روایت کیا اس کا بعد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت محمد بن اسلم سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا
 آپ نے سوا چہرے اور دیکھنے والے کے کہنے والے اور
 ذکر کرتے ہوئے چہرے پر لعنت فرمائی ہے اور آپ نے فرمایا ہے

لَا يَكُنْ مِنَ السَّامَةِ بِيَدِيكَ أَيْ النَّفْسِ حَتَّى تَكُنْ
 عَمِيرَةً كَمَا قَالَ التِّرْمِذِيُّ فِي الْمَشَقَّةِ وَفِي رِوَايَةٍ
 قَالَ لَا يَكُنْ مِنَ السَّامَةِ بِيَدِيكَ كَمَا يَكُنْ

رَفَعَهُ مَتْنُهُ

لَا يَكُنْ مِنَ السَّامَةِ بِيَدِيكَ كَمَا يَكُنْ
 قَالَ تَقِي رَسُوْلُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَفَعَهُ
 رِوَايَةً كَلَهُ الرَّجُلُ دَعُوْهُ فَكَلَهُ الرَّجُلُ بِشَيْءٍ
 وَتَلِيْهِ بِشَيْءٍ لَدَا أَحَدَهُ وَاللَّاحِظُ لِيُفِيْدَ
 تَرَدُّدَ الْبَيْتِ فِي شُعْبِ الْإِسْنَادِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 تَرَدُّدَ تَرَدُّدَ تَرَدُّدَ تَرَدُّدَ تَرَدُّدَ تَرَدُّدَ
 تَرَدُّدَ تَرَدُّدَ تَرَدُّدَ تَرَدُّدَ تَرَدُّدَ تَرَدُّدَ

لَا يَكُنْ مِنَ السَّامَةِ بِيَدِيكَ كَمَا يَكُنْ
 قَالَ تَقِي رَسُوْلُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَفَعَهُ
 رِوَايَةً كَلَهُ الرَّجُلُ دَعُوْهُ فَكَلَهُ الرَّجُلُ بِشَيْءٍ
 وَتَلِيْهِ بِشَيْءٍ لَدَا أَحَدَهُ وَاللَّاحِظُ لِيُفِيْدَ

لَا يَكُنْ مِنَ السَّامَةِ بِيَدِيكَ كَمَا يَكُنْ
 قَالَ تَقِي رَسُوْلُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَفَعَهُ
 رِوَايَةً كَلَهُ الرَّجُلُ دَعُوْهُ فَكَلَهُ الرَّجُلُ بِشَيْءٍ
 وَتَلِيْهِ بِشَيْءٍ لَدَا أَحَدَهُ وَاللَّاحِظُ لِيُفِيْدَ

لَا يَكُنْ مِنَ السَّامَةِ بِيَدِيكَ كَمَا يَكُنْ
 قَالَ تَقِي رَسُوْلُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَفَعَهُ
 رِوَايَةً كَلَهُ الرَّجُلُ دَعُوْهُ فَكَلَهُ الرَّجُلُ بِشَيْءٍ
 وَتَلِيْهِ بِشَيْءٍ لَدَا أَحَدَهُ وَاللَّاحِظُ لِيُفِيْدَ

لَا يَكُنْ مِنَ السَّامَةِ بِيَدِيكَ كَمَا يَكُنْ
 قَالَ تَقِي رَسُوْلُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَفَعَهُ
 رِوَايَةً كَلَهُ الرَّجُلُ دَعُوْهُ فَكَلَهُ الرَّجُلُ بِشَيْءٍ
 وَتَلِيْهِ بِشَيْءٍ لَدَا أَحَدَهُ وَاللَّاحِظُ لِيُفِيْدَ

قُلْ وَ إِنَّا نَقُصُّ عَلَيْكَ

۱۲۱ وَلَوْ عَزَّ وَ تَعَالَىٰ تِلْكَ عَلَيْنَا مَثَلُ الْفُؤَادِ الْمُنِيِّ ۖ
وَسُكْرَتِي أَسْكَنُ بِرُوحِي وَ الْفُؤَادُ لَنَافِثَةٌ ۚ وَالْمُحَافَظَةُ
أَنَّ يَسْمَعَ النَّوْبَ الْفُؤَادُ بِرُوحِي ۖ قَدْ رُفِعَتْ حُجُوتُ الْأَسْرِ ۚ
أَنَّ يَسْمَعَ النَّوْبَ فِي رُوحِي ۖ الْفُؤَادُ بِرُوحِي ۖ قَدْ رُفِعَتْ حُجُوتُ الْأَسْرِ ۚ
يَسْمَعُ الْأَنْفُسُ فِي الْفُؤَادِ ۚ

(رد المحتار)

۱۲۲ وَلَوْ عَزَّ وَ تَعَالَىٰ تِلْكَ عَلَيْنَا مَثَلُ الْفُؤَادِ الْمُنِيِّ ۖ
عَنِ الْفُؤَادِ لَنَافِثَةٌ ۚ وَالْمُحَافَظَةُ بِرُوحِي ۖ قَدْ رُفِعَتْ حُجُوتُ الْأَسْرِ ۚ
وَحِينَ الْمُنِيِّ ۚ رُفِعَتْ فِي الْأَسْرِ ۚ

(رد المحتار)

۱۲۳ وَلَوْ عَزَّ وَ تَعَالَىٰ تِلْكَ عَلَيْنَا مَثَلُ الْفُؤَادِ الْمُنِيِّ ۖ
عَنِ الْفُؤَادِ لَنَافِثَةٌ ۚ وَالْمُحَافَظَةُ بِرُوحِي ۖ قَدْ رُفِعَتْ حُجُوتُ الْأَسْرِ ۚ
رُفِعَتْ فِي الْأَسْرِ ۚ قَدْ رُفِعَتْ حُجُوتُ الْأَسْرِ ۚ

(رد المحتار)

۱۲۴ وَلَوْ عَزَّ وَ تَعَالَىٰ تِلْكَ عَلَيْنَا مَثَلُ الْفُؤَادِ الْمُنِيِّ ۖ
وَسُكْرَتِي أَسْكَنُ بِرُوحِي ۖ الْفُؤَادُ لَنَافِثَةٌ ۚ وَالْمُحَافَظَةُ
بِرُوحِي ۖ قَدْ رُفِعَتْ حُجُوتُ الْأَسْرِ ۚ

(رد المحتار)

۱۲۵ وَلَوْ عَزَّ وَ تَعَالَىٰ تِلْكَ عَلَيْنَا مَثَلُ الْفُؤَادِ الْمُنِيِّ ۖ
وَسُكْرَتِي أَسْكَنُ بِرُوحِي ۖ الْفُؤَادُ لَنَافِثَةٌ ۚ وَالْمُحَافَظَةُ
بِرُوحِي ۖ قَدْ رُفِعَتْ حُجُوتُ الْأَسْرِ ۚ

(رد المحتار)

۱۲۶ وَلَوْ عَزَّ وَ تَعَالَىٰ تِلْكَ عَلَيْنَا مَثَلُ الْفُؤَادِ الْمُنِيِّ ۖ
وَسُكْرَتِي أَسْكَنُ بِرُوحِي ۖ الْفُؤَادُ لَنَافِثَةٌ ۚ وَالْمُحَافَظَةُ
بِرُوحِي ۖ قَدْ رُفِعَتْ حُجُوتُ الْأَسْرِ ۚ

(رد المحتار)

کے گھر پر زیادہ نکلے بیٹے اگر کم نکلے ہیں گھر پر ہے۔

حضرت سیدنا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا بولنا کہ
اور دوسرے سے منع کیا ہے کہ خود پر ہے کہ کوئی اپنی کسی سو فی گھنٹوں کے
بیلے وقت کرے اور عزا بنتی ہے کہ سو فی گھنٹوں کے ساتھ وہ غنوں
کا چل چلا سکے اور عزا بنتی ہے کہ ایک سال یا چھ ماہ کی عزا پر زمین کو
بٹل کر دے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

اسی روایت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
حضرت سیدنا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
حضرت سیدنا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت سیدنا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
حضرت سیدنا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
حضرت سیدنا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

(شفق علیہ)

حضرت سیدنا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
حضرت سیدنا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
حضرت سیدنا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

(شفق علیہ)

حضرت سیدنا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
حضرت سیدنا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
حضرت سیدنا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

(شفق علیہ)

حضرت سیدنا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
حضرت سیدنا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
حضرت سیدنا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

(شفق علیہ)

حضرت سیدنا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
حضرت سیدنا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
حضرت سیدنا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

میں کا وہ دوسرے قتلوں میں بند کیا گیا تھا۔ تم نے ان تک نہ کو اختیار ہے کہ
 اگر وہ اس کو سنے اس کے ساتھ سمجھو کہ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 کی باتوں کی سند روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا کہ جو شخص نے میرے ساتھ جو کچھ بھی کیا وہ میرے لئے
 نفع دے گا۔ اور جو کچھ میرے خلاف کیا وہ میرے لئے نقصان دے گا۔
 یہ روایت کیا اس کو سمجھئے۔

حضرت ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 کہ ان کو اس کے ساتھ جو کچھ بھی کیا وہ میرے لئے نفع دے گا۔
 (تفسیر)

ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا کہ جو شخص نے میرے ساتھ جو کچھ بھی کیا وہ میرے لئے
 نفع دے گا۔ اور جو کچھ میرے خلاف کیا وہ میرے لئے نقصان دے گا۔
 یہ روایت کیا اس کو سمجھئے۔

حضرت ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 کہ ان کو اس کے ساتھ جو کچھ بھی کیا وہ میرے لئے نفع دے گا۔
 (تفسیر)

حضرت ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 کہ ان کو اس کے ساتھ جو کچھ بھی کیا وہ میرے لئے نفع دے گا۔
 (تفسیر)

(روایت کیا اس کو سمجھئے)
 حضرت ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا کہ جو شخص نے میرے ساتھ جو کچھ بھی کیا وہ میرے لئے
 نفع دے گا۔ اور جو کچھ میرے خلاف کیا وہ میرے لئے نقصان دے گا۔
 یہ روایت کیا اس کو سمجھئے۔

مَا أَصْبَحَ نَفْسٌ نَزَلَتْ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ إِلَّا مَرَّتْ بِرُؤُوسِ النَّاسِ
 وَرَأَتْهُمْ مَعَهَا مِنْ صَعَابِهَا مَنَافِعَ
 وَمَنَافِعَ عَمَلِهِمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ لَا تَلْفُوا الْجَنَّةَ فَمَنْ تَلَفَ
 فَاشْتَرَى مِنْهُ كَذَابًا أَوْ تَلَفَ الشُّقُوتَ
 فَتَلَفَ بِأَخِيهِ

ہر روز جو شخص صبح ہو گا اس کے سر پر سورۃ البقرہ پڑھی جائے گی
 اور اس کے ساتھ اس کے اعمال کے نفع ہوں گے۔
 (تفسیر)

ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 کہ جو شخص صبح ہو گا اس کے سر پر سورۃ البقرہ پڑھی جائے گی
 اور اس کے ساتھ اس کے اعمال کے نفع ہوں گے۔
 (تفسیر)

ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 کہ جو شخص صبح ہو گا اس کے سر پر سورۃ البقرہ پڑھی جائے گی
 اور اس کے ساتھ اس کے اعمال کے نفع ہوں گے۔
 (تفسیر)

ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 کہ جو شخص صبح ہو گا اس کے سر پر سورۃ البقرہ پڑھی جائے گی
 اور اس کے ساتھ اس کے اعمال کے نفع ہوں گے۔
 (تفسیر)

(روایت کیا اس کو سمجھئے)
 ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 کہ جو شخص صبح ہو گا اس کے سر پر سورۃ البقرہ پڑھی جائے گی
 اور اس کے ساتھ اس کے اعمال کے نفع ہوں گے۔
 (تفسیر)

یہی۔ دُعاۃ الجسورۃؑ لوگ دیکھیں جو شخص دھوکہ دے دے اور جسے شیطان دبا دیتا کیا اس کو قسم ہے۔

دوسری فصل

حضرت طاہرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسٹیشن پر پہنچ کر فرمایا: اِنَّ رَسُوْلًا لَّدِيْكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ فَطَلَبُوْهُ فَخَرَسُوْا سَمْعًا وَبَصَرًا وَفُتُوْا عَنْ حُرُوْمٍ وَّاَنْوَاعٍ مِّنْ اَلْكُلُوْمِ وَتَوَلَّوْا عَنْ مَّا تُدْعٰوْنَ اِلَيْهِ فَاُولٰٓئِكَ يَخْلَوْنَ مِنْكُمْ وَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ۔

روزگار (شیرینید) اسکو تر می رنہ۔

۱۶۳۸ وَتَعْنِي اَنْ يَكُنِّي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
 ۱۶۳۹ وَتَعْنِي اَنْ يَكُنِّي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَفِیْهِمْ لَیْلَةً مَّا یَسْقُوتُ السُّجُودُ وَهُمْ مُبْصِرُونَ

حقّ بَشَرْتِکَ عَلَیْکَ: رَوَاہُ: اَلْعَرَبِیَّہُ: اَنَّ اَبُو دَاوُدَ وَنَاسًا

وہم ابروایتم تھقی قوت بح القمن حتی ترحو الا بر حید بن محمد

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

۱۳۳۹ هـ

فَلَا يَخْشَى الْفِتْنَةَ سَائِرَ النَّاسِ

وَأَقْبَلْتُ إِلَيْكَ يَا رَبُّ

حضرت عمرؓ اور شیخ عثمانؓ اہل بیت و عرو سے بدلتے کہ انہی کا

قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ عَنِ اللَّهِ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينٍ

اَلْعَرَبَانِ - رَوَا لَمْ يَسْلُكْهُ اَنْزَلَ اَنَّهُ دُرِّ الْفَيْضِ حُلَّةٌ -
البراد وولد ابن عمر سے۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

وَمَنْ يَتَّبِعِ الْفِتْنَةَ يَكُنْ مِنَ الْمُنْقَضِينَ ۖ وَفِي السَّيِّئِينَ الْفِتْنَةُ ۚ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَى تَوْبَةِ اللَّهِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۚ

بِيعَ الْكُفْرَ قَبْلَ أَنْ تَلْمِزَهُ۔

وَمِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ كَمَا أَنَّ كَوَالِيَهُ ذَوَاتُ الْبَيْتِ

مَلِكًا وَعَيْنِ النَّاسِ أَنْ يَجْلِسَ بَيْنَ كَلَابِ سَائِرِ الْمَلِكِينَ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حُثَيْبِ الْعُصَلِيِّ قَتْلًا ۖ

فَلَنُكَفِّرَنَّ عَنْكَ سَائِرَ ذُنُوبِكِ وَأَن نَّعَذِّبَكَ بِذُنُوبِكِ أَوْ أَتُوبَ عَلَيْنَا فَغُفِرَ لَهُ أَفْضَلُ الْغُفْرِ

لَهُ فِي الْكُوفَةِ مَقَرٌ - رَوَوْهُ الْبُخَارِيُّ

۱۲۲۲ و عوق و عقیقہ بن جواہر قال نقالی در سن ۱۲۲۲
 حضرت حکیم نور محمد سے روایت ہے کہ در سن ۱۲۲۲ میں علی احمد علی دہلوی نے حج

سَيِّدُ الْمَعْلَمِينَ سَلَّمَ عَلَيْنَا يَا أَيُّهَا صَلَاحِي عَالِيِي وَعَلِيِي

لَا يَشْكُرُونَ مَا أَتَوْا بِهِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَمَهَّدُوا لَهُمْ سُبُلَ الْبَلَاءِ
وَسَلَّمَ وَذَرَعَهُ مَرْهُومَةً حِينَئِذٍ يَكُونُ فِي يَدَيْهِ أَصْحَابُ
الْجَنِّ شَاغِرِينَ۔

(اَوَّلُ آيَةِ الْبَلَاءِ عَمَّا)

لَا يَشْكُرُونَ مَا أَتَوْا بِهِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَمَهَّدُوا لَهُمْ سُبُلَ الْبَلَاءِ
وَسَلَّمَ وَذَرَعَهُ مَرْهُومَةً حِينَئِذٍ يَكُونُ فِي يَدَيْهِ أَصْحَابُ
الْجَنِّ شَاغِرِينَ۔

(اَوَّلُ آيَةِ الْبَلَاءِ عَمَّا)

کیا عافیت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فوت ہوئے آپ کی زندگی ایک سو دو کھواں تیس صاع جو کسے
پر اسی کر دی تھی۔

روایت کیا اسکو بخاری نے

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا سواری کے کھانہ پر اس پر خرچ کرنے کے لئے کہ جسے سواری کی
سنگی ہے سب سے گرا کر کھا جائے تاکہ اس طرح شیر مار جائے گا کہ وہ
اس پر خرچ کرنے کے لئے یہاں تک ہے جب وہ گرا کر کھا جائے
جو سواری پر ہے اور دوسرے ہیں اس کے ذریعہ خرچ ہے۔

روایت کیا اس کو بخاری نے

دوسری فصل

حضرت سعید بن مسیبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سفر زیادہ میں پہنچا کہ ایک شخص نے دیکھا کہ بنو نضیر کرتا
اسی کھینچنے کے لئے عربی اور اس پر اس کا تاج ہے۔ روایت کیا
اس کو ابن عباسؓ نے عرب میں اور اس کی شکل اس کے منی کی شکل جو اس
کے منی لاف تھی ہے۔ سیکنڈ مسیب سے بنو نضیر اصحاب ابوبکر
سے مرادی ہے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک ایک امیر نے کہا کہ امیر ہے اور
ابو بکرؓ اس کی کہ کا معبر ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور
ترمذی نے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ایک اور قول کرنے والوں کے لئے فرمایا تم میرے کاموں کے والی
بنائے گئے جو میں تم سے پیسے کی انہیں جاگ ہو گئیں۔
روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

لَا يَشْكُرُونَ مَا أَتَوْا بِهِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَمَهَّدُوا لَهُمْ سُبُلَ الْبَلَاءِ
وَسَلَّمَ وَذَرَعَهُ مَرْهُومَةً حِينَئِذٍ يَكُونُ فِي يَدَيْهِ أَصْحَابُ
الْجَنِّ شَاغِرِينَ۔

لَا يَشْكُرُونَ مَا أَتَوْا بِهِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَمَهَّدُوا لَهُمْ سُبُلَ الْبَلَاءِ
وَسَلَّمَ وَذَرَعَهُ مَرْهُومَةً حِينَئِذٍ يَكُونُ فِي يَدَيْهِ أَصْحَابُ
الْجَنِّ شَاغِرِينَ۔

لَا يَشْكُرُونَ مَا أَتَوْا بِهِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَمَهَّدُوا لَهُمْ سُبُلَ الْبَلَاءِ
وَسَلَّمَ وَذَرَعَهُ مَرْهُومَةً حِينَئِذٍ يَكُونُ فِي يَدَيْهِ أَصْحَابُ
الْجَنِّ شَاغِرِينَ۔

تیسری فصل

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ تم میں کسی چیز کو دیکھنا کہ اسے سب کو کھانا بننے سے پہلے

لَا يَشْكُرُونَ مَا أَتَوْا بِهِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَمَهَّدُوا لَهُمْ سُبُلَ الْبَلَاءِ
وَسَلَّمَ وَذَرَعَهُ مَرْهُومَةً حِينَئِذٍ يَكُونُ فِي يَدَيْهِ أَصْحَابُ
الْجَنِّ شَاغِرِينَ۔

بِأَلْحَبِثِ كَلِمَةٍ تَقْدِرُ عَلَيْهِ

(رواہ ابوداؤد و ابن ماجہ)

بِأَلْحَبِثِ كَلِمَةٍ

ذخیرہ اندوزی کا بیان

پہلی فصل

۲۶۹۹ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ احْتَكَمَ فَقَوَّحَ حِلِّيَّ رُؤُوفَ مُسْلِمٍ وَخَسَمَ كَلِمَةً حَكِيمَةً عَصَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا تَكُنْ إِلَّا بِأَتَمِّ التَّوْبِيعِ فِي بَابِ الْغِيَاثِ شَأْنُ اللَّهِ تَعَالَى.

حضرت ابو ہریرہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے حق میں سے کسی کو سبوتا کرے اور اس کے لیے ایک حکیمانہ بات کہے جس کے نتیجے میں وہ توبہ کرنے سے باز نہ آئے تو اس نے اللہ سے محبت کی۔

دوسری فصل

۲۷۰۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْحَبِثُ مَسْرُوفٍ وَتُخَسِّمُ مَسْخُوفٍ (رواہ ابوداؤد و ابن ماجہ و ترمذی)

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو سبوتا کرے اور اس کے لیے ایک حکیمانہ بات کہے جس کے نتیجے میں وہ توبہ کرنے سے باز نہ آئے تو اس نے اللہ سے محبت کی۔ (رواہ ابوداؤد و ابن ماجہ و ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے حق میں سے کسی کو سبوتا کرے اور اس کے لیے ایک حکیمانہ بات کہے جس کے نتیجے میں وہ توبہ کرنے سے باز نہ آئے تو اس نے اللہ سے محبت کی۔ (رواہ ابوداؤد و ابن ماجہ و ترمذی)

تیسری فصل

۲۷۰۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْحَبِثُ مَسْرُوفٍ وَتُخَسِّمُ مَسْخُوفٍ (رواہ ابوداؤد و ابن ماجہ و ترمذی)

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے حق میں سے کسی کو سبوتا کرے اور اس کے لیے ایک حکیمانہ بات کہے جس کے نتیجے میں وہ توبہ کرنے سے باز نہ آئے تو اس نے اللہ سے محبت کی۔ (رواہ ابوداؤد و ابن ماجہ و ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے حق میں سے کسی کو سبوتا کرے اور اس کے لیے ایک حکیمانہ بات کہے جس کے نتیجے میں وہ توبہ کرنے سے باز نہ آئے تو اس نے اللہ سے محبت کی۔ (رواہ ابوداؤد و ابن ماجہ و ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے حق میں سے کسی کو سبوتا کرے اور اس کے لیے ایک حکیمانہ بات کہے جس کے نتیجے میں وہ توبہ کرنے سے باز نہ آئے تو اس نے اللہ سے محبت کی۔ (رواہ ابوداؤد و ابن ماجہ و ترمذی)

جو یہ جہاد میں خود بذکرہ سے اور اپنے لئے کوئے کا شہر کر رہے اور
انہیں سے بیزاری اور انہیں سے بیزاری ہو۔ روایت یہ ہے کہ
درین سنہ

عشر مہرہ ہوتے۔ وایت ہے کہ اب اس سنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
مکہ سے مکہ تشریف لائے اور انہیں سے بیزاری ہو۔ روایت یہ ہے کہ
تین سنہ ہوتے ہیں کہ انہیں سے بیزاری ہو۔ روایت یہ ہے کہ
تین سنہ ہوتے ہیں کہ انہیں سے بیزاری ہو۔ روایت یہ ہے کہ

تین سنہ ہوتے ہیں کہ انہیں سے بیزاری ہو۔ روایت یہ ہے کہ
تین سنہ ہوتے ہیں کہ انہیں سے بیزاری ہو۔ روایت یہ ہے کہ
تین سنہ ہوتے ہیں کہ انہیں سے بیزاری ہو۔ روایت یہ ہے کہ

درین سنہ ہوتے ہیں کہ انہیں سے بیزاری ہو۔ روایت یہ ہے کہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَقِّ مَا ارْتَبِعَتْ يَوْمَ شَرِّهِمْ
بِهِ الْغُلَاةَ فَفُتَّ بِرَأْسِهِ لَمْ يَزَلْ لَمْ يَزَلْ
وَمَا كَانَ يَزَلْ

وَمَا كَانَ يَزَلْ
وَمَا كَانَ يَزَلْ
وَمَا كَانَ يَزَلْ

وَمَا كَانَ يَزَلْ
وَمَا كَانَ يَزَلْ
وَمَا كَانَ يَزَلْ

وَمَا كَانَ يَزَلْ
وَمَا كَانَ يَزَلْ
وَمَا كَانَ يَزَلْ

بَابُ الْإِفْلَاسِ وَالْإِنْظَارِ مَقْصِدُ كَيْفِ الْحَيَاتِ

بَابُ الْإِفْلَاسِ

عشر مہرہ ہوتے ہیں کہ انہیں سے بیزاری ہو۔ روایت یہ ہے کہ
تین سنہ ہوتے ہیں کہ انہیں سے بیزاری ہو۔ روایت یہ ہے کہ
تین سنہ ہوتے ہیں کہ انہیں سے بیزاری ہو۔ روایت یہ ہے کہ

تین سنہ ہوتے ہیں کہ انہیں سے بیزاری ہو۔ روایت یہ ہے کہ
تین سنہ ہوتے ہیں کہ انہیں سے بیزاری ہو۔ روایت یہ ہے کہ
تین سنہ ہوتے ہیں کہ انہیں سے بیزاری ہو۔ روایت یہ ہے کہ

درین سنہ ہوتے ہیں کہ انہیں سے بیزاری ہو۔ روایت یہ ہے کہ

تین سنہ ہوتے ہیں کہ انہیں سے بیزاری ہو۔ روایت یہ ہے کہ
تین سنہ ہوتے ہیں کہ انہیں سے بیزاری ہو۔ روایت یہ ہے کہ
تین سنہ ہوتے ہیں کہ انہیں سے بیزاری ہو۔ روایت یہ ہے کہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَقِّ مَا ارْتَبِعَتْ يَوْمَ شَرِّهِمْ
بِهِ الْغُلَاةَ فَفُتَّ بِرَأْسِهِ لَمْ يَزَلْ لَمْ يَزَلْ
وَمَا كَانَ يَزَلْ

وَمَا كَانَ يَزَلْ
وَمَا كَانَ يَزَلْ
وَمَا كَانَ يَزَلْ

وَمَا كَانَ يَزَلْ
وَمَا كَانَ يَزَلْ
وَمَا كَانَ يَزَلْ

ذُكِرَتْ بِهِ، وَمِنْهُ لِي الشَّيْءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَشَّرَهُ
وَأَسَنَّهُ وَأَعَالِيَهُ مَا بَرَكْتَ .

١٠٠٠

تیسری فصل

حضرت عیسیٰؑ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا تم میرے
بھائی اور بھائیوں کے لئے دو چیزیں آفریں گے اور ان میں سے جو تم کو چاہے
وہ لے لو، اگر تم کو چاہے کہ میرے لئے دو گنا کر دے۔ یہ ہے۔ روایت کیا کہ
کو این عاجز رہے۔

حضرت حکیم بن جریر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا
ایک روز اس کے نزدیک آیا کہ باقر فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دیکھا کہ ایک
نرہ بھائی کو رو کر دیکھ کے ساتھ میں دیکھا کہ ایک دیکھا کہ ایک نرہ بھائی کو
تو بانی ہوا کہ عیسیٰؑ نے صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو دوسرے دیکھا کہ
ایک دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا دیکھا کہ ایک دیکھا کہ ایک
نہارت میں برکت کی گواہی۔ روایت کیا کہ اس کو نرہ بھائی اور
ہر روز دیکھتے۔

— عَنْ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ فِعَالٍ تَزِيدُ الْإِيمَانَ إِيمَانًا وَتَقْصُرُ الْإِيمَانَ إِيْمَانًا وَتُخْطِئُ الْإِيمَانَ بِالشَّيْءِ الْإِيمَانِ الْإِيمَانِ .

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

— عَنْ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ فِعَالٍ تَزِيدُ الْإِيمَانَ إِيمَانًا وَتَقْصُرُ الْإِيمَانَ إِيْمَانًا وَتُخْطِئُ الْإِيمَانَ بِالشَّيْءِ الْإِيمَانِ الْإِيمَانِ .

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

بَابُ الْغَضَبِ وَالْعَارِيَةِ

پہلی فصل

حضرت عیسیٰؑ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا
جو شخص اس کے لئے ایک چیز لے کر دے اس کے لئے ایک چیز لے کر دے
اس کے لئے ایک چیز لے کر دے۔ یہ ہے۔ روایت کیا کہ اس کو نرہ بھائی اور
ہر روز دیکھتے۔

— عَنْ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ فِعَالٍ تَزِيدُ الْإِيمَانَ إِيمَانًا وَتَقْصُرُ الْإِيمَانَ إِيْمَانًا وَتُخْطِئُ الْإِيمَانَ بِالشَّيْءِ الْإِيمَانِ الْإِيمَانِ .

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

— عَنْ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ فِعَالٍ تَزِيدُ الْإِيمَانَ إِيمَانًا وَتَقْصُرُ الْإِيمَانَ إِيْمَانًا وَتُخْطِئُ الْإِيمَانَ بِالشَّيْءِ الْإِيمَانِ الْإِيمَانِ .

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

— عَنْ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ فِعَالٍ تَزِيدُ الْإِيمَانَ إِيمَانًا وَتَقْصُرُ الْإِيمَانَ إِيْمَانًا وَتُخْطِئُ الْإِيمَانَ بِالشَّيْءِ الْإِيمَانِ الْإِيمَانِ .

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت اس کے لئے ایک چیز لے کر دے اس کے لئے ایک چیز لے کر دے
اس کے لئے ایک چیز لے کر دے۔ یہ ہے۔ روایت کیا کہ اس کو نرہ بھائی اور
ہر روز دیکھتے۔

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ میں نے ان سے سنا کہ تھے نبی
میں کچھ گھبراہٹ پیدا ہوئی تھی اسی اثناء میں ہم نے ابو طلحہ سے اسی کا
گھبراہٹ کا بیان کیا کہ نام شرب تھا آپ سارے ہوئے اور فرعون
کو لے کر اپنے گھر میں آئے اور فرعون نے ان کو قتل کر دیا
دیکھا کہ فرعون نے ان کو قتل کر دیا اور ان کو قتل کر دیا ہے۔ (تفسیر طبر)

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَا يُسُفُّونَ مَكَّةَ
خَرَجَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِمْ
خَيْرٌ مِنْ أَبِي حَلَفَةَ يَقُولُ لَمْ أَكُنْ وَبِثَّ فَمُوتَ فَخَلَفَ
زَيْدُ بْنُ عَمْرٍاءَ مِنْ شَيْبَةَ وَارْتَدَّ وَبَكَتْهَا بَيْتُهَا
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

دوسری فصل

حضرت سعید بن زید سے روایت ہے کہ میں نے ان سے سنا کہ
کوئی نے کہا کہ میں نے ان سے سنا کہ وہ نے زید بن زید سے روایت کیا ہے
اور ان کے کہ میں نے ان سے سنا کہ وہ نے زید بن زید سے روایت کیا ہے
قرطبی اور ابو داؤد نے اور ابو یوسف نے ان کو ایک سے نقل کر دیا ہے

عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَاتَ عَمْرٍاءُ الْخَلِيفَةُ تَحْتَ لَبَّاسٍ
يَعْرِقُ خَالِيَهُ عَقْرًا. (رَوَاهُ الْإِسْنَادُ الْبُخَارِيُّ وَابْنُ
مَاجَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ هَذَا حَدِيثٍ
حَسَنٌ حَرِيصًا)

حضرت ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ وہ نے زید بن زید سے روایت کیا ہے
کہ میں نے ان سے سنا کہ وہ نے زید بن زید سے روایت کیا ہے
کہ میں نے ان سے سنا کہ وہ نے زید بن زید سے روایت کیا ہے
کہ میں نے ان سے سنا کہ وہ نے زید بن زید سے روایت کیا ہے

عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَاتَ عَمْرٍاءُ الْخَلِيفَةُ تَحْتَ لَبَّاسٍ
يَعْرِقُ خَالِيَهُ عَقْرًا. (رَوَاهُ الْإِسْنَادُ الْبُخَارِيُّ وَابْنُ
مَاجَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ هَذَا حَدِيثٍ
حَسَنٌ حَرِيصًا)

حضرت عمر بن حنبل سے روایت ہے کہ میں نے ان سے سنا کہ
کہ میں نے ان سے سنا کہ وہ نے زید بن زید سے روایت کیا ہے
کہ میں نے ان سے سنا کہ وہ نے زید بن زید سے روایت کیا ہے
کہ میں نے ان سے سنا کہ وہ نے زید بن زید سے روایت کیا ہے

عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَاتَ عَمْرٍاءُ الْخَلِيفَةُ تَحْتَ لَبَّاسٍ
يَعْرِقُ خَالِيَهُ عَقْرًا. (رَوَاهُ الْإِسْنَادُ الْبُخَارِيُّ وَابْنُ
مَاجَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ هَذَا حَدِيثٍ
حَسَنٌ حَرِيصًا)

حضرت سہیل بن زید سے روایت ہے کہ میں نے ان سے سنا کہ
کہ میں نے ان سے سنا کہ وہ نے زید بن زید سے روایت کیا ہے
کہ میں نے ان سے سنا کہ وہ نے زید بن زید سے روایت کیا ہے
کہ میں نے ان سے سنا کہ وہ نے زید بن زید سے روایت کیا ہے

عَنْ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَاتَ عَمْرٍاءُ الْخَلِيفَةُ تَحْتَ لَبَّاسٍ
يَعْرِقُ خَالِيَهُ عَقْرًا. (رَوَاهُ الْإِسْنَادُ الْبُخَارِيُّ وَابْنُ
مَاجَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ هَذَا حَدِيثٍ
حَسَنٌ حَرِيصًا)

حضرت سہیل بن زید سے روایت ہے کہ میں نے ان سے سنا کہ
کہ میں نے ان سے سنا کہ وہ نے زید بن زید سے روایت کیا ہے
کہ میں نے ان سے سنا کہ وہ نے زید بن زید سے روایت کیا ہے
کہ میں نے ان سے سنا کہ وہ نے زید بن زید سے روایت کیا ہے

عَنْ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَاتَ عَمْرٍاءُ الْخَلِيفَةُ تَحْتَ لَبَّاسٍ
يَعْرِقُ خَالِيَهُ عَقْرًا. (رَوَاهُ الْإِسْنَادُ الْبُخَارِيُّ وَابْنُ
مَاجَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ هَذَا حَدِيثٍ
حَسَنٌ حَرِيصًا)

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لاکھوں آدمیوں کو دیکھا جو کہیں بھی جہاد کے لیے نکلے تو ان کے لیے دعا کرتا تھا کہ اللہ تعالیٰ ان کے لیے جہاد میں کامیابی دے۔ (صحیح بخاری، ج ۱، ص ۱۰۰)

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَعَا لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَكُونَ شَهِيدًا، دَعَا لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ أَنْ يَكُونَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ. (صحیح بخاری، ج ۱، ص ۱۰۰)

تیسری فصل

حدیث مسلم اپنے آپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے نبی کے لیے دعا کی ہے کہ وہ جہاد میں کامیاب ہو۔ (صحیح مسلم، ج ۱، ص ۱۰۰)

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَعَا لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ أَنْ يَكُونَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، دَعَا لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ أَنْ يَكُونَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ. (صحیح مسلم، ج ۱، ص ۱۰۰)

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت ابو بکرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میں نے اپنے نبی کے لیے دعا کی ہے کہ وہ جہاد میں کامیاب ہو۔ (صحیح بخاری، ج ۱، ص ۱۰۰)

عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَعَا لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ أَنْ يَكُونَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، دَعَا لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ أَنْ يَكُونَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ. (صحیح بخاری، ج ۱، ص ۱۰۰)

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

ابو بکرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میں نے اپنے نبی کے لیے دعا کی ہے کہ وہ جہاد میں کامیاب ہو۔ (صحیح بخاری، ج ۱، ص ۱۰۰)

عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَعَا لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ أَنْ يَكُونَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، دَعَا لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ أَنْ يَكُونَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ. (صحیح بخاری، ج ۱، ص ۱۰۰)

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

شفعہ کا بیان

بَابُ الشَّفَعَةِ

پہلی فصل

حضرت ابو بکرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میں نے اپنے نبی کے لیے دعا کی ہے کہ وہ جہاد میں کامیاب ہو۔ (صحیح بخاری، ج ۱، ص ۱۰۰)

عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَعَا لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ أَنْ يَكُونَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، دَعَا لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ أَنْ يَكُونَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ. (صحیح بخاری، ج ۱، ص ۱۰۰)

وایں جو شخص میری کا درخت کا نام ہے انہوں نے اس کا سر اور درخت میں
ایک سو تہہ روایت کیا اس کو ابوہریرہ نے اس کے لئے گواہی دی ہے کہ
ہے اور اس سے جس نے میری کا درخت کا نام جو شخص میں ہے جس کے نام
میں مسند احمد اور ترمذیہ میں ہے کہ اگر وہ احمد اور ترمذیہ میں ہے
اسکو مناسب ہے کہ اس کا سر اور درخت میں لکھا جائے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تیسری فصل

عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف
عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف
عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف

عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف
عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف
عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف

بِأَنَّ بَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

بِأَنَّ بَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

پہلی فصل

عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف
عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف
عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف

عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف
عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف
عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف

عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف
عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف
عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف

عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف
عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف
عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف

عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف
عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف
عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف

عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف
عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف
عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف عن عبد الرحمن بن عوف

یا فی ہذا کسی کو اس جگہ جہاں فی غیر کے لئے اس سے ایک نوام آرا
کیا اور جہاں میری پیش رہی کہ میں کوئی نہ لکھا، اس کا وہ اس قدر ہے کہ اس
سے کسی کو نہ کیا۔

روایت کیا اس کو بن جائے،

بخشوں کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت ثریس بن جابر میں یکسریں پائی
وہ تین مئی الزمیر کے پاس سے تھے اس کے لئے اس کے لئے کہ وہ تین مئی
غیر میں یکسریں پائی سے تھے اس کے لئے کہ وہ تین مئی الزمیر کے پاس سے تھے
جیسا کہ میں نے کہا کہ وہ تین مئی الزمیر کے پاس سے تھے اس کے لئے کہ وہ تین مئی
غیر میں یکسریں پائی سے تھے اس کے لئے کہ وہ تین مئی الزمیر کے پاس سے تھے
صدا کر رہے حضرت عمرؓ نے اس کے لئے کہ وہ تین مئی الزمیر کے پاس سے تھے
کہ وہ تین مئی الزمیر کے پاس سے تھے اس کے لئے کہ وہ تین مئی الزمیر کے پاس سے تھے
کا کوئی نہ تھا کہ وہ تین مئی الزمیر کے پاس سے تھے اس کے لئے کہ وہ تین مئی
کر رہے تھے کہ وہ تین مئی الزمیر کے پاس سے تھے اس کے لئے کہ وہ تین مئی
کہ وہ تین مئی الزمیر کے پاس سے تھے اس کے لئے کہ وہ تین مئی الزمیر کے پاس سے تھے
حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ وہ تین مئی الزمیر کے پاس سے تھے اس کے لئے کہ وہ تین مئی
ہی نہ تھے کہ وہ تین مئی الزمیر کے پاس سے تھے اس کے لئے کہ وہ تین مئی الزمیر کے پاس سے تھے

(متفق علیہ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ وہ تین مئی الزمیر کے پاس سے تھے اس کے لئے کہ وہ تین مئی
کو عمرؓ کی اس کے لئے کہ وہ تین مئی الزمیر کے پاس سے تھے اس کے لئے کہ وہ تین مئی

روایت کیا اس کو سمجھئے

اسی روایت سے کہ وہ تین مئی الزمیر کے پاس سے تھے اس کے لئے کہ وہ تین مئی الزمیر کے پاس سے تھے
جس کے لئے کہ وہ تین مئی الزمیر کے پاس سے تھے اس کے لئے کہ وہ تین مئی الزمیر کے پاس سے تھے
کے لئے کہ وہ تین مئی الزمیر کے پاس سے تھے اس کے لئے کہ وہ تین مئی الزمیر کے پاس سے تھے
وہ تین مئی الزمیر کے پاس سے تھے اس کے لئے کہ وہ تین مئی الزمیر کے پاس سے تھے

(متفق علیہ)

الْبَصَرِ وَمَنْ سَقَى مِنْهَا شَرْبَةً قَبْلَ أَنْ يَسْقَى مَنْ سَقَى مِنْهَا شَرْبَةً قَبْلَ أَنْ يَسْقَى
أَنْ يَسْقَى مَنْ سَقَى مِنْهَا شَرْبَةً قَبْلَ أَنْ يَسْقَى مَنْ سَقَى مِنْهَا شَرْبَةً قَبْلَ أَنْ يَسْقَى
قَبْلَ أَنْ يَسْقَى مَنْ سَقَى مِنْهَا شَرْبَةً قَبْلَ أَنْ يَسْقَى مَنْ سَقَى مِنْهَا شَرْبَةً قَبْلَ أَنْ يَسْقَى

(أَخْبَاهُ ابْنُ أَبِي حَتْمَةَ)

بَابُ الْعَطَايَا

۴۶۴ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ أَسَابَ أَصَابَ خَلِيفَةً
فَأَذَى الشَّيْءَ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِنِّي أَهْبَيْتُهُ أَهْبَيْتُهُ بِكَ لَمْ أَهْبَيْتُهُ بِكَ لَمْ أَهْبَيْتُهُ بِكَ لَمْ أَهْبَيْتُهُ بِكَ لَمْ أَهْبَيْتُهُ بِكَ
هَبَيْتُهُ مِنْهُ هَبَيْتُهُ مِنْهُ هَبَيْتُهُ مِنْهُ هَبَيْتُهُ مِنْهُ هَبَيْتُهُ مِنْهُ هَبَيْتُهُ مِنْهُ
أَهْبَيْتُهُ وَهَبَيْتُهُ بِكَ لَمْ أَهْبَيْتُهُ بِكَ لَمْ أَهْبَيْتُهُ بِكَ لَمْ أَهْبَيْتُهُ بِكَ لَمْ أَهْبَيْتُهُ بِكَ
يَسَابُ أَهْبَيْتُهُ وَهَبَيْتُهُ بِكَ لَمْ أَهْبَيْتُهُ بِكَ لَمْ أَهْبَيْتُهُ بِكَ لَمْ أَهْبَيْتُهُ بِكَ
فِي الْعَقْدِ أَوْ فِي الْفَقْرِ فِي الْفَقْرِ فِي الْفَقْرِ فِي الْفَقْرِ فِي الْفَقْرِ فِي الْفَقْرِ فِي الْفَقْرِ
ابْنِ الشَّيْءِ وَالْفَقْرِ فِي الْفَقْرِ فِي الْفَقْرِ فِي الْفَقْرِ فِي الْفَقْرِ فِي الْفَقْرِ فِي الْفَقْرِ
جَبَابُ الْعَقْدِ أَوْ فِي الْفَقْرِ فِي الْفَقْرِ فِي الْفَقْرِ فِي الْفَقْرِ فِي الْفَقْرِ فِي الْفَقْرِ فِي الْفَقْرِ
عَبْرَةً تِلْكَ مَأْمُورٌ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۶۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ أَسَابَ أَصَابَ خَلِيفَةً
فَأَذَى الشَّيْءَ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِنِّي أَهْبَيْتُهُ أَهْبَيْتُهُ بِكَ لَمْ أَهْبَيْتُهُ بِكَ لَمْ أَهْبَيْتُهُ بِكَ لَمْ أَهْبَيْتُهُ بِكَ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۶۶ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ أَسَابَ أَصَابَ خَلِيفَةً
فَأَذَى الشَّيْءَ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِنِّي أَهْبَيْتُهُ أَهْبَيْتُهُ بِكَ لَمْ أَهْبَيْتُهُ بِكَ لَمْ أَهْبَيْتُهُ بِكَ لَمْ أَهْبَيْتُهُ بِكَ

(أَخْبَاهُ ابْنُ أَبِي حَتْمَةَ)

۴۶۷ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ أَسَابَ أَصَابَ خَلِيفَةً
فَأَذَى الشَّيْءَ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِنِّي أَهْبَيْتُهُ أَهْبَيْتُهُ بِكَ لَمْ أَهْبَيْتُهُ بِكَ لَمْ أَهْبَيْتُهُ بِكَ لَمْ أَهْبَيْتُهُ بِكَ
وَسَلَّمَ أَيْضًا وَهَبَيْتُهُ بِكَ لَمْ أَهْبَيْتُهُ بِكَ لَمْ أَهْبَيْتُهُ بِكَ لَمْ أَهْبَيْتُهُ بِكَ
فَأَذَى الشَّيْءَ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِنِّي أَهْبَيْتُهُ أَهْبَيْتُهُ بِكَ لَمْ أَهْبَيْتُهُ بِكَ لَمْ أَهْبَيْتُهُ بِكَ لَمْ أَهْبَيْتُهُ بِكَ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

مادرِ دل سے درگیا زلف سے لگا کر، ٹھٹھرت لٹکتے ہرے میں سوار کیجئے
گئے آپ نے فریاد جو نغمہ سوزت کے راستہ نورِ باغ کو ان میں سو کر
لوگ وہاں رہتے ہیں اسکا ایک سال علان کر اگر اس کا نامک جائے
اس کا ل اس کے خاتمے کر و گرتیرے لیے سے اور وہ نظر جو زبان
جڑ سے جا ہے میں باروہاں میں جس ٹرکے کے لیے ہے۔ روایت
کی اس کو سنا ہے اور ابورزاق نے عمرو بن شیبہ سے سنا ہے
آخر تک روایت کیا ہے۔

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ میں ابی طالب کے ایک دیار
نزدیک حضرت عثمان غنیؓ کے پاس گئے ہر حضرت علیؓ کی ٹھٹھرت
سے رکا کر دریافت کیا آپ نے فرمایا کہ اللہ کا فضل ہے۔ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا اور میں نے فرمایا کہ میں نے
اس کے بعد کچھ نہیں دیا۔ کو اچھا تھا بولے تو آپ نے
فرمایا میں نے اس کو نہیں دیا ہے۔ روایت کیا اس کو
ابورزاق نے۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
مسلمانوں کو گشت و میرا کرنا کہ اسے شہر ہے۔ روایت کیا اس کو
ابو جریج نے۔

حضرت جابر بن جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جو شخص ہجرت کرے وہ ایک محلہ والے کو لادے یا ہجرت کرے
وہ ہجرت کرے اور وہ چھپائے اور یہی مہاجر کہ اس کا نامک آجائے
وہ ایک کہ اس کے لئے ہے۔ تے تو وہ اس کو مانتے ہیں جو بتا رہے ہیں
روایت کیا اسکا احمد ابورزاق اور دارمی نے۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ لو کہ اور کسی اور حوالے سے نہ ہوا تھا اس کی ہجرت دے جو احسان
اس سے فائدہ حاصل کرے۔ روایت کیا اس کو ابورزاق نے مقدم
بن سعد نے کیا۔ یہ ابی جابر کے الفاظ سے ہے۔ روایت کیا اس کو
میں ذکر کیا جا چکا ہے۔

وَنَعْمَ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ وَنَعْمَ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ
مَا كَانَ مِنْ طَعْنٍ فِي النَّبِيِّ وَالْعَرَبِ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ
نَعْمَ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ
وَمِنْ ثَمَرَاتِ طَعْنِهِ مَا كَانَ فِي الْخَرْبِ وَالْعَدْوِ
فَقِيلَ فِي بَنِي كَلْبٍ الْخُسْفَى (وَمَا كَانَ فِي الْخَرْبِ وَالْعَدْوِ
الْبُؤْسُ وَالْعَدْوُ حِينَ تَوَلَّاهُ وَتَوَلَّاهُ عَيْنُ الْفَضْرِ) لَعَلَّ

الْخَرْبُ وَالْعَدْوُ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ
طَعْنُ النَّبِيِّ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
أَسْهَيْتُكُمْ وَنَعْمَ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ
نَعْمَ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ
وَمِنْ ثَمَرَاتِ طَعْنِهِ مَا كَانَ فِي الْخَرْبِ وَالْعَدْوِ
فَقِيلَ فِي بَنِي كَلْبٍ الْخُسْفَى (وَمَا كَانَ فِي الْخَرْبِ وَالْعَدْوِ
الْبُؤْسُ وَالْعَدْوُ حِينَ تَوَلَّاهُ وَتَوَلَّاهُ عَيْنُ الْفَضْرِ) لَعَلَّ

الْخَرْبُ وَالْعَدْوُ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ
طَعْنُ النَّبِيِّ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
أَسْهَيْتُكُمْ وَنَعْمَ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ
نَعْمَ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ
وَمِنْ ثَمَرَاتِ طَعْنِهِ مَا كَانَ فِي الْخَرْبِ وَالْعَدْوِ
فَقِيلَ فِي بَنِي كَلْبٍ الْخُسْفَى (وَمَا كَانَ فِي الْخَرْبِ وَالْعَدْوِ
الْبُؤْسُ وَالْعَدْوُ حِينَ تَوَلَّاهُ وَتَوَلَّاهُ عَيْنُ الْفَضْرِ) لَعَلَّ

الْخَرْبُ وَالْعَدْوُ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ
طَعْنُ النَّبِيِّ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
أَسْهَيْتُكُمْ وَنَعْمَ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ
نَعْمَ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ
وَمِنْ ثَمَرَاتِ طَعْنِهِ مَا كَانَ فِي الْخَرْبِ وَالْعَدْوِ
فَقِيلَ فِي بَنِي كَلْبٍ الْخُسْفَى (وَمَا كَانَ فِي الْخَرْبِ وَالْعَدْوِ
الْبُؤْسُ وَالْعَدْوُ حِينَ تَوَلَّاهُ وَتَوَلَّاهُ عَيْنُ الْفَضْرِ) لَعَلَّ

الْخَرْبُ وَالْعَدْوُ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ
طَعْنُ النَّبِيِّ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
أَسْهَيْتُكُمْ وَنَعْمَ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ
نَعْمَ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ كَذَلِكَ طَعْنُ النَّبِيِّ
وَمِنْ ثَمَرَاتِ طَعْنِهِ مَا كَانَ فِي الْخَرْبِ وَالْعَدْوِ
فَقِيلَ فِي بَنِي كَلْبٍ الْخُسْفَى (وَمَا كَانَ فِي الْخَرْبِ وَالْعَدْوِ
الْبُؤْسُ وَالْعَدْوُ حِينَ تَوَلَّاهُ وَتَوَلَّاهُ عَيْنُ الْفَضْرِ) لَعَلَّ

کے پاس کافی اور وہ میرا دشمن ہے اپنا ہتھکڑی کر کے حق سے منہ پھرتے
فریاد ہی مجھ کے لیے ہے، اگر تم دونوں جمع ہو جاؤ تو مشترک ہے ورنہ وہ
چھٹا ہتھکڑی کے لیے ہے۔

روایت کیا، اسکو نائب، احمد از مزی، ابو داؤد
ابن ماجہ نے:

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ جبر کے مسئلہ میں بیٹے کے ساتھ
جمع ہوئے کی صورت میں وہ اول جبراً حق کر دے گا لیکن اگر بیٹے کو
اسکو چھٹا ہتھکڑی کے ساتھ دیا اور اسکا بیٹا زندہ تھا، روایت کیا اسکو
ترمذی و دیلمی نے اللہ عزوجل سے اسکو صلیف کر دیا۔

حضرت عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اسکی لبت کھا کر اخیر میں اپنی بیوی کو اس کے غلام کی بیٹ سے بیٹ
دی جاوے۔ روایت کیا اسکو ترمذی، ابو داؤد نے۔ ترمذی نے
کلیہ حدیث حسن جمع ہے۔

حضرت تميم از مزی سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے پوچھا میں نے ایک غلام کو اس کے بزرگ سے لیا ہے اسکو اس کے
مادر پر اسام
ماہ از مزی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد لائق تری ہے۔ روایت کیا
اسکو ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے ایک شخص عرجی اس کو کوئی وارث
نہ تھا مگر ایک غلام آزاد کر دیا۔ آپ نے فرمایا کہ اس کے لیے کوئی وارث
ہے جو اسے عرجی کا کوئی وارث نہیں مگر ایک غلام آزاد کر دیا کہ عرجی کا وارث
عیدہ سلم ہے اسکی بیٹا اسکو دے دی۔ روایت کیا اسکو ترمذی، ابن ماجہ اور
ترمذی دارمی نے۔

حضرت عمرو بن شعبہ عن ابن عباس سے روایت ہے۔ کہ اس نے
اسکی بیوی کو اس کے غلام سے نکاح کر دیا کہ اس کے وارث ہے وہی وہ
وارث ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی، ابن ماجہ اور ترمذی نے اس
حدیث کی سند قوی نہیں۔

فَالْمَرْءُ وَالْمَرْءَةُ يَتَوَلَّيَانِ بَعْضُهُمَا بَعْضًا إِنْ تَوَلَّيَا بَعْضُهُمَا بَعْضًا
وَمَا كَانَ مِنْكُمْ مَنْ يَتَوَلَّى كُفْرًا وَكَانَ يُؤْتِي الْمَالَ عَلَى حَثٍِّ
فَلْيَسَّرْ لَهُ الْوَلَاءَ وَكَانَ يُؤْتِي الْمَالَ عَلَى حَثٍِّ

وَالْمَرْءُ وَالْمَرْءَةُ يَتَوَلَّيَانِ بَعْضُهُمَا بَعْضًا إِنْ تَوَلَّيَا بَعْضُهُمَا بَعْضًا

وَالْمَرْءُ وَالْمَرْءَةُ يَتَوَلَّيَانِ بَعْضُهُمَا بَعْضًا إِنْ تَوَلَّيَا بَعْضُهُمَا بَعْضًا
وَالْمَرْءُ وَالْمَرْءَةُ يَتَوَلَّيَانِ بَعْضُهُمَا بَعْضًا إِنْ تَوَلَّيَا بَعْضُهُمَا بَعْضًا
وَالْمَرْءُ وَالْمَرْءَةُ يَتَوَلَّيَانِ بَعْضُهُمَا بَعْضًا إِنْ تَوَلَّيَا بَعْضُهُمَا بَعْضًا

وَالْمَرْءُ وَالْمَرْءَةُ يَتَوَلَّيَانِ بَعْضُهُمَا بَعْضًا إِنْ تَوَلَّيَا بَعْضُهُمَا بَعْضًا
وَالْمَرْءُ وَالْمَرْءَةُ يَتَوَلَّيَانِ بَعْضُهُمَا بَعْضًا إِنْ تَوَلَّيَا بَعْضُهُمَا بَعْضًا
وَالْمَرْءُ وَالْمَرْءَةُ يَتَوَلَّيَانِ بَعْضُهُمَا بَعْضًا إِنْ تَوَلَّيَا بَعْضُهُمَا بَعْضًا

وَالْمَرْءُ وَالْمَرْءَةُ يَتَوَلَّيَانِ بَعْضُهُمَا بَعْضًا إِنْ تَوَلَّيَا بَعْضُهُمَا بَعْضًا
وَالْمَرْءُ وَالْمَرْءَةُ يَتَوَلَّيَانِ بَعْضُهُمَا بَعْضًا إِنْ تَوَلَّيَا بَعْضُهُمَا بَعْضًا
وَالْمَرْءُ وَالْمَرْءَةُ يَتَوَلَّيَانِ بَعْضُهُمَا بَعْضًا إِنْ تَوَلَّيَا بَعْضُهُمَا بَعْضًا

وَالْمَرْءُ وَالْمَرْءَةُ يَتَوَلَّيَانِ بَعْضُهُمَا بَعْضًا إِنْ تَوَلَّيَا بَعْضُهُمَا بَعْضًا

وَالْمَرْءُ وَالْمَرْءَةُ يَتَوَلَّيَانِ بَعْضُهُمَا بَعْضًا إِنْ تَوَلَّيَا بَعْضُهُمَا بَعْضًا
وَالْمَرْءُ وَالْمَرْءَةُ يَتَوَلَّيَانِ بَعْضُهُمَا بَعْضًا إِنْ تَوَلَّيَا بَعْضُهُمَا بَعْضًا
وَالْمَرْءُ وَالْمَرْءَةُ يَتَوَلَّيَانِ بَعْضُهُمَا بَعْضًا إِنْ تَوَلَّيَا بَعْضُهُمَا بَعْضًا

وَالْمَرْءُ وَالْمَرْءَةُ يَتَوَلَّيَانِ بَعْضُهُمَا بَعْضًا إِنْ تَوَلَّيَا بَعْضُهُمَا بَعْضًا

وَالْمَرْءُ وَالْمَرْءَةُ يَتَوَلَّيَانِ بَعْضُهُمَا بَعْضًا إِنْ تَوَلَّيَا بَعْضُهُمَا بَعْضًا
وَالْمَرْءُ وَالْمَرْءَةُ يَتَوَلَّيَانِ بَعْضُهُمَا بَعْضًا إِنْ تَوَلَّيَا بَعْضُهُمَا بَعْضًا
وَالْمَرْءُ وَالْمَرْءَةُ يَتَوَلَّيَانِ بَعْضُهُمَا بَعْضًا إِنْ تَوَلَّيَا بَعْضُهُمَا بَعْضًا

تیسری فصل

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو سیرت جاہلیت میں تھیم کی گئی تو وہ جاہلیت کے عریقہ پر تھیم ہوئی اور میں میری شستہ اسلام کو یاد دلاؤ اسلام کے طریقہ پر تھیم ہوگی۔

و روایت کیا اس میں (بجائے)

حضرت محمد بن ابی بکر بن عمر سے روایت ہے اس لئے اپنے باب سے لٹا کر کہتے تھے کہ حضرت عمر بن خطاب نہ تھے کہ صحابی کے لیے قرب ہے کہ اس کا شیعوں پر تو ہے درود حقیر کی روایت نہیں ہوئی۔

و روایت کیا اس کو (الک سنی)

حضرت عمر سے روایت ہے فرمایا احکام و افہام سیکھو۔ ابن مسعود نے زیادہ کہ احکام اور فہم کے احکام سیکھو اور ابن مسعود نے کہ کہ یہ قسم سے یہ کہتے تھے کہ علم ہے۔ روایت کیا کہ کوڑی لکے۔

وصیتوں کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان مرد کے لیے اپنی شیں لڑائی کے ہاں ایک چیز ہے جو قیمت کی معیت رکھتی ہو کہ وہ دروغ نہیں لگائے۔ لڑائی کے پس معیت ہر غمہ ہوا ہو۔

(مشفق علیہ)

حضرت محمد بن ابی بکر سے روایت ہے کہ میں نے کہنے کو کہے کہ اے ابوبکر تو اگر قریب لڑائی ہوگی۔ آنحضرت میری عیادت کے لیے آتے ہیں۔

لاستے میں لے لگائے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بل سے میرا۔۔۔۔۔ کوئی فرشتہ نہیں فرمائی کیا میں اس سے مل کر وصیت کر دوں تو فرمایا نہیں کہا تو تمہاری فرمایا نہیں کیا میں نے دیکھا کہ فرمایا نہیں میں نے کہ تمہاری فرمایا نہ تھی مجھ سے تیرے لیے بات بھیجے کہ تو اپنے درویش کو بھیج کر کہانے اس سے ان کو بخش

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَانَ مِنْ مَجَارِثَ دُشْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَتَلُوا عَلَى وَجْهِ الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ مِنْ قِيَارِثِ دُشْتُ إِذَا شَرُّهُ فَهُوَ عَلَى قِيَارِثِ الْجَاهِلِيَّةِ

وَدَوَاهُ ابْنُ سَابِكَةَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَانَ مِنْ مَجَارِثَ دُشْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَتَلُوا عَلَى وَجْهِ الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ مِنْ قِيَارِثِ دُشْتُ إِذَا شَرُّهُ فَهُوَ عَلَى قِيَارِثِ الْجَاهِلِيَّةِ

(وَدَوَاهُ ابْنُ سَابِكَةَ)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَانَ مِنْ مَجَارِثَ دُشْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَتَلُوا عَلَى وَجْهِ الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ مِنْ قِيَارِثِ دُشْتُ إِذَا شَرُّهُ فَهُوَ عَلَى قِيَارِثِ الْجَاهِلِيَّةِ

(وَدَوَاهُ ابْنُ سَابِكَةَ)

بَابُ الْوَصَايَا

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَانَ مِنْ مَجَارِثَ دُشْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَتَلُوا عَلَى وَجْهِ الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ مِنْ قِيَارِثِ دُشْتُ إِذَا شَرُّهُ فَهُوَ عَلَى قِيَارِثِ الْجَاهِلِيَّةِ

(وَدَوَاهُ ابْنُ سَابِكَةَ)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَانَ مِنْ مَجَارِثَ دُشْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَتَلُوا عَلَى وَجْهِ الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ مِنْ قِيَارِثِ دُشْتُ إِذَا شَرُّهُ فَهُوَ عَلَى قِيَارِثِ الْجَاهِلِيَّةِ

عَلَيْهِ تَقَعُ غُرَّتُ الشَّامِ وَأَنْتَ لَنْ تُنْقِصَ نَفْعَهُ شَيْئًا
بِمَاؤَدَّاهُ اللَّهُ بِمَا أَجْرَتْ بِكَ حَتَّى تَلْقَى شَرَفَهُمَا
إِلَى فِي مَسْرُوتَا - (متفق عليه)

مہول سے اس میں کرو لوگوں سے اچھے چہرہ میں خیر کرے
وہی کہی رہا ہے کہ کہہ لوگوں کو اب اسے گاہی وہ سے
یہاں تک کہ کہی ہوئی سے نہ کہی ہوئی نہ کہے - (متفق علیہ)

دوسری فصل

عَنْ عَنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ سَمِعْتُ أَسْمَاءَ
أُمِّ مَلِكٍ أُمِّ الْوَلَدِ وَاسْمُهُ وَأَنَّ امْرَأَتَيْنِ قَتَلَا وَصَبَّحَتَا
فَلَمَّا نَفَعَهُ دُونَ سَمْعَهُ قَتَلَتْ بِمَاؤَدَّاهُ قَلْبَهُ فِي تَبْدِيلِ اللَّهِ قَلْبًا
فَمَا أَتَى نَبِيَّكَ فَلَمَّا هُوَ أَهْلِيكَ بِكَيْفِهِمْ هَتَفَتْ
أَوْصِي بِعَشِيرَتِي فَإِنَّ لِي أَهْلًا وَفِيهِمْ حَقِّي فَسَأَلَتْ أُولَئِكَ
بِأَخْلَافٍ وَأَتَلَّتْ كَيْفِي - (رواه الترمذي)
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أُمَامَةَ كَذَّابَةً مَبْعُوثَةٌ مِنْ أَهْلِ مَدِينَةِ
اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي كِتَابِهِ مَا حَجَّجَهُ النَّبِيُّ
وَمَا اللَّهُ فَكُنْ عَلَى قَوْلِي حَقَّ حَقِّهِ فَلَمَّا وَصَّيْتُ بِأُولَئِكَ
كَوْنَهُمْ أُولَئِكَ وَأُولَئِكَ مَجْنُونٌ وَأَوَّلُ التَّوْبَةِ إِلَى اللَّهِ
بَلَدٌ مِنْ بِلَادِهِ إِذَا تَجَدَّدَ وَجِبَانُهُمْ هَتَفَتْ اللَّهُ
يَتَوَدَّى عِيَالَهُمْ عِيَالَهُمْ هَتَفَتْ اللَّهُ عَالِيَةً
سَمِعَهُ فَلَمَّا وَصَّيْتُ بِأُولَئِكَ وَأُولَئِكَ كَذَّابَةٌ السَّوْرَةُ
فَلَمَّا نَفَعَهُ الْفُطْرُ الْمُبَاشِيرُ وَفِي رِوَايَةِ الدَّارِ قَطْعِي
فَلَمَّا تَوَخَّوْهُ وَجِبَتُهُ يَوْمَئِذٍ لَا تَقْدِرُ عَلَى أَنْ تَقْدِرَ
وَهُنَّ أَيْ هُنَّ هُنَّ هُنَّ هُنَّ هُنَّ هُنَّ هُنَّ هُنَّ هُنَّ
وَبِمَنْ قَاتِلَاتِ الْوَلَدِ كَيْفَ تَجْعَلُ الْوَلَدُ يُعْلَمُ اللَّهُ
بِمَنْ سَمِعَهُ فَكُنْ عَلَى حَقِّهِ الْوَلَدُ فَيُفْتَنَ أَنْ يَكُنْ
أَوْ يَكُنْ فَتَحَبُّبُ لِقَاءِ اللَّهِ شَرُّهُ قَدْ أَبْكَوْهُ لِقَاءَ اللَّهِ
بَعْدَ وَجِبَتِهِ يَوْمَئِذٍ بِمَا أُولَئِكَ عَلَيْهِ هَتَفَتْ لِقَاءَ اللَّهِ
وَقَالَتْ الْفُطْرُ الْمُبَاشِيرُ - (رواه الترمذي)

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
مبارکت کے لیے تشریف لے رہے تھے کہ ان کے لیے ایک عورت نے ایک عورت
کیا ہے جس نے کہا وہ ان کے لیے ایک عورت ہے جس نے کہا وہ ان کے لیے
مال کی فراہم کرتی ہے ان کے لیے ایک عورت ہے جس نے کہا وہ ان کے لیے
فراہم کرتی ہے کہ ایک عورت نے کہا کہ میں نے اس کو کیا کیا ہے اس نے
کہہ دیا کہ اس کی ایک عورت نے کہا کہ میں نے اس کو کیا کیا ہے اس نے
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
ابن ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
بے درایت کے لیے ایک عورت نے روایت کیا کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
نہی کی ہے نہ کہ وہ روایت کیا ہے میں نے قرآن سے اس کے لیے اس کے لیے
ہوئی ہے اس کا حسب اللہ ہے ابن عباس سے روایت کی گئی ہے
وہی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اس کے لیے
روایت میں گھر پر روایت میں سے روایت میں سے روایت میں سے
کے ہیں۔ در فقیہ کی روایت کے یہ الفاظ ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ اس کے لیے
روایت میں گھر میں سے روایت میں سے روایت میں سے روایت میں سے
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت
کرتے ہیں فرمایا کہ وہ روایت میں سے روایت میں سے روایت میں سے
ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ اس نے فرمایا کہ اس کے لیے اس کے لیے
کے لیے وہ روایت میں سے روایت میں سے روایت میں سے روایت میں سے
کی۔ روایت کے بعد میراث میں کہ میراث کی حالت اس کے ساتھ ہے
قرآن کے بعد ان کے میراث میں سے روایت میں سے روایت میں سے روایت میں سے
اس سے روایت میں سے روایت میں سے روایت میں سے روایت میں سے

(رواه الترمذي)

تیسری فصل

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ولایت پر نوبت پہنچا وہ مردیٰ مستقیم ہے۔ پسند و عیب پر تقویٰ پراور شہادت پر نوبت پراور اللہ ہی حاکم ہے نہ کوئی دوسرا۔
(روایت کیوں کر میں جو سننے)

۱۴۳۱ ع. عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ عَلَى وَحْيَةٍ مَاتَ عَلَى شَيْئٍ وَكَسَبَهُ كَسْبًا عَلَى نَفْسِهِ وَكَسَبَتْهُ ذُنُوبًا وَمَاتَ مُتَقَرِّبًا إِلَى اللَّهِ
(ابن ماجہ)

حضرت عروہ بن شعبہ عن ابیہ میں جہ سے روایت ہے۔ عامس بن وکی نے وصیت کی کہ میری موت سے سو تمام آزاد کیے جائیں گے جس کے بیٹے شام سے پچاس نکاح آزاد کیے جو اس کے بیٹے عروہ نے آزاد کیا کر دیا اس کی طرف سے پندرہ سو آدمی آزاد کر کے عروہ نے کہا میں جب تک آنحضرت سے غریبوں کو آزاد نہیں کر دوں گا۔ عمرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس کے اہل کے کہیں میرے پاس سے وصیت کی تھی کہ میری موت سے سو تمام آزاد کیے جائیں۔ شام سے پچاس آزاد کر دیئے ہیں اور عروہ پچاس یا تالی ہیں کیا میں بھی اسکی طرف سے آزاد کر دوں آپ نے فرمایا اگر سہاں تو تو تمہاری طرف سے آزاد کرتے یا صدقہ دیتے یا حج و عمرہ کر لیں گا تو اس پر پختہ۔

۱۴۳۲ ع. وَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ عَلَى وَحْيَةٍ مَاتَ عَلَى شَيْءٍ وَكَسَبَهُ كَسْبًا عَلَى نَفْسِهِ وَكَسَبَتْهُ ذُنُوبًا وَمَاتَ مُتَقَرِّبًا إِلَى اللَّهِ
(ابن ماجہ)

(روایت کیا میں کو جو فاؤد سننے)
حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے لئے وارث کا حصہ لے لے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کا حصہ جنت سے کاٹے گا۔ روایت کیا اسکو ابن مسعود نے اور روایت کیا میں کو سنی سے شعبہ ابیہ میں ابوہریرہ سے۔

۱۴۳۳ ع. وَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَطَعَ وَارِثًا وَارِثَهُ قَطَعَ اللَّهُ مِنْهُ الْوَارِثَ
(ابن ماجہ)

نکاح کا بیان

کتاب النکاح

پہلی فصل

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے جو آدمی کی جماعت جو تم میں جہ سے اسباب کی طاقت رکھتا ہے وہ نکاح کیلئے نکاح نظر نہ کرنا ہے۔ ان شرکاء کی حفاظت کرنا ہے اور جو اسباب نکاح کی طاقت نہیں رکھتا وہ روزے رکھنے کے

۱۴۳۴ ع. عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَدْرِي أَنَّ فِي بَيْتِهِ ثَلَاثَ مِائَةٍ مِنْ النَّاسِ فَلْيُزَكِّهِمْ وَلْيُزَكِّهِمْ لِيَكُونَ لَهُمْ بَيْتٌ يَسْتَعِينُونَ
(ابن ماجہ)

وَجَاءَتْهُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۹۹۵ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خُثَالِكِ بْنِ مَخْلُوفٍ الشَّيْثَانُ أَكْرَهُنَّ لَكَ وَ لَتَقْتُلَنَّ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۹۹۶ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَتَى الْوُجُوحَ يُسَالِمُهَا وَيُخَبِّدُهَا لَوْ لِي إِفْعَاؤُهَا وَ لِيهَا نَأَى فَلَمْ يَرِهَا أَبَتْ عَلَيْهِ لِي بِمَا تَرَى بِيَةِ الْف - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۹۹۷ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَتَى الْوُجُوحَ لَمَّا أَتَى الْوُجُوحَ وَ كَسَفَ مَتَابَعُ النَّسَاءِ نِيَابَةَ الْمَرْأَةِ الْفَرَجَةَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۹۹۸ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَتَى الْوُجُوحَ لَمَّا أَتَى الْوُجُوحَ وَ كَسَفَ مَتَابَعُ النَّسَاءِ نِيَابَةَ الْمَرْأَةِ الْفَرَجَةَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۹۹۹ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَتَى الْوُجُوحَ لَمَّا أَتَى الْوُجُوحَ وَ كَسَفَ مَتَابَعُ النَّسَاءِ نِيَابَةَ الْمَرْأَةِ الْفَرَجَةَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۰۰۰ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَتَى الْوُجُوحَ لَمَّا أَتَى الْوُجُوحَ وَ كَسَفَ مَتَابَعُ النَّسَاءِ نِيَابَةَ الْمَرْأَةِ الْفَرَجَةَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۰۰۱ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَتَى الْوُجُوحَ لَمَّا أَتَى الْوُجُوحَ وَ كَسَفَ مَتَابَعُ النَّسَاءِ نِيَابَةَ الْمَرْأَةِ الْفَرَجَةَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۰۰۲ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَتَى الْوُجُوحَ لَمَّا أَتَى الْوُجُوحَ وَ كَسَفَ مَتَابَعُ النَّسَاءِ نِيَابَةَ الْمَرْأَةِ الْفَرَجَةَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

روایت میں گرا ہے۔

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن عفان کے نکاح نہ کرنے کا رونا ہوا مگر آپ صلوٰۃ اللہ علیہ وسلم نے تو ہم غصی ہو جائے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں پر چڑھ کر کہا کہ جو عورت نکاح کی حیاتی سے مال اور سبب اس شخص اور اس کے عیب سے دین والی کو ترجیح دے اس کے تیرے دونوں اذر خاک آلود ہوں۔

حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مال و مالک سے اور اس دنیا کا بہترین عینک عورت سے (روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورتیں جو انہوں پر سوار ہوتی ہیں وہ عیب و نقص کی ایک عینک ہیں جو عورتوں سے ایسی عورتیں ہیں جو اپنے عیب و نقص کی عینک کی بہت حفاظت کرتی ہیں جو ان کے عیب میں ہوتا ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے اپنے بعد عورتوں کے فتنے بڑھ کر کوئی فتنہ نہیں چھوڑا جو مردوں کو تکلیف نہ دے جو۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا دنیا جیسی سبز ہے در اللہ تم کو اس دنیا میں حیف کرنے والا ہے اور دنیا سے کہ تمہیں میں کو کر کے کرتے ہو۔ دنیا سے بچو اور عورتوں سے بچو۔ جو اس میں جو کچھ فتنہ جو واقع ہوا وہ عورتوں کے سبب سے تھا۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابی عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت عورت۔ مگر وہ گھوڑے میں ہے (متفق علیہ) ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ عورت میں چیز دل میں ہے۔ عورت۔ مکان اور جانور میں۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ ایک جہوں میں ہم نکاحی اللہ علیہ وسلم کے

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بالہ نہ لے کر نکلتا ہے وہ کافر ہے۔

حضرت ابو اسود سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جس نے شے کے اتنی ہی کے بعد نہ لے کر نکلتا ہے وہ کافر ہے۔ اگر کوئی چیز حاصل نہیں کی اگر وہ اس کو حکم کرے تو فرما دے کہ اگر اس کو حکم کرے تو اس کو طرف رکھے تو اس کو خوش کرے اگر اس کو حکم کرے تو اس کو کھلا کر دے اگر اس کا خدا کا نائب ہو تو اپنے نفس میں اس کے لئے ایسا ہی کی چیز کی کہ وہ قبول کرے۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے کوئی شخص نکال کر نہ لے کر دیا وہ کافر ہے۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ نکاح بڑی رکھتا ہے جو نکاح کے لئے اس سے کہہ کر۔ روایت کیا ان دونوں کو بخیرے شہدایان میں۔

۱۹۹۰ و عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَخْلَعَ ثِيَابَهُ فَلْيَخْلَعْهَا عَلَى كَتِفِهِ الْخَوَاتِمَ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَخْلَعَ ثِيَابَهُ فَلْيَخْلَعْهَا عَلَى كَتِفِهِ الْخَوَاتِمَ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَخْلَعَ ثِيَابَهُ فَلْيَخْلَعْهَا عَلَى كَتِفِهِ الْخَوَاتِمَ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَخْلَعَ ثِيَابَهُ فَلْيَخْلَعْهَا عَلَى كَتِفِهِ الْخَوَاتِمَ.

بَابُ النَّظَرِ إِلَى الْمُخْطُوبَةِ وَبَيَانِ الْعَوْرَاتِ

مخطوبہ (مگنیر) کو دیکھنے اور ستر کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت کے پاس آ کر کہا کہ میں ایک عورت کو نکاح کرنا چاہتا ہوں۔ آپ نے فرمایا اس کی طرف نہ دیکھو کیونکہ اللہ کی آنکھوں میں کچھ خلل ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت کسی حرکت سے بدن نہ لگے کہ جس سے عورت کے لئے ہرجا حاصل ہو کرے گویا کہ وہ مکروہ ہے۔

حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَخْلَعَ ثِيَابَهُ فَلْيَخْلَعْهَا عَلَى كَتِفِهِ الْخَوَاتِمَ.

(بخاری میں)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَخْلَعَ ثِيَابَهُ فَلْيَخْلَعْهَا عَلَى كَتِفِهِ الْخَوَاتِمَ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَخْلَعَ ثِيَابَهُ فَلْيَخْلَعْهَا عَلَى كَتِفِهِ الْخَوَاتِمَ.

حضرت محمد بن حنفیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے اس کی دعا مانگی کہ میں اس کو اپنی اولاد کو دیکھ سکوں۔ روایت کیا اس کو شرح مستدرک۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ میرے بعد اس کی دعا مانگو کہ میں اس کو اپنی اولاد کو دیکھ سکوں۔ روایت کیا اس کو ترمذی۔

حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے اس کی دعا مانگی کہ میں اس کو اپنی اولاد کو دیکھ سکوں۔ روایت کیا اس کو ترمذی۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے اس کی دعا مانگی کہ میں اس کو اپنی اولاد کو دیکھ سکوں۔ روایت کیا اس کو ترمذی۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے اس کی دعا مانگی کہ میں اس کو اپنی اولاد کو دیکھ سکوں۔ روایت کیا اس کو ترمذی۔

وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْفِيَّةٍ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْطِيَهِ اللَّهُ وَلَدًا يُبْصِرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى مَا أَعْطَاكَ اللَّهُ وَلَدًا يَبْصُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ مِنَ الْغَائِبِينَ.

(رواہ ابن عمر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم):
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْفِيَّةٍ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْطِيَهِ اللَّهُ وَلَدًا يَبْصِرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى مَا أَعْطَاكَ اللَّهُ وَلَدًا يَبْصُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ مِنَ الْغَائِبِينَ.

(رواہ ابن عمر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم):
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْفِيَّةٍ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْطِيَهِ اللَّهُ وَلَدًا يَبْصِرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى مَا أَعْطَاكَ اللَّهُ وَلَدًا يَبْصُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ مِنَ الْغَائِبِينَ.

(رواہ ابن عمر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم):
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْفِيَّةٍ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْطِيَهِ اللَّهُ وَلَدًا يَبْصِرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى مَا أَعْطَاكَ اللَّهُ وَلَدًا يَبْصُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ مِنَ الْغَائِبِينَ.

(رواہ ابن عمر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم):
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْفِيَّةٍ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْطِيَهِ اللَّهُ وَلَدًا يَبْصِرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى مَا أَعْطَاكَ اللَّهُ وَلَدًا يَبْصُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ مِنَ الْغَائِبِينَ.

ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ عورتوں کو نکاح کرنے سے اجازت طلب کرنے کا بیان

بَابُ الْوَلِيِّ فِي النِّكَاحِ وَاسْتِئْذَانُ الْمَرْأَةِ

نکاح میں ولی کا ہونا اور عورت سے اجازت طلب کرنے کا بیان
پہلی فصل

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ عورتوں کو نکاح کرنے سے اجازت طلب کرنے کا بیان

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ عورتوں کو نکاح کرنے سے اجازت طلب کرنے کا بیان

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ عورتوں کو نکاح کرنے سے اجازت طلب کرنے کا بیان

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ عورتوں کو نکاح کرنے سے اجازت طلب کرنے کا بیان

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ عورتوں کو نکاح کرنے سے اجازت طلب کرنے کا بیان

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ عورتوں کو نکاح کرنے سے اجازت طلب کرنے کا بیان

دوسری فصل

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ عورتوں کو نکاح کرنے سے اجازت طلب کرنے کا بیان

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ عورتوں کو نکاح کرنے سے اجازت طلب کرنے کا بیان

حضرت جو شفیق خدایا جن عباس سے مدایت ہے وہ انہی نے کلمہ ادا شدہ علی اللہ پر تکیہ نہ فرمایا جس کے گھر کا پہلا دروازہ ہوتا تھا چار کچے۔ ایک اوپر سکتے اور صوبہ داخ جو پوروس کا کنگڑ کرے۔ اگر اس کا کج بونے کے وقت نہ کیا اور کسی گندہ کا ترغیب دے اس کا گناہ ہے جو کہ۔

حضرت عمرؓ نے خطاب اور اس میں ان کے ساتھ دعا پڑھنے سے انہوں نے نبی
صلی اللہ علیہ وسلم سے بے ایمانی کا اظہار کیا تو قرآن مجید میں لکھا ہوا ہے جس کی
لڑائی باہر سامان کی ہو تو اس کے لئے اگر وہ لڑائی کسی گناہ کو پیش کرے تو
اسی گناہ کا پاب ہو۔ یہ روایت کیا ان دونوں محدثین کو جی بھٹی سنے
شعبہ الامان میں۔

سَبَّحُوْهُ وَحَمْدُهُ فِي الْمَاجِدِ وَرَبِّ الْعَالَمِ
مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ اِنَّ اِلٰهَكُمْ فَاطِمَةُ
وَاَدْنٰى اَنْتُمْ اِلَيْهَا فَارْتَدُّوا عَنْهَا
وَاَنْتُمْ اِلَيْهَا فَارْتَدُّوا عَنْهَا فَارْتَدُّوا عَنْهَا

[illegible]

بَابُ إِعْلَانِ النِّكَاحِ وَالْخُطْبَةِ الشَّرْعِيَّةِ

نکاح کا اعلان کرنا اور خطبہ نکاح کا بیان
پہلی فصل

سہلی فصل

حضرت ادریسؑ نے توحید بنی عفرار سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام
اس وقت تشریف لے رہے تھے جب آپ نے خاندان کے غم کو دیکھا۔ آپ
میرے دوست پر غم سے کہنے لگے کہ میرے پاس دوا کی دفت
جو ان تین دوا کے ساتھ ہے وہ دوا کی دفت ہے۔ یہاں کہ تین دوا کے ساتھ
شیرہ جو تین دوا ہے۔ ایک دوا کی دفت ہے کہ میں سے یہ دوا ہے جو کہ جو دوا
بات کی دفت دنا ہے حضرت نے فرمایا یہ بات کہ اور جو دوا ہے تین دوا
کہ۔ دفت کا کسی کو نہ دے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت شرابی کے بعد ایک کھانا کھا کر
 زہلی کے چپڑی مائی گئی، آپؐ نے فرمایا تمہارے ساتھ کوئی کھیل رہا تھا؟
 کھیل بہت عجیب تھا۔

دریافت کنندگی اس کو بخیر کیلئے،

اسی طرح کہ جس سے روایت ہے کہ میر نے جو قصیدے نظم کیے تھے ان میں سے
شوال کے مہینہ میں کالج کو اپنا پتہ گھر میں اپنا کچھ شوال کے
مہینہ میں لایا۔ دراصل شوال کو اپنی قوموں میں سے میر نے یہ دو کون سا
والا ہے۔ روایت کیا گیا کہ نظم ہے۔

فَمِنْهُمْ رَجُلٌ مِمَّنْ رَفَعُوا يَدَهُمْ عَنْ بَيْعِ الْوَعْدِ فَكَانَتْ
بِجَارَتِهِمْ عَلَى النَّاسِ مَكْرُوهًا فَكَانَ مَوْلَاهُمْ يَوْمَ الْمُنَادِي
تَفْعَلُ مَا تَمْنَى فَمِنْهُمْ رَجُلٌ مِمَّنْ رَفَعُوا يَدَهُمْ عَنْ بَيْعِ الْوَعْدِ
فَكَانَتْ بِيَارَتِهِمْ عَلَى النَّاسِ مَكْرُوهًا فَكَانَ مَوْلَاهُمْ يَوْمَ الْمُنَادِي
تَفْعَلُ مَا تَمْنَى فَمِنْهُمْ رَجُلٌ مِمَّنْ رَفَعُوا يَدَهُمْ عَنْ بَيْعِ الْوَعْدِ
فَكَانَتْ بِيَارَتِهِمْ عَلَى النَّاسِ مَكْرُوهًا فَكَانَ مَوْلَاهُمْ يَوْمَ الْمُنَادِي
تَفْعَلُ مَا تَمْنَى

(روای ابو سعید خدریؓ)

يَبْدُو وَفِي عَالَمِهِ وَالْعَالَمُ شَرٌّ إِلَى رَجُلٍ مِنْ
الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ نَحْنُ الْغُيُوثُ اللَّهُ غَالِبٌ وَنَحْنُ مَسَاكِينُ
مَعَهُ لَقَدْ فَازَ الْأَوْفِيُّ بِمُعْجَمِهِ السُّهُوِ.

مَدَامُ الْبَيْتَانِيَّةُ:

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَزِدْ دِينِي إِلَّا بِمَا رَزَقْتُ مِنْهُ عَلَى يَدَيْهِ
وَسَمِعْتُ مُحَمَّدًا وَابْنَهُ قَالَا فِي قَوْلِ اللَّهِ قَدْ يَسِّرْنَا وَرَزَقْنَا اللَّهُ
مَوْلَانَا عَلِيًّا سَلَامَةً كَامِلَةً مَشْهُورَةً وَكَذَلِكَ يَقُولُ
(رِزْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے فرط میں کھسکا ہوا سرور
افسردہ کی ایک شاخ دیکھی جو درخت پر - جو درخت سے لڑا کہیں گائی نہیں
میں سے نکلا ہے وہ مجھ پر سول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل راہی ہونے کے
کیا تھا اسے اس کی جگہ سے اسے ان درختوں سے کہ اگر تو چاہتا ہے تو
میرے چارے سے سادھ کر کھانا ہے تو چاہا نہ ہم کھیل میں اس وقت دیکھتے
تھے میں نکاح کے وقت -

(روایت کیا اس کو فانی نے)

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَلَّتْ عَلَيَّ قَدْحَةٌ
بِهِ كَيْسٌ وَأُتِيَ بِشَعْرٍ أَلْوَنَ رَوِي فِي رُءُوسِهَا وَكَانَ جَوَابُ
يَعْنِيَنَّ فَقُلْتُ أَيْ مَا جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَأَهْلُ بَيْتِهِ فَعَمِلَ خَدَّيْهِ كَمَا تَعْمَلُ تِلْكَ الْبُحْلُوسُ
إِنْ شِئْتَ مَا حَسِبْتُ مَعْنَاكَ إِلَّا شَيْئًا قَالَتْ وَكَانَ قَدْ
تَوَضَّعَ لَنَا فِي نَظَرِهِ جَنَّةُ النَّارِ -

(رواہ الفسائی)

بَابُ الْمُحَرَّمَاتِ

جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے

پہلی فصل اُن کا بیان

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
عورت اور اس کی بیوی کو بیچ نہ کیا جائے نہ عورت اور اس کی خوار
کو بیچ کیا جائے -

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
نہ عورت سے نہ اس کے رشتے حرام ہو جائے نہ بی بی جو بیٹے کی جو بیٹے سے حرام
ہوئے ہیں - روایت کیا اس کو بخاری نے -

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میرا چچا یا بزرگ صالح تھا اور
اس سے میرے پاس آئے کہ اہانت طلب کی میں نے باز نہ
دینے سے انکار کیا سال تک کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرا
چچا ہے اسکو جہالت دے اسے کی جائز ہے کہ اسے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
محبوب کو عورت سے دھڑکا رہا ہے نہ کہ مرد نے آپ سے فرمایا کہ میرا
چچا ہے چاہیے کہ وہ تجھ پر حاوی ہو یہ بدوہ کے فرض ہونے کے
بعد کا فقر ہے -

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ اسے اللہ کے رسول آپ
کو اپنے چچا محرم کی بیوی کی خواہش سے وہ غریبہ سے بے اہر قہر کی
عورتوں میں سے تھیں ہے چچے نے کہا کہ اس کو معلوم نہیں کہ یہ بزرگ صالح
بھائی ہے تو یہ بی بی سے حرام ہوتی ہے وہ دھڑکا رہے ہیں یہ حرام ہوتی ہے
روایت کیا اس کو مسلم نے -

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَاعُ بَيْعُ الْمَرْأَةِ وَبَيْعُهَا وَبَيْعُ الْمَرْأَةِ
وَالْمَرْأَةِ -

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الزَّوَاجِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوَلَدِ -

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَاعُ بَيْعُ الْمَرْأَةِ وَبَيْعُهَا وَبَيْعُ الْمَرْأَةِ
وَالْمَرْأَةِ -

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَاعُ بَيْعُ الْمَرْأَةِ وَبَيْعُهَا وَبَيْعُ الْمَرْأَةِ
وَالْمَرْأَةِ -

ملاں میں عمرت کے گزرنے کے بعد۔

روایت کیا اس کو مسلم نے

وَالْفَتْحُ فَلَمَّا سَلِمَ مِنَ الْغَيْثِ وَأَمَّا مَا كُنْتَ إِذَا كُنْتَ أَهْلَ الْغَيْثِ
فَعَمَّ حَلَالٌ إِذَا الْفَتْحُ وَبِشَافَةٍ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

دوسری فصل

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ نکاح کی جگہ سے عمرت اپنی چھوٹی بیوی یا چھوٹی بیوی سے منع فرمایا کہ نکاح کی جگہ سے عمرت اپنی خالہ پر یا خالہ پر اپنی بیوی پر اور نہ نکاح کی جگہ سے چھوٹے نمٹے والی بڑے نمٹے والی سے نہ بڑے نمٹے والی بڑے نمٹے والی چھوٹے نمٹے والی پر روایت کیا کہ کوثر خدیجہ ابورادہ ہارثی روایت فرماتے ہیں کہ اس کی روایت اس کے قول میں ختم ہو کر رہ گئی ہے۔

حضرت یزید بن مازک سے روایت ہے کہ چھوٹی بیوی ابورادہ بن مازک روایت فرماتے ہیں کہ اس کی روایت اس کے قول میں ختم ہو کر رہ گئی ہے۔

حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ ابورادہ بن مازک روایت فرماتے ہیں کہ اس کی روایت اس کے قول میں ختم ہو کر رہ گئی ہے۔

روایت کیا اس کوثر خدیجہ نے

حضرت جامع بن جراح اس سے روایت ہے کہ ابورادہ بن مازک روایت فرماتے ہیں کہ اس کی روایت اس کے قول میں ختم ہو کر رہ گئی ہے۔

حضرت ابی طیٰلحہ غنوی سے روایت ہے کہ ابورادہ بن مازک روایت فرماتے ہیں کہ اس کی روایت اس کے قول میں ختم ہو کر رہ گئی ہے۔

وَعَنْ أَبِي طَرِيقَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا كُنْتَ أَهْلَ الْغَيْثِ وَأَمَّا مَا كُنْتَ إِذَا كُنْتَ أَهْلَ الْغَيْثِ فَعَمَّ حَلَالٌ إِذَا الْفَتْحُ وَبِشَافَةٍ

وَعَنْ أَبِي طَرِيقَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا كُنْتَ أَهْلَ الْغَيْثِ وَأَمَّا مَا كُنْتَ إِذَا كُنْتَ أَهْلَ الْغَيْثِ فَعَمَّ حَلَالٌ إِذَا الْفَتْحُ وَبِشَافَةٍ

وَعَنْ أَبِي طَرِيقَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا كُنْتَ أَهْلَ الْغَيْثِ وَأَمَّا مَا كُنْتَ إِذَا كُنْتَ أَهْلَ الْغَيْثِ فَعَمَّ حَلَالٌ إِذَا الْفَتْحُ وَبِشَافَةٍ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

وَعَنْ أَبِي طَرِيقَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا كُنْتَ أَهْلَ الْغَيْثِ وَأَمَّا مَا كُنْتَ إِذَا كُنْتَ أَهْلَ الْغَيْثِ فَعَمَّ حَلَالٌ إِذَا الْفَتْحُ وَبِشَافَةٍ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

وَعَنْ أَبِي طَرِيقَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا كُنْتَ أَهْلَ الْغَيْثِ وَأَمَّا مَا كُنْتَ إِذَا كُنْتَ أَهْلَ الْغَيْثِ فَعَمَّ حَلَالٌ إِذَا الْفَتْحُ وَبِشَافَةٍ

نہ ہوا تو نہ ہے۔ روایت اس آیت میں داخل ہے کہ کو ذرا دیر گزرے۔ سوال کی جاوے گی۔ روایت کیا اس کو سہل ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نزدیک قیامت کے دن بڑی ہولناکت ایسا روایت میں ہے کہ ایک شخص قیامت کے دن مرتبے کے لحاظ سے شہر پر گرنے لگا اور وہی شخص کہ وہی بڑی قوت جانتے اور وہ اس کی قوت آتی ہے پھر وہ اس کے بازو لٹا کر آیت سے روایت کیا اس کو سہل ہے۔

دوسری فصل

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ وہی کہی گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف تماری عورتیں تم سے بڑھتی ہیں آخرت میں ایک ایک طرف سے سمجھ کر پہنچیں گے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہی کہی گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف تماری عورتیں تم سے بڑھتی ہیں آخرت میں ایک ایک طرف سے سمجھ کر پہنچیں گے۔

حضرت خیر بن ابی ثابت سے روایت ہے کہ وہی کہی گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف تماری عورتیں تم سے بڑھتی ہیں آخرت میں ایک ایک طرف سے سمجھ کر پہنچیں گے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت کے پاس اگر برائی ہو تو اس کے دل میں ہے۔ روایت کیا اس کو سہل ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت کے پاس اگر برائی ہو تو اس کے دل میں ہے۔ روایت کیا اس کو سہل ہے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت کے پاس اگر برائی ہو تو اس کے دل میں ہے۔ روایت کیا اس کو سہل ہے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت کے پاس اگر برائی ہو تو اس کے دل میں ہے۔ روایت کیا اس کو سہل ہے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت کے پاس اگر برائی ہو تو اس کے دل میں ہے۔ روایت کیا اس کو سہل ہے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت کے پاس اگر برائی ہو تو اس کے دل میں ہے۔ روایت کیا اس کو سہل ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ دَانِي خَيْرٌ وَجْهِي وَأَمْرِي

لَخَفَّ عَلَى رَأْسِي سَيْفٌ قَالَ لَمَّا دَانِي خَيْرٌ وَجْهِي وَأَمْرِي

وَسَمِعْتُ رَجُلًا يَقُولُ لَمَّا دَانِي خَيْرٌ وَجْهِي وَأَمْرِي

وَسَمِعْتُ رَجُلًا يَقُولُ لَمَّا دَانِي خَيْرٌ وَجْهِي وَأَمْرِي

وَسَمِعْتُ رَجُلًا يَقُولُ لَمَّا دَانِي خَيْرٌ وَجْهِي وَأَمْرِي

وَسَمِعْتُ رَجُلًا يَقُولُ لَمَّا دَانِي خَيْرٌ وَجْهِي وَأَمْرِي

وَسَمِعْتُ رَجُلًا يَقُولُ لَمَّا دَانِي خَيْرٌ وَجْهِي وَأَمْرِي

وَسَمِعْتُ رَجُلًا يَقُولُ لَمَّا دَانِي خَيْرٌ وَجْهِي وَأَمْرِي

وَسَمِعْتُ رَجُلًا يَقُولُ لَمَّا دَانِي خَيْرٌ وَجْهِي وَأَمْرِي

وَسَمِعْتُ رَجُلًا يَقُولُ لَمَّا دَانِي خَيْرٌ وَجْهِي وَأَمْرِي

وَسَمِعْتُ رَجُلًا يَقُولُ لَمَّا دَانِي خَيْرٌ وَجْهِي وَأَمْرِي

وَسَمِعْتُ رَجُلًا يَقُولُ لَمَّا دَانِي خَيْرٌ وَجْهِي وَأَمْرِي

وَسَمِعْتُ رَجُلًا يَقُولُ لَمَّا دَانِي خَيْرٌ وَجْهِي وَأَمْرِي

وَسَمِعْتُ رَجُلًا يَقُولُ لَمَّا دَانِي خَيْرٌ وَجْهِي وَأَمْرِي

وَسَمِعْتُ رَجُلًا يَقُولُ لَمَّا دَانِي خَيْرٌ وَجْهِي وَأَمْرِي

تیسری فصل

حضرت سرخسؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے از روایت سے بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ ایک ایسا ہے جس کی ہوا زندگی بخیر و دولت کی اس کو دینا ہو۔

۳۵۹ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرْثٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَلَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ شَيْئًا فَهُوَ كَالْخَرْدَلِ لَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ وَلَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ (رواه البخاري)

باب

پہلی فصل

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے منہ سے یہی کلمات سنے ہیں کہ اگر کوئی شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو سنا تو اسے اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ اس کو اللہ تعالیٰ سے نصرت دے۔

۳۶۰ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرْثٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَلَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ شَيْئًا فَهُوَ كَالْخَرْدَلِ لَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ وَلَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ (رواه البخاري)

بُخَارِي

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو سنا تو اسے اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ اس کو اللہ تعالیٰ سے نصرت دے۔

۳۶۱ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرْثٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَلَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ شَيْئًا فَهُوَ كَالْخَرْدَلِ لَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ وَلَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ (رواه البخاري)

بُخَارِي

دوسری فصل

حضرت عائشہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے منہ سے یہی کلمات سنے ہیں کہ اگر کوئی شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو سنا تو اسے اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ اس کو اللہ تعالیٰ سے نصرت دے۔

۳۶۲ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَلَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ شَيْئًا فَهُوَ كَالْخَرْدَلِ لَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ وَلَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ (رواه البخاري)

وَقَدْ كُنَّا أَهْلَ بَيْتٍ مَّكِينٍ وَهُوَ جَدُّ مُحَمَّدٍ ﷺ
فَتَعَدَّ هَؤُلَاءِ مَوْلَى مَوْلَى عَلِيٍّ وَاسْتَمَرَّ وَقَالَ لِعَلَّاقِ
فَرِيحٍ فَلَمْ يَجِبْ رَدَّكَ - (رَوَاهُ أَبُو ذَرٍّ)

حضرت علیؑ کا گھر ہے کہ کہ ہر پروردگار جوئی اس علیؑ
کوہ حضرت کے کراہی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتبار دیا
اور لکھا کہ اگر وہ کہے کہ تو میرے بھائی ہیں تو میرے بھائی ہیں

بَابُ الصَّدَاقِ

مر کا بیان

پہلی فصل

عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مَرْثَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ سَمِعْتُ اللَّهَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ كُنَّا نَحْمَدُكَ
وَنُحِبُّكَ وَنُحِبُّكَ فَكُنَّا نَحْمَدُكَ وَنُحِبُّكَ فَكُنَّا نَحْمَدُكَ وَنُحِبُّكَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ وَنُحِبُّكَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ لَكَ فِيهَا حَاجَةٌ
فَقَالَ عَلِيٌّ وَمَنْ لَكَ مِنْ شَيْءٍ نَحْمَدُكَ وَنُحِبُّكَ يَا
عَلِيٌّ إِنَّ لَكَ مِنْ شَيْءٍ نَحْمَدُكَ وَنُحِبُّكَ وَنُحِبُّكَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَعَدَّ هَؤُلَاءِ مَوْلَى مَوْلَى عَلِيٍّ وَاسْتَمَرَّ
وَقَالَ لِعَلَّاقِ فَرِيحٍ فَلَمْ يَجِبْ رَدَّكَ - (رَوَاهُ أَبُو ذَرٍّ)

حضرت سمعان بن مرثان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ایک مرتبہ فرمایا کہ میں نے اپنے نفس کو آپ کے لیے ہر ایک کا
دیر کھڑی رہی ایک آدمی کھڑی ہو گئے کہ اسے اللہ کے رسول اگر آپ کو
حاجت نہیں تو میرا کرے تو میرے کھڑے ہو گئے آپ نے فرمایا میرے پاس
اسی سے جس کے لیے کوئی چیز ہے کہ میں اسے کھڑے ہو کر میری ہندو فرمایا
اچھا ہے کہ ان کو بھی ہر اس نے تلاش کیا کہ یہ اپنی اس شہرہ و کلمے
نہا یا میرے تیرا اس سے نہا یا اس چیز سے جو میرے پاس لڑائی سے
ہے۔ ایک اور مرد لایا جس میں سے فرمایا جائیں گے تیرا اس سے
لکھا یا اس کو توڑیں گے دے۔

رشتہ علیؑ

(عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مَرْثَانَ)

عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مَرْثَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ سَمِعْتُ اللَّهَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ كُنَّا نَحْمَدُكَ
وَنُحِبُّكَ وَنُحِبُّكَ فَكُنَّا نَحْمَدُكَ وَنُحِبُّكَ فَكُنَّا نَحْمَدُكَ وَنُحِبُّكَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ وَنُحِبُّكَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ لَكَ فِيهَا حَاجَةٌ
فَقَالَ عَلِيٌّ وَمَنْ لَكَ مِنْ شَيْءٍ نَحْمَدُكَ وَنُحِبُّكَ يَا
عَلِيٌّ إِنَّ لَكَ مِنْ شَيْءٍ نَحْمَدُكَ وَنُحِبُّكَ وَنُحِبُّكَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَعَدَّ هَؤُلَاءِ مَوْلَى مَوْلَى عَلِيٍّ وَاسْتَمَرَّ
وَقَالَ لِعَلَّاقِ فَرِيحٍ فَلَمْ يَجِبْ رَدَّكَ - (رَوَاهُ أَبُو ذَرٍّ)

حضرت سمعان بن مرثان سے روایت ہے کہ میں نے عائشہ سے سوال کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ایک مرتبہ فرمایا کہ میں نے اپنے نفس کو آپ کے لیے ہر ایک کا
دیر کھڑی رہی ایک آدمی کھڑی ہو گئے کہ اسے اللہ کے رسول اگر آپ کو
حاجت نہیں تو میرا کرے تو میرے کھڑے ہو گئے آپ نے فرمایا میرے پاس
اسی سے جس کے لیے کوئی چیز ہے کہ میں اسے کھڑے ہو کر میری ہندو فرمایا
اچھا ہے کہ ان کو بھی ہر اس نے تلاش کیا کہ یہ اپنی اس شہرہ و کلمے
نہا یا میرے تیرا اس سے نہا یا اس چیز سے جو میرے پاس لڑائی سے
ہے۔ ایک اور مرد لایا جس میں سے فرمایا جائیں گے تیرا اس سے
لکھا یا اس کو توڑیں گے دے۔

دوسری فصل

عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مَرْثَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ سَمِعْتُ اللَّهَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ كُنَّا نَحْمَدُكَ
وَنُحِبُّكَ وَنُحِبُّكَ فَكُنَّا نَحْمَدُكَ وَنُحِبُّكَ فَكُنَّا نَحْمَدُكَ وَنُحِبُّكَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ وَنُحِبُّكَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ لَكَ فِيهَا حَاجَةٌ
فَقَالَ عَلِيٌّ وَمَنْ لَكَ مِنْ شَيْءٍ نَحْمَدُكَ وَنُحِبُّكَ يَا
عَلِيٌّ إِنَّ لَكَ مِنْ شَيْءٍ نَحْمَدُكَ وَنُحِبُّكَ وَنُحِبُّكَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَعَدَّ هَؤُلَاءِ مَوْلَى مَوْلَى عَلِيٍّ وَاسْتَمَرَّ
وَقَالَ لِعَلَّاقِ فَرِيحٍ فَلَمْ يَجِبْ رَدَّكَ - (رَوَاهُ أَبُو ذَرٍّ)

حضرت سمعان بن مرثان سے روایت ہے کہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ایک مرتبہ فرمایا کہ میں نے اپنے نفس کو آپ کے لیے ہر ایک کا
دیر کھڑی رہی ایک آدمی کھڑی ہو گئے کہ اسے اللہ کے رسول اگر آپ کو
حاجت نہیں تو میرا کرے تو میرے کھڑے ہو گئے آپ نے فرمایا میرے پاس
اسی سے جس کے لیے کوئی چیز ہے کہ میں اسے کھڑے ہو کر میری ہندو فرمایا
اچھا ہے کہ ان کو بھی ہر اس نے تلاش کیا کہ یہ اپنی اس شہرہ و کلمے
نہا یا میرے تیرا اس سے نہا یا اس چیز سے جو میرے پاس لڑائی سے
ہے۔ ایک اور مرد لایا جس میں سے فرمایا جائیں گے تیرا اس سے
لکھا یا اس کو توڑیں گے دے۔

فِيهَا

۱۸. وَ مِمَّنْ جِئْتُمُ أَهْلَ بَيْتِهِ فَخَبِّرُوا عَنْهُمْ وَأَنْ تَكُونَ لَكُمُ الْبَيْتُ الْمَدِينَةُ الْيَهُودِيَّةُ وَالَّذِينَ يَخُصُّونَ فِيهَا مِنْكُمْ أَصْحَابُ الْأَيْمَانِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ.

[illegible]

بَابُ الْقِسْمِ

پہلی فصل

وَمِنْ عِبَادِي أَنْ رَفَعْتُ إِلَهُكَ عَلَى الْعَرْشِ
وَمِنْ عِبَادِي مَنْ تَبِعَ بَنِي إِسْرَءِيلَ إِذْ دَخَلُوا
(مَعَكُمْ عَلَى عَدْنِ)

وَعَنْ عَائِشَةَ أُمِّ سُوْدَةَ لَمَّا كُنَتْ قَائِمَةً تَسْتَوِلُ
الْمَلِكُ فَقَدْ جُعْتُ بِرَأْسِي وَكُنْتُ لَيْثًا فَقَدْ تَسَوَّلْتُ خَلِيًّا
فَلَمْ يَكُنْ دَلَامًا فَيُسَمِّرُ لِي نِيشَةً بِرَأْسِي لِيُصَوِّدَ لِي كَوْمَ
سُوْدَةَ (مُتَوَاتِرًا)

وَهُنَا أَيْ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَسْتَلِ فِي
مَرَجِ الدَّيْرِ مَا يَكُونُ أَمَّا الْإِنْسَانُ فَيُؤْتِي بِفَرْعِهِ يَشْتِ
فِي الْوَادِي وَهُوَ يَبْرُؤُ حَيْفَ فَارَ حَيْفَ فِي بَيْتِ
عَلِيٍّ حَقٌّ مَا جَدُّهُ.

وَعَلَّمَهَا مَا يَشَاءُ وَقَدْ كَفَرْتُمْ بِآيَاتِهِ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ قَدِيرٌ عَلِيمٌ

وَمِنْهُمْ مَنْ يَدْعُو بِهِمْ إِلَى الْفِتْنَةِ أُولَئِكَ هُمُ الَّذِينَ يَرَوْنَ كَيْدًا عَظِيمًا

شخص متبادل سے تیار اور لکھنا اور دیکھنے کی ضرورت ہے۔

حضرت عمرانؑ کو بھیجیں کہ وہ بیت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فاستقر فیہا دعوت قبول کرتے سے منع فرمایا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس روکت ایک نماز مسلمان جانے سے پاس سے اٹھ کے کھائے کو کھائے اور پیئے پڑوہ کو سوال نہ کیے۔ روایت کیا ابن تیمیہؒ محدثوں کو یہ سنی ہے شوب الیحدان میں۔ سنی کے لئے کہا اگر یہ حدیث صحیح ہو تو اس کی امام فاسر یہ ہے کہ مسلمان صوم کو کھلے تاجانہو اور ہر اس سے نزدیک حرام ہے۔

عورتوں کی باری مقفرد کرنے کے بیان میں

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بول کر نکالتا ہے، اپنی زبان سے تھوڑے ایسے باری تفسیر کرتے۔

حضرت عائشہؓ سے روایات ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم کو اس کے لئے بھیجا ہے کہ تم اس کو پہنچاؤ گے۔ چنانچہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ میں نے اس کو پہنچا دیا ہے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عید کے دن بیویوں کو فرمایا کہ تم اپنے بچوں کو دیکھو، میں نے اپنے بچوں کو دیکھا تو ان کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔

معاذ اللہ! یہ تو ایسی بیوقوفی ہے کہ زبان قرآن جانتے ہیں مگر قرآن علی

معرفت کا تقاضا ہے کہ روایت سے وہ اتنی سے روایت کرتے ہیں کہ سنت

مَنْ شَرَّ أَنْ يَرَوْهُ جَمَاعَةُ الْهَدَىٰ

(مَنْشَقُّ عَلَيْهِ)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِبُّ حَسْبُكَ إِشْرَاكَاتُ جَنَّةٍ أُعِدَّتْ لَمْ يَحِبَّ بِعَدَمِهَا فِي أَعْيُنِ النَّاسِ وَكَفَّ رَأْيَ بَعْضِ الْبَغِيَّةِ أَمَّا كَيْفَ يَحِبُّ لِمَا أَعْدَتْ جَنَّةُ الْقَبْرِ فَبِحَقِّهَا جَعَلَهَا فِي الْخَيْرِ قَوْمٌ شَرُّهُ عَظَمُهُ فِي صَلَاحِهِ جَعَلَهَا اللَّهُ وَلِيًّا فَكَذَلِكَ يَحِبُّكَ أَهْلُكُمْ مِمَّا يَفْعَلُ

(مَنْشَقُّ عَلَيْهِ)

عَنْ وَهْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ أَسْأَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَشْيَاءَ مِنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَأَنَّ فِي مَعْنَاهُ يَسْأَلُ عَنْ شَيْءٍ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَلَّ يَتَمَيَّنُ مِنْهُ فَيَسْتَبِيحُ إِلَهُ يَتَلَعَّبُ بِهِ

(مَنْشَقُّ عَلَيْهِ)

عَنْ وَهْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ أَسْأَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَشْيَاءَ مِنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَأَنَّ فِي مَعْنَاهُ يَسْأَلُ عَنْ شَيْءٍ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَلَّ يَتَمَيَّنُ مِنْهُ فَيَسْتَبِيحُ إِلَهُ يَتَلَعَّبُ بِهِ

(مَنْشَقُّ عَلَيْهِ)

عَنْ وَهْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ أَسْأَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَشْيَاءَ مِنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَأَنَّ فِي مَعْنَاهُ يَسْأَلُ عَنْ شَيْءٍ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَلَّ يَتَمَيَّنُ مِنْهُ فَيَسْتَبِيحُ إِلَهُ يَتَلَعَّبُ بِهِ

(مَنْشَقُّ عَلَيْهِ)

عَنْ وَهْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ أَسْأَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَشْيَاءَ مِنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَأَنَّ فِي مَعْنَاهُ يَسْأَلُ عَنْ شَيْءٍ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَلَّ يَتَمَيَّنُ مِنْهُ فَيَسْتَبِيحُ إِلَهُ يَتَلَعَّبُ بِهِ

میں نے عارفہ کی خدمت نہ کرتی۔

(مَنْشَقُّ عَلَيْهِ)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِبُّ حَسْبُكَ إِشْرَاكَاتُ جَنَّةٍ أُعِدَّتْ لَمْ يَحِبَّ بِعَدَمِهَا فِي أَعْيُنِ النَّاسِ وَكَفَّ رَأْيَ بَعْضِ الْبَغِيَّةِ أَمَّا كَيْفَ يَحِبُّ لِمَا أَعْدَتْ جَنَّةُ الْقَبْرِ فَبِحَقِّهَا جَعَلَهَا فِي الْخَيْرِ قَوْمٌ شَرُّهُ عَظَمُهُ فِي صَلَاحِهِ جَعَلَهَا اللَّهُ وَلِيًّا فَكَذَلِكَ يَحِبُّكَ أَهْلُكُمْ مِمَّا يَفْعَلُ

(مَنْشَقُّ عَلَيْهِ)

عَنْ وَهْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ أَسْأَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَشْيَاءَ مِنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَأَنَّ فِي مَعْنَاهُ يَسْأَلُ عَنْ شَيْءٍ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَلَّ يَتَمَيَّنُ مِنْهُ فَيَسْتَبِيحُ إِلَهُ يَتَلَعَّبُ بِهِ

(مَنْشَقُّ عَلَيْهِ)

عَنْ وَهْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ أَسْأَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَشْيَاءَ مِنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَأَنَّ فِي مَعْنَاهُ يَسْأَلُ عَنْ شَيْءٍ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَلَّ يَتَمَيَّنُ مِنْهُ فَيَسْتَبِيحُ إِلَهُ يَتَلَعَّبُ بِهِ

(مَنْشَقُّ عَلَيْهِ)

عَنْ وَهْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ أَسْأَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَشْيَاءَ مِنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَأَنَّ فِي مَعْنَاهُ يَسْأَلُ عَنْ شَيْءٍ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَلَّ يَتَمَيَّنُ مِنْهُ فَيَسْتَبِيحُ إِلَهُ يَتَلَعَّبُ بِهِ

(مَنْشَقُّ عَلَيْهِ)

عَنْ وَهْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ أَسْأَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَشْيَاءَ مِنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَأَنَّ فِي مَعْنَاهُ يَسْأَلُ عَنْ شَيْءٍ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَلَّ يَتَمَيَّنُ مِنْهُ فَيَسْتَبِيحُ إِلَهُ يَتَلَعَّبُ بِهِ

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صابر بنی اور
انہوں کی جماعت میں تھے ایک وقت آیا اس نے آپ کو بوجہ کیا آپ
کے صحابہ نے عرض کی اسے اس کے رسول آپ کو جو رہائے اور دوست
سودھ کر تے ہیں اور ہم زیادہ لائق ہیں کہ آپ کو سمجھ کر ہی آپ سے فرمایا
اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اپنے چائی کی عزت کرو اگر میں کسی کو سوز
کا حکم دیتا تو عورت کو حکم کرنا کہ وہ اپنے غلام کو سمجھ کر سے گرائیں لاکھوں
اس کو حکم کرے کہ زہد پر آئے ہجر سیو جائے پہلے ہمارے اور سیوا سے
سفید کی طرف تو اس کو چاہیے کہ یہ حکم بولا ہے۔ روایت کیا
اس کو احمد سے۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں سے شہر کے
بارہویں فرمایا کہ ان کی نماز قبول نہیں ہوتی اور تم بھی ان کی نماز کو قبول نہیں
کرتے ہو عدم جہت تک کہ وہ اس مال کے پاس نہیں آتا اپنا ہجر کے ہاتھوں
میں رکھے۔ دوسری روایت کہ اسکا وہ نماز میں ہلکے میں سے ہجر پرست ہوا
تک کہ بولیں میرا سے روایت کی، مگر سنی نے شعبہ نے بیان کی۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں سے عرض کیا گیا
کہ کوئی عورت ستر پر نہ باور عورت چلتے چلاؤ نہ کوئی کرے یہ کہ کھنڈر
اکھڑے رکھے اسکا عجاوبہ نے سب کچھ کرے۔ انجمن ذات میں اور اپنے دل میں کسی
مہارت نہ کرے جو نہ کرنا کہو۔ روایت کی کہ اس کی ہر سنی نے شعبہ بیان کی
حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چار
چیز ہیں جو شخص وہ بیان کرنا کہ وہ دیا اور آخرت کی صفائی دیا۔ (۱) اگر کھانا
زبان ذکر کرنے والی اور بہن صاحب پر صبر کرنے والا اور وہی اپنے
نفس پروردگار کے مال میں خیرات نہ کرنے والی۔ روایت کیا اس کو سنی
نے شعبہ بیان کی۔

ملع اور طلاق کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں سے عرض کیا گیا

۱۳۰۰ وَمَنْ مَلَاحَ شَيْئًا مَلَاحَ شَيْئًا مَلَاحَ شَيْئًا مَلَاحَ شَيْئًا مَلَاحَ شَيْئًا
سَلَامًا كَذَلِكَ نَقَرُ فِيهِ السَّاجِدِينَ وَالْمُحْسِنِينَ وَالْمُحْسِنِينَ
بِعَيْنِهِمْ وَبِعَيْنِهِمْ قَاتِلًا أَهْلَهُمْ بِأَيِّ مَلَأَ اللَّهُ نَفْسَهُ
لَكَ الْبَتَى شَرُّهُ الشُّبُهَاتُ عَنْهُ أَهْلُ الشُّبُهَاتِ لَكَ
عَقَابُ الْغَيْبَةِ وَاللَّهُ رَهِيمٌ وَأَكْرَمُوا أَهْلَهُمْ وَكَوْنَتْ
أَهْلُ أَهْلِهِ أَنْ يَنْصَحَهُ بِرَحْمَةٍ وَكَوْنَتْ أَهْلُهُمْ أَنْ يَنْصَحَهُ
بِرُحْمَةٍ وَكَوْنَتْ أَهْلُهُمْ أَنْ يَنْصَحَهُ مِنْ جِبِلِّ أَهْلِهِمْ رَافِعٍ
جِبِلِّ أَهْلِهِمْ وَكَوْنَتْ أَهْلُهُمْ رَافِعٍ جِبِلِّ أَهْلِهِمْ رَافِعٍ
نَفْسَهُ أَنْ يَنْصَحَهُ.

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۱۳۰۱ وَمَنْ مَلَاحَ شَيْئًا مَلَاحَ شَيْئًا مَلَاحَ شَيْئًا مَلَاحَ شَيْئًا مَلَاحَ شَيْئًا
سَلَامًا كَذَلِكَ نَقَرُ فِيهِ السَّاجِدِينَ وَالْمُحْسِنِينَ وَالْمُحْسِنِينَ
بِعَيْنِهِمْ وَبِعَيْنِهِمْ قَاتِلًا أَهْلَهُمْ بِأَيِّ مَلَاحَ اللَّهُ نَفْسَهُ
لَكَ الْبَتَى شَرُّهُ الشُّبُهَاتُ عَنْهُ أَهْلُ الشُّبُهَاتِ لَكَ
عَقَابُ الْغَيْبَةِ وَاللَّهُ رَهِيمٌ وَأَكْرَمُوا أَهْلَهُمْ وَكَوْنَتْ
أَهْلُ أَهْلِهِ أَنْ يَنْصَحَهُ بِرَحْمَةٍ وَكَوْنَتْ أَهْلُهُمْ أَنْ يَنْصَحَهُ
بِرُحْمَةٍ وَكَوْنَتْ أَهْلُهُمْ أَنْ يَنْصَحَهُ مِنْ جِبِلِّ أَهْلِهِمْ رَافِعٍ
جِبِلِّ أَهْلِهِمْ وَكَوْنَتْ أَهْلُهُمْ رَافِعٍ جِبِلِّ أَهْلِهِمْ رَافِعٍ
نَفْسَهُ أَنْ يَنْصَحَهُ.

۱۳۰۲ وَمَنْ مَلَاحَ شَيْئًا مَلَاحَ شَيْئًا مَلَاحَ شَيْئًا مَلَاحَ شَيْئًا مَلَاحَ شَيْئًا
سَلَامًا كَذَلِكَ نَقَرُ فِيهِ السَّاجِدِينَ وَالْمُحْسِنِينَ وَالْمُحْسِنِينَ
بِعَيْنِهِمْ وَبِعَيْنِهِمْ قَاتِلًا أَهْلَهُمْ بِأَيِّ مَلَاحَ اللَّهُ نَفْسَهُ
لَكَ الْبَتَى شَرُّهُ الشُّبُهَاتُ عَنْهُ أَهْلُ الشُّبُهَاتِ لَكَ
عَقَابُ الْغَيْبَةِ وَاللَّهُ رَهِيمٌ وَأَكْرَمُوا أَهْلَهُمْ وَكَوْنَتْ
أَهْلُ أَهْلِهِ أَنْ يَنْصَحَهُ بِرَحْمَةٍ وَكَوْنَتْ أَهْلُهُمْ أَنْ يَنْصَحَهُ
بِرُحْمَةٍ وَكَوْنَتْ أَهْلُهُمْ أَنْ يَنْصَحَهُ مِنْ جِبِلِّ أَهْلِهِمْ رَافِعٍ
جِبِلِّ أَهْلِهِمْ وَكَوْنَتْ أَهْلُهُمْ رَافِعٍ جِبِلِّ أَهْلِهِمْ رَافِعٍ
نَفْسَهُ أَنْ يَنْصَحَهُ.

۱۳۰۳ وَمَنْ مَلَاحَ شَيْئًا مَلَاحَ شَيْئًا مَلَاحَ شَيْئًا مَلَاحَ شَيْئًا مَلَاحَ شَيْئًا
سَلَامًا كَذَلِكَ نَقَرُ فِيهِ السَّاجِدِينَ وَالْمُحْسِنِينَ وَالْمُحْسِنِينَ
بِعَيْنِهِمْ وَبِعَيْنِهِمْ قَاتِلًا أَهْلَهُمْ بِأَيِّ مَلَاحَ اللَّهُ نَفْسَهُ
لَكَ الْبَتَى شَرُّهُ الشُّبُهَاتُ عَنْهُ أَهْلُ الشُّبُهَاتِ لَكَ
عَقَابُ الْغَيْبَةِ وَاللَّهُ رَهِيمٌ وَأَكْرَمُوا أَهْلَهُمْ وَكَوْنَتْ
أَهْلُ أَهْلِهِ أَنْ يَنْصَحَهُ بِرَحْمَةٍ وَكَوْنَتْ أَهْلُهُمْ أَنْ يَنْصَحَهُ
بِرُحْمَةٍ وَكَوْنَتْ أَهْلُهُمْ أَنْ يَنْصَحَهُ مِنْ جِبِلِّ أَهْلِهِمْ رَافِعٍ
جِبِلِّ أَهْلِهِمْ وَكَوْنَتْ أَهْلُهُمْ رَافِعٍ جِبِلِّ أَهْلِهِمْ رَافِعٍ
نَفْسَهُ أَنْ يَنْصَحَهُ.

(رَوَاهُ الشُّعْبَةُ فِي شُعْبِ الْبُيُوتِ)

بَابُ النُّعْصَةِ وَالطَّرَاقِ

۱۳۰۴ وَمَنْ مَلَاحَ شَيْئًا مَلَاحَ شَيْئًا مَلَاحَ شَيْئًا مَلَاحَ شَيْئًا مَلَاحَ شَيْئًا
سَلَامًا كَذَلِكَ نَقَرُ فِيهِ السَّاجِدِينَ وَالْمُحْسِنِينَ وَالْمُحْسِنِينَ
بِعَيْنِهِمْ وَبِعَيْنِهِمْ قَاتِلًا أَهْلَهُمْ بِأَيِّ مَلَاحَ اللَّهُ نَفْسَهُ
لَكَ الْبَتَى شَرُّهُ الشُّبُهَاتُ عَنْهُ أَهْلُ الشُّبُهَاتِ لَكَ
عَقَابُ الْغَيْبَةِ وَاللَّهُ رَهِيمٌ وَأَكْرَمُوا أَهْلَهُمْ وَكَوْنَتْ
أَهْلُ أَهْلِهِ أَنْ يَنْصَحَهُ بِرَحْمَةٍ وَكَوْنَتْ أَهْلُهُمْ أَنْ يَنْصَحَهُ
بِرُحْمَةٍ وَكَوْنَتْ أَهْلُهُمْ أَنْ يَنْصَحَهُ مِنْ جِبِلِّ أَهْلِهِمْ رَافِعٍ
جِبِلِّ أَهْلِهِمْ وَكَوْنَتْ أَهْلُهُمْ رَافِعٍ جِبِلِّ أَهْلِهِمْ رَافِعٍ
نَفْسَهُ أَنْ يَنْصَحَهُ.

اَنْبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ اَنْتَ نَبِيٌّ بَعْدَ
 قَبْلِكَ مَا نَبِيٌّ خَلِيْفٌ فِي سُلْطَانٍ وَكَرْبَةٍ وَلَكِنَّ اَمْرًا اَلْفَرَ
 فِي الْوَسْطَةِ عَقْدِي وَنَبِيٌّ اَلْفَرُّ عَلَى اَمَلِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْتَ رَمِيْن
 عَلَيْهِ سَوِيْقَتُهُ قَالَتْ سَمِعْتُ اَبَا اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ اَخْبَرَنِ الْعَبْدُ يَمِيْنًا وَطَلِيْقًا اَنْتَ عَلَيْهِ

(رواه البخاری)

۳۵۰ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَفْسَةَ
 لَهُ وَابْنِ حَارِثٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ اَبِي اَسْوَدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ اَنْتَ نَبِيٌّ فِي رِوَايَةِ اَبِي اَسْوَدٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَمِعْتُ اَبَا اَسْوَدٍ يَمِيْنًا وَطَلِيْقًا اَنْتَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَمِعْتُ اَبَا اَسْوَدٍ يَمِيْنًا وَطَلِيْقًا اَنْتَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَمِعْتُ اَبَا اَسْوَدٍ يَمِيْنًا وَطَلِيْقًا اَنْتَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَمِعْتُ اَبَا اَسْوَدٍ يَمِيْنًا وَطَلِيْقًا اَنْتَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَمِعْتُ اَبَا اَسْوَدٍ يَمِيْنًا وَطَلِيْقًا اَنْتَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَمِعْتُ اَبَا اَسْوَدٍ يَمِيْنًا وَطَلِيْقًا اَنْتَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(متفق عليه)

۳۵۱ وَعَنْ اَبِي اَسْوَدٍ يَمِيْنًا وَطَلِيْقًا اَنْتَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رِوَايَةِ اَبِي اَسْوَدٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رِوَايَةِ اَبِي اَسْوَدٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رِوَايَةِ اَبِي اَسْوَدٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رِوَايَةِ اَبِي اَسْوَدٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رِوَايَةِ اَبِي اَسْوَدٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رِوَايَةِ اَبِي اَسْوَدٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رِوَايَةِ اَبِي اَسْوَدٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(متفق عليه)

۳۵۲ وَعَنْ اَبِي اَسْوَدٍ يَمِيْنًا وَطَلِيْقًا اَنْتَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَانَ يَمِيْنًا وَطَلِيْقًا اَنْتَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَانَ يَمِيْنًا وَطَلِيْقًا اَنْتَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَانَ يَمِيْنًا وَطَلِيْقًا اَنْتَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَانَ يَمِيْنًا وَطَلِيْقًا اَنْتَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَانَ يَمِيْنًا وَطَلِيْقًا اَنْتَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَانَ يَمِيْنًا وَطَلِيْقًا اَنْتَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَانَ يَمِيْنًا وَطَلِيْقًا اَنْتَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کے پاس آئی کہ اسے اللہ کے رسول نہ رہیں تو میں ہم حضور کی بیوی اور
 نبی کے لئے کئے گئے ہیں یہی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ میں نے کفر کو اسلام میں اپنے
 نبیوں کی آپ کے لئے فرمایا کہ تو اس کا بارگاہِ فاجہ کر دے گی اس کے کہ
 ہمارے آپ کے ثابت ہو گا کہ تو اپنا بارگاہِ فاجہ نہیں لے کے اور اس
 کو ایک عداوت دیتے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو نبی کی
 حالت میں خلیفہ کی حضرت عمر سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
 نہ کیا آپ کی بیوی سے نہ اپنی بیوی سے نہ اپنی بیوی سے نہ اپنی بیوی سے
 بیوی کر کے چرائی عورت کو اپنے نام رکھے یہاں تک کہ وہ پاک
 ہو جو ہر دفعہ سوچ کر ہر دفعہ اطلاق دینا ہے نہ کہ حالت میں ہوتا
 دے پس اس سے بہت تر ہے یہ جہ و بیعت میں اس لئے کہ ہر دفعہ کر
 عورت میں ہوتی رہی ہوتی ہے ایک روایت میں ہے کہ عورت کو کر دیا
 حکم کہ عورت کو کر دیا کہ عورت کو کر دیا کہ عورت کو کر دیا کہ عورت کو کر دیا

(متفق صحیح)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر دفعہ
 دیا اور ہم نے شواہد اس کے رسول کو پسند کیا تو یہ حضرت عائشہ سے کہہ
 شمار کیا۔

(متفق صحیح)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر دفعہ
 پس ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ
 سے مجھے ہے کہ آپ نے ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ
 ان میں سے ایک کے پاس آئے اس کے بعد ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ
 ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ
 ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ
 ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ
 ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ ہر دفعہ

۱۰۳۸. **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ جِدُّهُنَّ جِدًّا وَهَكَذَا مِنْ جِدِّ أَجْكَفٍ وَالْأُطْلَاقِي وَالْمُرْجَعِي - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي ذَرٍّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هَذَا أَحَبُّهُنَّ حَسَنٌ حَرِيثٌ :**

۱۰۳۹. **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا حِلَّكَ وَلَا عِلَاقَ فِي الْإِخْلَاقِ وَلَا الْإِذْوَاقِ - رَوَاهُ ابْنُ أَبِي ذَرٍّ وَقَالَ ابْنُ خَلِّكَانٍ: الْإِخْلَاقُ الْإِخْلَاقُ :**

۱۰۴۰. **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ حِلَاقٍ جَائِزٌ إِلَّا حِلَاقُ الْمُتَوَلَّوْا وَالْمُتَوَلِّوِي حُلِّي قُلُوبِهِ - رَوَاهُ ابْنُ أَبِي ذَرٍّ وَقَالَ ابْنُ خَلِّكَانٍ: حَسَنٌ حَرِيثٌ وَهَذَا آدَابُ الْمُتَوَلَّوْا وَابْنُ خَلِّكَانٍ: الْأَحِبُّ الْأَحِبُّ :**

۱۰۴۱. **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَنَّتْ لِي مِنْ شَأْنِ مَنْ هِيَ إِلَّا شَيْءٌ شَيْءٌ يَشْفِقُ وَهِيَ الْعَبْرَةُ حَسَنٌ حَرِيثٌ وَهِيَ الْعَبْرَةُ حَسَنٌ حَرِيثٌ :**

۱۰۴۲. **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حِلَاقٌ لَا مَرَّةَ تَطْلِفُ تَلْفَانِ وَهِيَ تَلْفَانِ تَلْفَانِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي ذَرٍّ وَقَالَ ابْنُ خَلِّكَانٍ: هَذَا آدَابُ الْمُتَوَلَّوْا وَابْنُ خَلِّكَانٍ: الْأَحِبُّ الْأَحِبُّ :**

۱۰۴۳. **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حِلَاقٌ لَا مَرَّةَ تَطْلِفُ تَلْفَانِ وَهِيَ تَلْفَانِ تَلْفَانِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي ذَرٍّ وَقَالَ ابْنُ خَلِّكَانٍ: هَذَا آدَابُ الْمُتَوَلَّوْا وَابْنُ خَلِّكَانٍ: الْأَحِبُّ الْأَحِبُّ :**

تیسری فصل

۱۰۴۴. **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ جِدُّهُنَّ جِدًّا وَهَكَذَا مِنْ جِدِّ أَجْكَفٍ وَالْأُطْلَاقِي وَالْمُرْجَعِي - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي ذَرٍّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هَذَا أَحَبُّهُنَّ حَسَنٌ حَرِيثٌ :**

۱۰۴۵. **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا حِلَّكَ وَلَا عِلَاقَ فِي الْإِخْلَاقِ وَلَا الْإِذْوَاقِ - رَوَاهُ ابْنُ أَبِي ذَرٍّ وَقَالَ ابْنُ خَلِّكَانٍ: الْإِخْلَاقُ الْإِخْلَاقُ :**

۱۰۴۶. **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ حِلَاقٍ جَائِزٌ إِلَّا حِلَاقُ الْمُتَوَلَّوْا وَالْمُتَوَلِّوِي حُلِّي قُلُوبِهِ - رَوَاهُ ابْنُ أَبِي ذَرٍّ وَقَالَ ابْنُ خَلِّكَانٍ: حَسَنٌ حَرِيثٌ وَهَذَا آدَابُ الْمُتَوَلَّوْا وَابْنُ خَلِّكَانٍ: الْأَحِبُّ الْأَحِبُّ :**

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے کمال کا قصد کیا ہے، اسی قصد سے زبان سے کلام جاری کرتا ہوں۔ حدائق و بنا۔ رجوع کرنا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے اور ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن و خوب ہے۔

حدیث کا تفسیر روایت ہے کہ میں نے اپنے لیے کمال کا قصد کیا ہے، اسی قصد سے زبان سے کلام جاری کرتا ہوں۔ حدائق و بنا۔ رجوع کرنا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے اور ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن و خوب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے کمال کا قصد کیا ہے، اسی قصد سے زبان سے کلام جاری کرتا ہوں۔ حدائق و بنا۔ رجوع کرنا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے اور ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن و خوب ہے۔

حضرت علی سے روایت ہے کہ میں نے اپنے لیے کمال کا قصد کیا ہے، اسی قصد سے زبان سے کلام جاری کرتا ہوں۔ حدائق و بنا۔ رجوع کرنا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے اور ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن و خوب ہے۔

ابو داؤد نے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے اور ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن و خوب ہے۔

ابو داؤد نے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے اور ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن و خوب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے کمال کا قصد کیا ہے، اسی قصد سے زبان سے کلام جاری کرتا ہوں۔ حدائق و بنا۔ رجوع کرنا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے اور ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن و خوب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے کمال کا قصد کیا ہے، اسی قصد سے زبان سے کلام جاری کرتا ہوں۔ حدائق و بنا۔ رجوع کرنا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے اور ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن و خوب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے کمال کا قصد کیا ہے، اسی قصد سے زبان سے کلام جاری کرتا ہوں۔ حدائق و بنا۔ رجوع کرنا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے اور ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن و خوب ہے۔

ایک آدمی کہ اپنی عورت کو ایک عیسوی میں عرق دیتے کے بعد میں خبر
وہ لئی، تو اس شخص میں عیسوی سے فریاد کیا کہ اس شخص کے ساتھ
لیجا جاتا ہے، عیسوی میں اس سے درجہ بڑھانے کا بیان کیا، اس شخص
طرح تو اور دعا سے اس شخص کو ایک عیسوی قتل کر دیں۔ روایت کیا
اسنو نسا کی ہے۔

حدیث الکتب سے روایت ہے کہ ایک آدمی کی بیوی نے اس سے
عید تہن میں عیسوی سے شادی کر لی تھی، اس نے اپنی بیوی کو نکاح طلاق دیا
پس میرے لیے کہ عیسوی ہے، میں یہاں سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے
روا جابو کر۔ اس نے نکاح طلاق کو نکاح طلاق میں نکاح طلاق کیا۔
روایت کیا اس کو نکاح طلاق میں۔

حدیث حدیث میں سے روایت ہے کہ ایک عیسوی نے ایک عیسوی سے
نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے
نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے
نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے

روایت کیا اس کو نکاح طلاق میں۔

تین طلاق کا بیان

پہلی فصل

حدیث حدیث سے روایت ہے کہ ایک عیسوی نے ایک عیسوی سے
نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے
نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے
نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے
نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے

دوسری فصل

حدیث حدیث میں سے روایت ہے کہ ایک عیسوی نے ایک عیسوی سے
نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے
نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے
نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے نکاح طلاق سے

مَنْ شَاءَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَعْضِ حُلُمٍ مَّا كَانَ مِنْ شَيْءٍ
تَحْلِيلٍ لَيْسَ بِبَيِّنَةٍ فَقَدْ كَفَّرَ عَنْهُمَا ثُمَّ قَالَ أَيْدِيهِمَا
أَشْرَءُ عَدُوٍّ لِي وَأَنَا لَيْسَ بِبَيِّنَةٍ ثُمَّ قَالَ لَيْسَ بِبَيِّنَةٍ
يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَقْسَمُ

(روایت کیا اس کو نکاح طلاق میں۔)

۱۹۰- وَعَنْ مَرْثِيٍّ عَنْهُ أَنَّ بَعْضَ حُلُمٍ مَّا كَانَ مِنْ شَيْءٍ
تَحْلِيلٍ لَيْسَ بِبَيِّنَةٍ فَقَدْ كَفَّرَ عَنْهُمَا ثُمَّ قَالَ أَيْدِيهِمَا
أَشْرَءُ عَدُوٍّ لِي وَأَنَا لَيْسَ بِبَيِّنَةٍ ثُمَّ قَالَ لَيْسَ بِبَيِّنَةٍ
يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَقْسَمُ

(روایت کیا اس کو نکاح طلاق میں۔)

۱۹۱- وَعَنْ مَرْثِيٍّ عَنْهُ أَنَّ بَعْضَ حُلُمٍ مَّا كَانَ مِنْ شَيْءٍ
تَحْلِيلٍ لَيْسَ بِبَيِّنَةٍ فَقَدْ كَفَّرَ عَنْهُمَا ثُمَّ قَالَ أَيْدِيهِمَا
أَشْرَءُ عَدُوٍّ لِي وَأَنَا لَيْسَ بِبَيِّنَةٍ ثُمَّ قَالَ لَيْسَ بِبَيِّنَةٍ
يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَقْسَمُ

(روایت کیا اس کو نکاح طلاق میں۔)

بَابُ الْمُطْلَقَةِ ثَلَاثًا

۲۱۲- عَنْ مَرْثِيٍّ عَنْهُ أَنَّ بَعْضَ حُلُمٍ مَّا كَانَ مِنْ شَيْءٍ
تَحْلِيلٍ لَيْسَ بِبَيِّنَةٍ فَقَدْ كَفَّرَ عَنْهُمَا ثُمَّ قَالَ أَيْدِيهِمَا
أَشْرَءُ عَدُوٍّ لِي وَأَنَا لَيْسَ بِبَيِّنَةٍ ثُمَّ قَالَ لَيْسَ بِبَيِّنَةٍ
يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَقْسَمُ

۲۱۳- عَنْ مَرْثِيٍّ عَنْهُ أَنَّ بَعْضَ حُلُمٍ مَّا كَانَ مِنْ شَيْءٍ
تَحْلِيلٍ لَيْسَ بِبَيِّنَةٍ فَقَدْ كَفَّرَ عَنْهُمَا ثُمَّ قَالَ أَيْدِيهِمَا
أَشْرَءُ عَدُوٍّ لِي وَأَنَا لَيْسَ بِبَيِّنَةٍ ثُمَّ قَالَ لَيْسَ بِبَيِّنَةٍ
يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَقْسَمُ

تیسری فصل

مترجمین غریب من میں جن جہ سے روایت ہے کہ ایک شخص
کو لڑائی اور کدواستان کے حملوں میں مر رہا ہے، سو کہ اس سے میں نے
نہاں جو جیت میں نہ کیا تھا آپ نے فرمایا میں نے نہ لیا، میں
جاہلیت کی بت چلی گئی، پھر دوسرے سے یہ مجھ سے زیادتی کیے گئے
میں۔

روایت کیا امی کو ابو داؤد نے

مترجمین غریب من میں جن جہ سے روایت ہے کہ نبی صلی
علیہ وسلم نے فرمایا چار قسم کی قوموں کے درمیان میں ایک غلام عورت
جو سلاطین کے نکاح میں، کو در سری ہر وہ جو سلاطین کے نکاح میں ہو، میری
و اما د کو قوم کے نکاح میں ہو، جو سلاطین کے نکاح میں ہو۔

روایت کیا امی کو ابی داؤد نے

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی علیہ وسلم نے ایک شخص کو
عمر و اپنی رقت کو فرو دے کر لڑائیوں کے واسطوں کو لڑنے کا بیج
جو ابی کے رقت اس کے سر پر پڑا تو وہ روئے اور فرمایا نبی کو ابی کو
کرے وہاں ہے، روایت کیا ابی داؤد نے

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم ایک رات ان
کے پاس سے گئے، عائشہ نے کہا میں نے آپ پر غیرت کی ہے، آپ نے
اور کہا میری کتنی محنت آپ نے فرمائی، عائشہ نے فرمت کی ہے۔
کہا کہ میری کتنی محنت آپ نے فرمائی، عائشہ نے فرمت کی ہے۔
کہا کہ میری کتنی محنت آپ نے فرمائی، عائشہ نے فرمت کی ہے۔
کہا کہ میری کتنی محنت آپ نے فرمائی، عائشہ نے فرمت کی ہے۔
کہا کہ میری کتنی محنت آپ نے فرمائی، عائشہ نے فرمت کی ہے۔
کہا کہ میری کتنی محنت آپ نے فرمائی، عائشہ نے فرمت کی ہے۔
کہا کہ میری کتنی محنت آپ نے فرمائی، عائشہ نے فرمت کی ہے۔

روایت کیا امی کو ابی داؤد نے

۱۱۱۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى كَلَانًا بَيْنِي مَا هُمُ
بِأَعْرَبِي فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ لَا مَوْلَا فِي الْإِسْلَامِ فَحَبَّبَ إِلَهُ الْجَاهِلِيَّةِ الْوَلَاةَ
بِغَيْرِ رِيشٍ وَكَلَّمَ بَعْدَ الْحَجَرِ

(رَوَاهُ ابْنُ دَاوُدَ)

۱۱۱۲ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
مَنْ نَسِيَ لِقَاءَ مَلَأَ مَنَاسِكَ بَيْنَهُمَا لَقَاءَ الْمَلَأَ مَنَاسِكَ بَيْنَهُمَا لَقَاءَ الْمَلَأَ
وَالْمَلَأَ مَنَاسِكَ بَيْنَهُمَا لَقَاءَ الْمَلَأَ مَنَاسِكَ بَيْنَهُمَا لَقَاءَ الْمَلَأَ
وَالْمَلَأَ مَنَاسِكَ بَيْنَهُمَا لَقَاءَ الْمَلَأَ مَنَاسِكَ بَيْنَهُمَا لَقَاءَ الْمَلَأَ

(رَوَاهُ ابْنُ دَاوُدَ)

۱۱۱۳ وَحَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَمَرَ بِمَنْعِ الْمَرْءِ أَنْ يَتَزَوَّجَ مِنْ نِسَاءِ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى
يَكُونُوا نِسَاءً غَيْرَ مَحَلَّةٍ وَلَا يَكُونُوا نِسَاءً مَحَلَّةً

(رَوَاهُ ابْنُ دَاوُدَ)

۱۱۱۴ وَحَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خَرَجَ مِنْ جَنْدِهَا لِيُفَارِقَ حَبِيبَتَهُ حَبِيبَةَ النَّجَّارِ
فَرَأَى مَا تَصْنَعُ فَقَالَ لَهَا يَا حَبِيبَةُ لَا تَعْبُدِي
فَقُلْتُ مَا لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ فَقَدْ رَأَى اللَّهُ
عَلَى اللَّهِ حَبِيبَةَ وَسَلَّمَ فَقَالَ جَاءَتْ حَبِيبَةُ النَّجَّارِ
يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَلَيْ حَبِيبَتِي أَنْ تَعْبُدِي فَقُلْتُ وَمَعَهَا يَا
رَسُولَ اللَّهِ فَقَدْ نَعِمْتُ وَلَكِنْ مَعَهَا فِي اللَّهِ حَبِيبَةُ مَحَلَّةٌ
سَلَّمَ

(رَوَاهُ مَالِكُ)

حضرت جابر سے روایت ہے میری عمر نو گھنٹوں کی تھی وہی مجلس میں کھجور کا سودہ کھائے گا اور وہ ایک کھلے ہوئے کھجور سے کھا لیا وہی مجلس میں انہی کو کلمہ کہہ کر اس کی تہ تیغ کر دیا وہاں علی اور ابی کھجور کھا کر شہید کر دیئے گئے۔

روایت کیا اس کو مسلم نے

حضرت مسور بن محرز سے روایت ہے کہ مسور حبشہ پہنچے خداوند کے موت کے چند دن بعد پہنچے اور وہی مجلس شہیدوں کے پاس آئی ان کا حق کی اجازت طلب کر کے یہ کہ آپ نے ان کو اجازت دے دی اس لئے نکال دیا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

سفر حبشہ سے روایت ہے کہ ابی سلمیٰ الزہری و کلمہ کے پاس پہنچا کہ آگ کا آستین کے سولہ سیر بیٹا کا خداوند عز و جل ہو گیا اور اس کی مجلس کھجور کی مجلس میں کھجور کے سکنے ہوئے یہاں بیٹا اور چھوٹا بیٹا تین بار کھجور کھا لیا۔ پھر ان کا حکم تھا کہ بیٹے دن دن سے جامعہ میں آکر سے قلم ایک سال تک بیٹھیں اور پڑھیں۔

(تعلق علیہ)

حدیث ام حبیبہ اور زینب بنت جحش سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جو عورت اسلام پہن گئیں تھیں وہ اور آخرت کے دن ان کے لیے درست نہیں ہوں گے اور ان سے زیادہ سوگند ہے کہ اپنے خاوند پر چار بیٹے دیں ان کو سوگند کھنچا بیٹے۔

(تعلق علیہ)

حضرت ام حبیبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت کو اگر چار سوگند دیں ان سے زیادہ سوگند ہے کہ اگر خداوند پر چار بیٹے دیں ان کو سوگند کھنچا بیٹے اور اگر سوگند کھنچا بیٹے تو سوگند کھنچا بیٹے کو جب بعض سے کہا کہ تم سو گناہ گار عورتوں اور عورتوں سے۔

تعلق میرا اور ان سے زیادہ کیا اندری نہ کہ ہے۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ طَلَعَتْ خَدَّيْ شَدَّ فَاخَذَ الْوَقْدَ اَنْ تَلْعَقَ شَفَتَيْهِ فَخَرَجَهُ رَجُلًا اَنْ تَلْعَقَ وَكَانَ لَعْنَتِي عَلَى اَنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلْ فَجَبَوْنِي فَخَلَعُوا ثِيَابِي عَنْي اَنْ تَلْعَقَ فِي ذِي لَعْنَتِي مَقْرُوفًا (رواه مسلم)

عَنْ اَبِي سُرَيْبٍ مَخْرُومَةٍ كَيْ تَلْعَقَ الْاُصْبُعَ الْاَسْفَلِيَّ لَهْتَ بَعْدَ ذَلِكَ رَدُّهَا بِرَأْسِي فَجَاءَتْ اَنْتَ اَسْفَلِيَّ مَلَأَتْهُ خَيْبَرٌ وَسَمَّ فَاسْتَاذَنَهُ اَنْ تَلْعَقَ فَخَذَّهَا لَهَا فَتَلْعَقُ (رواه البخاري)

عَنْ اَبِي سُرَيْبٍ مَخْرُومَةٍ كَيْ تَلْعَقَ الْاُصْبُعَ الْاَسْفَلِيَّ مَلَأَتْهُ خَيْبَرٌ وَسَمَّ فَاسْتَاذَنَهُ اَنْ تَلْعَقَ فَخَذَّهَا لَهَا فَتَلْعَقُ (رواه البخاري)

عَنْ اَبِي سُرَيْبٍ مَخْرُومَةٍ كَيْ تَلْعَقَ الْاُصْبُعَ الْاَسْفَلِيَّ مَلَأَتْهُ خَيْبَرٌ وَسَمَّ فَاسْتَاذَنَهُ اَنْ تَلْعَقَ فَخَذَّهَا لَهَا فَتَلْعَقُ (رواه البخاري)

عَنْ اَبِي سُرَيْبٍ مَخْرُومَةٍ كَيْ تَلْعَقَ الْاُصْبُعَ الْاَسْفَلِيَّ مَلَأَتْهُ خَيْبَرٌ وَسَمَّ فَاسْتَاذَنَهُ اَنْ تَلْعَقَ فَخَذَّهَا لَهَا فَتَلْعَقُ (رواه البخاري)

۱۱۰۰ وَ عَنِ ابْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كُنْتُ مَلَأَ وَكَوْنَتْهُ لَا يَكْفُرُ مِنْ الْعَمَلِ إِلَّا مَا يَلِيْقُ .

(رواه الطبرانی)

۱۱۰۱ وَ عَنِ ابْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ اللَّهَ فَاعْبُدُوهُ بِمَا يَلِيْقُ بِهِ .

(متفق عليه)

۱۱۰۲ وَ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ اللَّهَ فَاعْبُدُوهُ بِمَا يَلِيْقُ بِهِ .

(متفق عليه)

۱۱۰۳ وَ عَنِ ابْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ اللَّهَ فَاعْبُدُوهُ بِمَا يَلِيْقُ بِهِ .

(متفق عليه)

۱۱۰۴ وَ عَنِ ابْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ اللَّهَ فَاعْبُدُوهُ بِمَا يَلِيْقُ بِهِ .

(متفق عليه)

عبدالغنی بن علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو تم اللہ کی عبادت کرتے ہو اسے اللہ کی عبادت میں ایسا کرنا چاہئے جو اس کی عبادت کے لائق ہو۔

(متفق علیہ)

عبدالغنی بن علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو تم اللہ کی عبادت کرتے ہو اسے اللہ کی عبادت میں ایسا کرنا چاہئے جو اس کی عبادت کے لائق ہو۔

(متفق علیہ)

عبدالغنی بن علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو تم اللہ کی عبادت کرتے ہو اسے اللہ کی عبادت میں ایسا کرنا چاہئے جو اس کی عبادت کے لائق ہو۔

(متفق علیہ)

عبدالغنی بن علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو تم اللہ کی عبادت کرتے ہو اسے اللہ کی عبادت میں ایسا کرنا چاہئے جو اس کی عبادت کے لائق ہو۔

(متفق علیہ)

عبدالغنی بن علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو تم اللہ کی عبادت کرتے ہو اسے اللہ کی عبادت میں ایسا کرنا چاہئے جو اس کی عبادت کے لائق ہو۔

(متفق علیہ)

عبدالغنی بن علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو تم اللہ کی عبادت کرتے ہو اسے اللہ کی عبادت میں ایسا کرنا چاہئے جو اس کی عبادت کے لائق ہو۔

قَالَ يَبْنَغُ لَمَنْ اَعْبَدَ قَوْمًا اَعْبَدَ عَلَيْهِمْ تَعْدِلُ
تَأْتِيهِمْ شَرًّا كَمَا جِئَتْهُمْ عَنْ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَكَرَاهَا
فَقَدْ مَنَّ وَمَنْ مَنَّ مَاتَ عَنِّي

(تفصیل غیبیہ)

۳۳۳۔ وَهَنْ — اَبَى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَفَقَّحَ فِي عِلْمِ عِبَادَةِ اللَّهِ
كُنْتُ اَنْ كُنْتُ لَهُ عَالِمًا يَنْفَعُهُ يَكُنْ لَهُ رَسُلٌ مُنْصِقٌ
اَعْبَدُ عَلَيْهِ تَشْفُوهُ عَلَيْهِ

(تفصیل غیبیہ)

۳۳۴۔ وَعَنْ جُمُوحِ بْنِ حَفْصٍ اَنْ جَلَّالًا اَفْتَقَ
بِسَبْعَةِ مَسْئُورِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ سَبْعَ مِلْثَنَ لَحْمٍ
فَبَرَّحَهُمْ فَعَلَا بِهِمْ رَسُوْنُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَعَزَّاهُمْ اَلَانَا اَلَا نَحْنُ اَلرَّغْبَةُ لَمْ نَقْطَعْ اَعْنَى اَشْفِئَا
اَنْ رَوَيْتُهُ قَالَ لَعَنَ قَوْمًا سَبْعَ مِلْثَنَ رَوَّاهُ مَسْئُورِينَ
رَوَّاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَعَنَهُ حَفْصَةُ اَنْ لَعَنَ
اَصْحَقَ عَلَيْهِ بَدَلٌ فَقَالَ لَعَنَ قَوْمًا سَبْعَ مِلْثَنَ
فِي رَوَّاهُ اَيْتَارُ اَنْ رَوَّاهُ اَنْ رَوَّاهُ اَنْ رَوَّاهُ اَنْ رَوَّاهُ
لَعَنَهُ قَوْمًا فِي مَقَابِرِ الْمَسْجِدِ

۳۳۵۔ وَهَنْ اَبَى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْغُرْ وَلَا تَدْرِي مَا اَلَا اَنْ
يَعْبُدُ مَسْئُورًا فَيَشْرِبُ رَوَّاهُ

(روایت غیبیہ)

۳۳۶۔ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ اَنْ اَبَى هُرَيْرَةَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لَعَنَ قَوْمًا مَسْئُورِينَ اَنْ لَعَنَهُ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَفَقَّحَ فِي عِلْمِ عِبَادَةِ اللَّهِ
كُنْتُ اَنْ كُنْتُ لَهُ عَالِمًا يَنْفَعُهُ يَكُنْ لَهُ رَسُلٌ مُنْصِقٌ
اَعْبَدُ عَلَيْهِ تَشْفُوهُ عَلَيْهِ

کی قیمت کو پہنچا ہے۔ انصاف کی قیمت اس کے شکر کی
کوئی جیسے اس پر غلام کا دوا جو۔ اگر اس کے پاس نہ نہیں تو اس سے
آزاد ہو جو گیا۔

(تفصیل غیبیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے
فرمایا جو شخص اپنا غلام کو آزاد کرے اگر اس کے پاس کل ہے تو
اس کا کل آزاد ہو گیا اگر اس کے پاس مال نہیں تو کو شمشیر کروایا
جائے گا اور غلام پر شدت نہ ڈالی جائے گی۔

(تفصیل غیبیہ)

حضرت عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ ایک شخص نے سر کے رکت
چھ غلام آزاد کیے ان غلاموں کے علاوہ اس کا مال نہ تھا آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے ان غلاموں کو پتہ کیا کہ تم میرے لئے مال کے درمیان تفرقہ
ڈالو اور آزاد کر دیتے۔ چار غلام ہی نکلا۔ آزاد کرنے والے کے حق
میں سب کچھ نکال دیا۔ روایت کیا اس کو سہلے اور روایت کیا اس کو
فدا کیے عثمان سے کہ روایت کیا اس جہت کو کہ میں نے غلام کو
کے اس پر نماز گزارا تو یہ غلام اس کوئی کے بدلے نہ ڈال کر خود شریک
الو اور آزاد کر دیتے۔ روایت کیا اس کے بدلے نہ ڈال کر خود شریک
سے پہلے تو یہ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جاتا۔

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اپنے بپ کے انسان کو جو کوئی فراموش نہ کرے اس کی صورت
میں کہ اس کو بپ غلام جو اس کو فراموش نہ کرے۔

(روایت کیا اس کو سہلے)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ ایک شخص نے انصاف سے غلام کو
روک لیا اور اس کے پاس اس غلام کے سوا کوئی مال نہ تھا جو غلام کو
عید کا کچھ آپ نے فرمایا کون غلام ہے جو اس سے سزا دے۔ غلام
میں تمام ہے اس کو اس غلام میں فرمایا روایت کیا اس کو کچھ سزا
کے سہلے ایک روایت کیا اس کے سہلے جو اس غلام کو سزا دے
درج میں فرمایا تو وہ اس غلام کو سزا دے کہ اس کی قیمت میں ناپا آپ
نے وہ درج میں اس شخص کو دیتے فرمایا اس کو اپنی جان پر خرچ کر تو اس

زندگی تک آپ کی خدمت کرتا رہتا۔ اہم سرائے جو کوئی آزاد کر دیا اور یہ شکر ادا کیا۔

روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے وہ اپنے باب شریعت کو اپنے غلام سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اس وقت تک غلام سے نہ کہیں کہ اس کی متابعت سے ایک درجہ ملے گا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت اہم سرائے سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب غلام سے کتاب علم کہیں یا سنتے ہیں کہ اس کو روایت کرتا ہے اور اس کے واسطے کہ اس سے پردہ کرنا چاہیے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت عمر بن خطاب صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص نے اپنے غلام سے سولہ فیہ پر عقیقت کی وہ مسیحا کی مانند ہے مگر وہ اذیت دینا نہیں دیتا بلکہ دینا چاہتا ہے کہ اس کی اذیت سے وہ عاجز آگیا تو غلام ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا اس وقت کتاب دینت یا میراث کا سکن جو خود غلام وہ آزاد ہے نہ اس کا وارث ہوگا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے ترمذی کی ایک روایت میں آپ نے فرمایا کہ کتاب اچھی ادا کی ہوئی گئی ہے کہ جسے غلام دے گا اس کے آزاد کی رویت سے مانگی دین علم کی سکو ترمذی نے ضعیف کیا۔

تیسری فصل

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے اس کی کہ اس نے غلام آزاد کر کے لے لیا وہ ایک چرس کے آزاد کر کے اس کو برکاتی صحیح کہ چودہ مرتبہ عبد اللہ بن عمر نے اس سے تم نہیں مکرنا کہ اس میں پانی کی حلفت سے آزاد کر لیں تو یہ ان کو کھنٹے سے قائم لے کر اس پر چارہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کہ میری مال مرگئی ہے۔

إِنْ مَاتَ تَبَوَّعِي عَنِّي مَا كَانَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَسْتَلِمْ لَأَعْتَقْتَنِي وَأَسْتَرْكَتَنِي عَنِّي۔

وَرَدَّاهُ الْيَوْمَ ذَاكَ دَابَّتْ سَاجِدَةً

۲۲۵۱ وَكَانَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنِ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ هُوَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَاءَ الْفَتَى تَبَوَّعِي عَنِّي مَا يَسْتَلِمْ لَأَعْتَقْتَنِي وَأَسْتَرْكَتَنِي عَنِّي۔

وَرَدَّاهُ الْيَوْمَ ذَاكَ

۲۲۵۲ وَكَانَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنِ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ هُوَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَاءَ الْفَتَى تَبَوَّعِي عَنِّي مَا يَسْتَلِمْ لَأَعْتَقْتَنِي وَأَسْتَرْكَتَنِي عَنِّي۔

وَرَدَّاهُ الْيَوْمَ ذَاكَ دَابَّتْ سَاجِدَةً

۲۲۵۳ وَكَانَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنِ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ هُوَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَاءَ الْفَتَى تَبَوَّعِي عَنِّي مَا يَسْتَلِمْ لَأَعْتَقْتَنِي وَأَسْتَرْكَتَنِي عَنِّي۔

وَرَدَّاهُ الْيَوْمَ ذَاكَ دَابَّتْ سَاجِدَةً

۲۲۵۴ وَكَانَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنِ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ هُوَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَاءَ الْفَتَى تَبَوَّعِي عَنِّي مَا يَسْتَلِمْ لَأَعْتَقْتَنِي وَأَسْتَرْكَتَنِي عَنِّي۔

وَرَدَّاهُ الْيَوْمَ ذَاكَ دَابَّتْ سَاجِدَةً

۲۲۵۵ وَكَانَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنِ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ هُوَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَاءَ الْفَتَى تَبَوَّعِي عَنِّي مَا يَسْتَلِمْ لَأَعْتَقْتَنِي وَأَسْتَرْكَتَنِي عَنِّي۔

وَرَدَّاهُ الْيَوْمَ ذَاكَ دَابَّتْ سَاجِدَةً

۲۲۵۶ وَكَانَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنِ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ هُوَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَاءَ الْفَتَى تَبَوَّعِي عَنِّي مَا يَسْتَلِمْ لَأَعْتَقْتَنِي وَأَسْتَرْكَتَنِي عَنِّي۔

لَقَدْ اَتَتْ رُوحِيْ هَٰذِهِتْ لَهْلَهً يُّنْفَعُهَا اَنْ اُخْبِرَ عَنْ حَسْبِهَا
لَقَدْ اَتَتْ رُسُوْلَ الْاَنْبِيَاءِ الْمُرْسَلِيْنَ وَتَسْمَعُ نَعْمَ

اگر اسی کی ہوت ہے غلام آزاد کو دل کی اس کو نفع دے گا فرما
ہاں اس کو نفع دے گا۔

رَوَّاهُ عَمْرُو

روایت کیا اس کو انکس نے

وَعَنْ يَحْيٰى بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ مُؤْتَبِرًا عَنِ
رَبِّهِ اَنَّهُ يَكْفِيْ كُفْرًا مَّا مَنَعَتْ عَنْهُ مَارِئَةُ اَحْمَدَ
بَنًا يُّنْفَعُ

حضرت یحییٰ بن عمر سے روایت ہے کہ عبد الرحمن بن ابی بکر فرماتے
ہیں کہ اس نے کفر سے روک دیا جس نے اس کی طرف سے ہتھکڑیاں
آزاد کیے۔

رَوَّاهُ عَمْرُو

روایت کیا اس کو انکس نے

وَعَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ مُؤْتَبِرًا عَنِ
رَبِّهِ اَنَّهُ يَكْفِيْ كُفْرًا مَّا مَنَعَتْ عَنْهُ مَارِئَةُ اَحْمَدَ
بَنًا يُّنْفَعُ

حضرت عبد الرحمن بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جو شخص نے غلام کو آزاد کر کے اس کی شہادتیں کی تو اسی کے بدلے
میں خریدنے والے کا حق نہیں۔

رَوَّاهُ عَمْرُو

روایت کیا اس کو انکس نے

بَابُ الْاِيْمَانِ وَالتَّذْوِيرِ

قسموں اور نذروں کا بیان

پہلی فصل

۲۴۵۹ عَنْ اَبِيْ مُؤْتَبِرٍ قَالَ اَلَكُوْمَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى
لِلّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَفِىْ لَا وَمَعْلِيْمُ الْقُرْبِ

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم انکسوں کو تم کھاتے
نہیں کہ تم سے دونوں کے لیے دیکھ کر۔

رَوَّاهُ عَمْرُو

روایت کیا اس کو انکس نے

وَعَنْ اَبِيْ مُؤْتَبِرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ مُؤْتَبِرًا عَنِ
رَبِّهِ اَنَّهُ يَكْفِيْ كُفْرًا مَّا مَنَعَتْ عَنْهُ مَارِئَةُ اَحْمَدَ
بَنًا يُّنْفَعُ

ابی مؤتبیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ اگر اپنے دل کی قسم کھانے سے منع فرما دے جو شخص کو قسم
کھانے والا بد شرکی قسم کھائے یا عیب ہے۔

رَوَّاهُ عَمْرُو

تفق علیہ

وَعَنْ اَبِيْ مُؤْتَبِرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ مُؤْتَبِرًا عَنِ
رَبِّهِ اَنَّهُ يَكْفِيْ كُفْرًا مَّا مَنَعَتْ عَنْهُ مَارِئَةُ اَحْمَدَ
بَنًا يُّنْفَعُ

حضرت عبد الرحمن بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ اگر اپنے دل کی قسم کھانے سے منع فرما دے جو شخص کو قسم
کھانے والا بد شرکی قسم کھائے یا عیب ہے۔

رَوَّاهُ عَمْرُو

تفق علیہ

وَعَنْ اَبِيْ مُؤْتَبِرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ مُؤْتَبِرًا عَنِ
رَبِّهِ اَنَّهُ يَكْفِيْ كُفْرًا مَّا مَنَعَتْ عَنْهُ مَارِئَةُ اَحْمَدَ
بَنًا يُّنْفَعُ

حضرت یحییٰ بن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ اگر اپنے دل کی قسم کھانے سے منع فرما دے جو شخص کو قسم
کھانے والا بد شرکی قسم کھائے یا عیب ہے۔

رَوَّاهُ عَمْرُو

تفق علیہ

أَقْدَرُ سَمَوَاتٍ وَمِنْ أَلْفِ عَشْرٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ تَقْبَلُ
بِرَأْسِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَهْمًا مَثَلُ كَوْفٍ لَمْ يَنْصَرَفْ فَكُنْ عِزًّا
(دَوَاۓ الْبُخَارَى)

۳۳۳۳ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدَ اللَّهِ بِدِينِهِ
وَأَيْتِهِ أَلْحَنَهُ وَإِنْ رِيحُهَا تَوَجَّاهُ مِنْ قَيْسَرٍ
أَوْ بَعِثٍ حَرِيْفًا (دَوَاۓ الْبُخَارَى)

۳۳۳۳ وَعَنْ أَبِي حَرِيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَخَسَلَتْ
نَفْسُهُ فَخَوَّفِي جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَلْعَقُنَّ مَخْلُوقَاتِهَا
أَبْدَانًا مِنْ دَحْشَى سَمَاءٍ أَقْتُلُ نَفْسَهُ حَسَنَةً
فِي يَوْمٍ وَيَسْحَبُهَا فِي تَارِيخِهِمْ هَالِكًا أَقْتُلُهَا فِي يَوْمٍ
أَبْدَانًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيثَةٍ فِي خَبَرٍ يَوْمَئِذٍ
فِي يَوْمٍ يَتَوَخَّأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارٍ وَجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ
مَخْلُوقَاتِهَا أَبْدَانًا

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۳۳ وَحَدَّثَنَا عَنْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الَّذِي يَخْطُبُ نَفْسَهُ يَخْطُبُهَا فِي النَّارِ وَلِلَّهِ يَطْعَمُهَا
يَوْمَئِذٍ نَارًا (دَوَاۓ الْبُخَارَى)

۳۳۳۳ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ كَانَ قَتَلَ كُفْرًا
كَجُرِّهِ جَزَاءُ جَزَاءٍ فَخَرَجَ فَخَرَجَ سِلَاسًا فَجَزَاءُ
يَوْمَئِذٍ فَخَرَجَ الْمَدَى حَتَّى مَاتَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى
يَوْمَئِذٍ فِي عَذَابٍ يُعَذِّبُهُ فَخَرَجَتْ عَلَيْهِ الْجَنَّةُ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۳۳ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَمَّا فَاحَ حَرُّ النَّارِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ
هَاجَرُ إِلَيْهِ وَهَاجَرَتْهُ وَجُنَّ مِنْ حَوْسِهِ
فَصَرَحَ فَبَكَرَتْ فَأَخَذَ سِكِّينًا فَخَطَّ بِهَا

بکھی کی ایک روایت میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
کھڑا رہنا اللہ کو برا کرے کہ جب وہ نماز کے دن کے گاہ وقت
کئی مرتبہ آپ سے فرمائی کہ روایت کیا اسی کو منسلک ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جو شخص کسی عہد رات کو قتل کرے کہ جنت کی خوشبو سونپے گا۔
اور اس کو بڑے چالیس برس کے دستہ تک پہنچی ہے۔ روایت کیا اس
کو چھڑ دی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جو شخص اپنے دوست کے اور اپنی جان کو قتل کر دے وہ روز قیامت میں گواہ
رہے گا اور اس میں عیش و عشرت ہوگا جس سے نہ بچا اور نہ جان کو
قتل کر دے اس کا ہزاروں کے ہاتھیں ہوگا اور روز قیامت اس میں عیش
و عشرت ہوگا پھر اس کا جسم سونپے گا جو کسی کفر سے توبہ کرنے
کا ہتھیار اس کے ہاتھ میں ہوگا وہ سونپے پیر میں گھونپے گا روز
قیامت اس کا جسم عیش و عشرت ہوگا

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اُمی ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا جو شخص لگاؤ کو قتل کر دے وہ روز قیامت میں
سکھوٹے گا اور جو نہ لگاؤ کو قتل کرے وہ روز قیامت میں سکھوٹے گا
حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ہے کہ کوئل میں ایک سیڑھی تھی جس کے ہاتھ پر قرآن تھا اس نے
پھر یہی اللہ اپنے ہاتھ لگا دیا اس کو اس کو یہاں تک کہ اس کا جسم
اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا جس سے بندے نے اپنے نفس کے ساتھ حرکت
کند کر دی ہے اس پر توبہ ضرور کر دی ہے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ امی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری
تشریف لے گئی ہے میں نے عمر روئے کی عمر فرمائی کہ اس کے ساتھ ایک
اور شخص نے عمر میری کی طرف ہجرت کی جو اس کی قوم میں سے تھا وہ میر
ہو گیا اور اس نے میر میر کی کئی کئی باروں کے یہاں سے اس سے

بِرَأْسِهِ فَتَحْتَهُ يَدَاهُ حَتَّى يَمَسَّ خَدَّاهُ الْفَقِيرُ بْنُ
عَبْدِ رُفٍّ مَتَابِعَهُ وَكَفَّتْهُ حَسَنَةُ ذَرَّ الْفَقِيرُ بْنُ
فَدَّرَ لَهُ مَا مَاتَ بِهِ وَكَفَّتْ لَهُ خَدَّاهُ بِسَجْدَةٍ
لَمْ يَنْتَبِهْ بِهَا فَمِنْ ذَلِكَ فَقَالَ مَالِي ذَلِكَ فَخَطَبَا
بَيْنَهُمَا قَالِ قِيلَ لِي كُنْ تَصِلُ بِكَ مَا أَفْسَدَ مَا
فَقَضَا الْفَقِيرُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَلَعَهُ ذَلِكَ فِيمَا
فَ خَطَبُوا - (دَقَائِقُ حَسَنِيَّة)

مِنْ رَأْسِهِ إِلَى شَرِّهِ الْفَقِيرُ بْنُ عَبْدِ رُفٍّ مَتَابِعَهُ
مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْ أَفْسَدَ مَا أَفْسَدَ فَدَفَّرَ
حَسَنَتَهُ ذَلِكَ الْفَقِيرُ مِنْ ذَلِكَ وَكَانَ اللَّهُ عَاقِبَتَهُ
مَنْ قَتَلَ نَفْسًا فَتَبَيَّنَ فَاحْلُلْ بِهَا حَتَّى تَكُونَ إِذَا أَجَبَا
فَقَالُوا وَارْتَابُوا أَعْلَى الْعَقْلِ - وَكَانَ الْفَقِيرُ مَاتَ
وَالشَّاهِدُ فِي شَرِّهِ الشَّقِيُّ الْمَخَادِبَةُ وَالْمَخَادِبَةُ
لَيْسَ فِي الْمَرْحُومِينَ هَذَا فِي شَرِّهِ وَكَانَ
أَخْرَجَهُ مِنْ دَابَّةٍ فِي شَرِّهِ وَفِي بَيْتِهِ
وَمَاتَ وَكَانَ الْمَرْحُومُ الْمَخَادِبَةُ وَالْمَخَادِبَةُ
بَيْنَ حَضْرَتَيْنِ فَتَلَّ لَهَا صَوْتًا فَقَالَ ذَلِكَ
أَخْرَجَهُ الْمَخَادِبَةُ حَتَّى مَاتَ الْمَخَادِبَةُ وَالْمَخَادِبَةُ
فِي بَيْتِهِ بِالْمَخَادِبَةِ فَاحْلُلْ بِهَا حَتَّى تَكُونَ إِذَا أَجَبَا
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ ذَلِكَ بِالْمَخَادِبَةِ -

(دَقَائِقُ حَسَنِيَّة)

بِرَأْسِهِ فَتَحْتَهُ يَدَاهُ حَتَّى يَمَسَّ خَدَّاهُ الْفَقِيرُ بْنُ
عَبْدِ رُفٍّ مَتَابِعَهُ وَكَفَّتْهُ حَسَنَةُ ذَرَّ الْفَقِيرُ بْنُ
فَدَّرَ لَهُ مَا مَاتَ بِهِ وَكَفَّتْ لَهُ خَدَّاهُ بِسَجْدَةٍ
لَمْ يَنْتَبِهْ بِهَا فَمِنْ ذَلِكَ فَقَالَ مَالِي ذَلِكَ فَخَطَبَا
بَيْنَهُمَا قَالِ قِيلَ لِي كُنْ تَصِلُ بِكَ مَا أَفْسَدَ مَا
فَقَضَا الْفَقِيرُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَلَعَهُ ذَلِكَ فِيمَا
فَ خَطَبُوا - (دَقَائِقُ حَسَنِيَّة)

انہیوں کے چہرہ پر کاش ڈالنے کی کئی دونوں اُخوتوں سے خون جاری
ہوا یہاں تک کہ وہ سر پہ پہنچیں جن سے انکو خواب میں دیکھا۔ اس کی حالت
اچھی تھی اور دیکھا کہ اس سے پہلے وہ خواب میں دیکھے ہیں اس لئے کہ تیرے
بہن سے تیرے ساتھ کیا ہو گیا ہے اس لئے کہ بی بی امیر علیہ السلام کی
خوف بہت کرنا تھا کہ مجھ پر کیا ہے کہ میں دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے
ہوتے ہیں اس لئے کہ مجھ کی بی بی ہے کہ میں کو تو نے خواب میں دیکھا ہے کہ اسکو
دوستوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے
ساتھ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے

الہو شریعہ میں سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان
کرنا کہ اس نے فرمایا کہ وہ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے
ساتھ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے
ساتھ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے
ساتھ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے
ساتھ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے
ساتھ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے

حضور اسی سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے ایک لڑکی کا سر کاٹ کر
اور اس کا سر اس سے لے کر تیرے ساتھ دیکھا کہ اس نے کہا کہ وہ اپنے اُخوتوں کے
ساتھ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے
ساتھ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے
ساتھ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے
ساتھ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے
ساتھ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے

(دَقَائِقُ حَسَنِيَّة)

انہیوں کے چہرہ پر کاش ڈالنے کی کئی دونوں اُخوتوں سے خون جاری
ہوا یہاں تک کہ وہ سر پہ پہنچیں جن سے انکو خواب میں دیکھا۔ اس کی حالت
اچھی تھی اور دیکھا کہ اس سے پہلے وہ خواب میں دیکھے ہیں اس لئے کہ تیرے
بہن سے تیرے ساتھ کیا ہو گیا ہے اس لئے کہ بی بی امیر علیہ السلام کی
خوف بہت کرنا تھا کہ مجھ پر کیا ہے کہ میں دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے
ہوتے ہیں اس لئے کہ مجھ کی بی بی ہے کہ میں کو تو نے خواب میں دیکھا ہے کہ اسکو
دوستوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے
ساتھ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے
ساتھ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے
ساتھ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے ساتھ دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے اُخوتوں کے

اِنَّ مِنْكُمْ رَجُلٌ وَالدَّيْمِ مَنْ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ يُفْعَلُ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۱۰۰ وَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ سَأَلْتُ عَنْ هَذَا
كَتَبْتُ كَيْفَ فِي النَّاسِ بَنَ فَقَدْ وَابَّ عَلَى نَفْسِ الْحَبَّةِ
وَبَرَّ نَسْبَهُ مَا عَنَّا نَأْزِلُ مَا فِي النَّفْسِ إِلَّا حَتَّمَا
فِي هَذَا رَجُلٌ فِي كِتَابِهِ وَ مَا فِي النَّفْسِ هُوَ قُلْتُ وَ مَا
فِي النَّفْسِ هُوَ قَالَ النَّفْسُ وَ كَيْفَ أَنْ يَمْلِكُ وَ أَنْ
يُقْتَلَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ (وَأَمَّا الْخَبْرُ) وَ كَيْفَ
بَدِيحٌ ابْنِ مَسْعُودٍ يَرْفَعُ عَنْكَ لَنْفَسِ خَلْفًا
بِتَابِ ابْنِهِ

جی مگر اللہ تعالیٰ یہ قسم کھائے کہ اللہ کی قسم جو یہی کر دیتا ہے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو جعفر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی سے پوچھا کہ تم سے کیا کئی
چیز ہے جو قرآن میں مذکور ہے اس ذات کی قسم کہ میں نے کبھی نہیں سنا اور یہاں
کی حد سے اس کو بھی نہیں پڑھتا کہ جو قرآن میں ہے کہ تم سے جو کئی آدمی اللہ
کی کتاب میں لیا جاتا ہے اور جو کئی میں احمد الیہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
عمر بنی کی کہ اس ذات کے ساتھ کہ میں نے نہ سنا کہ کوئی جو کئی کہ میں نے
یہ ہے کہ اس ذات کو فرمے کہ میں نے تم سے کیا جانتے ہو کہ یہی کہ اس کو
خدا نے اس سے اس سے کہ میں نے تم سے کہ میں نے تم سے کہ میں نے تم سے کہ میں نے
میں ذکر کیا جا رہا ہے۔

دوسری فصل

۳۳۱۱ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَنَّ الشَّيْءَ حَتَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّهُ تَبَا أَهْلُونَ عَلَى اللَّهِ
مِنْ قَبْلِ رَجُلٍ قَلِيلٍ - (وَأَمَّا التَّوْبَةُ) وَ كَيْفَ
ذَكَرَهُ وَ تَمَنَّهُ وَ هُوَ الْأَمْرُ وَ لَوْ أَنَّهُ تَبَا حَتَّى
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

۳۳۱۲ وَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ وَ أَبِي حَسَنٍ وَ عَنْ رَجُلٍ
اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّهُ تَبَا أَهْلُونَ عَلَى اللَّهِ
وَأَمَّا رَجُلٍ يَشْرِكُ فِي دَفْنِهِ مِنْ لَدُنْهُ لَمْ يَكُنْ اللَّهُ جِ
لَهُ - (وَأَمَّا التَّوْبَةُ) وَ كَيْفَ ذَكَرَهُ وَ تَمَنَّهُ وَ هُوَ الْأَمْرُ
۳۳۱۳ وَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ وَ أَبِي حَسَنٍ وَ عَنْ رَجُلٍ
وَسَلَّمَ عَنْ يَحْيَى الْقَطَوَلِ بِتَعَالَى يَوْمَ الْعِيدِ فَأَبِيَهُ
وَأَمَّا رَجُلٍ يَشْرِكُ فِي دَفْنِهِ مِنْ لَدُنْهُ لَمْ يَكُنْ اللَّهُ جِ
قَتَلَتْ حَتَّى يَدُ بَنِيهِ مِنْ التَّوْبَةِ

(وَأَمَّا التَّوْبَةُ) وَ كَيْفَ ذَكَرَهُ وَ تَمَنَّهُ وَ هُوَ الْأَمْرُ
۳۳۱۴ وَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ وَ أَبِي حَسَنٍ وَ عَنْ رَجُلٍ
عَنْ يَحْيَى الْقَطَوَلِ بِتَعَالَى يَوْمَ الْعِيدِ فَأَبِيَهُ
وَأَمَّا رَجُلٍ يَشْرِكُ فِي دَفْنِهِ مِنْ لَدُنْهُ لَمْ يَكُنْ اللَّهُ جِ

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وہم نے فرمایا کہ تم میں سے جو کئی آدمی اللہ کی کتاب میں لیا جاتا ہے
کہا کر دیتے ہیں اس ذات کے ساتھ کہ میں نے نہ سنا کہ کوئی جو کئی کہ میں نے
بعض سے اس کو موقوف کیا کہ یہی کہ میں نے تم سے کہ میں نے تم سے کہ میں نے
سے اس کو ان اجائے بلو بن عازب سے۔

حضرت ابو جعفر و ابو حسن و انہی نے فرمایا کہ میں نے تم سے کہ میں نے تم سے کہ میں نے
فرمایا کہ اس ذات کے ساتھ کہ میں نے نہ سنا کہ کوئی جو کئی کہ میں نے
تو ان سے کہ میں نے تم سے کہ میں نے تم سے کہ میں نے تم سے کہ میں نے
اس سے کہ میں نے تم سے کہ میں نے تم سے کہ میں نے تم سے کہ میں نے

حضرت ابی جعفر و ابی حسیب بن ابی اسلمہ و ابی اسلمہ سے روایت ہے کہ میں نے تم سے کہ میں نے
یہ کہ میں نے تم سے کہ میں نے تم سے کہ میں نے تم سے کہ میں نے تم سے کہ میں نے
خون تھا جو کہ اس سے کہ میں نے تم سے کہ میں نے تم سے کہ میں نے تم سے کہ میں نے
عرش کے قریب سے جاتے گا۔ روایت کی اسکو ترمذی و ابی اسلمہ اور
بن ابی اسلمہ۔

حضرت ابو اسلمہ بن سلم بن مہزیب سے روایت ہے کہ میں نے تم سے کہ میں نے
کہہ کہ میں نے تم سے کہ میں نے تم سے کہ میں نے تم سے کہ میں نے تم سے کہ میں نے
جانتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں نے تم سے کہ میں نے
کہ میں نے تم سے کہ میں نے تم سے کہ میں نے تم سے کہ میں نے تم سے کہ میں نے

بہا جو تیرے عزیز ترین ہوں میں سے کسی ایک کو دے دے۔ شاید کسی کے بعد نہ مانگوں۔ سو ملانے کے بعد کھڑے ہو کر فریاد کر لیا یا غیظ کر کے کسی کو قتل کر دیا۔ میں اللہ کی قسم میں نے کبھی نہ نہیں کیا نہ ہائیت کے، نہ میں نہ اسامی اور جب سے میں نے جو اس اللہ کی شہید دہم کے بعد بارگاہ پر بیٹھ کر ہے میں فریاد نہیں ہوا اور نہ میں سے کسی کو نہ قتل کیا ہے جب قتل اللہ کے نام کیا تو پھر کو کھول کر کہتے ہو۔ ذات کی اعلیٰ ترین نشانی ہوں، حدیث کے غلط روای کے ہیں۔

حضرت ابو الدرداء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرید الم مونی پیشتر کی طرف منہ کر کے روانہ ہے جب ایک شخص طرف ہار کر نہ جو عجب عوام ان کا ان کتاب کر لیتے تھے تھک جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو اچھا دے دے۔

ابو الدرداء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرید الم مونی پیشتر کی طرف منہ کر کے روانہ ہے جب ایک شخص طرف ہار کر نہ جو عجب عوام ان کا ان کتاب کر لیتے تھے تھک جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو اچھا دے دے۔

حضرت ابو الدرداء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرید الم مونی پیشتر کی طرف منہ کر کے روانہ ہے جب ایک شخص طرف ہار کر نہ جو عجب عوام ان کا ان کتاب کر لیتے تھے تھک جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو اچھا دے دے۔

حضرت ابو الدرداء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرید الم مونی پیشتر کی طرف منہ کر کے روانہ ہے جب ایک شخص طرف ہار کر نہ جو عجب عوام ان کا ان کتاب کر لیتے تھے تھک جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو اچھا دے دے۔

حضرت ابو الدرداء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرید الم مونی پیشتر کی طرف منہ کر کے روانہ ہے جب ایک شخص طرف ہار کر نہ جو عجب عوام ان کا ان کتاب کر لیتے تھے تھک جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو اچھا دے دے۔

قَالَ لَا يَجْلِدُ دَرَاهِمًا وَلَا يَسْلِمُ رِبَا يَخْذُ مِنْ كَلْبٍ رَمَا بَعْدَ وَخْطَابٍ أَذْكَرَ بَعْدَ اسْتِغْرَامٍ: وَأَقْبَلُ أَنفُسٍ يَكْبُرُ حَقَّ فَخْرٍ لَمْ يَبْ قَدْ أَطْعَمَ مَارِثَتَهُ فِي جَاهِلِيَّتِهِ: وَفَرَّ اسْتِغْرَامٍ وَلَا رُسْدُ دَرَاهِمًا مُنْذُ بَالَعَتْ رُسُومًا اللَّهُ مَعْلَى مَنَّهُ حَتَّى هَوَّيْهِ وَسَلَّمَ: وَكَافَلْتُ النَّفْسَ الَّتِي حَقَّهَا اللَّهُ لِي سِتْرَةً تَقْسُو لِي نَفْسِي. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْنَدُ ابْنِ مَاجَةَ وَاللَّيْثِيُّ لَفْظُ الْبُخَارِيِّ:

۱۱۱۲ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الدَّرَدَاءِ عَنْ أَبِي عَرَبَةَ رَسُوْلٍ مَعْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْوُفِيُّ مَعْنِي مَا لِيَعْلَمَ أَنَّهُ يَجُوبُ كَمَا عَدَا مَا لَدَا: أَهْلَابُ مَا حَوْلَهُ الْبُخَارِيُّ:

۱۱۱۳ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ: (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ: ۱۱۱۲) ۱۱۱۴ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الدَّرَدَاءِ عَنْ أَبِي عَرَبَةَ رَسُوْلٍ مَعْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ لِي يَفْعَلُ لِي إِسْمًا مَنَاحَ مَشْرِعًا لِي وَفِي مَنَاحَ مَشْرِعًا لِي:

۱۱۱۵ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ: (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ: ۱۱۱۳) ۱۱۱۶ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الدَّرَدَاءِ عَنْ أَبِي عَرَبَةَ رَسُوْلٍ مَعْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ لِي يَفْعَلُ لِي إِسْمًا مَنَاحَ مَشْرِعًا لِي وَفِي مَنَاحَ مَشْرِعًا لِي:

۱۱۱۷ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ: (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ: ۱۱۱۴) ۱۱۱۸ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الدَّرَدَاءِ عَنْ أَبِي عَرَبَةَ رَسُوْلٍ مَعْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ لِي يَفْعَلُ لِي إِسْمًا مَنَاحَ مَشْرِعًا لِي وَفِي مَنَاحَ مَشْرِعًا لِي:

۱۱۱۹ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الدَّرَدَاءِ عَنْ أَبِي عَرَبَةَ رَسُوْلٍ مَعْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ لِي يَفْعَلُ لِي إِسْمًا مَنَاحَ مَشْرِعًا لِي وَفِي مَنَاحَ مَشْرِعًا لِي:

یوگا یہ لہر کی ریت سے ناپید ہے۔ روایت لیا۔ سلویہ جوتے۔
 حسب منظر کی نقلی امور میں اس سے بیان کرتے ہیں تو یہ صورت
 کسی شخص و ایک کسی ہر سے رکھتا اور وہ جس کو دے ہی کے جس
 کیا تہ اس میں کہ جاسے۔ وہ جس سے پڑا ہے اسے لہر نہ ہونے
 اور روایت لیا اس کو دہرائی ہے۔

وَحَمْدُكَ فَلْيَسِّرْ
 ۱۳۳۳ وَحَمْدُكَ فَلْيَسِّرْ لِيَقِيَنَّ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
 قَدْ رَفَعْتَ أَرْوَاحَ رُوحَانِ وَفَعَلْتَ الْأَعْمَالَ
 الْوَالِدَ الْوَالِدَ الْوَالِدَ الْوَالِدَ الْوَالِدَ

دیتوں کا بیان

بَابُ الدِّيَاتِ

پہلی فصل

مقتضیٰ این مقام کی معنی مذکورہ سے روایت ہے کہ جس میں ذریعہ
 اور کو دیت پر ہے یعنی تعزیر و انکار و طاعی۔ روایت کیا اس
 کو کہہ رہے۔
 سبب الویہ ہے۔ دین ہے لہذا رسول اللہ کی لہر نہ ہونے سے ہو
 یہاں کہ ایک صورت کے پیش کے پوری جو رد ہو کر گیا تھا ایک
 تو ظہور میں قوم باور نہ ہو یہ وہ صورت جس پر رد ہو کر گیا تھا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی ہر بات میں کے
 دینوں و خاندان کے لیے ہے۔ روایت اس کے مفسرین پر
 ہے۔

۱۳۳۳ وَحَمْدُكَ فَلْيَسِّرْ لِيَقِيَنَّ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
 قَدْ رَفَعْتَ أَرْوَاحَ رُوحَانِ وَفَعَلْتَ الْأَعْمَالَ
 الْوَالِدَ الْوَالِدَ الْوَالِدَ الْوَالِدَ الْوَالِدَ

مقتضیٰ این مقام کی معنی مذکورہ سے روایت ہے کہ جس میں ذریعہ
 اور کو دیت پر ہے یعنی تعزیر و انکار و طاعی۔ روایت کیا اس
 کو کہہ رہے۔
 سبب الویہ ہے۔ دین ہے لہذا رسول اللہ کی لہر نہ ہونے سے ہو
 یہاں کہ ایک صورت کے پیش کے پوری جو رد ہو کر گیا تھا ایک
 تو ظہور میں قوم باور نہ ہو یہ وہ صورت جس پر رد ہو کر گیا تھا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی ہر بات میں کے
 دینوں و خاندان کے لیے ہے۔ روایت اس کے مفسرین پر
 ہے۔

۱۳۳۳ وَحَمْدُكَ فَلْيَسِّرْ لِيَقِيَنَّ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
 قَدْ رَفَعْتَ أَرْوَاحَ رُوحَانِ وَفَعَلْتَ الْأَعْمَالَ
 الْوَالِدَ الْوَالِدَ الْوَالِدَ الْوَالِدَ الْوَالِدَ

عَلَى عَقِبِهِ لَمْ يَأْتِ هَذَا وَآيَةُ الْكُرْمِ فِي رَجُلٍ
 وَآيَةُ مُشْلِمٍ كَأَنَّ حَارِيتَ امْرِئٍ أَلَا عَدُوٌّكَ يَكُونُ
 حَسْبُ طَرْدٍ عَلَى حَبْلٍ فَكَلَّمَا قَالَا وَابْنُ مَرْثَدَةَ الْخِزَانَةِ
 قَالَ وَجَعَلَنِي اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِيَّةَ الْقَوْلِ
 عَلَى عَقِبِهِ تَقَابَلَهُ وَخَذَهُ يَمَانِي يَنْظُرِيَا

روایت ہے مسلم کی ایک روایت میں ہے ایک عورت نے اپنی
 سوت کو خیمہ کی چوب کے ساتھ دائیں جانب ہی اسی کو قتل کر دیا
 اس نے کہا وہاں دو خوراک سے ایک کھانا قبیضہ سے تھی رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے بتوئی کہ دین کا ٹکڑے ہمارے ہاتھوں پہ ڈلی اور غزوہ
 واسطے کسی چیز کے جو جس کے پیٹ میں تھی۔

دوسری فصل

۲۲۲۲ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْزَلَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ رِيَّةَ الْخَطَاةِ شَبَّهَ
 النَّحْسَ مَا كَانَ بِالْأَسْوَطِ وَالْفُصْحَانِ حَتَّى إِذَا بَلَغَ
 مِنْهَا الرُّبْعَ فِي بَطْنِهَا وَرَدَّهَا - ذُو الْفَرْسِ فِي
 وَابْنِ مَرْثَدَةَ وَابْنِ رَجِي وَرَوَاهُ أَبُو ذَرٍّ عَنْهُ وَحَبِ
 انْبِيَاءِ عَنْهُ فِي مَشْرِعِ لَشْتَوَ لَفْظُ الْفَصْلِ بِسَمِيعِ حَرَن
 ابْنِ حَنْزَلَةَ

حضرت عبد اللہ بن حنظلہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 خطا کی ریت شہر علی کی ریت ہے جو حق کو رُسے اور باطن کے ساتھ بر
 سواتوں میں اس میں چالیس حلقہ دشمنیاں ہوں گی۔ روایت کیا اس کو
 نسائی ابن ماجہ اور داہمی نے اور روایت کیا اس کو ابو داؤد نے
 اسی سے اور ابن عمر سے اور شریح السنن میں صحیح کے نقل
 میں ابنا عمر سے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْزَلَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ: إِنَّ رِيَّةَ الْخَطَاةِ شَبَّهَ النَّحْسَ مَا كَانَ بِالْأَسْوَطِ وَالْفُصْحَانِ حَتَّى إِذَا بَلَغَ
 مِنْهَا الرُّبْعَ فِي بَطْنِهَا وَرَدَّهَا - ذُو الْفَرْسِ فِي وَابْنِ رَجِي وَرَوَاهُ أَبُو ذَرٍّ عَنْهُ وَحَبِ
 انْبِيَاءِ عَنْهُ فِي مَشْرِعِ لَشْتَوَ لَفْظُ الْفَصْلِ بِسَمِيعِ حَرَن ابْنِ حَنْزَلَةَ

حضرت ابو بکر بن عمرو بن عبد بن حزم اپنے اپنے اپنے سے لے کر داہمی نے روایت
 کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ریت کی طرف اشارہ کیا اور آپ
 کے ہاتھ میں تھا کہ جو شخص بدعتی کسی مسلمان کو مار دے وہ اپنے ہاتھ
 کاٹے گا جس سے کہتے کہ عقول کے وارث واقعی جو بائیں اور بائیں میں بھی
 تھا کہ آدمی کو عورت کے جملہ میں قتل کیا جائے گا اور کسی بھی تھا کہ بائیں کے
 مار دے جس میں بدعت ہے سو اذیت اور موت رکھنے والوں پر ہزار دینا۔
 اور ناک جو وقت بڑی چیز پر کافی جائے دیت سے سوا اذیت اور اذیتوں
 میں جبکہ سب کو رُسے جو بدعت ہے اور جو نکل کے کاٹنے میں بدعت
 ہے خصوصاً کے کاٹنے میں بدعت ہے امت کاٹنے میں بدعت ہے بدعت
 کی بڑی بڑی رُسے میں بدعت ہے دونوں اذیتوں میں بدعت ہے۔ ایک دوسرے
 کاٹنے میں نصف بدعت ہے جو وہ مفسدہ کے بہت تک پہنچے ایک
 تائی ریت ہے۔ یہ کہ رُسے ایک تائی ریت ہے۔ رُسے رُسے
 بڑی سرگ تھی جو چند روز نشیمن ہوا تھا ہاتھ کی ہر تھکی میں دس
 اذیت میں ہر اذیت میں یا پھر اذیت میں۔ روایت کیا اس کو نسائی اور
 داہمی نے اور ایک کی روایت میں ہے انھوں میں کچھ اذیتیں اور

بَابُ مَا لَا يُضْمَنُ مِنَ الْجَنَائِزِ

مَنْ حَمَزُوا فِي تَأْوِيلِهَا لَا يَأْتِي !

پہلی فصل

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جنازہ کو گناہ سے روکے گا جس کا وہ جانتا ہے اور

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں جنازہ کو روکوں تو کیا میرا ایک روزہ دو دینے کی جگہ سے ایک روزہ دو دینے کے برابر ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں، اگر وہ جنازہ کو روکے جس کا وہ جانتا ہے اور

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جو شخص جنازہ کو روکے جس کا وہ جانتا ہے اور

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جو شخص جنازہ کو روکے جس کا وہ جانتا ہے اور

اسی روایت سے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جو شخص جنازہ کو روکے جس کا وہ جانتا ہے اور

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حَمَزَ فِي تَأْوِيلِهَا لَا يَأْتِي !

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حَمَزَ فِي تَأْوِيلِهَا لَا يَأْتِي !

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حَمَزَ فِي تَأْوِيلِهَا لَا يَأْتِي !

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حَمَزَ فِي تَأْوِيلِهَا لَا يَأْتِي !

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حَمَزَ فِي تَأْوِيلِهَا لَا يَأْتِي !

پہرہ ڈالے تو ہر کوئی گناہ نہ ہو گا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے کی سوراخ سے جھانکنا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اتریں پشت خاکی میں سے پاس گھومتے تھے آپ نے فرمایا اگر مجھے پیسہ ملے گا تو دیکھ رہا ہوں میں انکو تیری آنکھوں میں جو دیا گیا ہے اس کے نیلے سہارت دیکھنے کی وجہ سے مقرر کی گئی ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ اس نے ایک آدمی کو کہا جو کٹر جھگڑا کرتا ہے اس کے لئے کٹر نہ جھگڑے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کٹر جھگڑنے سے منع کیا ہے اور دنیا میں نہ تو اس کے ساتھ شکار کیا جا سکتا ہے اور نہ کسی کوئی زخمی کیا جاتا ہے لیکن یہ دنیا تو اسے یا کھو چھوڑتا ہے۔

(متفق علیہ)

حدیث ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی ایک بیماری مجھ یا مجھ سے ہوا تو اسے اور اس کے ساتھ تھوڑے بول، دھال کے بیان یا دھریں رکھے یا کبھی مسکن کو نہ لے جائیں۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شخص اپنے حوائی کی طرف کسی تیرہ کے ساتھ اشارہ نہ کرے کیونکہ وہ نہیں جانتا شاید شیطان اس کے ہاتھ سے کھینچے لے دو دوزخ کے گڑھے میں جا پڑے گا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے جان کی طرف کسی کے ساتھ اشارہ کرے فرشتے اس کی برکت کرتے ہیں یہاں تک کہ اسکو ہاتھ سے رکھ دے اگر مرد وہ اس کا حق تعالیٰ جو روایت کیا اسکو بخیر دے۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں۔ روایت کیا کہ اس کو بخیر دے اور فریاد کیا سہمے کہ جو ہم کو دھوکہ دے

(متفق علیہ)

۱۱۳۰ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْلَعَ بَعْضُ جُنْدِيٍّ بَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَمْعَ مَرَلٍ أَسْفَلَ إِلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْنِي يَحُلُّكُ بِهِ وَسَمَهُ قَحْلًا تَوَلَّى اللَّهُ أَنْتَ تَنْظُرُ فِي لَفْظَتَيْهِ فِي حُلِيِّكَ إِنَّمَا جَعَلَ الْإِسْلَامُ لِلدِّينِ أَجْلًا لِيُخْبَرَ

(متفق علیہ)

۱۱۳۱ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْلَعَ بَعْضُ جُنْدِيٍّ بَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَمْعَ مَرَلٍ أَسْفَلَ إِلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْنِي يَحُلُّكُ بِهِ وَسَمَهُ قَحْلًا تَوَلَّى اللَّهُ أَنْتَ تَنْظُرُ فِي لَفْظَتَيْهِ فِي حُلِيِّكَ إِنَّمَا جَعَلَ الْإِسْلَامُ لِلدِّينِ أَجْلًا لِيُخْبَرَ

۱۱۳۲ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْلَعَ بَعْضُ جُنْدِيٍّ بَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَمْعَ مَرَلٍ أَسْفَلَ إِلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْنِي يَحُلُّكُ بِهِ وَسَمَهُ قَحْلًا تَوَلَّى اللَّهُ أَنْتَ تَنْظُرُ فِي لَفْظَتَيْهِ فِي حُلِيِّكَ إِنَّمَا جَعَلَ الْإِسْلَامُ لِلدِّينِ أَجْلًا لِيُخْبَرَ

(متفق علیہ)

۱۱۳۳ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْلَعَ بَعْضُ جُنْدِيٍّ بَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَمْعَ مَرَلٍ أَسْفَلَ إِلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْنِي يَحُلُّكُ بِهِ وَسَمَهُ قَحْلًا تَوَلَّى اللَّهُ أَنْتَ تَنْظُرُ فِي لَفْظَتَيْهِ فِي حُلِيِّكَ إِنَّمَا جَعَلَ الْإِسْلَامُ لِلدِّينِ أَجْلًا لِيُخْبَرَ

(متفق علیہ)

۱۱۳۴ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْلَعَ بَعْضُ جُنْدِيٍّ بَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَمْعَ مَرَلٍ أَسْفَلَ إِلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْنِي يَحُلُّكُ بِهِ وَسَمَهُ قَحْلًا تَوَلَّى اللَّهُ أَنْتَ تَنْظُرُ فِي لَفْظَتَيْهِ فِي حُلِيِّكَ إِنَّمَا جَعَلَ الْإِسْلَامُ لِلدِّينِ أَجْلًا لِيُخْبَرَ

(متفق علیہ)

۱۱۳۵ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْلَعَ بَعْضُ جُنْدِيٍّ بَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَمْعَ مَرَلٍ أَسْفَلَ إِلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْنِي يَحُلُّكُ بِهِ وَسَمَهُ قَحْلًا تَوَلَّى اللَّهُ أَنْتَ تَنْظُرُ فِي لَفْظَتَيْهِ فِي حُلِيِّكَ إِنَّمَا جَعَلَ الْإِسْلَامُ لِلدِّينِ أَجْلًا لِيُخْبَرَ

وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا -

وہ جس سے نہیں۔

وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا

وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا

(رَدِّ اُحْمَلِ)

وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا

(رَدِّ اُحْمَلِ)

وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا

(رَدِّ اُحْمَلِ)

وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ حَسَنًا فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت سحر بنی کو یہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ہم پر نکوار بھیجے وہ ہم میں سے نہیں۔ روایت کیا اس کی مسلم نے۔

حضرت ہشام بن عروہ: پہنے ہاتھ سے بیان کرتے ہیں کہ شہر بن عقیق شام میں چند ایک شیعوں کے پاس سے گزرا ان کو دھوپ میں گھرا کیا گیا تھا اور ان کے سر پر کپڑے لٹکے گئے تھے ان کو دھوپ میں گھرا کر ایک سے کہا کہ خراج نہ دیتے تو ہم سے ان کو سزا دی جا رہی ہے۔ شہر نے کہا کہ میں اس بات کا کچھ نہیں جانتا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کبھی سے فرات سے ملے تھے ان کا بیان ان لوگوں کو عذاب دے گا جو دنیا میں ان کو کذاب کہتے ہیں۔

روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم میری طرف سے کوئی چیز لے کر آؤ گے تو اس کے لئے تم کو ایک کھانسی ملے گی اور اگر تم اس کو لوٹ کر لے کر آؤ گے تو اس کے لئے تم کو ایک کھانسی ملے گی اور اگر تم اس کو لوٹ کر لے کر آؤ گے تو اس کے لئے تم کو ایک کھانسی ملے گی۔

روایت کیا اس کو مسلم نے۔

اسی راویوں پر یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم میری طرف سے کوئی چیز لے کر آؤ گے تو اس کے لئے تم کو ایک کھانسی ملے گی اور اگر تم اس کو لوٹ کر لے کر آؤ گے تو اس کے لئے تم کو ایک کھانسی ملے گی اور اگر تم اس کو لوٹ کر لے کر آؤ گے تو اس کے لئے تم کو ایک کھانسی ملے گی۔

اسی راویوں پر یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم میری طرف سے کوئی چیز لے کر آؤ گے تو اس کے لئے تم کو ایک کھانسی ملے گی اور اگر تم اس کو لوٹ کر لے کر آؤ گے تو اس کے لئے تم کو ایک کھانسی ملے گی اور اگر تم اس کو لوٹ کر لے کر آؤ گے تو اس کے لئے تم کو ایک کھانسی ملے گی۔

إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَأَنْتَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ إِيَّاكَ خَدَعُوا
ثُمَّ كَذَبُوا بَعْدَ إِخْلَاصِهِمْ فَإِنَّهُ سَيَرْجِعُهُمْ إِلَى عَذَابِهِ
مَعًا وَبِأَيْدِيهِمْ سُلْطَانٌ عَلَيْهِمْ يَنْقُضُ أَوْ يُثَبِّتُ أَوْ يُغْنِي
عَنْ أَوْ يُغْنِي أَوْ يُقْضَىٰ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

(سورہ اقصیٰ ۱۰۵)

وَعَلَىٰ أَصْحَابِ النَّبِيِّ نَزَلَتْ أَلَمْ يَكُنْ اللَّهُ مَوْلَىٰ
مُحَمَّدٍ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ
وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ
عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ
وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ
عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ

(سورہ اقصیٰ ۱۰۵)

وَعَلَىٰ أَصْحَابِ النَّبِيِّ نَزَلَتْ أَلَمْ يَكُنْ اللَّهُ مَوْلَىٰ
مُحَمَّدٍ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ
وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ
عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ

(سورہ اقصیٰ ۱۰۵)

وَعَلَىٰ أَصْحَابِ النَّبِيِّ نَزَلَتْ أَلَمْ يَكُنْ اللَّهُ مَوْلَىٰ
مُحَمَّدٍ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ
وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ
عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ

(سورہ اقصیٰ ۱۰۵)

وَعَلَىٰ أَصْحَابِ النَّبِيِّ نَزَلَتْ أَلَمْ يَكُنْ اللَّهُ مَوْلَىٰ
مُحَمَّدٍ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ
وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ
عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ

(سورہ اقصیٰ ۱۰۵)

وَعَلَىٰ أَصْحَابِ النَّبِيِّ نَزَلَتْ أَلَمْ يَكُنْ اللَّهُ مَوْلَىٰ
مُحَمَّدٍ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ

کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ کے رسول ہیں۔ اگر حق باتوں میں کسی
ایک بات کے سبب سے شادی کے بعد نہ کرنا، بلکہ رجم کیا جائے گا
ایک وہ آدمی جو اللہ اور اس کے رسول کے حضور نہ لے کر اپنے نکاح
سے منکر ہو گیا جائے گا، یا کسی پر رجم کیا جائے گا یا سزا دی جائے گی
یا کسی کو قتل کر دے گا۔ یہ سب کوئی نہیں کر سکتا۔ (ایک ایک علی علیہ السلام سے
حدیث ابن ابی بنی سے روایت ہے کہ) محبوب محمد بن عبد اللہ علیہ السلام کو
حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ذات کو چھوئے تھے وہی
سے ایک شخص ہو گیا ایک آدمی گیا وہی کی طرف ہوس کے پاس
تھی اس کو پکڑ لیا اور لڑائی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ
شخص کسی سے بڑھ کر نہیں کہ وہ کسی مسلمان کو مارے۔
روایت کیا اسکو ابو داؤد سے

حضرت ابو الدرداء، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ
جو شخص عزیز و فخر میں سے اس نے اپنی عورت کو لڑائی میں مارے گا
ذات اسکی گروں سے اتار کر اپنی گروں میں ڈال لی اس نے اسلام کو
اپنی عورت کے پیچھے کر ڈالا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد سے)

حضرت جریر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ایک شخص کو قتل کر دیا جو کہ لوگوں سے بڑھ کر اس سے پسند
اور دوستی ان میں پیدا ہو گیا۔ یہ بیت فی علی اللہ علیہ وسلم کو بھی آپ سے
نفسد بیت کا حکم دیا اور فرمایا میں ہر ایک مسلمان سے بڑھ کر ہر چیز کو
میں رہتا ہوں ان سے کہ اسے اللہ کے رسول کی واسطے مرنے یا قتل
دوڑاں آگے نہ دیکھیں۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد سے)

حضرت ابو ہریرہ فی علی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا ایسا
بہا ل قتل کرنے کو نہ کرنا ہے۔ مومن اگر قتل نہیں کرنا روایت
کیا اس کو ابو داؤد سے۔

حضرت جریر بن علی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو قتل نہ

روایت میں اس کی مانند ہے۔

حضرت عمرؓ بن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم مجھے اپنے رب کے لئے جو کچھ چاہو وہ دے دو۔ میں نے کہا کہ میں نے تم کو جو کچھ دیا ہے اس سے زیادہ تم کو دینا چاہتا ہوں۔

روایت کیا اس کو ترجمہ کی اور ابن عباس نے

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم مجھے اپنے رب کے لئے جو کچھ چاہو وہ دے دو۔ میں نے کہا کہ میں نے تم کو جو کچھ دیا ہے اس سے زیادہ تم کو دینا چاہتا ہوں۔

حضرت عمرؓ بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم مجھے اپنے رب کے لئے جو کچھ چاہو وہ دے دو۔ میں نے کہا کہ میں نے تم کو جو کچھ دیا ہے اس سے زیادہ تم کو دینا چاہتا ہوں۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم مجھے اپنے رب کے لئے جو کچھ چاہو وہ دے دو۔ میں نے کہا کہ میں نے تم کو جو کچھ دیا ہے اس سے زیادہ تم کو دینا چاہتا ہوں۔

روایت کیا اس کو لکھا اور اس نے

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کا ارادہ کیا تو آپ نے ہجرت کی۔ میں نے کہا کہ میں نے تم کو جو کچھ دیا ہے اس سے زیادہ تم کو دینا چاہتا ہوں۔

تیسری فصل

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کا ارادہ کیا تو آپ نے ہجرت کی۔ میں نے کہا کہ میں نے تم کو جو کچھ دیا ہے اس سے زیادہ تم کو دینا چاہتا ہوں۔

وَمَا كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ أَفَلَا يَذَكَّرُ (۱)

وَمَا كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ أَفَلَا يَذَكَّرُ (۱)

وَمَا كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ أَفَلَا يَذَكَّرُ (۱)

وَمَا كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ أَفَلَا يَذَكَّرُ (۱)

وَمَا كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ أَفَلَا يَذَكَّرُ (۱)

وَمَا كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ أَفَلَا يَذَكَّرُ (۱)

وَمَا كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ أَفَلَا يَذَكَّرُ (۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قوم کو ایسا علم کرے جس میں عمل ہے روایت کیا ہو تو اس نے ایک سو بار توبہ کی ہے جس میں اس نے ذکر کیا ہے وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

اسی روایت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کی حق تعالیٰ رحمت سے توبہ کرے گا جو کسی آدمی یا عورت کے ساتھ اس کی منع فرمائی ہو کر رہے گا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اسکا ذکر کیا ہے حدیث میں غریب ہے۔

اسی روایت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہمارے لئے توبہ کرے توبہ کرے اس کی حد میں ہے روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے ترمذی نے حدیث میں غریب ہے۔ روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہمارے لئے توبہ کرے اس کی حد میں ہے روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے ترمذی نے حدیث میں غریب ہے۔ روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہمارے لئے توبہ کرے اس کی حد میں ہے روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے ترمذی نے حدیث میں غریب ہے۔

روایت کیا اس کو ابن ماجہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہمارے لئے توبہ کرے اس کی حد میں ہے روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے ترمذی نے حدیث میں غریب ہے۔ روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہمارے لئے توبہ کرے اس کی حد میں ہے روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے ترمذی نے حدیث میں غریب ہے۔

بہار کے ہاتھ کاٹنے کا بیان

۱۶۹۲ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَقَ مِنْكُمْ شَيْئًا فَلَمْ يَجِدْهُ إِلَّا فِي يَدَيْهِ فَلْيُفْلِحْ. (مسند احمد ۱۶۹۲)

۱۶۹۳ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَقَ مِنْكُمْ شَيْئًا فَلَمْ يَجِدْهُ إِلَّا فِي يَدَيْهِ فَلْيُفْلِحْ. (مسند احمد ۱۶۹۳)

۱۶۹۴ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَقَ مِنْكُمْ شَيْئًا فَلَمْ يَجِدْهُ إِلَّا فِي يَدَيْهِ فَلْيُفْلِحْ. (مسند احمد ۱۶۹۴)

۱۶۹۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَقَ مِنْكُمْ شَيْئًا فَلَمْ يَجِدْهُ إِلَّا فِي يَدَيْهِ فَلْيُفْلِحْ. (مسند احمد ۱۶۹۵)

۱۶۹۶ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَقَ مِنْكُمْ شَيْئًا فَلَمْ يَجِدْهُ إِلَّا فِي يَدَيْهِ فَلْيُفْلِحْ. (مسند احمد ۱۶۹۶)

بَابُ قَطْعِ السَّرْقَةِ

پہلی فصل

۱۶۹۷ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَقَ مِنْكُمْ شَيْئًا فَلَمْ يَجِدْهُ إِلَّا فِي يَدَيْهِ فَلْيُفْلِحْ. (مسند احمد ۱۶۹۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہمارے لئے توبہ کرے اس کی حد میں ہے روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے ترمذی نے حدیث میں غریب ہے۔ روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہمارے لئے توبہ کرے اس کی حد میں ہے روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے ترمذی نے حدیث میں غریب ہے۔

وَعَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرِّي قُطِعَتْ سِدِّي مُشَمَّ
أَسْرَجًا فَخَلَعْتُ فِي قَتْعِهِ رِدَائِي السَّرِيحَةَ وَأَبْدَلْتُ
رِدَائِي دَلَنِي وَأَجْعَلُ مَحْتَبِي

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَرَقَ السُّلُوكُ فِضْعَةً لَسُو
 بِشْرًا - (رواه أبو داود والنسائي وابن ماجه)

حضرت افضال بن عبید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کہنے پر حضور دنیا میں اس کا جنازہ کیا گیا پھر آپ نے غمگیناں اس کی گردن
 میں لٹکا دی گئیں۔ روایت کیا کہ اس کو ترخڑی اللہ لڑاؤ لٹائی اور
 اس کا جس نے۔

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **مَنْ شَرِبَ مِنْ عِلْقِ الْوَدَّاءِ لَمْ يَمُتْ** جو شخص دودھ کی دھاری کو پی کرے اس کو کبھی مرنا نہ ہوگا۔

تمیزی فضل

وَمِنْ عَمَلِهِمْ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ
وَمِنْ عَمَلِهِمْ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ
وَمِنْ عَمَلِهِمْ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ
وَمِنْ عَمَلِهِمْ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ

وَمِنْ أَمْرِ عَمْرٍو أَنَّهُ جَاءَهُ بِمَنْزِلٍ إِلَى عَمْرٍو
بِحُزْنٍ مَرَّةً فَقَالَ أَمْرٍو يَبْنَافَتُ سَرَفٌ مِسْرَاةً
يَا مَرْأَتِي فَقَالَ عَمْرٍو قَطَعَ عَمْرٍو دَهُونًا وَمَلَأَ
خَدَّيْهِ عَمْرٍو (رَوَاهُ الْإِسْلَامُ)

[illegible]

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چوڑا کڑا لگانا ایک مٹے سے کا ہوا کاسہ پر چھایا ہوا عرق کیا ہوا اجڑا بیڑ تھا کہ آپ اسی کاسے کا علم فرماتے ہیں ہے فرمایا کہ وہ عرق چری کرے میں اس کا پتہ بھی کاسہ دولہا کی روایت کیے کہ کونہ دے حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی اپنا غلام حضرت عمرؓ کے پاس لایا اور کہا اس کا ہاتھ کاٹو اس سے میری بیوی کا ایک فتنہ چری گیا ہے حضرت عمرؓ نے کہا کہ ہاتھ نہیں کاٹو جانتے ہو کہ تمہارا خدمت گار ہے تمہاری بیوی کا کونہ کیڑا مٹے سے روایت کیا اسکو مانگ لے۔

[illegible]

رہو است گناہ منکو اور فوڑ منکو،

يَقْبَلُ حَبْرًا فَهِيَ يَحْمِلُهُ اَشْيَىٰ عَلَى اللَّهِ حَلِيَّةٌ وَسَلَّمَ
ذَكَرَ اَشْيَىٰ عَلَى اللَّهِ حَلِيَّةٌ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ حَلِيَّةً
السُّرُوبِ مَا قَابَهُ بِمَا قَامَتْ بِهِ فَحَلِيَّةٌ فَتَعَلَّى
وَحَلَّى مِنْهُ اَشْيَىٰ عَلَى اللَّهِ حَلِيَّةٌ مَا اَكْثَرَتْ فِتْنَتِي
بِهِ فَقَبِلَ اَشْيَىٰ عَلَى اللَّهِ حَلِيَّةٌ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنُ شَوْهًا
قَوْلُهُ مَا قَامَتْ بِهِ فَحَلِيَّةٌ فَتَعَلَّى وَكَرَّمَتْهُ

(ذَكَرَ اَشْيَىٰ عَلَى اللَّهِ حَلِيَّةٌ)

۳۰۰۰ وَحَلَّى اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَيْتَ اَشْيَىٰ عَلَى اللَّهِ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُهُ فَذَكَرَ حَلِيَّةً فَحَلَّى اَبِي هُرَيْرَةَ
الضَّالُّوْبِ بِبَيْدِهِ وَحَلَّى اَبِي هُرَيْرَةَ وَحَلَّى اَبِي هُرَيْرَةَ
فَلَمَّا اَتَتْهُ اَبِي هُرَيْرَةَ فَقَوْلًا اَعَدَّكَ اللَّهُ مَا لَكَ لَكَ
تَقْوَىٰ اَهْلَكَ اَلَا تَعْلَمُ عَلَيْهِ اَلْطَّيْفُ

(ذَكَرَ اَشْيَىٰ عَلَى اللَّهِ حَلِيَّةٌ)

وہ بھی مسمیٰ اشد علیہ وسلم کو مسمیٰ آتھ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب
پینے کے جرم میں جس پر حد ملے گی مسمیٰ ایک سال اس کو زنا کی جیسے حکم
دیا اس پر حد ملے گی مسمیٰ ایک سال اس کے لگا اٹھواں پر منت کرے بارہ
اس کو لا جاتی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس پر لعنت نہ کر و مسمیٰ نہ
کی قسم لے کر مسمیٰ کہ یہ شخص اشد اور اس کے رسول سے محبت رکھتا
ہے

(روایت کی اس کو بچا دلا دینے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر حد
نہی دے دیا گیا میں نے شراب پی رکھی تھی آپ نے فرمایا اس کو حد دے دیں اس سے
کسی نے اس کو اتھارے والا کسی نے جھوٹی سے کھینچ کر لے سے جب
کہ میرا لوگوں میں سے ایک آدمی کہنے لگا اشد تیرا کوئی دوسرا ہے آپ
نے فرمایا اس طرح نہ کرو اس پر شیطان کو مدد دے۔ روایت کی اس
کر بیان ہے۔

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ہر مسمیٰ جو مسمیٰ اشد علیہ وسلم کے
باس کو اگر سے نہ ہر تیرا ہے نہیں گواہی دے گا اس کو اس نے ایک
عورت کے ساتھ کیا ہے ہر تیرا ہے اس سے اس کو کرتے تھے۔
پانچویں بار آپ اس کی طرف متوجہ ہوئے فرمایا تو نے اس سے محبت
کی ہے اس نے کہا ہاں نہیں بلکہ تیرا مسمیٰ ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام
داخل ہوا اس سے کہا ہاں فرمایا اس طرح مسمیٰ سر ہر مسمیٰ میں اور ہر مسمیٰ
نہیں میں تیرا ہے جو جانی ہے کہ مسمیٰ کہ ہاں آپ نے فرمایا آپ مجھ
ہے کہ ناک سے اس کے لگا ہاں میں نے اس حد کے ساتھ ہر مسمیٰ
صل کیا ہے جو آدمی حال مرید سے نبی نبوی سے تیرا سے آپ نے
فرمایا ہر مسمیٰ کے ساتھ تیرا ارادہ ہے اس نے کہا میں جس تیرا ہوں
کہ تیرا تیرا کوئی دوسرا ہے پاک کر دیا آپ نے اس کے متعلق حکم دیا جس میں
کوہ کر گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے میں سے دو آدمی اس سے
سنا ایک دوسرے کو نہ دے مسمیٰ آدمی کی طرف دیکھ جس پر اللہ تعالیٰ
سے پردہ ڈالنا تھا اس کے لئے نبی نبی کو چھوڑ دیں کہ کہ کہ کہ کہ

۳۰۰۰ وَحَلَّى اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ اَلْاَشْيَىٰ اِلَىٰ نَبِيٍّ
اَلَيْهِ عَلَى اللَّهِ حَلِيَّةٌ وَحَلَّى اَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى نَبِيٍّ اَلَيْهِ
اَصْحَابُ اَشْيَىٰ حَبْرًا فَهِيَ يَحْمِلُهُ اَشْيَىٰ عَلَى اللَّهِ حَلِيَّةٌ
عَلَيْهِ فَذَكَرَ اَشْيَىٰ عَلَى اللَّهِ حَلِيَّةٌ فَذَكَرَ اَشْيَىٰ عَلَى اللَّهِ حَلِيَّةٌ
فَلَمَّا اَتَتْهُ اَبِي هُرَيْرَةَ فَقَوْلًا اَعَدَّكَ اللَّهُ مَا لَكَ لَكَ
تَقْوَىٰ اَهْلَكَ اَلَا تَعْلَمُ عَلَيْهِ اَلْطَّيْفُ

وقت کو جس سے کوئی کسی کو روکے ہوئے ہوئے سے بچے۔ روایت
کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں
دلت ایک شخص کو دیکھتا ہوں کہ اس سے کہی ہوئی باتیں کہتا ہے۔ روایت
اور جب اس کے لئے لکھتا ہوں کہ اس سے کہی ہوئی باتیں کہتا ہے۔ روایت
نہ کرے۔ میں تو قہر کر دوں۔ روایت کیا، حکو ترمذی سے اور اس سے
کہا یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ترمذی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم
کسی شخص کو دیکھو کہ اس سے باتیں کہتا ہے۔ میں خیانت کرتا ہوں اس کا سامان
جناؤ اور اس کو مار دوں۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔
ترمذی سے کیا یہ حدیث غریب ہے۔

وَسَلَّمَ قُلُوبَهُمْ إِذَا كَانُوا فِي حُلِيِّهِمْ أَوْ جَنَّهُ.

(دَوَاۓُ الْبُخَارِ)

وَمِنْهُ وَحِينَ ابْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
وَسَلَّمَ قُلُوبَهُمْ إِذَا كَانُوا فِي حُلِيِّهِمْ أَوْ جَنَّهُ. رَوَاهُ
مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَرْثَدَةَ وَابْنُ
وَمِنْهُ وَحِينَ ابْنِ مَرْثَدَةَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ وَابْنُ
وَمِنْهُ وَحِينَ ابْنِ مَرْثَدَةَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ وَابْنُ

(دَوَاۓُ الْبُخَارِ)

وَمِنْهُ وَحِينَ ابْنِ مَرْثَدَةَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ وَابْنُ
وَمِنْهُ وَحِينَ ابْنِ مَرْثَدَةَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ وَابْنُ
وَمِنْهُ وَحِينَ ابْنِ مَرْثَدَةَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ وَابْنُ
وَمِنْهُ وَحِينَ ابْنِ مَرْثَدَةَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ وَابْنُ

بَابُ بَيَانِ الْخَمْرِ وَوَعِيدِ شَارِبِهَا

شراب اور اسکے پینے والے کی وعیدیں پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے فرمایا کہ شراب
ان دوزخ میں سے ہے جو جہنم میں ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔
کہ اس کو مسلم نے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
وہم کہ میں نے فرمایا کہ شراب جہنم میں ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔
کہ اس کو مسلم نے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
کہ اس کو مسلم نے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

وَمِنْهُ وَحِينَ ابْنِ مَرْثَدَةَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ وَابْنُ
وَمِنْهُ وَحِينَ ابْنِ مَرْثَدَةَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ وَابْنُ
وَمِنْهُ وَحِينَ ابْنِ مَرْثَدَةَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ وَابْنُ
وَمِنْهُ وَحِينَ ابْنِ مَرْثَدَةَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ وَابْنُ

وَمِنْهُ وَحِينَ ابْنِ مَرْثَدَةَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ وَابْنُ
وَمِنْهُ وَحِينَ ابْنِ مَرْثَدَةَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ وَابْنُ
وَمِنْهُ وَحِينَ ابْنِ مَرْثَدَةَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ وَابْنُ
وَمِنْهُ وَحِينَ ابْنِ مَرْثَدَةَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ وَابْنُ

وَمِنْهُ وَحِينَ ابْنِ مَرْثَدَةَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ وَابْنُ
وَمِنْهُ وَحِينَ ابْنِ مَرْثَدَةَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ وَابْنُ
وَمِنْهُ وَحِينَ ابْنِ مَرْثَدَةَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ وَابْنُ
وَمِنْهُ وَحِينَ ابْنِ مَرْثَدَةَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ وَابْنُ

(دَوَاۓُ الْبُخَارِ)

میں نے تم پر کھل کے پیچے شراب خریدی ہے جو میری پرورش میں
آپ نے فرمایا شراب پیچک دے اور شے ڈال دے۔ روایت کیا اس کو
ترمذی نے اور ضعیف کہا ہے اس کو۔ ابو داؤد کو ایک
روایت میں ہے اس نے فرمایا کہ میں نے تم پر کھل کے پیچے شراب
خرید کر دیا ہے جو میری پرورش میں ہے اس کو ایک ہی اس کا مکرر
ماول فرماتے ہیں۔

تیسری فصل

حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرگز نہ
اور ہرگز نہ کوئی مسیحی پید کر کے لائی تھی سے منع کیا ہے۔

روایت کیا اس کو ابو داؤد نے

حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ میں نے کہا اے اللہ کے رسول تم
سرواؤں کے رہنے دے اس میں ہم کی سی سنت کام کرتے ہیں۔ ہم کہیں
سے شراب پیچ کر اپنے کاموں پر تم کو مت موصول کرتے ہیں اور اپنے
معاؤں کی سرزد سے بچتے ہیں آپ نے فرمایا کہ وہ نشہ آور ہے میرے
کہاں فرمایا اس سے جو میں نے کہا لوگ اس کو نہیں چھوڑیں گے۔ چنانچہ
فرمایا اگر تو نہ چھوڑیں اس سے باز۔

روایت کیا اس کو ابو داؤد نے

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
شراب، آجوا اور زہیچے اور خیر سے منع کیا ہے اللہ آپ نے فرمایا
ہرگز نہ اور چیز حرام ہے۔

روایت کیا اس کو ابو داؤد نے

امی و حمزہ اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
مال اس کی نافرمانی کرتے والا۔ جو اچھے والا۔ آسمانی تھیلے والا اور
بہشتی ترس ہے اور احبت میں داخل نہیں ہوگا۔ روایت کیا اس کو
دارقطنی نے۔ راوی کی ایک روایت یہ تھا کہ اس نے فرمایا کہ انھوں نے

حضرت ابو ابراہیم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اس قبائل نے جو کہ جو مالوں کے لیے رست اور ہر گز نہ کرے
اور مجھے میرے رب اور اہل بیت سے بچاؤں، اصرار میں اور صیولنا
اور اہل بیت کے لئے کام کرے اور میرے عزت اور بزرگی والے

اللہ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُکُمْ خَمْرًا لَا تَبَارَہُ فِیْ حَبْرِہِیْ فَسَانَ
اَهْدِہَا اَلْخَمْرَ وَ اَلْکَسْرَ الْمَیْمَنَ - رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ
وَحَفَّصَہُ وَ فِیْ رَوَاۃِہِ اَبُو دَاوُدَ اَنَّہُ سَأَلَ النَّبِیَّ صَلَّی
اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عَنْ اَیْنَامَ وَ رَوَّاهُ حَمْدًا حَسْبَہُ
سِرِّہَا مَا قَالَ اَمَّا اَجْمَلُہَا فَخَلَّی قَالَ لَا -

۳۳۸۶ عَنْ اُمِّ سَلَمَہُ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی
اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عَنْ عَلِیٍّ مُّسْکِرًا وَ مُخْتَبِرًا۔

(رَوَاہُ ابُو دَاوُدَ)

۳۳۸۷ وَ عَنْ عَلِیٍّ مُّسْکِرًا اِنْ جَعَلِیْ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ
اللہِ یَا اَبَا عَلِیٍّ یَا رَسُوْلَہُ وَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ
وَ مَا تَشْعُرُ مِنْہُ شَرَّ اَبَیْنِیْ حَسْبَہُ الْفَرَسِیُّ شَقُوۃُہِ بِہِ
عَنِ اَعْمَادِہُ وَ عَنِ بَرْدِہِ یَا عَلِیُّ قَالَ ہُنَّ یُسْکِرُ خَلَاتُ
مَنْہُہُ قَالَ فَاَجَبْتُہُ قُلْتُ اِنَّ النَّاسَ یُخْبِرُ بَارِئِہِ
قَالَ اِنْ لَمْ یَخْبِرْہُمْ مَا تَلُوْکُمْ -

(رَوَاہُ ابُو دَاوُدَ)

۳۳۸۸ وَ عَنْ عَلِیٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عَنْ
اللہِ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عَنْ عَلِیٍّ اَنَّہُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی
وَالنَّبِیَّ عَزَّ وَ جَلَّ عَنْ مُّسْکِرٍ حَوَاطِہُ۔

(رَوَاہُ ابُو دَاوُدَ)

۳۳۸۹ وَ عَنْ عَلِیٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عَنْ
وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عَنْ عَلِیٍّ اَنَّہُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
عَنْ عَلِیٍّ اَنَّہُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عَنْ عَلِیٍّ

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عَنْ عَلِیٍّ اَنَّہُ سَمِعَ النَّبِیَّ

۳۳۹۰ وَ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّہُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عَنْ عَلِیٍّ
وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عَنْ عَلِیٍّ اَنَّہُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عَنْ عَلِیٍّ
وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عَنْ عَلِیٍّ اَنَّہُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عَنْ عَلِیٍّ
وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عَنْ عَلِیٍّ اَنَّہُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عَنْ عَلِیٍّ

سید نے تمام حکام کی وجہ کرکھو کو حسین کی عزت کی تمام سیرے بندوں کیساتھ
کوئی بندہ شرب کا ایک ٹونٹ نہیں پئے گا مگر میں ان کو اس کی مانند
پیسے سے ملاؤں گا اور میرے خون کی وجہ سے ممکن تجھ کو اسے مگر میں
ان کو پاکیزہ خونوں سے دواؤں گا۔ نہ روایت کیا گیا کہ وہ صحت سے۔

[illegible]

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”تم میں سے جو شخص مسند پر داخل نہ ہوئے۔ ہمیشہ خراب پائے والا۔ قطع رحمی کیے والا اور کھانا نہیں کھائے والا۔“

۱۔ روایت کیا ہی کو محمد بن
حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
میش شرب پیئے والا گرم کئے اللہ تعالیٰ سے قربت ہو جئے والے کا اللہ
قائمت کرے گا۔ روایت کیا ہی کو محمد بن عبد الوہاب نے کہا ہے کہ
میں ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ میں نے اپنے باپ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ میں نے اپنے باپ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

حضرت پانچویں سے دواہت ہے کہ وہ کہہ گئے تھے میں اس بات کی پروا نہیں کرتا کہ شریک ہوں یا نہ ہوں۔ سوائے متون کی عبادت کروں۔
۱۔ دواہت کی اس کو فائی گئے،

سہرواری اور قضا کا بیان

بِعَذَابِي لَا يَأْتِيكَ مِنْ عَذَابِي عَصِيْبٌ مِّنْ شَجَرَةٍ مِّنْ تَحْمِي
لِّأَسْفَلِيْكَ مِّنَ الْعَصِيْبِ يَبْدُو شَبَابًا وَلَا يَحْكُمُهَا مِثْلُ
مَخَازِنِيْ لِأَسْفَلِيْكَ مِثْلُ جِبْرِائِيْلَ الْقَامِيْنَ .

(وَقَالَ أَحْمَدُ)
 وَيَعْنِي ابْنَ سَمُرَةَ أَوْ سَمُرَةَ بْنَ لُحَيْشٍ أَوْ سَمُرَةَ بْنَ
 قَيْسٍ فَإِنَّهُ هُوَ الَّذِي قَالَ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْخَبْرُ مِنْ
 نَحْنُ وَالْعَمَلُ وَاللَّهُ يُوَفِّي الدَّيْقَ يُعْطِي فِي حَبِ الدَّيْقِ
 (وَقَالَ أَحْمَدُ الْإِسْمَاعِيلِيُّ)

وَمِنْ أَهْلِ عَمَلٍ الْأَشْعَرِيُّ أَهْلُ الشَّيْءِ مَسْلُ
بِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَكُمْ لَكُمْ لَكُمْ لَكُمْ
مِنْ مَنِ الْمَخْشَرُ دَقِ اطْعِ الشَّرْعُ مَسْلُ فِي الْبَاحِ

وَعَبَّاسٌ وَخَيْرٌ ابْنُ عَمِيهِ عَلَى مَا كَانَ رُوِيَ أَنَّ ابْنَ مَرْثَلٍ
 كَانَ عَلَيْهِ دَسَمَةٌ مِنْ أَسْحَمِ بْنِ مَرْثَلٍ لَقِيَ ابْنَ
 عَبَّاسٍ فَكَفَّاسٌ وَمَنْ رَكَدَا أَسْحَمٌ وَرَوَى ابْنُ
 تَاجٍ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ وَابْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ فِي شُعْبٍ ابْنِ
 مَرْثَلٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ ابْنِ مَرْثَلٍ وَكَانَ
 ابْنُ عَبَّاسٍ فِي الشَّارِيعَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَيْهِ

وَمَنْ أَتَىٰ مُوسَىٰ بِنْتَهُ فَأَن يَقُولَ مَا أَسَاءَ فِي
سِرِّتِ الْخَمْرِ وَأَعْبَدْتُ هَيْدَرِ الشَّارِبَةِ رُوِيَ
عَنْ أَبِي النَّسَائِي

کتاب الامارة والقضاء

سہ ماہی

میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے ایک نئی چیز سیکھی ہے۔ وہ ایک نئی چیز ہے جس سے ہم سب کو فائدہ ہوگا۔

عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطْعَمَنِي فَقَدْ أَطْعَمَنِي اللَّهَ
 وَلِيَّيَ فَقَدْ مَعِيَ اللَّهُ وَمَنْ بَاعَ الْإِسْلَامَ حَقًّا

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ جب عمرؓ مع و فاطمہؓ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کرتے آپؐ جہاں سے فرماتے تھے جہاں چیز کی رقم طاعت نہ رکھو۔ (مسند احمد)

حضرت امین مہاشا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فریاداً شخص اپنے ہمسر کو لے لیا یہ چیز دیکھے جس کو مرد و کچھ ہے پس جا بیٹھہ وہ خبر کرے کہ کوئی شخص جماعت سے دیکھ نہ آفت جدا نہیں جو نہ وہ رہ جائے مرد و بیست کوئی کوئی غم سے گار

[illegible]

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہما دیکھ کر سے روایت کرتے ہیں۔
 قریب تھا کہ حضرت سہمی حاکم وہیں گئے سے کہتے ہوئے کہ
 محبت رکھتے ہیں تم ان کے لیے کھاتے ہو کہ وہ سے بے دھار کرتے
 ہیں اور تم سے بہتر ہو کہ وہ میں جن کو تم بڑا کچھ دے تو کو بڑا کچھ
 تم ان پر محبت کیجو تو پر محبت کرو۔ حاکم نے کہا اسے کہہ کر کہ
 ہم اس وقت ان کا حکم نہ چھوڑیں دیں فرمایا میں عیب تک نہ میں
 غارتہ نہ کر رہا ہوں کہ تم نے غارتہ نہ کر رہا ہوں کہ تم نے غارتہ نہ کر رہا ہوں کہ
 مکہ کی روئے اللہ نہ کی کی نافرمانی کر۔ اس سے وہ بڑا جانتے ہو وہ
 اللہ کی نافرمانی کر رہے اور اس کی فرمائیداد کی سے باخبر نہ
 کہتے۔

ردائیت کیا جس کو مسلم ہے:

1000

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا إِذْ بَإَيُّهَا دُخِلَ
أَنَّهُ هُوَ أَتَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الشَّيْخِ وَالطَّاعَةِ يُؤْتِي
بِهِمَا فَاسْتَفْطَى عَلَيْهِمَا.

وَعَنْ زَيْنِ عَدْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَاسَى مِنْ أُمَّيْرَةٍ كَيْفَ تَسْرُهَا
فَلَيْسَ بِرَبِّهَا لَيْسَ أَسَدٌ يُعَارِقُ الْجَمَاعَةَ وَشَبَّ
فِي مَوْتٍ إِذَا مَا تَجِدُهُ جَاهِلِيَّةً.

٥٩ هـ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ جَدَّ مِنْ الْعَدَاةِ وَهَدَى نَجَاتَهُ فَذَاكَ صِلَاتٌ وَبَيْنَهُ جَدَّ وَبَيْنَهُ مَنْ دَلَّ عَلَى شَيْءٍ مِنْ عَمَلِهِ يُغْفِرُ لِعَمَلِهِ إِذْ يَدْعُو الْعَمَلُ بِهِ أَوْ يُغْفِرُ لِعَمَلِهِ فَصَلِّ فَتَسَلِّ جَاهِلِيَّةً وَمَنْ جَدَّ عَلَى عَمَلٍ بِغَيْرِ تَقْوٍ يَكْثُرُ رُبُّ بَرَاهُ فَإِنْ هُوَ دَلَّ عَلَى شَيْءٍ مِنْ عَمَلِهِ فَلَا يَفِي لِرَبِّهِ عَلَيْهِ عَمَلُهُ فَالْغَيْبُ عَلَيْهِ وَهُوَ مُتْلَى.

(رُؤَاةُ الْمَسْمُومِ)

[illegible]

(424)

يُفْتَوُ عَنْهُ أَمَرَ لَكُمْ فَأَمَّا قَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

— — — — —

جب دو عقیقوں کے بیچ سے میت کی جائے۔ ان دونوں میں سے آخری کو قتل کر دو۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔
حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرشتے تھے قریب سے کہ شہداء کو دیکھیں گے جو شخص ادا کرے کہ اس امت کے امری اور نہی کے لئے جہاد کرے اور اس کو توہم سے قتل کر دو جو باطل میں رہے۔

روایت کیا اس کو مسلم نے

اسی طرح اسے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرشتے تھے جو عقیقہ تبار سے ہیں آتے اور تبار امر کی ایک آئی ہو کھنکھاتے تباری اٹھی کو میرے کہ ادا کرے یا توہم سے قتل کر دو میں تو قتل کر دو۔

روایت کیا اس کو مسلم نے

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے کسی امام سے بہت کئی اسکو اپنے دھوکہ سودا اور اپنے غیروں کا بیوی بچہ اسکو چھو کر اس کی طاعت کرے اگر اس کی طاعت کرے کہ اس کو قتل کر دو اور اس کو قتل کر دو اگر اس کو قتل کرے کہ اس کو قتل کر دو۔

روایت کیا اس کو مسلم نے

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے فرمایا کہ اگر اس کے سپرد ہو کر اس کو قتل کر دو اگر اس کے سپرد ہو کر اس کو قتل کر دو اگر اس کے سپرد ہو کر اس کو قتل کر دو۔

روایت کیا اس کو مسلم نے

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے فرمایا کہ اگر اس کے سپرد ہو کر اس کو قتل کر دو اگر اس کے سپرد ہو کر اس کو قتل کر دو اگر اس کے سپرد ہو کر اس کو قتل کر دو۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے فرمایا کہ اگر اس کے سپرد ہو کر اس کو قتل کر دو اگر اس کے سپرد ہو کر اس کو قتل کر دو اگر اس کے سپرد ہو کر اس کو قتل کر دو۔

عَنْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ لِي حَتَّى تَكُونَ قَاتِلًا لَكُمْ أَلَا تَعْلَمُونَ
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

عَنْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ لِي حَتَّى تَكُونَ قَاتِلًا لَكُمْ أَلَا تَعْلَمُونَ
عَنْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ لِي حَتَّى تَكُونَ قَاتِلًا لَكُمْ أَلَا تَعْلَمُونَ
عَنْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ لِي حَتَّى تَكُونَ قَاتِلًا لَكُمْ أَلَا تَعْلَمُونَ

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

عَنْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ لِي حَتَّى تَكُونَ قَاتِلًا لَكُمْ أَلَا تَعْلَمُونَ
عَنْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ لِي حَتَّى تَكُونَ قَاتِلًا لَكُمْ أَلَا تَعْلَمُونَ
عَنْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ لِي حَتَّى تَكُونَ قَاتِلًا لَكُمْ أَلَا تَعْلَمُونَ

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

عَنْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ لِي حَتَّى تَكُونَ قَاتِلًا لَكُمْ أَلَا تَعْلَمُونَ
عَنْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ لِي حَتَّى تَكُونَ قَاتِلًا لَكُمْ أَلَا تَعْلَمُونَ
عَنْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ لِي حَتَّى تَكُونَ قَاتِلًا لَكُمْ أَلَا تَعْلَمُونَ

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

عَنْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ لِي حَتَّى تَكُونَ قَاتِلًا لَكُمْ أَلَا تَعْلَمُونَ
عَنْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ لِي حَتَّى تَكُونَ قَاتِلًا لَكُمْ أَلَا تَعْلَمُونَ
عَنْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ لِي حَتَّى تَكُونَ قَاتِلًا لَكُمْ أَلَا تَعْلَمُونَ

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

عَنْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ لِي حَتَّى تَكُونَ قَاتِلًا لَكُمْ أَلَا تَعْلَمُونَ
عَنْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ لِي حَتَّى تَكُونَ قَاتِلًا لَكُمْ أَلَا تَعْلَمُونَ
عَنْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ لِي حَتَّى تَكُونَ قَاتِلًا لَكُمْ أَلَا تَعْلَمُونَ

عَنْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ لِي حَتَّى تَكُونَ قَاتِلًا لَكُمْ أَلَا تَعْلَمُونَ
عَنْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ لِي حَتَّى تَكُونَ قَاتِلًا لَكُمْ أَلَا تَعْلَمُونَ
عَنْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ لِي حَتَّى تَكُونَ قَاتِلًا لَكُمْ أَلَا تَعْلَمُونَ

عَلَيْهِمْ بِتَحَرُّكِ كُنُوزِ قُلُوبِهِمْ بِهَيْئَةِ قَوْمٍ وَلَوْ أَنَّهُمْ
(مُتَحَرِّكُونَ)

تو ہرگز نہ رہیں یہ راستے کی جس نے اپنے مسافرات پر ایک عورت کو
 حاتم بنایا۔ رواجیت کیا اس کو بخود سنا ہے۔

دوسری فصل

عَنِ النَّبِيِّ الْأَمِيرِ قَالَهُ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُكْرَهُ لَكُمْ أَنْ تَتَلَعَّبُوا
بِالشَّيْءِ وَالسَّاعَةِ وَالزَّيْجَةِ وَالْجُفَاءِ سِرًّا
مِثْلِي أَلَمْ يَأْتِكُمْ حَدِيثُ حَرَمِ الْجَمَاعَةِ وَبَيِّنَا
شَيْءٌ فَقَدْ خَلَعَ بِلَقَّةِ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ إِلَّا
أَنْ يُرَاجِعَ وَحِينَ ذُنِيَ بِمَدْعُو الْعَاقِلِيَّةِ فَذَكَرَ
مِنْ جُنَى حَقِّهِ وَإِنْ صَاحَ وَمَنْ ذُنِيَ عَنْهُ
(رَوَاهُ الْإِسْلَامُ)

وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَسِيْبٍ الْعَدَنِيِّ قَالَ كُنْتُ
مَعَ أَبِي بَكْرَةَ نَحْنُ ثَلَاثَةٌ بِمَدِينَةِ بَنِي عَامِرٍ وَهُوَ يُخَاطِبُ
وَحَيْثُ نَحْنُ إِذَا قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا نَظْرُو إِلَيَّ
أَسِيرَةٌ يَكُونُ شَيْبَ الْخَضَاءِ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ
إِشْكُتُ بِمَحَبَّتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَجُوزُ مِنْ أَهْلِ الْمَلِكَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ أَنْ يُدْعَى أَمَامَهُ
اللَّهُ - رَزَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ عِنْدَ حَيْثُ حَسَنٌ
حَدَّثَ

وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَعَامَ لِمَنْ هَلَكَ فِي سُرَّةِ
مَعْيِيَةِ الْخَائِفِ - (أَوْ فِي مَقَرِّهِ الْخَائِفِ)
وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَمَةٍ عَشْرَةَ أَلْفَ نَفْسٍ فِي
يَوْمٍ الْعَمَلَةِ مَقْتُولَةٍ حَتَّى يُظْلَمَ عَنْهُ الْجَمَلُ أَوْ
يُؤْذَى أَوْ يُدْمَنَ - (رَدِّ الْقَتْلِ)

[illegible]

حضرت سعدت اختر کی کتاب "دائیسیت" کے مصنف اشد علی شہریدہ کو ملنے
 دیا جس میں کو بی بی باق کو شکرمہ دیتا ہوں مسلمانوں کی حمایت کو لازم کرنا
 اور کشادہ دہن کرنا اور حضرت کرنا اشد علی کو ملے جو جہاد کو جو شخص ایک
 باشندہ کے برابر جو جہاد شہادت علی اس شہادہ کی ہی اسی گروہ سے
 نکل رہی۔ گریہ کر رہا ہے کہ اسے خود کو جو کہانیت کا لہر دنا چاہتا ہے
 وہ دوزخ میں لے کر جاتے ہے اگرچہ وہ لوہے کے تار پر چلے اور
 خود کو مسلمان بن لیں گے۔

[illegible]

حضرت قاضی جن محمد ان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مخلوق کی نافرمانی میں مخلوق کی قرآن پر وارد نہیں ہے۔ روایت کی اسے معروضہ السند میں۔

[illegible]

ایک ایسا تجربہ ہے جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ان لوگوں کے لئے جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے
میں نے ان کے لئے کیا ہے ان کے لئے ہے جو ان کے لئے ہیں جو ان کے لئے ہیں جو ان کے لئے ہیں

اولیٰ امامت ہے اس کا رد یہاں خلافتِ دارِ کافراؤں کے لئے نہیں ہے۔
حضرتِ مدنیہ سے روایت ہے کہ رسولِ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
اسے خداوندِ آفرین کو کسی کام کو سوار بنا جسے میں خود سے زورِ انصاف
کو کہتا ہوں ہمیشہ یہ گمان کرنا کہ میں کسی کام کے ساتھ گزرتا ہوں کیا حدس لگا
نہی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس خواب کی وجہ سے یہاں تک کہ میں مبتلا
کر دیا گیا۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

حضرتِ ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
مشرکین کی انتہا ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ فریاد، انگوٹھ پیر کی حرث
سے۔ راجعہ حدیث کو احمد نے روایت کیا ہے۔ بیہوشی سے صاحب کی
حدیث دہائی بیہوشی ذکر کی ہے۔

حضرت علیؓ نے ان کے لئے فرمایا کہ ان سے حدیث کرتے ہوئے وہ اپنے
باب سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جیسے تم
جو کہے اسی طرح کہے تم پر سوار فرما دے گی جس کے۔ روایت کیا اس کو
بیہوشی سے۔

حضرتِ ابنِ عمر سے روایت ہے کہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدست
زینب میں اللہ کا سایہ ہے اسکے بندوں میں سے ہر مظلوم کی اس طرف
ظہار ہوگا۔ سے جبکہ انصاف کیست اس کیجئے اجر و ثواب ہے۔ اور
وہیت کے ذکر شکر و حبیب ہے اور جب ظلم کرتا ہے اس پر گناہ ہے اور
واقعہ یہی صبر ہے۔

(روایت کیا اس کو بیہوشی سے)

حضرتِ عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کے بندوں میں سے قیامت کے دن
اور ہر بات میں سترحق ہم عادل نہ کرے نہ لایعاجل و لا یزید مت کے دن
نوں میں سے ہر تری حق کرتے و لا یظلم احد ہے۔

(روایت کیا اس کو بیہوشی سے)

حضرتِ حمید ثمالیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جو شخص اپنے بوائے یا خزان میں عیوب دیکھے کہ سکوت کرے نہا صحت
کے دن اس کا سکوت راستہ لگا۔ ان چاروں حدیث کو بیہوشی سے نقل کیا
میں روایت کیا ہے۔ اور بیہوشی کی حدیث کے متعلق کہا ہے کہ یہ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ
بِمَعْنَى كَوْنِهِمْ مَعَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْزُومِي إِنَّهُ وَلَيْسَ أَمْرًا عَاطِقًا لِلَّهِ وَ
الْحَبْلِ قَالَ فَقَدْ رَأَيْتُهُ أَقْبَضُ فِي حَبَشَةٍ مِنْ عَمَلٍ يَقُولُ
الَّتِي سَمِعْتُ مِنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتِيَهُ

(نَدْوَةُ أَحْمَد)

بِمَعْنَى وَهَلْ أَتَى حُزْنٌ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتُوبًا وَأَيُّ اللَّهِ مِنْ قَانِ النَّبِيِّينَ وَ
أَمَّا زِيَادَةُ الْبَيْتِ لِيَوْمَ الْقِيَامَةِ فَهِيَ الشَّيْءُ

أَحْسَنُ وَذَكَرَ فِي الْبَيْتِ فِي حَدِيثِ الْأَمَامِ وَبِهِ فِي ذَوَالِ الْبَيْتِ
۲۴۶۵ وَهَلْ يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ مِنْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
بِمَعْنَى حَتَّى يَكُونَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَمَا تَكُونُ كَذَلِكَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ

(نَدْوَةُ الْبَيْتِ)

بِمَعْنَى وَهَلْ يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ مِنْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْءَ خَلَّ فِي الْأَوَّلِ بِإِذْنِ
إِلَهِكَ عَنْ مَقْصُودِهِ مِنْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَكَ لَكَ
وَلَا تَجِدُ عَنْ الشَّيْءِ الشَّيْءَ كَذَلِكَ جَاءَ كَذَلِكَ عَلَيْهِ
الْإِسْمُ عَلَى الشَّيْءِ الْعَقْدِ

(نَدْوَةُ الْبَيْتِ)

بِمَعْنَى وَهَلْ يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ مِنْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
۲۴۶۵ وَهَلْ يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ مِنْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
بِمَعْنَى وَهَلْ يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ مِنْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
بِمَعْنَى وَهَلْ يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ مِنْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
بِمَعْنَى وَهَلْ يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ مِنْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(نَدْوَةُ الْبَيْتِ)

بِمَعْنَى وَهَلْ يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ مِنْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
بِمَعْنَى وَهَلْ يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ مِنْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
بِمَعْنَى وَهَلْ يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ مِنْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
بِمَعْنَى وَهَلْ يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ مِنْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
بِمَعْنَى وَهَلْ يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ مِنْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

يُنْذِرُ حَاجَتِهِمْ ذَاقِيهِمْ أَفَعَزَّ مَا كُنْتُ عَلَيْهِ

کرسے گا جبکہ وہ اس کا بہت محتاج ہوگا۔

(ذَوَالْهِجَرَةِ)

روایت کیا، اس کو پہنچا دے،

وَمَنْ عَسَرَ مِنَ النَّعْطِ أَذْهَ كَانَتْ إِذَا نَعَتْ

عسرت عسرت سے، روایت ہے کہ جب وہ کسی کو حائل نہ کر

عَسَرَ لَهُ شَرٌّ عَلَيْهِ وَأَنْ تَرْكِبُوا بِذَوَاؤُكُمْ شَاخِطُوا

پہنچے اس پر شر طاف سے کہ ترک عودہ اس پر سارے ہوں، یہ وہی دلی

لَعْنَةُ كَلْبِيَّةٍ أَقْبِيَا وَلَا تَعْلِقُوا أَبْوَابَكُمْ ذَوَا حَوَائِجِ

نہ کھائیں، اور ایک کپڑے پہنیں اور لوگوں سے حوائج پر دروازے بند

أَتَأْسِرُ جَانِبَهُمْ شَيْئًا مِنْ ذَٰلِكَ فَقَدْ حَلَسُوا

زنجیریں اگر تم نے ان باتوں میں سے کسی ایک کا ارتکاب کیا تو کوسر

بِكُلِّ الْعُقُوبَةِ ثُمَّ يَنْشِئُ عَلَيْهِ

میں لگی چھان کو انوراع کئے کے لیے ساتھ جھٹکے، روایت کیا ان

(ذَوَالْهِجَرَةِ فِي تَحْبِطِ الْبَيْتِ)

بَابُ الْعَمَلِ فِي الْقَضَاءِ وَالْعُخُوفِ مِنْهُ

قضا میں عمل کرنے اور قضا سے ڈرنے کے بیان میں

پہلی فصل

عَنْ ابْنِ جُبَيْرٍ قَالَ مِمَّنْ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت ابو جبر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْبِضِينَ حُكْمَ بَيْتِ الْأَنْبِيَاءِ وَهُوَ

غفینک سائنس میں کوئی شخص دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے۔

أَمَّا عَنْ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عَنْ ابْنِ جُبَيْرٍ قَالَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو جبر نے فرمایا کہ ابو جبر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْبِضِينَ حُكْمَ بَيْتِ الْأَنْبِيَاءِ وَهُوَ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی عامل فیصلہ نہ کرے جس کا جہاد کرے اور مولا

فَإِجْتَبَاهُ وَأَمَّا عَنْ ابْنِ جُبَيْرٍ قَالَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کو سے اس کے لیے دو آدمیوں اور جب فیصلہ کیا پس ایسا دیکھا اور غلطی

وَأَخْطَأَ ذَلِكَ أَجْرًا وَاجِبًا

کی اس کے لیے ایک ثواب ہے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

دُوسری فصل

عَنْ ابْنِ جُبَيْرٍ قَالَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو جبر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْبِضِينَ حُكْمَ بَيْتِ الْأَنْبِيَاءِ وَهُوَ

لوگوں کے درمیان جس کو نہائی مقرر کیا پس وہ غیر صحیحی کے دیکھ کر

يَنْعَمُ عَلَيْهِمْ

گیا۔ روایت کیا، اس کو صحیح۔ ترجمہ ابو جبر اور ابن ماجہ

وَأَخْطَأَ ذَلِكَ أَجْرًا وَاجِبًا

نے۔

عَنْ ابْنِ جُبَيْرٍ قَالَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو جبر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

یہ خبر کہ میرزا محمد کو دربار سے نکالتے ہیں اور اس سے زیادہ اس سے
کے پیروں سے بے گناہ ہو کر اس کے ساتھ چلے گئے کسی کی خبر نہ تھی
نکلتے ہیں اور اس کے ساتھ چلے گئے کسی کی خبر نہ تھی۔

تیسری فصل

حضرت عبدالعزیز بن محمد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ میں تمہیں جو لوگوں کے دربار میں بھیجوں گا وہ میرے طرف سے گواہی دے
وہ اس کے پاس ہر قسم کی گواہی دے گا ہر قسم کی گواہی دے گا ہر قسم کی گواہی دے گا
میں اس کے پاس ہر قسم کی گواہی دے گا ہر قسم کی گواہی دے گا ہر قسم کی گواہی دے گا
میں اس کے پاس ہر قسم کی گواہی دے گا ہر قسم کی گواہی دے گا ہر قسم کی گواہی دے گا
میں اس کے پاس ہر قسم کی گواہی دے گا ہر قسم کی گواہی دے گا ہر قسم کی گواہی دے گا

حضرت عبدالعزیز بن محمد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ میں تمہیں جو لوگوں کے دربار میں بھیجوں گا وہ میرے طرف سے گواہی دے
وہ اس کے پاس ہر قسم کی گواہی دے گا ہر قسم کی گواہی دے گا ہر قسم کی گواہی دے گا
میں اس کے پاس ہر قسم کی گواہی دے گا ہر قسم کی گواہی دے گا ہر قسم کی گواہی دے گا
میں اس کے پاس ہر قسم کی گواہی دے گا ہر قسم کی گواہی دے گا ہر قسم کی گواہی دے گا

(روایت کیا گئی کہ حضرت)

حضرت عبدالعزیز بن محمد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ میں تمہیں جو لوگوں کے دربار میں بھیجوں گا وہ میرے طرف سے گواہی دے
وہ اس کے پاس ہر قسم کی گواہی دے گا ہر قسم کی گواہی دے گا ہر قسم کی گواہی دے گا
میں اس کے پاس ہر قسم کی گواہی دے گا ہر قسم کی گواہی دے گا ہر قسم کی گواہی دے گا
میں اس کے پاس ہر قسم کی گواہی دے گا ہر قسم کی گواہی دے گا ہر قسم کی گواہی دے گا

حضرت عبدالعزیز بن محمد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ میں تمہیں جو لوگوں کے دربار میں بھیجوں گا وہ میرے طرف سے گواہی دے
وہ اس کے پاس ہر قسم کی گواہی دے گا ہر قسم کی گواہی دے گا ہر قسم کی گواہی دے گا
میں اس کے پاس ہر قسم کی گواہی دے گا ہر قسم کی گواہی دے گا ہر قسم کی گواہی دے گا
میں اس کے پاس ہر قسم کی گواہی دے گا ہر قسم کی گواہی دے گا ہر قسم کی گواہی دے گا

لَا تُدْعَى إِلَى الْقِيَامَةِ إِلَّا بِشَهِيدٍ وَلَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ إِلَّا بِحَدِّكَ
فِي الْقُرْآنِ وَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ بِحَدِّكَ وَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ بِحَدِّكَ وَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ بِحَدِّكَ
وَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ بِحَدِّكَ وَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ بِحَدِّكَ وَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ بِحَدِّكَ

۵۹۶. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ
أَكْبَرُ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ
مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ

۵۹۷. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ
مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ
مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ

۵۹۸. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ
مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ
مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ

۵۹۹. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ
مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ
مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ

(روایت کیا گئی کہ حضرت)

[illegible][illegible]

بَابُ رِزْقِ الْوَلَاةِ وَهَدَايَاهُمْ

حکام کی خوراک اور ان کے ہدایا کے بارے میں

پہلی فصل

حوت اور بڑھوت و روایت ہے کہ مولیٰ احمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
 میں تم کو دنیا بھول دو اور تم سے منع کرنا جو میں میں تقسیم کرتے ہوں
 میں اس لیے تم کو تقسیم کرتا ہوں۔ روایت کیا ہے کہ جو یہی ہے۔
 حضرت غولانہ روایت ہے کہ روایت ہے کہ مولیٰ احمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
 کہنے لگا میں جانتا ہوں کہ میں تم کو تقسیم کرتا ہوں۔
 دن ان کے لیے ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُعْطِيَ كَرَمٌ وَلَا أُسْتُعِفَكَ مَا قُدِّرَ لَكَ أَتَبَعَ حَيْثُ أَهْرَمْتَ. (رواه البيهقي)

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُنْزَلُ فِي الْمَلَائِكَةِ فِي مَلَكٍ أَنَّهُ يَكُونُ قَلَمُهُ أَوْ قَلَمُهُ أَوْ قَلَمُهُ. (رواه الترمذي)

و روایت یہاں میں گونج رہی ہے۔

(وَالْحَيَاةُ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جب حضرت ابوکرؓ خلیفہ مقرر کیے گئے تو ایسی ہی تو اس بدلت کو جانتی تھ کہ میرا کسب میرے اہل کے اخراجات سے جاری رہیں تھا میں سہ ماہی کے کام میں مشغول رہی کہ وہ ایک ہون الہو کر کے جمال اس بیت لال سے کھائیں گے اور سوالوں کا اس میں حکم کرے گا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

دوسری فصل

حضرت برویہؓ بنی مصلیٰ اشدر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا کسی کا ہم کیم کی شخص کو عامل مقرر کریں ہم ان کو نذر دے دیں اس کے بعد وہ جو کچھ کے اشیائے گنت ہے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی مصلیٰ اشدر علیہ السلام کے زہریں ہی عامل بنائے گئے تھے جو میرا جہاز دیا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت سائدہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ مصلیٰ اشدر علیہ السلام نے محمد کو ابن کی خدمت بھیجا جب میں ہوا اس نے میرے پیچھے چلنے کے لیے ایک آنکھ دیکھی میں چڑھا آپ نے فرمایا جاتا ہے میں نے اس آہنی کو قبول کیا ہے میری امانت کے بغیر کوئی چیز نہ لینا وغیرہ۔ یہ سارا جو خیانت دیکھی تو اس نے کھنڈ مارتا جو اس نے خیانت کیا اور اس بات کی کہ میں نے محمد کو لیا تھا پر اپنے کام پر جاؤ۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت سعید بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی مصلیٰ اشدر علیہ السلام سے سنا فرماتے تھے جو شخص ہمارا عامل بنے پس جاوے کہ نبی مصلیٰ اشدر علیہ السلام کو اس کا کوئی کام ہے ایک نوکر عامل کرے اگر کوئی نہیں ہے ایک کھر عامل کرے۔ یہ روایت میں ہے اس کے بعد جو چیز نے کیا روایت کرتے والا ہے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت سعدی بن عمارؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ مصلیٰ اشدر علیہ السلام نے فرمایا سے لوگو تم میں سے اگر کوئی شخص ہمارے کسی کام پر عامل بنایا گیا پھر ہم سے سختی یا اس سے زیادہ مقدار کو چھپا لے روایت

۳۵۴۰ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا اشْتَلَحُوا بَنُو بَكْرِ قَالَتْ لَمَّا عَلِمَ تَوْبَتِي أَنِّي جُرُفِيكَ تَعَمَّكَ تَعَمَّكَ مِنْ مَرْفَعَةِ أَهْلِي وَخَلَّتْ بَأْمَرِ الْمُسْلِمِينَ فَسَيَاكُلُ أَلِ بَنِي بَكْرِ مِنْ هَذَا النَّهْيِ وَتَعَمَّكَ بَنُو الْمُسْلِمِينَ وَبَنُو (دَوَاكِلُ الْخَوَارِجِ)

۳۵۴۱ عَنْ بَرْزِيَّةَ عَمَّا لَيْثِي عَنْ أَبِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَعْمَلَنَا عَلَى حَبْلِ خَرْدَةٍ فَشَرَّ رَدَقًا مَنَا أَخَذَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ خُلُولٌ

(دَوَاكِلُ الْخَوَارِجِ)

۳۵۴۲ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَعْمَلَنَا عَلَى حَبْلِ خَرْدَةٍ فَشَرَّ رَدَقًا مَنَا أَخَذَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ خُلُولٌ

(دَوَاكِلُ الْخَوَارِجِ)

۳۵۴۳ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَعْمَلَنَا عَلَى حَبْلِ خَرْدَةٍ فَشَرَّ رَدَقًا مَنَا أَخَذَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ خُلُولٌ

(دَوَاكِلُ الْخَوَارِجِ)

۳۵۴۴ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَعْمَلَنَا عَلَى حَبْلِ خَرْدَةٍ فَشَرَّ رَدَقًا مَنَا أَخَذَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ خُلُولٌ

(دَوَاكِلُ الْخَوَارِجِ)

۳۵۴۵ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَعْمَلَنَا عَلَى حَبْلِ خَرْدَةٍ فَشَرَّ رَدَقًا مَنَا أَخَذَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ خُلُولٌ

يَتَّقِيْ رَبَّهٖ يَوْمَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَهُوَ رَاجِلٌ مِّنْ اَوَّلِكَ وَفَقَالَ
يَا رَسُوْلَ اللهِ اَقْبِلْ عَلَيَّ مِمَّنْكَ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ
مَعِيْكَ تَقُوْلُ كَذًا وَكَذًا اَقَالَ وَاَنَا اَقُوْلُ اَذَا لَكَ
مِنْ اَشْتَعَسْنَا عَلٰى عَتَبِكَ فَلَيْتَ بِعَلِيٍّ لِّهِ وَكَثِيْرٍ
فَمَا وَفِيْ مَنَهِ اَخْبَاةٌ وَمَا بَعِيْ عَتَبًا اَتَقِيْ .

اَمْ كَاذًا مَّزِيْدًا اَوْ ذَا اَفْوَءَ اللّٰهِ لَعَلَّكَ

اَشْفَقْتُ وَهَلْ جَبَرِ اللهُ بَيْنَ عَتَبَةٍ وَكَانَ لَعَنَ رَسُوْلُ
اللهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَتُوبُ اِلَیْكَ
اَبُو اَدُوْدَ وَابْنُ مَاجِدَہ وَدَوَّی السَّیْرَمِیْنَ عَفُوْہُ عَنْہُ
اَفِیْ حُرْمَتِہٖ وَرَوَاہُ اَحْمَدُ وَابُو یَعْقُبَ الْاِیْمَا
عَنْ ثَوْبَانَ ذَاکَ وَسُوْرَتِیْ یَعْنِی السُّبْحَیَّ یُتَشَفِّی
بِیْہِمَا .

۱۰۸۸ مَرْوَعُوْنٌ عَنِ عَمْرِو بْنِ اَلْحَاصِبِ قَالَ اَدَسْنَا رَافَا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ اَبُو اَجْمَعُ عَصِيْبٌ
سَلَحَہُ عَمْرُو بْنُ اَبُو اَشْتَقِیْہِ قَالَ اَسْتَبَدَّ وَهَلُو
یُتَوَصَّلُ عَمْرُو بْنُ اَبُو عَمْرٍو اَفِیْ اَدَسْنَا اَبُو یَعْقُبَ
فِیْ وَجْہِہٖ سَلَمْتُ اَللّٰہُ یُعْذِرُہٗ اَوْ اَدَسْنَا لَعَنَہُ
قَوْلُ الْمَسَالِیْ حَتَّیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا تَنْتَ عَمْرُو بْنُ اَسَدَا
وَمَا کَانَ اَبُو الْاِیْمَاہِ وَیَسِّرُ لَوَیْہِ فَلَا رِجْعَا
بِاَسَابِیْ سَالِحٍ شَرَحَ الْعَالِیْج . وَذَا فِیْ مَسْکَرٍ
اَسْتَبَدَّ وَدَوَّی اَحْمَدُ سَعُوْدَہُ وَفِیْ رَدِّیْہِ کَانَ وَخَصَمَ
اَبُو اَلْحَاصِبِ لِلرَّحْلِ الْعَالِیْج .

اَشْفَقْتُ عَمْرُوْنَ اَفِیْ اَحْسَنَہٗ اَفَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ
وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ قُلْ مَنَ شَفَعَ رَجُلٌ شَفَاعَہٗ فَاَنْهٰی لَہٗ
حَرَمِیَہٗ عَلَیْہِ . فَحَسْبَا فَعَدَّ اَفِیْ یَا اَبَا عَفِیْبِہٖ عَمْرُو
اَبُو اَبِی السَّیْرَمِیَا .

(رَوَاہُ الْاَبُو اَدُوْدَ)

کوئی اور ہے مگر جو حق کے دل کے لئے ایک انصاف کی شخص
ظاہر ہو اس نے مجھ سے پناہ مانگی ہے میں آپ سے فرمایا
کہ میں اس سے نہیں سے کہ میں نے اس سے اس طرف فرمایا
ہے آپ نے فرمایا میں اب بھی کہوں کہ میں کوئی انصاف کی شخص
تھوڑا ہی اور زیادہ بھی ہے کہ میں سے اس سے مجھ کو جانے لے لے اور مجھ سے
روکھ جائے کہ میں سے روایت کیا کہ میں نے اس سے اس طرف فرمایا دیکھیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
شرف دینے والے اور عظمت دینے والے سے روایت کی کہ میں نے
اس کو ابراہیم اور ابن عباس سے روایت کیا کہ میں نے اس سے اس طرف فرمایا
اور ابوبکر سے روایت کیا کہ میں نے اس کو احمد بن محمد بن اسماعیل سے روایت کیا
میں نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے
پہلے فرمایا ہے کہ میں نے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے

حضرت محمد بن حنفیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
میں نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے
آپ کے پاس آیا آپ نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے
اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے
اس کو اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے
اس کو اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے
اس کو اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے
اس کو اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے

تیسری فصل

عن ابی ابراہیم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جو شخص کسی چیز سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے
وہ اس کے ایک اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے
اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے
اس کو اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے
اس کو اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے
اس کو اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے
اس کو اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے اس سے اس کو اس سے روایت کیا کہ میں نے

سے۔

میں مشائخوں میں سے ہیں جو کہ دہلی کی حیرانہ اس کے حال کے حق سے وہ سکون پختہ میں سے ہے۔ ایک کتاب گزشتہ کا علم کر رہا ہوں۔

ترغیق علیہ

حضرت مولانا سے روایت ہے کہ میں نے مولانا عبدالمجید صاحب رحمہ اللہ کی طرف جنوعہ ترمذی آدنی تاحی تھراؤ کوئے لاسے۔

ترغیق علیہ

مولانا نے کہا میں سے روایت ہے کہ میں نے مولانا عبدالمجید صاحب رحمہ اللہ کی طرف جنوعہ ترمذی آدنی تاحی تھراؤ کوئے لاسے۔

روایت کیا اس کو سکون ہے

حضرت مولانا سے روایت ہے کہ میں نے مولانا عبدالمجید صاحب رحمہ اللہ کی طرف جنوعہ ترمذی آدنی تاحی تھراؤ کوئے لاسے۔

حضرت مولانا سے روایت ہے کہ میں نے مولانا عبدالمجید صاحب رحمہ اللہ کی طرف جنوعہ ترمذی آدنی تاحی تھراؤ کوئے لاسے۔

روایت کیا اس کو سکون ہے

حضرت مولانا سے روایت ہے کہ میں نے مولانا عبدالمجید صاحب رحمہ اللہ کی طرف جنوعہ ترمذی آدنی تاحی تھراؤ کوئے لاسے۔

بَقِيْنَ فَاَقْبَضَ مِنْهُ عَنِ الْمَدِينَةِ مِنْهُ حَسَنٌ
فَتَمَيَّزَ لَمْ يَبْقَا مِنْهُ حَقٌّ اَيْهِلَهُ فَلَاحَ لَمْ يَكُنْ
فَانْشَأَ اَقْبَضَ لَهُ فَصَلَتْ مِنْهُ اَنْتَارَ.

(مُتَعَقِّقٌ عَلَيْهِ)

۵۹۸ وَ عَنِ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (رَأَيْتُكَ الْيَوْمَ) رَأَيْتُكَ رَأَيْتُكَ
الْأَلَدُ اسْتَحْبَبَهُ.

۵۹۹ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يَتَعَلَّقُ بِبَنَاتِهِ وَ شَبَابِهِ.

(وَأَلَدُهُ عَلَيْهِ)

۶۰۰ وَ عَنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَظِيمِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ
جَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ حَضْرَةِ مَوْتٍ وَ رَجُلٌ مِنْ حَضْرَةِ
إِلَى الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْخَطْبُ فِي رَأْيِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَطْبُ فِي رَأْيِ
الْخَطْبِ فِي رَأْيِ أَبِي يَبِيٍّ قَالَ لَيْسَ لَهُ فَمَا حَقُّ
فَقَالَ الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْخَطُ فِي الْكَلِّ
مِنْهُ قَالَهُ قَالَ فَكُلُّ الْخَطْبِ قَالَهُ يَا مَوْلَى اللَّهِ
إِنَّ الْمَرْءَ جَلْدٌ وَ يَزُولُ بِمَا فِي رَأْيِ مَا حَلَفَ عَلَيْهِ وَ
لَيْسَ بِتَوَرُّعٍ مِنْ شَيْءٍ خَلْفَ نَيْسٍ لَكَ مِنْهُ رَأْيٌ
ذَلِكَ فَانْطَلِقْ يَلْخَطُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ
السَّلَامُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَذْهَبْ لِحَرْفٍ خَلَفَ فِي مَالِهِ
بِنَا طَلَعَهُ فَلَمْ يَبْقَا مِنْهُ شَيْءٌ وَ هُوَ غَنِيٌّ مَعْرُوفٌ.

(وَأَلَدُهُ عَلَيْهِ)

۶۰۱ وَ عَنِ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (رَأَيْتُكَ الْيَوْمَ) رَأَيْتُكَ رَأَيْتُكَ
الْأَلَدُ اسْتَحْبَبَهُ.

(وَأَلَدُهُ عَلَيْهِ)

۶۰۲ وَ عَنِ نَيْبِ بْنِ عَمْرِو بْنِ دَاوُدَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (رَأَيْتُكَ الْيَوْمَ) رَأَيْتُكَ رَأَيْتُكَ
الْأَلَدُ اسْتَحْبَبَهُ.

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَىٰ النَّبِيِّ إِذْ يُوشِكُ أَنْ يُسَلَّمَ مَا
(ذَكَرْنَا فِي مَقَالَتِنَا)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي مَشَرَّ
أَسْبَاقِي يَوْمَ مَشَرَّ رَسُولُ اللَّهِ يَوْمَ يَكُونُ مَشَرُّ
يَسْجَرٍ يَوْمَ تَصْبَحُ مَشَارِقُ الْأَرْضِ بِمَشْرِ
مِيشَلَةَ شَعَاةً - (مَشَقَّقٌ خَيْرٌ)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى قَوْمٍ مِنَ الْيَهُودِ كَانُوا يَسْتَرْجُونَ
فَأَمَرَهُ أَنْ يُبَدِّلَهُمْ فِي الْيَهُودِ أَمْشَ فَمَنْ
يُخْلِفُ - (ذَكَرْنَا فِي مَقَالَتِنَا)

کے جانے سے پہلے نبی کو بھی دے دیتے ہیں۔

روایت کیا اس کو سمجھئے:

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا لوگوں میں سے بہترین میلہ وہ ہے جو وہ لوگ جو اس سے مشرک
ہیں ہر وہ لوگ جو ان سے گھوسے ہیں۔

چوتھی قوم آئے ہیں ان میں سے ایک کی گواہی اس کی قسم
سبقت میں جائے گا اور اس کی قوم کی قوم کی قوم کے ہوتے ہوئے۔ رسول اللہ صلی
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قوم پر
لکھ کر پتہ کیا اس کے بعد کی آپ نے تم کو یادگار کے درمیان
فرمایا والا جاسے کہ ان میں سے کون تم کو لکھے۔ روایت کیا اس کو
بجادی گئے۔

دوسری فصل

حضرت عمرو بن شیبہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
کہ جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ نبی کے ذمہ ہیں اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر
نہم ہے۔

روایت کیا اس کو ترجمہ کرتے:

حدیث ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دو آدمیوں کا مقدمہ روایت کرتے
ہوئے ہیں ایک میراث کا جھگڑا آپ کے پاس آئے تھے اور کسی کے پاس
میں گواہ تھے مگر ان کا دعویٰ ہی تھا آپ نے فرمایا جس کیلئے میں اس
کے بیان کے حق کا فیصلہ کروں سوئے کہ اس کے بیس میں ایک کا ایک
نزدیک آئے کہ سوئے ہیں جو دونوں کہنے لگے اسے اللہ کے رسول میرا
حق میرے اس میں جب کیلئے ہے آپ نے فرمایا میں ملکہ ہوں کہ باہم
تقسیم کرو دو حق کو تو تم میں کر دو ہر طرف سے اور ہر ایک کو دے دو
مساقت دے دو ایک روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا میں فیصلہ میں
پہلے ہی ہوں کہ جو میں اپنی ماسے سے فیصلہ کرتے ہوں۔

روایت کیا اس کو ابورادو نے:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي مَشَرَّ
أَسْبَاقِي يَوْمَ تَصْبَحُ مَشَارِقُ الْأَرْضِ بِمَشْرِ
مِيشَلَةَ شَعَاةً - (مَشَقَّقٌ خَيْرٌ)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى قَوْمٍ مِنَ الْيَهُودِ كَانُوا يَسْتَرْجُونَ
فَأَمَرَهُ أَنْ يُبَدِّلَهُمْ فِي الْيَهُودِ أَمْشَ فَمَنْ
يُخْلِفُ - (ذَكَرْنَا فِي مَقَالَتِنَا)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى قَوْمٍ مِنَ الْيَهُودِ كَانُوا يَسْتَرْجُونَ
فَأَمَرَهُ أَنْ يُبَدِّلَهُمْ فِي الْيَهُودِ أَمْشَ فَمَنْ
يُخْلِفُ - (ذَكَرْنَا فِي مَقَالَتِنَا)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ دو آدمیوں نے ایک ہاتھ

تَدَامِيَا وَآبِيَةً وَأَقَامَهُنَّ وَاحِدَةً وَنُفَعْنَا النَّبِيَّةَ
بِأَنْفَادِ أَهْلِهِ نَحْنُ بِنَا أَفْقَظُ بِمَا كُنْتُمْ مَعَهُ مَعَهُ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَذِي فِي يَدِهِ -

(دکھائیے سورہ الشنہ)

وَعَنْ أَبِي مُؤَسَّى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ دَجْدِينَ
أَوْ جَبَلِيَّيْنِ زَاغِي حَتَّى رَمَوْا عَلَى مَنَى اللَّهِ حَتَّى جَلَبِي
وَسَمِعْتُ عَنِّي عَنْ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ لَمَّا كُنَّا مَعَهُ
أَتَيْنَا عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُفَانِ بَيْنَهُمَا وَدَوَا
أَيُّوَادَهُ دَفِي وَابْتِغَاءً لَهُ وَلَيْسَ فِي وَابْتِغَاءً
أَتَيْنَا عَلَيْهِمَا أَوْ حَتَّى بَعَثَ النَّبِيَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بَيْنَهُمَا فَجَعَلَهُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بَيْنَهُمَا -

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ دَجْدِينَ زَاغِي
فِي دَابَّتِهِ وَلَوْ كُنَّا مَعَهُ فَأَتَيْنَا عَلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَعَلِيهِ وَسَلَّمَ أَتَيْنَا عَلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

(دکھائیے سورہ الشنہ)

وَعَنْ أَبِي مُؤَسَّى أَنَّ النَّبِيَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا جَلَبِي حَتَّى جَلَبِي بِأَنَّهُ
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا لَمْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ يَخْفَى
لِلْمُتَخَفِي - (دکھائیے سورہ الشنہ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بَيْنَهُمَا وَدَفِي بَيْنَهُمَا وَدَفِي بَيْنَهُمَا وَدَفِي
فَعَلْتُمْ شَيْءًا إِلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَفِي
الَّذِي بَيْنَهُمَا وَدَفِي بَيْنَهُمَا وَدَفِي بَيْنَهُمَا
وَسَمِعْتُ النَّبِيَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُفَانِ بَيْنَهُمَا
وَاللَّهُ تَعَالَى إِنَّ النَّبِيَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُفَانِ
وَاللَّهُ تَعَالَى جَعَلَهُمَا قَبِيْلَةً - (دکھائیے سورہ الشنہ)

(دکھائیے سورہ الشنہ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَدَفِي بَيْنَهُمَا وَدَفِي بَيْنَهُمَا وَدَفِي بَيْنَهُمَا

کے متعلق دعویٰ کیا اور ہر ایک نے گواہ بن کر دیئے کہ جارا اس کا ہے
اور اس کے اہل بیت ہر ایک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت
حق میں فیصلہ دیا میں نے فرمایا تھا

روایت کیا اس کو شرح السنہ میں

حضرت ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ موراثہ میں اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
نزد میں وہ شخصوں نے ایک اورٹ کے متعلق دعویٰ کر دیا ان میں سے ہر
ایک نے دو گونہ پیش کر دیئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کے درمیان
نصف نصف تقسیم کر دیئے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔ ابو داؤد نے اس کی
اور ابن ماجہ کی ایک حدیث میں ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔ ایک حدیث میں ہے
کی جگہ کسی کے پاس میں گواہ نہ رہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں
کے درمیان تقسیم کر دیا۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ دو آدمی ایک جانور کے متعلق جھگڑا
لے گئے دونوں کے پاس گواہ نہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جانور
پر قرعہ کرنا۔

روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک
شخص سے صف دیا کہ وہ ہند کے ہم کسی کے ساتھ کوئی مسجد میں
تعمیر تھا کہ تیرے پاس اس میں کوئی چیز نہیں ہے۔ روایت کیا اس
کو ابو داؤد نے۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ میرے اور ایک یہودی شخص
کے درمیان ایک شتر کے ذمہ خفی اس نے نکال کر دیا میں نے اس کو نبی صلی اللہ
علیہ وسلم کے پاس لے گیا آپ نے فرمایا تیرا کوئی گولہ اس لئے نہیں
آپ نے یہودی کے لئے فرمایا کہ میں نے کہا اسے اللہ کے رسول وہ
تو قسم کھاتے ہو اور میرا مال ہے جسے اللہ تعالیٰ نے میری امت اہل کی۔
جیسے دو لوگ جو اللہ کے واسطے اور انھوں کے ساتھ ہو رہی قیمت
خریدتے ہیں اور ان میں

روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

اسی راوی نے بھی اسے روایت ہے کہ کہ وہ ایک آدمی اور

يُخْرِجُهُ إِذَا أَمِنَ فِي دَسْتِهِ نَفْسٌ بِذُنُوبِهِ إِنَّهُ أَرْجَعُهُ
بِمَنَافِقِ مِرْقَ الْخَبَرِ الْفَلَسَفَةِ أَوْ أَدْعِيهِ الْجَنَّةَ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَاللَّيْلُ نَفْسِي بَيْنَ يَدَيَّ وَلَا أَدْرِي أَمَّا
الْمُؤْمِنِينَ لَا يَطْلُبُونَ نَفْسَهُمْ أَنَا يَحْتَفِلُونَ أَمَّا
أَجِدُ مَا خَلَعْتُ عَلَيْهِ مَا كُنْتُ خَلَعْتُ حَتَّى تَسْرِبَ
تَحْتَ رَأْفَتِي مَيْسِلُ اللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بَيْنَ يَدَيَّ وَلَا
أَنَا أَكُنْتُ فِي مَيْسِلِ اللَّهِ شَقًّا أَهْلِي شَقًّا أَكُنْتُ شَقًّا
أَهْلِي شَقًّا أَكُنْتُ شَقًّا أَهْلِي شَقًّا أَكُنْتُ شَقًّا

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَاللَّيْلُ نَفْسِي بَيْنَ يَدَيَّ وَلَا أَدْرِي أَمَّا
الْمُؤْمِنِينَ لَا يَطْلُبُونَ نَفْسَهُمْ أَنَا يَحْتَفِلُونَ أَمَّا
أَجِدُ مَا خَلَعْتُ عَلَيْهِ مَا كُنْتُ خَلَعْتُ حَتَّى تَسْرِبَ
تَحْتَ رَأْفَتِي مَيْسِلُ اللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بَيْنَ يَدَيَّ وَلَا
أَنَا أَكُنْتُ فِي مَيْسِلِ اللَّهِ شَقًّا أَهْلِي شَقًّا أَكُنْتُ شَقًّا
أَهْلِي شَقًّا أَكُنْتُ شَقًّا أَهْلِي شَقًّا أَكُنْتُ شَقًّا

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَاللَّيْلُ نَفْسِي بَيْنَ يَدَيَّ وَلَا أَدْرِي أَمَّا
الْمُؤْمِنِينَ لَا يَطْلُبُونَ نَفْسَهُمْ أَنَا يَحْتَفِلُونَ أَمَّا
أَجِدُ مَا خَلَعْتُ عَلَيْهِ مَا كُنْتُ خَلَعْتُ حَتَّى تَسْرِبَ
تَحْتَ رَأْفَتِي مَيْسِلُ اللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بَيْنَ يَدَيَّ وَلَا
أَنَا أَكُنْتُ فِي مَيْسِلِ اللَّهِ شَقًّا أَهْلِي شَقًّا أَكُنْتُ شَقًّا
أَهْلِي شَقًّا أَكُنْتُ شَقًّا أَهْلِي شَقًّا أَكُنْتُ شَقًّا

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَاللَّيْلُ نَفْسِي بَيْنَ يَدَيَّ وَلَا أَدْرِي أَمَّا
الْمُؤْمِنِينَ لَا يَطْلُبُونَ نَفْسَهُمْ أَنَا يَحْتَفِلُونَ أَمَّا
أَجِدُ مَا خَلَعْتُ عَلَيْهِ مَا كُنْتُ خَلَعْتُ حَتَّى تَسْرِبَ
تَحْتَ رَأْفَتِي مَيْسِلُ اللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بَيْنَ يَدَيَّ وَلَا
أَنَا أَكُنْتُ فِي مَيْسِلِ اللَّهِ شَقًّا أَهْلِي شَقًّا أَكُنْتُ شَقًّا
أَهْلِي شَقًّا أَكُنْتُ شَقًّا أَهْلِي شَقًّا أَكُنْتُ شَقًّا

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَاللَّيْلُ نَفْسِي بَيْنَ يَدَيَّ وَلَا أَدْرِي أَمَّا
الْمُؤْمِنِينَ لَا يَطْلُبُونَ نَفْسَهُمْ أَنَا يَحْتَفِلُونَ أَمَّا
أَجِدُ مَا خَلَعْتُ عَلَيْهِ مَا كُنْتُ خَلَعْتُ حَتَّى تَسْرِبَ
تَحْتَ رَأْفَتِي مَيْسِلُ اللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بَيْنَ يَدَيَّ وَلَا
أَنَا أَكُنْتُ فِي مَيْسِلِ اللَّهِ شَقًّا أَهْلِي شَقًّا أَكُنْتُ شَقًّا
أَهْلِي شَقًّا أَكُنْتُ شَقًّا أَهْلِي شَقًّا أَكُنْتُ شَقًّا

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اگر کوئی نکل کر میرے ساتھ ایمان لے لے دیر سے بغیر دل کی
تسکین کے رہیں انکو واپس لوں گا جبکہ انکو لوہے کی غنیمت
حاصل ہو جائے انکو غنیمت میں داخل کر دوں گا۔ (متفق علیہ)
اسی زبیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا میں نے اپنے آپ کو جس کے بغیر میں میری جان ہے اگر اس بہت کا
خوف نہ ہو کہ ہمارے دل میں سے بہت سے ایسے آدمی ہیں ان کے
نفس خوش نہیں ہونے کہ وہ محبت سے پیچھے رہیں وہ میری سوا ہی نہیں رہا
کوئی کو سو کر وہ میں کسی ایسے شکر سے پیچھے نہ ہوں جو شکر کی راہ
میں چلا رہا ہے میں ذات کی قسم مجھے وہ بھی میری جہان سے ہے اگر
بہت زبردست لکھا ہوں کہ شکر یہ تو کیا ہوا کہ ہر روز کوئی نہ ہو ہمارا
جائز ہوتا کہ ہمارا ہر روز ہر روز کوئی نہ ہو ہمارا ہر روز ہمارا
صحت سبیل بن سکتا ہے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اللہ کی راہ میں ایک دن جو کچھ کرے کرنا تو دنیا و ما عینا سے بہتر
ہے۔

(متفق علیہ)

حسنہ نسائی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا اللہ کی راہ میں ایک دن جو کچھ کرے کرنا تو دنیا و ما عینا
سے بہتر ہے۔

(متفق علیہ)

عزیز سلطانی ناری سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے ایک دن اور ایک رات اللہ کی راہ میں
جو کچھ کرے کرنا ایک مہینہ کے روزوں اور انعام سے بہتر ہے اگر نہ
جانتے ہیں اس کا ثواب جاری رہتا ہے جس کو وہ رہتا تھا اس کا روزی
اس پر جاری کیا جاتا ہے اور سزا گنہگار کے خوف سے امن میں رہتا
ہے۔ روایت کیا، انکو نسخہ ملے۔

حضرت ابو یوسفؒ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کسی بندہ کے لئے دو قدم اللہ کی راہ میں گردن کوڑھیں جو سے ہر گز
و آگ پیچھے۔

روایت کیا اس کو بخاری نے

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر اس کا نقل کرنے والا کلمہ درخیز میں جمع نہیں ہوئے گا۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

اسی کو ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں سے بہترین زندگی اس شخص کی ہے جو اللہ کی راہ میں اپنے گھوڑے کی یا گاوڑے کی بکری کے بکڑے کے سب کو بیچ کر اور خوف کی یا رستہ کے گھوڑے کی پشت پر بیٹھ کر اس طرف اُڑے گا جسے نقل ہوئے کو تلاش کرے اگرچہ اسے اور دوسرے کے گناہ کی طرح مرنا و مینا تا سب بڑا آدمی ہے جو اللہ بڑا کردہ ہو اور جس سے کسی ایک چوٹی میں بیٹھ کر لڑنے لڑنے کا ہرگز کام نہ ہو بلکہ وہ لوگوں سے کسی ایک طرف ہی رہے اور کلمہ کہے نہ کرے اگرچہ اسے اپنے آپ کی زندگی کے لیے یا کسی اور کی موت یا جسد نہیں ہے بلکہ اس کی طرف سے کلمہ کہے اور روایت کیا اس کو مسلم نے۔

نیز ابن ماجہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں حجاز کے لئے جاؤ جس نے عمل کرنا درست کیا اس نے حجاز کیا۔ جو غزوئی کے گھوڑے اس کا خیر فرما دے اس سے بھی جا دیا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ہرگز مالوں کی غور تہ کی عزت میں بیٹھ جائے وہ لوگوں پر اس کا ہواں کی ہرج ہے۔ بیٹھے والوں میں کوئی آدمی نہیں جو حجاز کے لئے اُڑے جس سے کسی شخص کا خیر نہ رہے اس کے مال میں نہ رہے اس کی ضمانت نہ کرے کسی غزوئی صحت کے دن اس کے لئے نہ ہو اگرچہ اسے جانے کہ اس دن اس کے عملوں سے جو چاہے گئے لیکن اس پر عمل کیا جائے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں حجاز کے لئے جاؤ جس نے عمل کرنا درست کیا اس نے حجاز کیا۔ جو غزوئی کے گھوڑے اس کا خیر فرما دے اس سے بھی جا دیا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

۱۱۱۱۱۱ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْجِيكَ كَلِمَةٌ وَلَا قِتْلَةٌ فِي الشَّوَابِ إِلَّا

۱۱۱۱۱۱ وَ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَعْدِ مَكَاثِ النَّاسِ لَعْنَةُ جُلِّ مُبْذِلٍ عَيْنُكَ قَدْ سَبَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِطَلَبِ عَيْنٍ عَلَيْهِ كَلِمًا صَبَّحَ شَيْعَةً أَوْ فَرَحًا تَطَاوَعَتِ يَلْتَفِي الشَّعْلُ وَ الْمُتَوَعُّطُ مَطْلُكًا أَوْ دَجْلًا فِي حَيْثُ فِي النَّاسِ كَلِمَةٌ مِنْ هَذِهِ الشَّعْرَةِ وَ يُطَيَّرُ وَ إِيَّاهُ طَيَّرَ الْأَوْصِيَّةُ يَتَعَدَّى الشَّلَاةَ وَ يُؤَقِّدُ الشَّرَّكَ وَ يُقَبِّلُ رَسْمًا حَتَّى يَأْتِيَهُ الْيَقِينُ نَيْسَ مِنَ النَّاسِ إِلَّا فِي خَيْرٍ.

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۱۱۱۱۱ وَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَابِدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَشَّرَ خَاوِيَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَغُرَ عَزَاؤُهَا وَ حَتَّى خَلَّتْ خَاوِيَةً فِي أَطْلَبِ قَتْلَةٍ خَاوِيَةٍ

(متفق علیہ)

۱۱۱۱۱۱ وَ عَنْ يَزِيدَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُرْمَتُهُ يَسَارُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى تَعْلِيلِهِمْ لَعَنُوا أُمَّةً أَهْلَهُ وَمَا مِنْ رَجُلٍ تَرَى النَّاسَ عِدِينَ يَخْلَعُونَ أَجْدَادَهُمْ أَلْمَجَاهِدِينَ فِي أَهْلِ قِيَامَتِهِ فِيهِمْ إِلَّا وَفَّقَ لَهُ دَوْلَةً قِيَامَتِهِ مِمَّا خُشِيَ مِنْ حَتْلِهِ مَا شَاءَ وَ مَا خُشِيَكَ.

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۱۱۱۱۱ وَ عَنْ أَبِي مُسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ وَجُلٌّ بِنَاقَةٍ فَخَسِرَتْهُ فَكَانَ خَبْرٌ فِي مَهْرَبِهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعُ حَبَابَةٍ نَاقَةٍ طَلْحًا مَحْطُومَةً.

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۱۱۱۱۱۱ وَ عَنْ أَبِي سَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ بَعْثًا إِلَى بَنِي لُحْيَانَ مِنْهُمْ هَذَا يَلِي فَقَالَ
لَيْسَ بِي مِنْهُمْ وَلَيْسَ بِي مِنْهُمْ أَحَدٌ هَذَا أَتَوْهُ بِبَنِي لُحْيَانَ
(ذَكَرَ أَهْلُ الْبَيْتِ)

۳۳۳۳ وَحَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَيَّرَ هَذِهِ الْمَدِينَةَ قَانِنًا
يُقَالُ لِي عَلَيْهَا وَصَلَاتُهُ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ حَقٌّ مَقْضُومٌ
الْشَّامَةِ - (ذَكَرَ أَهْلُ الْبَيْتِ)

۳۳۳۳ وَحَدَّثَنَا أَبُو حُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَيَّرَ هَذِهِ الْمَدِينَةَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
بَيْنَ يَدَيْكُمْ فِي سَبِيلِهِ (ذَكَرَ أَهْلُ الْبَيْتِ مَا تَقْبَلُهُ وَبِحُرَّةِ
يُحْيِي دِمَا لَلْوَنَ لَوْنُ الشَّامِ وَالرَّيَّةُ حُرَّةٌ يَحْيِي أَيْضًا -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۳۳ وَحَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَعْبَادٍ خَلَّ الْجَنَّةَ يَجُوزُ
أَنْ يَجِيعَ إِلَى الشُّبْحِ وَلَهُ مَا فِي بِلَادِي عَيْنِ شَيْخٍ
إِلَّا الشُّبْحُ يَمُوتُ أَنْ يَجِيعَ إِلَى الْمَاءِ فَيَمُوتُ
عَلَى مَرَاتٍ لِيَا بَنِي مِثْلَ الشُّبْحِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۳۳ وَحَدَّثَنَا مُسْرُوْقٌ قَالَ سَأَلْنَا عَمْرًا بْنَ مَرْثَدٍ
مُسْلِمًا وَحَدَّثَنَا هُذَيْفَةُ بْنُ غَزَاةٍ وَنَا ثَعْلَبَةُ بْنُ الْخَضِرِ
قَالَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَالُ بِلَادِ أَعْيَانٍ وَفَسَدَتْ لَهُمْ
يُذَكَّرُونَ رَأْيَهُ عَلَى بِلَادِهِمْ لَنَا عَنْ هَذَا قَالَ رَسُولُ
قَالَ أَرْوَاهُ عَنْهُ فِي
أَجْوَدَ عَلَيْهِمْ فَخَرَّجَاهُ عَنْ بِلَادِهِمْ فَخَلَقَهُ بِالْعَرَبِ
شَرُّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ شَرُّهُمْ حَيْثُ مَا وَجَدُوا إِلَى
بِلَادِ الْعَرَبِ وَلَيْسَ بِالْعَرَبِ وَبِلَادِهِمْ وَبِلَادِهِمْ
فَقَالَ هَلْ يَمُوتُونَ شَيْخًا هَالِكًا أَوْ شَيْخًا لَيْسَ بِهِ
وَمَنْ شَرُّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ شَرُّهُمْ بِلَادِهِمْ فَخَلَقَهُ
بِهِمْ مَرَاتٍ فَلَمَّا دَاوَاهُ شَرُّهُمْ لَنَا خَرَجُوا

بنو لحيان کی طرف ایک شکر بھیجے گا اور ان کے فرما دو آدمیوں میں ایک
جائے اور ثواب شکر کے ہوگا۔

روایت کیا اسکو مسلم نے:
حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا میں نے یہ شہر قائم کر رہا ہوں مسلمانوں کی ایک جماعت ہمیشہ اوقاف
رہے گی یہاں تک کہ ان کی امت قائم ہو جائے گی۔

روایت کیا اسکو مسلم نے:
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اللہ کی راہ میں کوئی شخص زخمی نہیں کیا جاتا اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے
جو اچھی راہ میں زخمی ہو جائے گی اس کی موت کے دن اسے کاس حال
میں کر اسکے رخصت ہونے پر ہوا ہوگا۔ رنگ خون کا ہوگا اور وہ مشک کی
میراں۔ (متفق علیہ)

حضرت ہزیرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کوئی ایسا شخص نہیں جو خستہ حال ہو اس بات کو پسند نہ کرے کہ دنیا
کی طرف لوٹے اسی کی سبیل وہ چیز جو جو دنیا میں ہے، مگر اللہ
کو پسند ہے کہ دنیا کی طرف لوٹے اور وہ بار بار جاسے اس سے کہ وہ
شہادت کا ثواب دیتا ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت مسروق سے روایت ہے کہ ہم نے عبداللہ بن مسعود سے اس
آیت کے تفسیر دریافت کیا اور زبیر بن عوف کو جو اللہ کے راہ میں
جاسے گئے ہیں مردہ ہو کر وہ دنیا میں اپنے پیارے لوگوں کے دل زدق نہیں
جاسے ہیں ان کو آیت تک۔ اس نے کہا کہ وہیں سب سے بدوں کے
شہر میں ہیں عرش کے نیچے ان کے لیے تہذیبیں لگائی گئی ہیں جن
سے چاہتے ہیں جنت کے پورے کھدے ہیں میرا ان تہذیبوں کی طرف
نکلا چلے گئے جو وہ ان کا ہر دور نگاہ کی طرف جہاد فرماتے کسی بات
کو خواہش رکھتے جو انہوں نے کیا ہم کسی چیز کو خواہش نہیں کیا جو ان
سے چاہتے ہیں جنت کے پورے کھدے ہیں ان کو تہذیبیں لگائی گئی ہیں
طرح فرمے گا کہ وہ دیکھیں گے کہ ان کو کچھ نہیں جانتا ہے یا ان
کے لیے اسے جہاد سے پروردگار جہاد سے ہیں کہ تو ہمارے روجوں کو

مرستہ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت محمد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نبی اور کھانے والوں کی والدین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نبی اور کھانے والوں کے نبی آپ کو کھانے کے متعلق نہیں بلکہ درود بردار نبی میں شہید ہو گیا تھا اسکا منہ تیرن تھا اگر وقت میں سے نبی ہر کدال اور اگر وہ اس کے علاوہ میں سے میں دوسرے کی کوشش کرتی ہوں آپ نے فرمایا اسے اربعہ جنت میں بہشت سے باغیوں و درویشوں

زور میں ملے گی۔

فہر اظہر۔
وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ التَّوْبَةَ بَيْنَكَ وَالْجَنَّةِ وَهِيَ أَمْرٌ حَالِيكَ بِحَبْلِ سُرَّةِكَ أَمْكُوا التَّوْبَةَ حَتَّى تَلَهُ حَبْلَهُ وَتَلَهُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْبِيَاءِ مَا تَنْبِئُونَ عَنْ سُرَّةِ دَاوُدَ قِيلَ يُؤْمِنُ بِهَا أَسَابَهُ ثُمَّ قُرْبَ دَاوُدَ كَانَ فِيهِ الْخَشْيَةُ حَبْرُوتٌ وَأَنَّ كَانَ عَزِيزٌ إِلَيْكَ الْجَنَّةِ مَا غَلِبَ فِي السَّكَاةِ فَقَالَ يَا أَمْرُكَ حَبْرُوتٌ زَيْدًا بِحَبْرَاتٍ فِي السَّكَاةِ وَدَفْعَ بَيْنَكَ أَسَابَهُ النَّصْرَةَ مِنْ قَوْلِ اللَّهِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَامَتْ حَبْرُوتٌ تَبْعًا لِلْخَرَجِ عَنِ الْبَيْتِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ دَاوُدَ جَاءَ الْخَرَجُ حَتَّى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمُوا إِلَى جَنَّتِي سَرَّحْنَا النَّسْرَةَ وَالْأَنْبِيَاءُ قَالُوا مَعِي بَيْنَ الْخَرَجِ بَيْنَهُ فَفَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بَيْنَهُ حَبْرُوتٌ قَوْلُكَ بَيْنَهُمْ قَالَ لَا وَاعْلَمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَّلَ جَاءَ أَنِّي أَكُونُ مِنْ أَهْلِهِ قَالَا قَالَتْ مَعِيَ أَهْلِي قَالَا فَأَخْرَجَهُ ثُمَّ رَأَى بَيْنَهُ قُرْبَهُ حَبْرُوتٌ يَأْكُلُ طَائِفَتٌ هُمْ قَالُوا لَيْسَ أَتَلْعَبُ حَتَّى أَكُلَ تَسْكُرَاتِي إِذَا مَا لَعِبْتُ حَبْرُوتٌ قَالَا خَرَجَ بِمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ النَّسْرَةِ ثُمَّ قَالَتْ بَيْنَهُ حَبْرُوتٌ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَامَتْ حَبْرُوتٌ تَبْعًا لِلْخَرَجِ عَنِ الْبَيْتِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ دَاوُدَ جَاءَ الْخَرَجُ حَتَّى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمُوا إِلَى جَنَّتِي سَرَّحْنَا النَّسْرَةَ وَالْأَنْبِيَاءُ قَالُوا مَعِيَ بَيْنَ الْخَرَجِ بَيْنَهُ فَفَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بَيْنَهُ حَبْرُوتٌ قَوْلُكَ بَيْنَهُمْ قَالَ لَا وَاعْلَمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَّلَ جَاءَ أَنِّي أَكُونُ مِنْ أَهْلِهِ قَالَا قَالَتْ مَعِيَ أَهْلِي قَالَا فَأَخْرَجَهُ ثُمَّ رَأَى بَيْنَهُ قُرْبَهُ حَبْرُوتٌ يَأْكُلُ طَائِفَتٌ هُمْ قَالُوا لَيْسَ أَتَلْعَبُ حَتَّى أَكُلَ تَسْكُرَاتِي إِذَا مَا لَعِبْتُ حَبْرُوتٌ قَالَا خَرَجَ بِمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ النَّسْرَةِ ثُمَّ قَالَتْ بَيْنَهُ حَبْرُوتٌ

روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی اور کھانے والوں کی والدین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نبی اور کھانے والوں کے نبی آپ کو کھانے کے متعلق نہیں بلکہ درود بردار نبی میں شہید ہو گیا تھا اسکا منہ تیرن تھا اگر وقت میں سے نبی ہر کدال اور اگر وہ اس کے علاوہ میں سے میں دوسرے کی کوشش کرتی ہوں آپ نے فرمایا اسے اربعہ جنت میں بہشت سے باغیوں و درویشوں زور میں ملے گی۔

وَسَمِعَ قَالَ يَوْمَ الْقَعْرِ لَا هَيْجَرَ دَعَا الْقَعْرِ وَنُكِنَ
جِهَادًا وَبَيْتَهُ وَرَأَى اسْتَفْضَاءَهُ فَاسْتَفْضَاءَهُ
(مَشَقَّقٌ عَلَيْهِ)

نے فتح کر کے دن فرما، فتح کر کے جہاد نہ تھی ہے لیکن جہاد اور
بیت ہے۔ (وہیں وقت تم کو جہاد کی طرف بلا جائے گا۔)
(مَشَقَّقٌ عَلَيْهِ)

دوسری فصل

حضرت عمرؓ بن خطابؓ کی جہاد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا میری امت کی ایک جماعت جہاد میں براتی ہے گی اور غالب
ہوے گی جو ان سے دشمنی کرے گا۔ یہی ایک دن کا فریاد تھا کہ
سفر راتنی کرے گا۔

(روایت کیا، مگر ابوہریرہؓ سے)

حضرت ابوہریرہؓ بن ابی سلمہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے فرمایا میں نے
جہاد میں اپنے کسی عہدہ کو اسلحہ سے روایت کیا ہے اور نہ ہی اس کے ساتھ عہدہ
کے گھر میں اس کا ہتھیار رکھا ہے۔ یہ سن کر میں نے اسے اپنے اپنے گھر میں
مختص جہاد کے لئے لے گیا۔ (روایت کیا، مگر ابوہریرہؓ سے)

حضرت ابن عباسؓ بن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے فرمایا میں نے
ساتھ اپنے ہوا میں بولوں اور زبانوں کے ساتھ جہاد کرو۔ روایت کیا
اس کو ابوہریرہؓ بن ابی سلمہؓ سے روایت کیا۔

حضرت ابوہریرہؓ بن ابی سلمہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے فرمایا میں نے
کو جہاد کے لئے لے گیا۔ (روایت کیا، مگر ابوہریرہؓ سے)
یہ روایت غریب ہے۔

حضرت قتادہؓ بن عبد اللہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے فرمایا میں نے
فرمایا میری امت کو اس کے گھر پر چڑھ کر جہاد کرے گا۔ یہ سن کر میں نے
میں کو گھبرا کر کہا کہ تم اس کے لئے تیار رہو۔ (روایت کیا، مگر ابوہریرہؓ سے)
یہ روایت غریب ہے۔ (روایت کیا، مگر ابوہریرہؓ سے)
(روایت کیا، مگر ابوہریرہؓ سے)

حضرت عمارؓ بن عبد اللہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے فرمایا میں نے
عہدہ کے لئے لے گیا۔ (روایت کیا، مگر ابوہریرہؓ سے)

وَسَمِعَ قَالَ يَوْمَ الْقَعْرِ لَا هَيْجَرَ دَعَا الْقَعْرِ وَنُكِنَ
جِهَادًا وَبَيْتَهُ وَرَأَى اسْتَفْضَاءَهُ فَاسْتَفْضَاءَهُ
(مَشَقَّقٌ عَلَيْهِ)

(روایت کیا، مگر ابوہریرہؓ سے)

وَسَمِعَ قَالَ يَوْمَ الْقَعْرِ لَا هَيْجَرَ دَعَا الْقَعْرِ وَنُكِنَ
جِهَادًا وَبَيْتَهُ وَرَأَى اسْتَفْضَاءَهُ فَاسْتَفْضَاءَهُ
(مَشَقَّقٌ عَلَيْهِ)

وَسَمِعَ قَالَ يَوْمَ الْقَعْرِ لَا هَيْجَرَ دَعَا الْقَعْرِ وَنُكِنَ
جِهَادًا وَبَيْتَهُ وَرَأَى اسْتَفْضَاءَهُ فَاسْتَفْضَاءَهُ
(مَشَقَّقٌ عَلَيْهِ)

وَسَمِعَ قَالَ يَوْمَ الْقَعْرِ لَا هَيْجَرَ دَعَا الْقَعْرِ وَنُكِنَ
جِهَادًا وَبَيْتَهُ وَرَأَى اسْتَفْضَاءَهُ فَاسْتَفْضَاءَهُ
(مَشَقَّقٌ عَلَيْهِ)

(روایت کیا، مگر ابوہریرہؓ سے)

وَسَمِعَ قَالَ يَوْمَ الْقَعْرِ لَا هَيْجَرَ دَعَا الْقَعْرِ وَنُكِنَ
جِهَادًا وَبَيْتَهُ وَرَأَى اسْتَفْضَاءَهُ فَاسْتَفْضَاءَهُ
(مَشَقَّقٌ عَلَيْهِ)

(روایت کیا، مگر ابوہریرہؓ سے)

وَسَمِعَ قَالَ يَوْمَ الْقَعْرِ لَا هَيْجَرَ دَعَا الْقَعْرِ وَنُكِنَ
جِهَادًا وَبَيْتَهُ وَرَأَى اسْتَفْضَاءَهُ فَاسْتَفْضَاءَهُ
(مَشَقَّقٌ عَلَيْهِ)

سے سنا سنا کرتے تھے گھوڑوں کی چیتانی کے بلوں کو، نرانا کی عینیں اور نرانا کی ٹوہیں۔ ہلن کی ٹوہیں، ان کی خور پاں، جہیں اور ان کی جلیاں ان کے گھر میں آج کا عیش میں اور ان کا پیشہ نرانا میں جوتا کی رنگی ہوئی ہے۔ روایت کیا: حکمو الوداؤ نے۔

حضرت ابو دہب جنتی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضور کو گویا بدھو۔ ان کی کہش میں چونکہ حضور پر ہوا بدھ صبر کرو یا عجز کی جگہ آپ نے انفعال کا غلط فرمایا۔ ان کے لیے جو گناہاں اور اور ان کی گردنوں میں ان کے لیے بندھوا۔ روایت کیا اسس۔ کو لڑو اور نور شمس کے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 آپؐ کے متعلق بتائے کہ جو آدمی کسی عورت کے ساتھ خاص نہیں کرے گا
 وہ عورتوں کے ساتھ ہم کوٹھوڑیاں کھائے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارجمند کوٹھوڑیاں بہت شکر کیں۔ روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارجمند کوٹھوڑیاں کھائیں۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک حجر مبارک دیا گیا آپؐ کی ہوا سوار ہوئے علیؓ نے ان کی لگ کر بیٹھ کر ان کو گھڑیا
دیہستہ رکھیں جنہوں نے بھی ہرگز کیش جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ایسا کام وہ کرتے ہیں جو نہیں جانتے۔

زمہ دہانت کیا اس کو الوداد اور شہادت ہے

حضرت دینی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعویذ کا قبضہ چاندی کا تھا۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد، نسائی، لاہور دارمی نے۔

[illegible]

حضرت صاحبزادہ بن زید سے دعائیت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اُحد کے دل دوزخ میں نہیں آئے، ایک کو دوسری پر بھی رکھا تھا۔

دَوْلَةُ الْبُلْغِيَّةِ عَلَى الْإِسْلَامِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْسُرُوا
نَوَاحِي الْعَيْلِ وَلَا عَمَارَةَ الْأَنْدَالِ بِإِسْلَامِيَّةٍ وَلَا سُلْطَانِيَّةٍ
مَدَائِيحُهَا وَلَا عَمَارَةَ ضَرْحِهَا وَلَا وَهْجَ تَوْبِيخِهَا مَعْقُودِ
قِيَمَاتِهَا بِالسُّلْطَانِ (رَدِّ الْوَهْجِ الْوَحْدَانِي)

وَمِنْ لَدُنِّي وَأُخْبِرَ الْجَبَّارِ قَالَ قُلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيَهُمُ الْغُيُوبَ وَأَمْسِكُوا بِنُجْوَاهُمَا وَأَعْلَاجُهَا وَقَالَ كُفَّابُهَا وَقُلْتُ وَهَذَا ذِكْرُ مَقَامٍ وَهَذَا ذِكْرُ مَقَامٍ -

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيحَ تَارِخًا لَآتٍ لِيُغْشِيَ السَّحَابَ زُفْرًا ۖ

[illegible]

وَمِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ مَنْ لَا يَبْعِدُ عَنْهُ مَسِيرٌ
مِنْ الْبَيْتِ مَنْ لَا يَبْعِدُ عَنْهُ مَسِيرٌ
وَمِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ مَنْ لَا يَبْعِدُ عَنْهُ مَسِيرٌ

[illegible]

وَمِنْ أَشْيَاءِ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنَّهُ نَزَّلَ فِي هَٰذِهِ الْقُرْآنِ الْفَصْلَ الْكَبِيرَ ۝١٠٠

روایت کیا مگر ابو داؤد نے۔

ابن ماجہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا برائے
سیاہ اور عجیب نشان سفید تھا۔

روایت کیا جس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت موسیٰ بن جیدہ مولیٰ محمد بن قاسم سے روایت ہے کہ مجھ کو محمد بن
قاسم نے براہین حاضریہ کے بارے میں پوچھا کہ اس سے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے نشان کے متعلق سوال کروں اس نے کہا کہ نشان سیاہ
کا جو کہ تمہارا قسم فرماتے۔ روایت کیا جس کو احمد، ترمذی
اور ابو داؤد نے۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھنکھانے والی آواز
اور آپ کا نشان سفید تھا۔ روایت کیا اسکو ترمذی، ابو داؤد
اور ابن ماجہ نے۔

ظَاهِرٌ بَيِّنًا. (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كَانَتْ رَأْسُهُ خَضِرًا
اللَّهُ عَلَى اللَّهِ حَلَبٌ وَسَلَمَةُ سَوْدٌ وَرَأْسُهُ أَيْضًا.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كَانَتْ رَأْسُهُ خَضِرًا
وَالْعَاصِمُ قَالَ بَعْضُ بَنِي الْعَاصِمِ فِي الْبَرَاءِ
بَيْنَ عَازِمِ بْنِ سَالَةَ عَنْ رَأْيِهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَوْدٌ وَرَأْسُهُ أَيْضًا.

ثُمَّ قَالَ: (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كَانَتْ رَأْسُهُ خَضِرًا
وَالْعَاصِمُ قَالَ بَعْضُ بَنِي الْعَاصِمِ فِي الْبَرَاءِ

تیسری فصل

حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے
کے بعد حضوروں سے بڑھ کر کوئی چیز محبوب نہ تھی۔ روایت کیا
اسی و انس نے۔

حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے
پر کمان تھی آپ نے ایک دیکھ کے اچھریں فارسی کمان دیکھی آپ
نے فرمایا یہ لباس مسکو چھیک دے اور تم اسکو اسی جیسی کوڑ
پکڑو اور کمان بیڑوں کو مار پکڑو ان کے ساتھ توڑے جانے
دن میں دوسرے کا درگم گھسوں میں بکھڑے گا۔ روایت کیا جس
کو ابن ماجہ نے۔

عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ فِيَّ شَيْءٌ إِلَّا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ النَّبِيِّينَ

أَنْخَبِلَ. (رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ)

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَتْ رَأْسُهُ خَضِرًا
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ عَرَبِيَّةٌ قَدْرًا وَجَدَ
بَيْنَهُ قَوْمًا قَادِمِينَ عَلَى مَا هَذِهِ أَشْبَهَ مَا
عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ وَأَشْبَهَ مَا قَوْمُ مَا سَرِ النَّاسِ فَأَنْدَا
فِيهِ أَنَّ اللَّهَ لَكُمْ بِهِ فِي الرِّبَا وَمِنْكُمْ لَكُمْ فِيهِ
الْبَدَا. (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

سفر کے آداب کے بیان میں

کتاب آداب السفر

پہلی فصل

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
غزوہ تبوک میں ہجرت کے دن اپنے قے آداب ہجرت کے دن

عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي بَالٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي غَزَاةٍ تَبُوكَ وَكَانَ

يُحِبُّ أَنْ يُخْرِجَهُ لَعِينٍ .
(۱۵۱۰) (بخاری)

۱۵۱۰ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
مَنْ أَمَرَ غَنِيَةً أَوْ سَفِيهَةً بِمَكْرٍ لِقَوْمٍ مَا فِي أَوْحَادِهِ
مَكْرَهُهُمْ سَاءَ مَا كَانَتْ يَدَايِي وَخَدَايَ .
(۱۵۱۰) (بخاری)

۱۵۱۱ مَوْلَى أَبِي عُسَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُضَيِّبُ أُمَّتَكَ رَفَقَةً بَيْنَنَا
وَبَيْنَهُمْ وَلَا حَرَمَ .
۱۵۱۲ مَوْلَى أَبِي عُسَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
قَدْ أَجْرَسَ مَرْأَتِي مَرْأَتِي مَرْأَتِي .

(۱۵۱۲) (بخاری)

۱۵۱۳ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَخْبُشُ أَشْطَلُهُ
فَارْتَمَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ
يُفْهِمُ فِي الْبَيْتِ بَيْتِي قَدْ دَخَلَ مِنْ كُنْزٍ وَفِيهِ دَخَلَ
الْأَفْطَحُ .

۱۵۱۴ مَوْلَى أَبِي عُسَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَأَلْتُمْ فِي الْخُطْبَةِ فَأَعْلُوا
أُذُنَ خَيْفَ حِينَ الْأَرْحَمِ وَأَوْسَا هَذَا عِدَّةً فِي الْقَتْلِ
فَأَسْرَعُوا عَلَيْهَا الْخَيْرُ وَارْتَمَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْبُحْرَانُ فِي الْقَرْطِ طَرَفُ اللَّهِ وَأَتَى مَا أَيْ أَسْمَاءُ
بِأَسْمَاءَ فِي وَهْمٍ رَدَّ مَا هُوَ سَعِي فِي الشَّيْءِ فَابْدَأَ بِهَا
يَحْيَى .

۱۵۱۵ مَوْلَى أَبِي سَلِيمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
فِي سَكْرِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَمُتْ وَأَدَّ جَدَّ
رَجُلٍ غَنِيٍّ أَحَبَّ حَتَّى يَكُونَ بِسَبِيلِ شَيْءٍ الْفَقْرَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَأْيِ مَعْنَى الْفَقْرِ
طَعْمُ قَيْدِهِ عَنْ عِيْنٍ لَمْ يَطْعَمْهُ وَهُوَ كَانَتْ

لَحْنًا بَسْمًا كَوْنَهُ شَيْءٌ .

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

سنہ ۱۰۰۰ھ میں حضرت ابو سہلؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ لو کہ میں کوئی شخص کی خدمت میں جوں
جوں آتا ہوں تو اس کو اس کی ساری دولتیں لوٹ لیتا ہوں۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت ابو سہلؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ میں نے اپنے لئے کوئی چیز نہیں چاہی کہ جس کے ساتھ لانا نقص ہو۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

اسی روایت سے روایت ہے کہ فرمایا لعلی شہیدؓ کہ
باجہ ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو سہلؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ میں نے اپنے لئے کوئی چیز نہیں چاہی کہ جس کے ساتھ لانا نقص ہو۔
کے سوا کوئی چیز نہیں چاہی کہ جس کے ساتھ لانا نقص ہو۔
کے سوا کوئی چیز نہیں چاہی کہ جس کے ساتھ لانا نقص ہو۔

(بخاری)

حضرت ابو سہلؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ میں نے اپنے لئے کوئی چیز نہیں چاہی کہ جس کے ساتھ لانا نقص ہو۔
کے سوا کوئی چیز نہیں چاہی کہ جس کے ساتھ لانا نقص ہو۔
کے سوا کوئی چیز نہیں چاہی کہ جس کے ساتھ لانا نقص ہو۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو سہلؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ میں نے اپنے لئے کوئی چیز نہیں چاہی کہ جس کے ساتھ لانا نقص ہو۔
کے سوا کوئی چیز نہیں چاہی کہ جس کے ساتھ لانا نقص ہو۔
کے سوا کوئی چیز نہیں چاہی کہ جس کے ساتھ لانا نقص ہو۔

لَمْ يَضَلْ رُبُّهُ فَلْيَعْبُدْ بِهِدَى مَعْنَى تَزَادَ لَكَ قَاتَ قَاتَ كَذَلِكَ
مِنْ أَشْكَابِ الْغَالِيَةِ حَتَّى دَأَبَتْ أَفْئِدَةَ الْأَعْيُنِ بِرُحْمٍ حَتَّى
فِي صَلْبٍ (۱۰ وَلَا مِثْلَهُ)
۴۶۲ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْرُ وَصَلَةُ هَيْئَةِ الْقَدَمِ يَنْتَعِ
أَحَدُكُمْ تَوَسُّعَهُ وَصَعَابَتَهُ وَشَرَّهَا فَإِنَّهُ لَا يُلَاقِي نِعْمَةً
حِينَ دَخَلَ فِيهَا حَتَّى يَلْغِي أَهْلِيهِ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۶۳ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَاوَيْتُ مِنْ سَفَرٍ لَتَقِي
بِعَيْنِي خَلِي يَتِيمَةٍ وَارْتَفَعَتْ فِيمَنْ سَفَرٍ فَسَمِعْتُ
بِأَلْبِهِ فَخَلَقُوا بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ بَقِيَ بِأَحَبِّ أَهْلِهِ
فَأَجْمَعَتْ فَأَزْدَتْ خَلْفَ كَانَتْ فَادْخُلُوا السُّبُحَةَ
ثُمَّ عَلَى وَابْتَدَأَ (رَوَاهُ الْإِسْلَامُ)

۴۶۴ وَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَى النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَهُمَا مَدْرُجًا مَقِيٌّ دَخَلِيهِ

(رَوَاهُ الْإِسْلَامُ)

۴۶۵ وَ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا يَطُوفُ أَحَدُهُمْ لِيَلِدَ فَإِنْ لَا يَلِدْ خَلِي إِلَّا
عَلَى وَلَا أَوْصِيَّتُهُ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۶۶ وَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَلَكَ أَحَدُكُمْ أُنْثَى فَبَيْنَهُمَا فَدَا بَعْدُ
أَهْلَهُ يَلِدَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۶۷ وَ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
إِذَا دَخَلْتَ نِسَاءً فَلَا تَدْخُلْ أَهْلَكَ حَتَّى تَسْتَحِدَّ
أُنْثَى وَ تَسْتَطِيقَ الشَّيْءَ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۶۸ وَ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَامَ

نَبِيٌّ سَلَّمَ عَلَى بَنَاتِهِ كَمَا سَلَّمَ عَلَى بَنَاتِهِ كَمَا سَلَّمَ عَلَى
بَنَاتِهِ كَمَا سَلَّمَ عَلَى بَنَاتِهِ كَمَا سَلَّمَ عَلَى بَنَاتِهِ

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
سفر عذاب کی گواہی ہے کہ میں نے ایک کون کی عینہ اور امی کے
کھانے کے بارے میں سے روایت ہے کہ میں نے کوئی شخص سفر سے پہلے
کو پہنچنے کے بعد اپنے گھر کو نہ آئے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
میں وقت سفر سے واپس تشریف لائے تھے وہ اپنے بیٹے کے زمانہ
کے سفر میں تھے کہ آپ ایک سفر سے واپس آئے تھے
آپ کی خدمت میں آپ کی ایک بیٹی تھیں جسے آپ نے اپنے گھر پر ہی رہا
یہاں پر سفر سے واپس آئے تھے کہ آپ نے اپنے گھر پر ہی رہا
تھے بلکہ آپ کی ایک بیٹی پر چلے گئے تھے۔ روایت کی گئی ہے کہ

اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر
آئے اس میں کہ حضرت صلیبہؓ کے چچے ساری پہنچ گئی تھیں۔

روایت کیا کہ وہ بھانجی تھے

نہیں اس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
رات کو اپنے بیٹے کے پاس تھے کہ آپ نے اپنے بیٹے کو اپنے
آخر روزہ داخل ہوئے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جب تم میں سے کسی ایک کا غائب ہو جائے تو اس کے وراثت کو
اپنے گھر سے آئے

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ایک روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جب تو رات کو اپنے سر پر مل جائے اس کے پاس داخل
ہو۔ یہاں تک کہ بچہ کی غائزہ نہ رہے۔ یہاں تک کہ بال صاف
کرتے۔ پرانہ لوگوں کی کہانی ہے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ایک روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

تشریف لائے اور ایسا گائے ذبح کرتے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

حضرت کعب بن لک روایت ہے بنی تمیمہ کو سفر سے واپس نہ آنے سے غریب کو ہجرت کے وقت میں۔ جب آتے ہیں سب میں ہاتھ اس میں دو گتیں رکھتے۔ پھر لوگوں کی کفالت کے لیے بیٹھتے۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ میں ایک سفر میں بنی تمیمہ کے ساتھ تھا جب محمد بنہ سے وہیں لوگ آئے مجھے فرمایا مسجد میں جا اور اس میں دو گتیں رکھو۔

روایت کیا اس کو بخاری نے،

دوسری فصل

حضرت محمد بن دعا غمدی سے روایت ہے کہ میں انصاری تھے علیہ وسلم نے فرمایا اسے انصاری بہت کے اول روز میں رت اُڑا اور جب آپ کوئی چھو یا برا کشتا بیٹھتے نہ کوئی روز بیٹھتے اور صبح آجڑی تھا چاہل تجارت دن روز چھو کر دو بار ہوگی اور اس کا دل بہت زیادہ ہو گیا۔ روایت کیا اس کو ترمذی و ابو داؤد اور ذری نے۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کو سو کر اُٹھ کر زمین رات کو بیٹھ دی جاتی ہے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت عمر بن شیبہ اپنے باپ سے اس نے چہ دار سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک سوار شیطاں ہے اور دو سوار دو شیطان ہیں اور میں سوار ہانت ہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی و ابو داؤد اور حاکم نے۔

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وقت نیکی صبح سو کر دے سون دو بجے کو اپنا میز و قدر رکھیں۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت ابن عباس بن علی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ

مُنْبَرِشَةً تَحَرُّ جُرُوزًا وَ تَعْرِفُ

(رَوَاهُ ابْنُ خَالٍ)

۳۸۰ عَنْ كَعْبِ بْنِ لَكٍّ قَالَ كَانَتِ الْبَنِي تَمِيمَ عَلَى وَسْمِهِمْ لَا يَفْعَلُ مَرِيضٌ مَعَهُ إِلَّا يَدُ الْإِنْسَانِي فَإِذَا قَامَ مَرِيضٌ أَوَّلَ الْبُحْدِ فَصَلَّى فِيهِ لَكَعْبِ بْنِ لَكٍّ جَلَسَ فِيهِ يَدَايِ

۳۸۱ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَبَدَأَ قَوْمٌ مِنَ الْأَنْبِيَةِ قَالَ رَأَيْتُ دُخَانَ الْمَسْجِدِ فَصَلَّى فِيهِ لَكَعْبِ بْنِ لَكٍّ

(رَوَاهُ ابْنُ خَالٍ)

۳۸۲ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاقَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ يَا رُبَّ الْبَاقِيَةِ يَا بَكْرَةَ هَذِهِ الْبَنِي وَأَيُّهَا الْقَوْمُ الْبَنِي أَوَّلَ الْبُحْدِ فَصَلَّى فِيهِ لَكَعْبِ بْنِ لَكٍّ جَلَسَ فِيهِ يَدَايِ

۳۸۳ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِاللَّحْظَةِ فَإِنَّ الْأَرْضَ تَعْلُو بِالْأَنْبِيَةِ

۳۸۴ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْأَرْضِ كَيْفَ شِطْلَانِ كَيْفَ شِطْلَانِ وَ شِطْلَانِ وَ شِطْلَانِ

۳۸۵ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَتْ مَلَائِكَةُ سَفَرٍ فَلْيُجَبِّدُوا أَحَدُهُمْ

۳۸۶ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۳۷۹ و عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا إِذَا تَوَلَّيْنَا مَسْجِدَنَا لَا
نُحْسِبُهُ حَتَّى يُخَلَّ السَّيْرُ عَلَيْنَا.

(رواہ ابوداؤد)

۳۸۰ و عَنْ مُوَيْيِدَةَ قَالَ بَيْنَ دُحُونِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْشُرِي أَفْجَاءَ مَا دَخَلَ مَعَهُ جَعَلُوا فَقُلْ
يَا رَسُولَ اللَّهِ أَذْكَبُ وَمَا خَرَا الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنَسُ أَتَى بِكَ بَعْضُ رُكَاةَيْكَ الْوَلَا
أَنْ تُبْعَثَ لَهُ لِي قَالَ بَعَثْتُكَ لَكَ فَهَرَيْتَ.

(رواہ الترمذی و ابوداؤد)

۳۸۱ و عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي جَبْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ رَأْسُ
لَشَيْطَانٍ وَ يَبُودُ بِشَيْطَانٍ فَإِذَا مَلَإِ الشَّيْطَانُ
فَقَدْ دَاخَلَهُ يَخْرُجُ حَذَقُهُ بِجَعِيَّاتٍ مَعَهُ لَمَّا
أَمْسَكَ فَلَا يَمْنَعُوهُ الْعَمَلُ أَوْ مَا يَصِيرُ بِأَيْمُونِهِ قَدْ أَقْلَعُ
بِأَمْرِهِ مَعَهُ وَأَمَّا لَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ فَاسِدًا أَكْهَكَ كَانَتْ
مَعِيْنَةً يَقُولُ لَا أَرَأَيْتَ إِنْ هَذَا وَالْأَقْفَاصُ كَيْفَ يَنْسَلُ
النَّاسُ بِالْإِيْتِيَابِ.

(رواہ ابوداؤد)

۳۸۲ و عَنْ سَالِمِ بْنِ مَعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرُوجًا
مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَبَّرَ النَّاسَ أَنَّ سَلَامَةَ
وَقَطَعُوا الظُّلُمَ فَقَبَضَتْ يَدُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَدَّ بِأَيْمَانِهِ فِي النَّاسِ أَنْ هُنَّ خَبَرٌ مَخْرُوجٌ وَقَطَعُ
خَبَرُهُمَا فَلَا جَعْلَ لَهُ.

(رواہ ابوداؤد)

۳۸۳ و عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِنَّا أَجْمَعُونَ مَا كُنْتَ تَرْجُو لَعْنَةُ آدَمَ خَوَاتِمِ
سُفَرِ الْأَقْلِيلِ.

(رواہ ابوداؤد)

حضرت انس سے روایت ہے کہ جب ہم کسی عذرِ اترتے ہیں تو ہم نے
نہ پڑھتے تھے بلکہ ہم کہانوں کے اسباب کو کہتے تھے۔

روایت کیا اس کو ابوداؤد نے

حضرت برید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ
جاریہ تھے ایک آدمی آپ کے ساتھ گواہ تھا اس نے کہا اے
اللہ کے رسول آپ کی پرستش و سحر و جادو وہ دیکھتے ہیں یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں اپنی سواری کی اگلی جانب کا بھوکا بڑا
حق ہے کہ وہ تو کھو کر بے کس کر دے اس نے کہا میں نے آپ جیسے
کر دیا ہے آپ اس پر سوار ہو گئے۔ روایت کیا ابوداؤد نے
حضرت سعید بن ابی جابر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض لوگ شیطانوں کے لیے موت ہیں اور بعض
لوگوں کو قتل کرنے کے لیے ہیں یہ شیطانوں کے کون وہ ہیں جو میری نگاہ
میں نہیں آتے اس لیے کہ میں ان کو دیکھتا ہوں اور ان کے لیے کہ میں ان سے
فرہم کیا ہوتا ہے وہ کسی دانت پر نہیں پڑ لیتے پتے جاتی کہ میں سے
گزر دے کہ کھٹک چلا ہے وہ اس کو سونے میں کرتا۔ اور شیطانوں کے
ٹوٹنے سے نہیں بچا جاتا۔ میرا سنا تھا کہ میرے خیال میں یہ بھرت
اور ان میں سے کہ میں نے کچھ نہ سنا تھا کہ وہ کچھ نہ سنا تھا۔

روایت کیا اس کو ابوداؤد نے

حضرت مسلم بن سواد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے نبی
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ کی لوگوں نے منزلوں کو جنگ کر لیا اور
راستہ کو قطع کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پکارنے والے کو جیسا جو لوگوں میں
اعلان کرتا تھا جو منزل کو جنگ کیا یا راستہ کو قطع کیا اس کا جادو
بھی ہے۔

روایت کیا اس کو ابوداؤد نے

حضرت جابر سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے
ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ بہت عذاب فرماتا ہے اہل پردہ علی بہ حب سحر
والسحر آتے اکل شب ہے۔

روایت کیا اس کو ابوداؤد نے

یہاں اس کے موت و حیات کی خبر پر غور فرمائیے کہ یہ کھڑے ہوئے
فرما، اسے لوگوں کے ساتھ ملنے کی رز د کر، اللہ تعالیٰ نے فرست
ا کھول کر دے، جس پر انہوں نے طومر کر دیا جان و کشت کو مارا
کے سب سے ملے ہے، چہرہ پر اس کا کتاب آسمانی و سہلہ، دیکھانے
و اسے کا بول کر، امت کو شفقت دینے واسطے ان کو شفقت دے۔
ا رہا نہ ہوا کلام و فرما۔

(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کو سے روایت کرتے ہیں، جب کسی قوم سے
جنگ کرتے، ہم وہاں کو تیر تیر کر لیں کرتے تھے یہاں تک کہ آپ صبح
کرتے اور ان کو عرف دیکھتے تھے آپ ان سے ان سے باز رہتے
اگر اذان دے دیتے ان پر حملہ کرتے، اس نے کہا کہ خبر کی روئے سے
ہم و اس کو وہاں پہنچتے، جب آپ کے صبح کی اور اذان پر صبح
سوار ہوئے میں ابو طلحہ کے چپے سوار تھا میرے قدم پر مٹی آئی اور میرے
کے قدم سے ٹپکتے تھے، اس نے کہا سچ کہ ہے جیوں اور بیوں
کو پکڑ لے جب حملوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو روکھ کئے تھے تو اسے
اللہ تعالیٰ نے فتح فرمائی، اسے، انہوں نے طومر کر دیا، پکڑی
جب ان کو دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے
غیر شراب میں ہم بھی قوم کے یہاں ہیں تو کئے ہیں تو اس قوم
کا فتح کر لی ہوئی ہے جو دے دے گئے ہیں۔

(متفق علیہ)

حضرت عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ انہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
و اس کے قتل ایک روز میں منہ میں اس وقت آپ آہ آہی و آہی و آہی
دکرتے آواز دے رہے تھے کہ ہوا میں آواز آئی کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

(روایت کی سکو بخاری سے)

وَمَا أَعْلَمُ أَنَّكَ تَكْرَهُ حَقِّي مَا نَبَأَ النَّبِيُّ نَحْنُ نَحْنُ فِي
النَّاسِ قَدْ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَكْفُرُوا بَيْنَنَا وَبَيْنَ اللَّهِ
وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي قُلُوبِكُمْ قَدْ مَرَدُّوا وَانْقَلَبُوا
أَنَّ النَّبِيَّ شَحَنَ خِلَالِ الشُّيُوفِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ
مُكْرَمٌ الْكِتَابِ وَمُجَرَّبٌ الْكِتَابِ وَكَانَ الْكِتَابُ
أَكْبَرُ مِنْكُمْ وَاللَّهُ تَعَالَى عَزَّ وَجَلَّ

(متفق علیہ)

وَمَا وَهَنَ أَسِيرٌ رَأَى النَّبِيَّ مَعَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ إِذَا لَقِيَ بَنَاتَهُ أَعْرَبَ كُنَى بَغْتًا وَبَسْمًا حَقِّي
يُحْسِنُ وَيُظْهِرُ إِلَيْهِمْ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانَ قَالَ عَنِّي
وَأَنْتَ بَسْمًا أَذَانًا عَلَيَّ عَمَّا قَدْ تَخَرَّجْنَا
إِلَى حَيْثُ كَانَ يُقِيمُ لِيْلًا فَلَمَّا أَتَيْنَاهُ وَنَمَّ
يَسْمَعُ أَذَانَ كَبَا وَرَكِبَتْ خَلْفَ ابْنِ طَلْحَةَ وَ
إِنَّمَا قَدَّرِي لَمْ يَسْ فَدَاهُ سَبِي اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَدْ فَتَحَ رَجُلًا إِنْ شَاءَ بَسْمًا عَلَيْهِ فَسَمِعَهُ
فَمَرَّ رَأَى النَّبِيَّ مَعَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ لَقِيَ الْمُسْلِمِينَ
وَاللَّهُ مَسْخَرًا وَالْمُشْرِكِينَ فَجَاءَ أَذَانُ الْجَلِيلِ
فَلَمَّا دَهِمَ رُؤُوسُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ اللَّهُ اكْبُرْ اللَّهُ اكْبُرْ سُبُّكَ عَظِيمٌ كُرْشًا
إِنَّمَا مَرَّ بِنَابِ سَاحِلٍ فَوَدَّ بَسْمًا مَبْنًى الْمُسْلِمِينَ

(متفق علیہ)

وَمَا وَهَنَ النَّبِيُّ بَيْنَ مَقَرِّهِ قَالَ سَمِعْتُ
النَّبِيَّ مَعَ رَسُولِي اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ
إِذَا لَقِيَ بَنَاتَهُ أَعْرَبَ كُنَى بَغْتًا وَبَسْمًا حَقِّي
وَتَحَفُّرُ الْعَمَلِ

(روایت کی بخاری سے)

دوسری فصل

حضرت عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ انہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عَنِ النَّبِيِّ لَيْسَ مَقَرِّهِ كَانَ يَكْفُرُ حَقِّي

أَمَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقُرْبَىٰ
وَلَمْ يُحَسِّنْ فَلَهُ مِنْ يَوْمِئِذٍ
قُتُوبٌ ۚ

رَبُّكُمْ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

وَمِنْ الْمُتَحِبِّينَ جَنَامَهُ قَدْ سَمِعُوا
الْمَلَكُ عَلَى أَلْفِ حُلِيِّهِ وَكَانَ عَنْ أَهْلِ الْيَوْمِ وَيُحِبُّونَ
مِنْهُ أَنْ يَكُونُوا فِيهِمْ مِنْ أَهْلِ الْيَوْمِ وَكَانَ الْيَوْمُ
قَالَ لَهُمْ فَتَسَمُّونِي وَأَنَا لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ الْيَوْمِ

هذه هي الطبعة

وَمِنْ أَهْلِ مَكَّةَ بَعْضُ الْهَاشِمِيِّينَ سَافَرُوا إِلَى الْبَيْتِ الْمُقَدَّسِ لِيُحْكُمُوا فِيهِمْ فَلَمَّا كَانَتْ هَذِهِ حَالُهُمْ أُتُوا بِهَؤُلَاءِ الْآيَاتِ فَتَنُوا

وَهُنَا عَلَى سَرَاةٍ يُنْفِثُ تَوْحِي

حَبْرِيٍّ بِالْأَمْرِ سِرًّا مُسْتَطَعِرًا

وَلَا يَدْرِي تَرَاهُمْ أَوْ قَطَعْتَ سَبِيلَهُمْ أَمْ قَرَّبَهُمْ
فَأَنْجَيْتَهُمْ مِنْ غِيَاثِ اللَّهِ -

(جنتیوں کی)

عَلَيْكُمْ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ نَاجِيًا أَتَى النَّبِيَّ
يُخْبِرُهُ أَنَّ ابْنَهُ عَمْرًا خَبِرَهُ أَنَّ اللَّهَ سَمِعَ كُلَّ نَفْسٍ
وَسَامِعًا عَمَّا عَلَى مَنَى الْمَطْلُوقِ حَادِثِينَ فِي بَعْضِهِ
الْمُؤْتَمِعِ فَكُلُّهُنَّ الثَّمَانَةُ وَاسْمُهَا سَوِيَّةٌ.

(مَنْفُورٌ عَلَيْهِ)

وَبَشِّرِ الصَّادِقِينَ الَّذِينَ إِذَا أُتُوا بِالْحَبَرِ مِنْكَ قَالُوا هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ فَآمَنُوا بِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَاتُ مِنْكَ فَهُمْ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

نے عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کیا ہے۔

۱۰۰

حضرت مصطفیٰ بن عثمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک گھر والوں کے متعلق سوال کیا گیا جن پر شیعوں کو اٹا حنا ہے ان کی عورتیں ملاوان کے نیچے اسے جاکیں آپ نے فرمایا وہ انہیں جڑ سے ہٹا دے گا۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا وہ اپنے

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نضیر کے کھجوروں کے درخت کاٹنے کا اور گنگ لگا دینے کا حکم فرمایا اس کے متعلق حضرت مسلمانؓ نے کہا

کہ بخیر تھی سب سے سرشار دل پر فوریہ کا جانا افسانہ ہو گیا

ہے جو کہ پھیلا ہوا ہے۔

اس کے متعلق یہ آیت ماضی ہوئی تھی جسے جو کلمہ جو کلمہ ہے یا کلمہ
جزاؤں پر رکھنا ہے دیکھنا ہے اللہ کے حکم سے ہے۔

استغفر الله

حضرت عبدالرشید کونون سے روایت ہے نافع نے اسکی طرف مٹھا
اسکو خیر خواہ تھا کہ اہل علم نے اسکو غیرو کی کچی مٹی شہر دھو کر ملنے جو
مصطفیٰ پر چڑھایا وہ فاضل تھے اور وسیع جہاں سے مولویوں میں نہیں تھے
کب ملنے دھوئے والوں کو نقل کر دیا اور دعوتوں اور مجلسوں کو قید کر دیا۔

المستطاب

حضرت ابو جہد سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ من
جہیں فرمایا جب ہم نے قریش کو کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے کہا کہ
تو تمہارا وہ ایک دعوت ہے جس سے آپ نے فرمایا جب وہ تمہارے نزدیک
پہنچیں ان کو تیرا دروازہ پرانی رکھو۔ روایت کیا اسکو بھائی نے
سعد کی حدیث میں کے الفاظ میں ان متفرقوں ہم باب نفس الفقراء میں
ذکر کولہ گئے۔ مزاح کی حدیث میں کے الفاظ میں بعث رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم جہاں باب الموات میں فقرا کے ذکر کو ملتی ہے۔

دوسری فصل

۱۱۱۱ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ كَانَتْ لَهُ رَأْفَةٌ عَلَى رَأْفَةٍ مِنْ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ كَانَ لِحَبْلِ اللَّهِ مُدًّا» (رواه الترمذی)

۱۱۱۲ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ كَانَتْ لَهُ رَأْفَةٌ عَلَى رَأْفَةٍ مِنْ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ كَانَ لِحَبْلِ اللَّهِ مُدًّا» (رواه الترمذی)

۱۱۱۳ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ كَانَتْ لَهُ رَأْفَةٌ عَلَى رَأْفَةٍ مِنْ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ كَانَ لِحَبْلِ اللَّهِ مُدًّا» (رواه الترمذی)

۱۱۱۴ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ كَانَتْ لَهُ رَأْفَةٌ عَلَى رَأْفَةٍ مِنْ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ كَانَ لِحَبْلِ اللَّهِ مُدًّا» (رواه الترمذی)

۱۱۱۵ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ كَانَتْ لَهُ رَأْفَةٌ عَلَى رَأْفَةٍ مِنْ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ كَانَ لِحَبْلِ اللَّهِ مُدًّا» (رواه الترمذی)

۱۱۱۶ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ كَانَتْ لَهُ رَأْفَةٌ عَلَى رَأْفَةٍ مِنْ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ كَانَ لِحَبْلِ اللَّهِ مُدًّا» (رواه الترمذی)

حضرت عبدالرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہم کو جو حد کے دن رات کو تیار کیا۔

روایت کیا اس کو تیار کرنے (حضرت عبدالرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر رات کو تم پر دشمن دشمنوں سے تیری علامت حد نہ ہو تو صبح ہوگی۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد سے۔ حضرت عمرو بن حزم سے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد سے۔ انصار کے شعار عبد الرحمن تھا۔

روایت کیا اس کو ابوداؤد سے (حضرت مسلم بن الحجاج سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر رات کو تم پر دشمن دشمنوں سے تیری علامت حد نہ ہو تو صبح ہوگی۔ اس روایت میں شعراء ابنت اربث کا ذکر تھا۔

روایت کیا ابوداؤد سے (حضرت قیس بن عباد سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضائی کے وقت شروع کر کے روایت کیا اس کو ابوداؤد سے۔ حضرت عمرو بن حزم سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر رات کو تم پر دشمن دشمنوں سے تیری علامت حد نہ ہو تو صبح ہوگی۔ اس روایت میں شعراء ابنت اربث کا ذکر تھا۔

روایت کیا ابوداؤد سے (حضرت عبدالرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر رات کو تم پر دشمن دشمنوں سے تیری علامت حد نہ ہو تو صبح ہوگی۔ اس روایت میں شعراء ابنت اربث کا ذکر تھا۔

روایت کیا ابوداؤد سے (حضرت عبدالرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر رات کو تم پر دشمن دشمنوں سے تیری علامت حد نہ ہو تو صبح ہوگی۔ اس روایت میں شعراء ابنت اربث کا ذکر تھا۔

اس میں ایک بار بھی بھیج دیا جو حضرت عمرؓ کا اس کے پاس تھا۔
زیبؓ اسی بار کو ابوہریرہؓ کے گھر سے گئی جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
میں سے اس بار کو دیکھا آپؐ بہت دقت کا عیوب تھے آپؐ نے صحابہ سے
فرمایا اگر تم مناسب جاتو تو زیبؓ کے پیچھے کرکھو اور دوسرا لایا کہ وہ
کئی عورت رہیں کر دیکھا جس نے عرض کیا جی ہاں ہم یہاں کرتے ہیں
ابوہریرہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سے صبر کیا تھا کہ زیبؓ کو دیکھنے سے
اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیر بنام نہ لے کر ایک انصاری شخص
شخص کو بھیجا کہ تم اہل بنی عمرو کو دیکھو۔ اسے پاس سے زیبؓ گزر رہے
تھے اس کو دیکھ کر وہ کہنے لگا۔

بِمَا يَأْتِيهِمْ مِنْهُ يَسْتَفِئُونَ لَهَا فَإِنَّهُمُ اتَّخَذُوا صَوَابًا
أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّهَا عَلَى أَقْنَابِ الْعُصَايِ فَلَمَّا رَأَوْهُمُ اتَّخَذُوا
عَلَى اللَّهِ تَكْلِيمًا وَاسْتَمَرَّتْ بِهَا قُلَّةٌ مِنْ بَنِي إِذْ هَارٍ
وَالْكَافَّةُ فِيهِمْ وَكَانُوا بِطَرَفِ الْمَدِينَةِ سَوْدًا أَحْمَرًا
أَلَيْسَ لَهَا قَدَرٌ لَأُتَمَكِّمَنَّكَ اللَّهُ مَعِيَ مَعِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَخَذَ عَلَيْهِ ابْنُ بَكْرِ مِثْقَالَ مِثْقَلٍ أَلَيْسَ لَهَا
بَقَدَرٌ رَسُولُ اللَّهِ مَعِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تَقُولُ
سَاقِيكَ وَتَجْعَلُ حَتْمَهُ أَتُؤْتِي سَاقِيكَ كُؤُتًا يَنْطَلِقُ
فَاجْعِدْ مَعِيَ مَعِيَ بِكُلِّمَا أَرَيْتَ فَتَجْعَلُ سَاقِيكَ حَتْمًا
تَأْتِي بِهَا۔

(رواہ ابوالخضرہ ابومرؤد)

وَعَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ إِذَا لَمْ يَكُنْ يَسْتَلِمْ عَقْبَهُ بَنِي إِذْ هَارٍ مُعْجِظًا
لَهُمَا مِنْ سَاقِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَقْنَابِ الْعُصَايِ حَتْمًا۔

(رواہ ابوالخضرہ ابومرؤد)

وَعَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ إِذَا لَمْ يَكُنْ يَسْتَلِمْ عَقْبَهُ بَنِي إِذْ هَارٍ مُعْجِظًا
لَهُمَا مِنْ سَاقِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَقْنَابِ الْعُصَايِ حَتْمًا۔

(رواہ ابوالخضرہ ابومرؤد)

وَعَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ إِذَا لَمْ يَكُنْ يَسْتَلِمْ عَقْبَهُ بَنِي إِذْ هَارٍ مُعْجِظًا
لَهُمَا مِنْ سَاقِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَقْنَابِ الْعُصَايِ حَتْمًا۔

وَعَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ إِذَا لَمْ يَكُنْ يَسْتَلِمْ عَقْبَهُ بَنِي إِذْ هَارٍ مُعْجِظًا
لَهُمَا مِنْ سَاقِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَقْنَابِ الْعُصَايِ حَتْمًا۔

(روایت کیا: اس کو خداوند دادے)

اسی زمانہ میں سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
جس وقت اہل بدر کو قید کیا مقبرہ بنی امیہ اور انھیں ساریات کو قتل
کر دیا۔ ابوہریرہؓ کو موت کرتے وقت اس کو چھوڑ دیا۔

(روایت کیا: اس کو خداوند دادے)

حضرت ابن مسعودؓ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب
مقبرہ بنی امیہ کو قتل کرنے کا ارادہ کیا وہ کہنے لگا کہ لوگو! کو کون
پاس لے گا۔ فرمایا آگ۔

(روایت کیا: اس کو خداوند دادے)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب
مقبرہ بنی امیہ کو قتل کرنے کا ارادہ کیا وہ کہنے لگا کہ لوگو! کو کون
پاس لے گا۔ فرمایا آگ۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب
مقبرہ بنی امیہ کو قتل کرنے کا ارادہ کیا وہ کہنے لگا کہ لوگو! کو کون
پاس لے گا۔ فرمایا آگ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئی تھیں آپ کو بیان کر آپ منسلک رہے
میں اللہ تعالیٰ آپ کی دعا کیلئے کامیاب ہوئے جسے میں نے سلام
کے ساتھ فرمایا کہ میں نے کہا میں تمہاری بہن کا طالب ہوں
آپ نے فرمایا تم اپنی کو خوش آمدید ہو جب آپ منسلک سے فارغ ہوئے
تو فرمے کہ میں نے ایک کلب میں اپنے بچے کو آپ کے ہاتھ رکھ کر دیا
جو آپ فارغ ہوئے میں نے کہا اسے اللہ کے رسول میری ماں بن گیا
میں ایک دیکھ کر اسے کہنا چاہتا تھا کہ میں نے اسے کہا ہمارے وہی ہے
وہ فلاں سیر ہو گیا جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے تم وہی
جس کو کہتے ہیں وہ دے دی ہے مجھے میں نے اس کو پتہ دیا کہ وہی آپ کی بہن ہے
وہ اپنے پاس لائے تھے وہی میری بہن کی ایک روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا
میں نے اپنے خاندان کے لئے اللہ کے رسول کو دیا ہے وہی رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اسے دیا ہے مجھے دال دی۔

دوسری فصل

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
قوم کے لیے یہی ہے یعنی مسلمانوں کو پناہ دے سکتی ہے۔

روایت کیا اہل کو ترجمہ ہے

حضرت عمر بن الخطاب سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے کہا فرماتے تھے میں نے کسی آدمی کو اپنے نفس سے امان دیدی
پھر اس کو اس کے گروہ قیامت کے دن یہ صمدی کا نشان دیا جائے گا۔

روایت کیا، مگر شرح السد میں

حضرت سلیم بن صخر سے روایت ہے کہ اللہ دین اور دوزخ کے
درمیان جنگ کر کے کامیاب ہوا۔ وہی ان کے دشمنوں کی طرف جاتے
تو کہو کہی محمد کی سنت ختم ہوئی کہ الحمد للہ۔ ایک آدمی عرض فرماتے
یہ تو کی ٹھوس ہے پھر ادا ان کے لئے اللہ تعالیٰ کہ اللہ تعالیٰ صمد ہے
یہ صمدی نہیں کہنا چاہیے تو ان کے لئے اللہ تعالیٰ صمد ہے
اس سے کہا کہ ان سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
ہے میں نے کسی قوم کے ساتھ نہ لڑا ہے جو اللہ تعالیٰ کے لئے
اس کو ان سے جہاں تک کہ رسول کی امت کو گرجائے پھر اللہ کی رحمت

إِنِّي أَسْأَلُ اللَّهَ عَلَى نَفْسِي وَعَلَى نَفْسِ مَنْ آمَنَ بِمَا
كُذِّبَ بِهِ يُقْسِلُ وَمَا جِئْتُ إِلَّا بِحَقٍّ مُسْتَوْبٍ
فَسَلِّمْ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ أَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ
أَبِي هَابِثٍ فَقَالَ مَوْتِي بِنَا أَوْ خَلِّفِي فَكَلَّمَ فِي
حُجَّتِي لَكَ مِنْ قَوْلِي سَلِّمْ وَكَلَّمَ فِي حُجَّتِي تَوْبَةٍ
لَهُمَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَعَنَ ابْنُ أَبِي
هَابِثٍ لَمَّا قَاتَلَ وَأَجْرَتْهُ فَلَمَّا بَيْنَ هَبِيتٍ
فَقَالَ رَمُونُ اللَّهِ سَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّعَ
مَنْ أَجْرَتْ بِنَا أَوْ خَلِّفِي فَكَلَّمَ أَوْ خَلِّفِي
رَمُونُ عَلَيْهِ أَوْ خَلِّفِي وَابْنُ لُحَيْمٍ فِي فَكَلَّمَ أَجْرَتْ
رَجُلَيْنِ مِنْ أَهْلِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ سَلِّ اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّعَ مَنْ أَهْلِي

نَبِيٍّ هَبِيتٍ أَوْ خَلِّفِي أَوْ خَلِّفِي سَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلِّمْ فَإِنَّ الْمَرْءَ لَنُتَاعِدُ لِكُلِّ مَوْتِي تَوَضَّعَ
عَلَى الْمَرْءِ سَلِّمْ - (رواۃ ابی ہریرہ)

ابن عمر بن الخطاب سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے کہا فرماتے تھے میں نے کسی آدمی کو اپنے نفس سے امان دیدی
پھر اس کو اس کے گروہ قیامت کے دن یہ صمدی کا نشان دیا جائے گا۔

ابن عمر بن الخطاب سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے کہا فرماتے تھے میں نے کسی آدمی کو اپنے نفس سے امان دیدی
پھر اس کو اس کے گروہ قیامت کے دن یہ صمدی کا نشان دیا جائے گا۔

وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِعْتُ أَكْثَرَ قَدَمَانِ أَتَى دُسُونًا مَعَهُ فَقَالَ
تَحْقِيقُ اللَّهِ حَقَّيْلِيَّةً رَسُولُ اللَّهِ فَقَدْ أَتَى شَيْءٌ مَلِكُ اللَّهِ
حَقِيقٌ وَشَمْعًا أَهْلًا بِأَشْيَاءٍ وَرَسُولُهُ نَوَاسِطُ مَا يَمْلَأُ
رَسُولُهُ لَمْ يَكُنْ دَسُونًا هَذَا عَيْنُ اللَّهِ حَقَّيْلِيَّةً الشُّعْرَةُ أَتَى
الرَّسُولُ وَرَسُولُهُ

(ابو داؤد الخليل)

روزِ بختِ نیا اس کو دلا دیتے

سے کہ تم وہ قول کی بات کی گویا دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔
میں نے کہ تم وہی دیتے ہیں کہ رسول اللہ کا رسول ہے نبی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے دیا میں اللہ کا رسول ہے رسول اللہ ایمان الیہ۔ کہ میں کی گئی
کوئی کہتے والا جو تم دونوں کو قتل کر دیتے۔ عبد اللہ نے کہہ دیا
جاری ہونے لگی تھا نہیں کہتے جاتے۔

بَابُ تَقْسِيمِ الْغَنَائِمِ وَالْعُقُولِ فِيهَا

غنائم کی تقسیم اور ان میں خیانت کرنے کے بیان میں

بہ تفصیل

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا حُجِرَ نَعْلُكُمْ بِأَخِيذِ بَنِي
قَلْبِشَاةَ الْإِلَهِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(خَطْبُكُمْ)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ حَمَلَهُ حَتَمِينَ فَلَمَّا نَفَقَتْ
كَانَتْ لِلْمُسْلِمِينَ حَوْلَهُ مَرَأَتَانِ أَحَدُهُمَا جَارِيَةٌ
الْمَرْحُومَةِ كَذَلِكَ حَتَمُ بَنِي قَلْبِشَاةَ فَقَالَتْ
مِنْ قَوْلِهِ عَلَى حَتَمٍ عَالِيَةٍ نَسِيفٌ مِمَّا فَخَعَتْ
النَّوْزَةَ وَأَقْبَلَ عَلَى أَهْلِيهِ حَتَمَةً وَجَدَتْ مَدَدَ
وَسْخِ الْمَوْتِ أَهْلًا دَعَا إِلَى الْمَوْتِ فَكَرَسَتْ
فَلَمَّا حَمَلَتْ عَمْرَيْنِ بَعْدَ ذَلِكَ فَطَلَتْ مَاءَ الْغَلَمِ
فَقَالَتْ مَاءَ غَلَمٍ ثُمَّ جَعَلَتْ وَجْهَهَا إِلَى اللَّهِ حَتَمُ اللَّهِ
غَنِيمٌ وَسَلَّمُ فَقَالَ مَنْ مَعَكَ قَبِيلُ لَسَ عَلَى
بَيْتِهِ كَسَ سَلَمُهُ فَخَمَّتْ مَنَ شَيْءٌ مَعَهُ
جَمْعُكَ فَقَالَ أَيْتُكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَمَةً
فَقَالَتْ مَنْ يَشْفَعُ بِي فَمَنْ كَلِمَتُكُمْ ثُمَّ قَالَ أَيْتُكَ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے
ہیں قرآن مجید سے پہلے کسی کے لیے خیمت حلال تھی وہاں سے ہم
پر حلال ہوا کہ نہ لے لیا نہ لے لیا ہمارا خیمت ہونا ان عاجز ہونا دیکھا، اگر
ہمارے لیے حلال کرنا۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
حنین کے محل میں جب ہم کو دوسرے نے مسلمانوں کو قتل کر دیا
میں ایک مشرک نکلتا دیکھا کہ وہ ایک مسلمان لڑکی پر چڑھا ہوا ہے میں
نے چلیجے سے اس کی رگ روان کر تو لڑکی میرے ذمہ لاف دی۔
رومیر کی طرف سے جو ہو لکھو اس قدر چلتا کہ میں نے اس سے موت کی
نوبت لیا پھر اس کو موت دے آیا اس نے مجھ کو مجھ دیا میں علی غیب
میں میں نے مائوں کو کہہ دیا کہ وہ کھائے گئے اللہ کا حکم ہے۔
پھر مسلمانوں میں سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب سے آیا میں نے
نے کسی کو قتل کیا تو اس کے پاس میں نے اس کی دین جو اس کا مسلمان
اس کے لیے ہے جس سے کہ میری دینی کو قتل کرنا ہے کہ کہ میں نے
گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی بات میں سے عزا دیا آپؐ سے
فرمایا اسے ابو ہریرہؓ نے کہہ دیا ہے میں نے پورا و تو بیان کر دیا کہ
آدمی کہنے لگا یہ سچا ہے تو اس کا مسلمان میرے پاس ہے بولتا رہو

لَعَنَ اللَّهُ الْعَنْبِيَّ فَذَلَّكَ وَكَذَلِكَ قَعْدَةٌ .

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۳۳۳ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ كُنْتُ بِمَدِينَةِ
بَنِي شَعْبٍ بِمَدِينَةِ بَنِي لُحَيْشٍ فَكُنْتُ لَا أَهْجِي
الْيَوْمَ أَحَدًا مِنْ هَذَا شَيْئًا فَاسْتَفْتَيْتُ هَازِمَ بْنَ سُلَيمٍ
عَلَيْهِ سَلَامُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُهُ الرَّجُلُ الْمُتَقَرِّبُ
وَأَكْبَرُ حَيْثُ أَتَى هَدْيِي مَا أَطْعَمْتُهُ كَفَرْتُ بِهِ يَوْمَ
رَدِّي الْيَوْمَ .

استیجاب ہوتے ہیں کہ ایسے تھے اور اسکو اٹھاتے نہ تھے ۔ روایت
نیا کی کہ کھادی سے ۔

حضرت عبداللہ بن معقل سے روایت ہے کہ جب کہ وہ مدینہ منورہ میں
آئی جب کسی دن میں نے اس کو آگاہ کیا کہ میں اس میں سے کسی
کو کچھ نہ دوں گا میں نے پھر آگاہ کیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سیرت و سیرت کے متعلق جیسے یا اللہ ہونے کی حدیث میں
کے واقعات میں ۔ حکیم اب رزق ہونے میں گزر چکا ہے ۔

دوسری فصل

۳۳۳۴ عَنْ أَبِي أُمِّ عَيْنَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ فَعَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ مَا أَذْهَبُ
وَفَعَلْتُ أَمْرًا عَلَى مَا مَرَّ بِهِ وَأَحْسَنًا لَنَا نَعْدُ نَعْمَ .

(بُخَارِيُّ)

۳۳۳۵ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ يَوْمَ حُنَيْنٍ مَنْ هَكَذَا
كَافَرًا فَلَهُ سَلْبُهُ فَفَعَلْتُ الْيَوْمَ طَلَعْتُ يَوْمَئِذٍ حُسَيْنًا
وَجُنْدًا أَحَدًا أَهْلًا بَيْنَهُمْ .

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۳۳۶ وَعَنْ عَوْنِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ فِي مَدِينَةِ
بَنِي لُحَيْشٍ فَكُنْتُ لَا أَهْجِي الْيَوْمَ أَحَدًا مِنْ هَذَا
شَيْئًا فَاسْتَفْتَيْتُ هَازِمَ بْنَ سُلَيمٍ عَلَيْهِ سَلَامُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَتَّبِعُهُ الرَّجُلُ الْمُتَقَرِّبُ وَكَانَ يَوْمَئِذٍ حُسَيْنًا .

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۳۳۷ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ كُنْتُ بِمَدِينَةِ
بَنِي شَعْبٍ بِمَدِينَةِ بَنِي لُحَيْشٍ فَكُنْتُ لَا أَهْجِي
الْيَوْمَ أَحَدًا مِنْ هَذَا شَيْئًا فَاسْتَفْتَيْتُ هَازِمَ بْنَ سُلَيمٍ
عَلَيْهِ سَلَامُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُهُ الرَّجُلُ الْمُتَقَرِّبُ
وَأَكْبَرُ حَيْثُ أَتَى هَدْيِي مَا أَطْعَمْتُهُ كَفَرْتُ بِهِ يَوْمَ
رَدِّي الْيَوْمَ .

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۳۳۸ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ كُنْتُ بِمَدِينَةِ
بَنِي شَعْبٍ بِمَدِينَةِ بَنِي لُحَيْشٍ فَكُنْتُ لَا أَهْجِي
الْيَوْمَ أَحَدًا مِنْ هَذَا شَيْئًا فَاسْتَفْتَيْتُ هَازِمَ بْنَ سُلَيمٍ
عَلَيْهِ سَلَامُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُهُ الرَّجُلُ الْمُتَقَرِّبُ
وَأَكْبَرُ حَيْثُ أَتَى هَدْيِي مَا أَطْعَمْتُهُ كَفَرْتُ بِهِ يَوْمَ
رَدِّي الْيَوْمَ .

۳۳۳۹ عَنْ أَبِي أُمِّ عَيْنَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ فَعَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ مَا أَذْهَبُ
وَفَعَلْتُ أَمْرًا عَلَى مَا مَرَّ بِهِ وَأَحْسَنًا لَنَا نَعْدُ نَعْمَ .

(بُخَارِيُّ)

۳۳۴۰ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ يَوْمَ حُنَيْنٍ مَنْ هَكَذَا
كَافَرًا فَلَهُ سَلْبُهُ فَفَعَلْتُ الْيَوْمَ طَلَعْتُ يَوْمَئِذٍ حُسَيْنًا
وَجُنْدًا أَحَدًا أَهْلًا بَيْنَهُمْ .

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۳۴۱ وَعَنْ عَوْنِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ فِي مَدِينَةِ
بَنِي لُحَيْشٍ فَكُنْتُ لَا أَهْجِي الْيَوْمَ أَحَدًا مِنْ هَذَا
شَيْئًا فَاسْتَفْتَيْتُ هَازِمَ بْنَ سُلَيمٍ عَلَيْهِ سَلَامُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَتَّبِعُهُ الرَّجُلُ الْمُتَقَرِّبُ وَكَانَ يَوْمَئِذٍ حُسَيْنًا .

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۳۴۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ كُنْتُ بِمَدِينَةِ
بَنِي شَعْبٍ بِمَدِينَةِ بَنِي لُحَيْشٍ فَكُنْتُ لَا أَهْجِي
الْيَوْمَ أَحَدًا مِنْ هَذَا شَيْئًا فَاسْتَفْتَيْتُ هَازِمَ بْنَ سُلَيمٍ
عَلَيْهِ سَلَامُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُهُ الرَّجُلُ الْمُتَقَرِّبُ
وَأَكْبَرُ حَيْثُ أَتَى هَدْيِي مَا أَطْعَمْتُهُ كَفَرْتُ بِهِ يَوْمَ
رَدِّي الْيَوْمَ .

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۳۴۳ عَنْ أَبِي أُمِّ عَيْنَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ فَعَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ مَا أَذْهَبُ
وَفَعَلْتُ أَمْرًا عَلَى مَا مَرَّ بِهِ وَأَحْسَنًا لَنَا نَعْدُ نَعْمَ .

(بُخَارِيُّ)

وَسَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ مَا مَرَّ بِكَ قَامَرًا فَقَدِيتَ سِلَافًا
 قَدْ أَتَا جَرَّةً خَاخَرًا فَقَدِيتَ سِلَافًا أَتَا جَرَّةً
 قَامَرًا بِطَيْفٍ مَرَّ شَرْفًا اِجْتَاكَ وَكَفَيْتَ عَلَيْهِ
 خِلَافَةً أَقْبَرُ بِهَا أَلَمَ بَيْنَ قَامَرًا وَمَرَّ بِطَلْحَةَ
 مَبْعُوثًا وَحَلَسَ بَيْنَهُمَا (رَوَاهُ الْمُتَوَسِّعِيُّ وَابْنُ
 دَاوُدَ إِلَّا أَنَّ رَوَيْتُهُ أَتَتْكَ عَنْهُ كَوَلِيهِ اِجْتَاكَ -

وَعَنْ مُجْتَمِعِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ خَلَسَ
 خَلَسَ عَلَى أَهْلِ النَخْبِ بَيْتَهُ فَخَسَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ عَشْرًا مَعًا وَحَكَانَ
 الْحَبَشِيُّ أُنْفَاءً خَمْسَ مِائَةٍ فَبَدَّ قُلُوبَ مَنَازِلِ
 قَامَرٍ مَا ظَلَى الْقَارِيسَ سَمْعُهُ وَالْإِجْلُ مَعًا
 (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو أَمْسَحَ
 الْعَمَلُ عَلَيْهِ وَآلُ لَوْحَةٍ فِي عَدِيدٍ مَجْتَمِعَ أَسْلَمَ
 قَالَ لَسْتُ بِمِائَةٍ قَامَرٍ وَاسْمُ قَامَرٍ أَمَامَتِي قَامَرٍ
 فَجِئْتُ وَكَعْنُ جَبِيصِينَ مُسْلِمَةَ الْفُجَيْرِيِّ قَالَ
 شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَ الشَّرْبِ
 فِي الْبَيْتِ أَوْ لَطْفًا فِي الشَّرْبِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ رَوَى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَانَ يُقَالُ لِمَنْ رَمَى بَعْدَ الْخَمْسِ وَثَلَاثًا بَعْدَ الْخَمْسِ
 رَدًّا أَفْقَلًا - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)
 وَكَعْنُ أَنَّ الْخَمْرَ شَرِبَتْهُ الصُّرَقَةُ قَالَ كُفَيْتُ
 بِرَدِّهَا أَوْ بِرَدِّهَا سَمَوًا فَبَدَّ قَامَرٍ سَمَوًا
 اِجْتَاكَ مَعَاوِيَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ دَخَلَ قَبْلَ اِصْطِلَابِ رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي مُلْكٍ بِرَدِّهَا
 لَهُ مَعْنَى اِبْنِ بَرِيدٍ فَاتَّخَذَهَا مَعًا فَسَمِعَ عَابِدُ بْنُ
 الْمُثَنِّبِيِّ وَآخَرُهَا فِي بَيْتِهَا مِثْلُ مَا ظَلَى اِحْسَنًا
 بِرَدِّهَا ثُمَّ قَالَ لَوْ لَأَنِّي سَمِعْتُهُ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُلْ إِلَّا بَعْدَ الْخَمْسِ

سے گفتگو کی اور آپ کا کہنا کہ میں غلام ہوں آپ نے میرے لیے
 گھر ڈرا مجھ کو ایک گھر پہنچائی گئی اس میں آپ کو بھیجا تھا۔ پھر
 آپ نے میرے لیے غنائی سب میں سے گھر دیے جانے کا حکم دیا
 میں نے آپ پر ایک ستر چڑھی کیا جس کے ساتھ میں دو ہزار کوڑی کا نقد
 آپ نے بعض کمات کو وزن کرتے اور بعض کو دے دیا گھر دیا۔ روزیت کیا
 سلوک کر دیا اور جو دے میں ہو ان کی ایک رویت کہ سلوک کر دیا ہوگی ہے۔

حضرت یحییٰ بن حماد سے روایت ہے کہ اسی غلام نے حضرت
 کیا آپ نے اسکو غلاموں میں سے ایک کی شکل کی تبدل پذیر ہو کر۔
 ان میں ان کو سوار کرتے آپ نے سلوک کر دیا دے الہامہ وکیہ
 حضرت زید - روایت کیا اس کو اور والد نے اور کہ ان کی حدیث
 صحیح ترین ہے اور عمل اس پر ہے۔ یحییٰ بن حماد نے کہا کہ اس بات
 سے دفع ہوئے کہ اس نے ذکر کیا ہے سوار میں سوار تھے۔
 مجدد و در سوار تھے۔

حضرت حبیب بن مسلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
 کے زمانہ میں ایک جہاد میں جو تھا حضرت زید دیا اور جہاد سے لوٹے وقت
 تمہاری حضرت زید دیا۔

روایت کیا اسکو (ابو دَاوُدَ)

ابن حبیب سے روایت ہے کہ وہ جس کے بعد جو قاتل حضرت
 زید دے دیتے تھے جو جس نکالتے کے بعد تمہاری حضرت زید دے دیتے تھے
 جب لوٹتے تھے۔ روایت کیا اسکو (ابو دَاوُدَ)

حضرت ابو یزید جریر سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ کے زمانہ میں
 ارضی روم سے مجھے ایک سرخ چھلکی ملی کہ میں مجھ دیا رکھے۔ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم ایک غلامی مجھ پر حملہ کیا جو یسیم میں سے غلامی کا
 نام عیسیٰ بن زید تھا اس کے پاس سے یہ اس کے مسلمانوں کے
 درمیان قیصر لڑا اور مجھ کو جو تھا قدر درجوں قدر دوسرے مسلمانوں کو
 دے پھر فرما اگر کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ تو آپ فرماتے
 تھے جس کے بعد زید حضرت زید نہیں ہے۔ تو کہہ دیتا۔

روایت کیا اس کو اور (ابو دَاوُدَ)

تو اگر بعد کتب میں سے لے کر پھر پھر پھر

فَإِنْ أَتَيْتَ طَعَامًا بِهَا فَخَيَّرْهُ كَمَا تَرَى الرَّجُلَ يَسْجُو
فِيَا حُدُودَهُ يَكْفُرُ مَا يَكْفُرُ بِهِ شَعْبُهُ وَفِي

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

(روایت کی اس کو بخاری نے)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں
ایک شخص ذوالنہبت میں شہداء اور عہد لایا اس سے کسی نہیں کہہ دیا

مِنْهُمْ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ أَنْ يَنْتَهِى عَنْهُمَا فِي ذَمِّهِ
فِيَا حُدُودَهُ يَكْفُرُ مَا يَكْفُرُ بِهِ شَعْبُهُ وَفِي

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

(روایت کی اس کو بخاری نے)

حضرت ابن عمر کوئی جہاد میں جی صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد میں سے روایت
میں کہتے ہیں کہ جو عباد میں روکنا ہے اور تقسیم کر کے میں
تک کہ جب وہ اپنے ذریعہ کی طرف لوٹے ہمدانی خرمیاں اس سے
بھری ہوئی ہے۔

مِنْهُمْ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ أَنْ يَنْتَهِى عَنْهُمَا فِي ذَمِّهِ
فِيَا حُدُودَهُ يَكْفُرُ مَا يَكْفُرُ بِهِ شَعْبُهُ وَفِي

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

(روایت کی اس کو بخاری نے)

حضرت عباد میں صحت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرستے تھے تاکہ اگر کوئی اسے روک دے تو اسے قتل کر دے
سے جو قیامت کے دن یہ قیامت کرنے والے پر کار ہوگی روایت
کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سے اس سے عروین شیعہ
اس نے اپنے سے اس سے اپنے دار سے۔

مِنْهُمْ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ أَنْ يَنْتَهِى عَنْهُمَا فِي ذَمِّهِ
فِيَا حُدُودَهُ يَكْفُرُ مَا يَكْفُرُ بِهِ شَعْبُهُ وَفِي

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

(روایت کی اس کو بخاری نے)

حضرت عمر بن خطاب نے اپنے سے اس سے اپنے دار سے
روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایک سے قیامت کرنے
اس کو کہانی سے ایک نظم بنی پھر فرمایا ہے تو میرے لیے ہی اہل
فی سے کچھ عہد نہیں اور نہ ہی ہے کہ جس اور جس کی تم پر غریب کر دیا
جہاں سے میں آگاہ اور کوئی اگر ایک آدمی غریب اس کے اہل میں
اہل و عیال کو آگاہ اس سے کہیں نے بلکہ یہاں سے ذکر اپنے میں
کو دست نروں ہی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس میں میرا اور میرا
کہ جس قدر عہد ہے (وہ جسے اپنے سے دیکھنے کے لیے اس پر نہ
تک پہنچنے سے جو میں دیکھ رہا ہوں کچھ ہی کی کوئی ضرورت نہیں
اور ان کی کو چھینک دیا۔

مِنْهُمْ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ أَنْ يَنْتَهِى عَنْهُمَا فِي ذَمِّهِ
فِيَا حُدُودَهُ يَكْفُرُ مَا يَكْفُرُ بِهِ شَعْبُهُ وَفِي

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

(روایت کی اس کو بخاری نے)

حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مِنْهُمْ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ أَنْ يَنْتَهِى عَنْهُمَا فِي ذَمِّهِ
فِيَا حُدُودَهُ يَكْفُرُ مَا يَكْفُرُ بِهِ شَعْبُهُ وَفِي

دوسری فصل

حضرت رسول اور وہاں سے روایت ہے قریش نے آپ سے اس بات پر پہنچائی کہ دس سال تک آپ میں ابراہیمی نہیں کریں گے لوگ اس میں اس کے ساتھ رہیں گے اور یہ کہ جہاد میں حصہ لیں یہ ہم کو روک کر بھی ابراہیمی نہ ہو۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

حضرت صفوان بن یحییٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے بہت سے ہیں سے روایت کرتے ہیں وہ اپنے اہلوان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں یہ زیادہ جہاد جو شخص ذمی پر لگم سے یا اس کے حق کو کم کرے یہ طاقت سے لڑے کہ سختی سے یا اس کی زندگی کے بغیر کوئی چیز سے۔ قہر سے دین میں اس کے ساتھ جہاد کرنے والا ہوں گا۔

روایت کیا اس کو ابو داؤد نے

حضرت امیر مہدی بن قیس سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے چند خدو توں کے درمیان بیعت کی آپ نے فرمایا جس کی تم کو وقت پر اور استطاعت ہو میں نے اللہ و اس کا رسول ہاں سے نفوس پر ہم سے زیادہ مراد ہے میں نے کہا اسے اللہ کے رسول ہم سے مودود کی طرح بیعت کرو اسی مرد قحی کہ عاصی کو اپنے فرمایا رسول تو کہتے ہیں یہی وجہ ہے جو ایک عورت کیسے ہے۔

تیسری فصل

حضرت برادر بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ایک اہل کشتی میں بات کا انداز کیا کہ آپ کو جہاد میں کہ آپ کریں داخل ہوں یا ان تک کہ آپ سے ملنے سے ملے اس بات پر کہ آپ آئے ہو مل کر میں داخل ہوں گے اور دہاں میں جان تک محفوظ رکھے۔ جب انہوں نے صلہ نہ کیا یہ الفاظ کہے کر وہ ملتا رہے جن پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سے شرکوں نے کہ ہم اس بات کا اور نہیں کرتے اگر ہم جہاد میں کہ تو ملے کہ رسول ہے تم کو منع نہ کرنے لیکن تو محمد بن عبد اللہ ہے آپ نے فرمایا میں اللہ کا رسول ہوں

وَمَنْ يَخُذْ عَلَى الْيَمِينِ مَوَدَّةَ مَنْ لَا آلَ لَهُ فَأُولَٰئِكَ يَرْجُونَ عَذَابَ اللَّهِ وَصِيَ الْمَرْسُوبِ عَشْرَ سِنِينَ يَأْمُرُ فِيهِمْ النَّاسُ وَخَلْفَتَا بَيْنَهُمَا بَيْنَهُمَا عَقْدُ مَوَدَّةٍ وَأَنَّ لَا يَنْفَكُوا وَكَذَلِكَ أُولَٰئِكَ

وَمَنْ يَخُذْ عَلَى الْيَمِينِ مَوَدَّةَ مَنْ لَا آلَ لَهُ فَأُولَٰئِكَ يَرْجُونَ عَذَابَ اللَّهِ وَصِيَ الْمَرْسُوبِ عَشْرَ سِنِينَ يَأْمُرُ فِيهِمْ النَّاسُ وَخَلْفَتَا بَيْنَهُمَا بَيْنَهُمَا عَقْدُ مَوَدَّةٍ وَأَنَّ لَا يَنْفَكُوا وَكَذَلِكَ أُولَٰئِكَ

وَمَنْ يَخُذْ عَلَى الْيَمِينِ مَوَدَّةَ مَنْ لَا آلَ لَهُ فَأُولَٰئِكَ يَرْجُونَ عَذَابَ اللَّهِ وَصِيَ الْمَرْسُوبِ عَشْرَ سِنِينَ يَأْمُرُ فِيهِمْ النَّاسُ وَخَلْفَتَا بَيْنَهُمَا بَيْنَهُمَا عَقْدُ مَوَدَّةٍ وَأَنَّ لَا يَنْفَكُوا وَكَذَلِكَ أُولَٰئِكَ

وَمَنْ يَخُذْ عَلَى الْيَمِينِ مَوَدَّةَ مَنْ لَا آلَ لَهُ فَأُولَٰئِكَ يَرْجُونَ عَذَابَ اللَّهِ وَصِيَ الْمَرْسُوبِ عَشْرَ سِنِينَ يَأْمُرُ فِيهِمْ النَّاسُ وَخَلْفَتَا بَيْنَهُمَا بَيْنَهُمَا عَقْدُ مَوَدَّةٍ وَأَنَّ لَا يَنْفَكُوا وَكَذَلِكَ أُولَٰئِكَ

مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ بَقِيَ بَيْنِي وَأَنْتَ خَلْفَ بَابٍ
أَمْسُحْ بِرَأْسِي عَلَى خَدَّيْكَ وَلَا تَلْطِمْهُمَا وَلَا تَمْسُحْ بِرَأْسِي عَلَى خَدَّيْكَ
وَمَنْ مَسَّ عَلَى خَدَّيْكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَلْطِمْهُمَا بِخَيْرِ
يَكْتَسِبْ فَكَيْتُ هَذَا مَا قَامَ مِنْهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَكَيْتُ
عَبْدُ اللَّهِ لَا يَدْرِي خَلْفَ بَابٍ أَمْ لَا يَدْرِي خَلْفَ بَابٍ أَمْ لَا
فِي الْبَابِ وَأَنْتَ لَا يَدْرِي خَلْفَ بَابٍ أَمْ لَا يَدْرِي خَلْفَ بَابٍ
أَوْ لَا أَنْ يَدْرِي خَلْفَ بَابٍ أَمْ لَا يَدْرِي خَلْفَ بَابٍ أَمْ لَا
إِنْ أَدْرَأَ أَنْ يَدْرِي خَلْفَ بَابٍ أَمْ لَا يَدْرِي خَلْفَ بَابٍ
أَتَوَاتُوا عَلَيْهِمَا قَالُوا قَالُوا لِمَا جِئْتُمْ أَخْبَرْتُمْ عَنْهُمَا فَكَيْتُ
مَعَهُمَا أَوْ جِئْتُمْ عَنْهُمَا فَكَيْتُ عَلَيْهِمَا عَلَيْهِ السَّلَامُ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اور میں محمد بن عبد اللہ کے پاس پہنچا آپ نے علی بن ابی طالب کے لیے
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر میں اسکو کبھی نہیں
مٹاؤں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آپ انہی طرح
نہیں کھوسکتے تھے۔ آپ نے تمہارے وہ ممکنہ سبب میں پرکھنا چاہا کہ
میں صبح کا سب سے آخر میں اختیار لیکر دھو لیں ہوں گے مگر کھابہ میں وہاں
میں ہوئی ابراہیم کے رشتہ والوں میں سے کسی کو نہ پتہ نہ تھا نہ وہ جانتے
تھے جو نہ جانتا یا سب سے گا اور آپ نے مجھ پر سے جو کوئی یہی طہارت
چستے گا سکو روکیں گے نہیں۔ جب آپ کہ میں داخل ہونے کو
دین تشریف لے کر رہا تو کافر علی کے پاس آئے اور کہا اپنے صاحب سے
کہو کہ مجھ سے شریعت میں جانتے ہو کہ کون کون سے چیزیں ہیں۔ علی صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا۔

بَابُ اخْرَاجِ الْيَهُودِ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ

جزیرہ عرب سے یہودیوں کے اخراج کا بیان
پہلی فصل

۱۰۰۰۰ عَنِ ابْنِ عَرَبَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ
خَرَجَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ الْكَافَرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ لِي
يَكُونُ خَلْفَ بَابٍ مَعَهُ خَلْفَ بَابٍ بَيْنَنَا وَاللَّهِ مَا هِيَ
أَشْيَى مِنْهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَلْطِمْهُمَا بِمَا تَعَشَّرَ يَكُونُ
أَسْلِمُوا أَسْلِمُوا أَسْلِمُوا أَنْ أَوْ دَعَى إِلَيْهِ وَرَسُولُهُ
إِنْ أَوْ دَعَى أَنْ يَكُونُ مِنْ هُنَا أَوْ دَعَى مِنْ هُنَا
وَجِئْتُمْ بِمَا لَكُمْ فَيَسِّرْهُ لَكُمْ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے
تھے علی بن ابی طالب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہودیوں کی طرف سے جو ہم آپ کے ساتھ
نہیں بیان تک کہ ہم بیت المقدس آئے تھے اس وقت علی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
ہوئے فرمایا اسے یہودیوں کی حالت اسلام سے آسان تر نہ ہوئے۔
جان لو کہ زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے اور میرا جانتا ہوں کہ ان
زمین سے تم کو جلا وطن کر دوں۔ جو شخص تم میں سے اپنے مل کے ساتھ
کوئی چیز نہ لے اسکو ہجر کر دے۔
(متفق علیہ)

۱۰۰۰۰ وَ عَنْ ابْنِ عَرَبَةَ قَالَ قَامَ مَسْرُوعٌ غَلِيظًا فَقَالَ
لِللَّهِ مَا لَكَ عَلَى خَدَّيْكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَلْطِمْهُمَا بِمَا تَعَشَّرَ يَكُونُ
خَيْرٌ مِنْ خَدَّيْكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَلْطِمْهُمَا بِمَا تَعَشَّرَ يَكُونُ
أَسْلِمُوا أَسْلِمُوا أَسْلِمُوا أَنْ أَوْ دَعَى إِلَيْهِ وَرَسُولُهُ
إِنْ أَوْ دَعَى أَنْ يَكُونُ مِنْ هُنَا أَوْ دَعَى مِنْ هُنَا
وَجِئْتُمْ بِمَا لَكُمْ فَيَسِّرْهُ لَكُمْ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ اس وقت دیرینے کے بچے کھڑے
ہوئے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہودیوں کے ساتھ
ان کے والدین سے مل کر کہنا کہ وہاں جب تک اللہ تعالیٰ تم کو کھڑے
جو کھڑے رکھیں گے اور میں نے خیال کیا ہے کہ تم کو جلا وطن کر دوں۔

کہ میں مجاہد سے ہوں، لیکن کرنا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت
 بنی نہروہ، غالب ہوئے تھے، آپ نے ارادہ فرمایا کہ یہ دو دریاں
 سے نکالیں اور وہاں آپ نے اس پر فتح حاصل کی تھی وہ زمین
 اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تھی۔ یہودیوں نے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم سے سوا کیا تھا کہ ان کو کچھ دوسری زمینیں دی جائیں
 کہ وہ اس کے لیے نعمت پیدا کرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے ان سے کہا کہ میں تم کو یہ زمینیں دیتا ہوں کہ تم ان سے
 جہاد کرو، لیکن میں تم کو یہ زمینیں نہیں دیتا کہ تم ان سے
 جہاد کرو۔

(متفق علیہ)

مال فنی کا بیان

پہلی فصل

حضرت عائشہ بنی امیہ بن عبد مناف سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب
 نے کہ اللہ تعالیٰ نے نبی کی نعم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے
 بخش دی ہے آپ کے ہاتھ کو کوئی چیز نہیں دی۔ یہودیوں نے آپ کو
 اللہ سے جو چیز پئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بخش دی
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بخش دی۔ یہودیوں نے آپ کو
 تھے مال ہر کار خیر ان کو دے دیتے تھے جو چاہتے رہا۔ یہودیوں نے
 اللہ کے لیے ان کو دے دیتے تھے جو چاہتے رہا۔ یہودیوں نے

(متفق علیہ)

حضرت عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے جو مال کو عطا فرماتے تھے مسلمانوں نے اس پر غور کیا اور انہیں
 نہیں دے دیتے تھے پس وہ مال خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے
 تھا۔ سال ہر کار خیر اس سے پہلے کہ ان کو دے دیتے جو چاہتے رہا
 اس سے اللہ کی راہ میں ہتھیار اور گھوڑے دینے۔ یہودیوں نے

(متفق علیہ)

نَبِيُّهُ كَانَ تَصَدَّقُ مِنْهُ الْجِبَالُ وَكَانَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشَاظَرُ عَلَى أَهْلِ عَدِيبَ
 إِذْ أَتَى تَحْدِيدَ بَنِي عَدِيبَ مِنْهَا وَكَانَتْ الْأَكْدَحُ لَسْتُ
 ظَهَرَ عَلَيْهِ قَاتِلِيهِ وَبَنُو نَبِيهِ وَالسَّلِيلِينَ فَكَانَ
 يُبْعِدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَفْرُقَ بَيْنَهُ
 عَلَى أَنْ يَكْفُرَ الْأَقْدَحُ وَبَيْنَهُ بَيْنَ الْأَقْدَحِ فَكَانَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَرِّقُ بَيْنَهُمْ عَلَى
 الْوَلَدِ مَا جَاءَتْ فَأَهْلُو الْأَقْدَحِ أَجْلَاهُمْ عَسَى يَفْرُقَ
 بِمَادِيَةِ إِلَى بَيْنَهُمَا وَكَانَ يُبْعِدُ

(متفق علیہ)

بَابُ الْفَنَى

۳۶۹ مَعْنَى الْفَنَى مَعْنَى الْفَنَى مَعْنَى الْفَنَى
 قَالَ قَالَ حَبِيبُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فِي هَذَا الْفَنَى مَعْنَى الْفَنَى مَعْنَى الْفَنَى
 فَكَانَتْ حَبِيبَةُ خَالِصَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَبَيْنَهُمَا عَلَى أَهْلِ الْفَنَى مَعْنَى الْفَنَى
 الْفَنَى مَعْنَى الْفَنَى مَعْنَى الْفَنَى
 مَعْنَى الْفَنَى مَعْنَى الْفَنَى

وَعَنْ مَعْنَى الْفَنَى مَعْنَى الْفَنَى
 الْفَنَى مَعْنَى الْفَنَى مَعْنَى الْفَنَى
 الْفَنَى مَعْنَى الْفَنَى مَعْنَى الْفَنَى
 الْفَنَى مَعْنَى الْفَنَى مَعْنَى الْفَنَى
 الْفَنَى مَعْنَى الْفَنَى مَعْنَى الْفَنَى

(متفق علیہ)

ایک جھانکے اس کے چہرہ پر داغ لگا یا تھا۔ آپ صحت فرماتے تھے کہ میں نے اس سے روایت کی ہے۔

حضرت حسن سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد بنی ہاشم کو کئی سال تک دیکھا کہ وہ اپنے والد بنی ہاشم سے روایت کرتے تھے۔ میں نے کہا کہ آپ نے اپنے والد بنی ہاشم سے روایت کی ہے۔

حضرت شامی نے کہا کہ میں نے اپنے والد بنی ہاشم سے روایت کی ہے۔ میں نے کہا کہ آپ نے اپنے والد بنی ہاشم سے روایت کی ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

دوسری فصل

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد بنی ہاشم سے روایت کی ہے۔ میں نے کہا کہ آپ نے اپنے والد بنی ہاشم سے روایت کی ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد بنی ہاشم سے روایت کی ہے۔ میں نے کہا کہ آپ نے اپنے والد بنی ہاشم سے روایت کی ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد بنی ہاشم سے روایت کی ہے۔ میں نے کہا کہ آپ نے اپنے والد بنی ہاشم سے روایت کی ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ہا ہے۔ روایت کیا سکو ترجمہ دے۔

قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اِنَّ فِي هَذِهِ اَيَّامٍ كَثُرَتْ فِيهَا الْفِتَنُ وَالْغُلُوبُ وَالْجَبَلُوتُ وَالْمُنَافِقَةُ وَالْمُنَافِقَةُ تَنْفَعُ جَنْدَ الْجَهَنَّمَ كَمَا تَنْفَعُ الْوَقْدُ ابْنُ سَعْدٍ تَعْلِيْقُ حَقَّقَ تَعْلُوْتُ

(دَوَا اَبُو دَاوُد)

۱۱۱۱ وَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اِنَّ فِي هَذِهِ اَيَّامٍ كَثُرَتْ فِيهَا الْفِتَنُ وَالْمُنَافِقَةُ وَالْمُنَافِقَةُ تَنْفَعُ جَنْدَ الْجَهَنَّمَ كَمَا تَنْفَعُ الْوَقْدُ ابْنُ سَعْدٍ تَعْلِيْقُ حَقَّقَ تَعْلُوْتُ

(دَوَا اَبُو دَاوُد ابْنِ مَاتِي)

۱۱۱۲ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اِنَّ فِي هَذِهِ اَيَّامٍ كَثُرَتْ فِيهَا الْفِتَنُ وَالْمُنَافِقَةُ وَالْمُنَافِقَةُ تَنْفَعُ جَنْدَ الْجَهَنَّمَ كَمَا تَنْفَعُ الْوَقْدُ ابْنُ سَعْدٍ تَعْلِيْقُ حَقَّقَ تَعْلُوْتُ

(دَوَا أَحْمَدُ وَالشَّافِعِيُّ وَالسُّنَنُ)

۱۱۱۳ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اِنَّ فِي هَذِهِ اَيَّامٍ كَثُرَتْ فِيهَا الْفِتَنُ وَالْمُنَافِقَةُ وَالْمُنَافِقَةُ تَنْفَعُ جَنْدَ الْجَهَنَّمَ كَمَا تَنْفَعُ الْوَقْدُ ابْنُ سَعْدٍ تَعْلِيْقُ حَقَّقَ تَعْلُوْتُ

(دَوَا ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو دَاوُد)

حضرت ابن عباس اور ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شیطان کے طریقے سے شیطان کے بنی ہوئے ہیں زیادہ کیا یہ دو جگہ ہے کہ اس کا چمڑا کھینچا جاتا ہے اور اسکی دھڑکیاں مچاتی ہیں چمڑا دیا جاتا ہے یہیں تک کہ کھینچا جاتا ہے۔ روایت کیا سکو ابو داؤد نے۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بچے کا ذبح کرنا اسکی ماں کا ذبح کرنا جیسے عبادت کیا سکو ابو داؤد روایت کیا۔ سکو ترجمہ دے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس کے پیٹ سے بھر نکلے گا۔ سکو صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس کا ذبح کرنا جیسے عبادت کیا سکو ابو داؤد روایت کیا۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس کا ذبح کرنا جیسے عبادت کیا سکو ابو داؤد روایت کیا۔

روایت کیا اس کو احمد، شافعی اور ابی نے۔ حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس کا ذبح کرنا جیسے عبادت کیا سکو ابو داؤد روایت کیا۔

(روایت کیا سکو ترجمہ دے ابو داؤد نے)

تیسری فصل

حضرت عطاء بن رباح سے روایت ہے کہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ وہ احمد ہار کے ایک دے میں لٹکی ہوئی چمڑا تھا کہ اس میں موت کا

۱۱۱۴ وَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ رِبَاعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اِنَّ فِي هَذِهِ اَيَّامٍ كَثُرَتْ فِيهَا الْفِتَنُ وَالْمُنَافِقَةُ وَالْمُنَافِقَةُ تَنْفَعُ جَنْدَ الْجَهَنَّمَ كَمَا تَنْفَعُ الْوَقْدُ ابْنُ سَعْدٍ تَعْلِيْقُ حَقَّقَ تَعْلُوْتُ

اگر وہ اس لئے اسکو نکال کر بیٹے کے لئے کوئی چیز نہ پائی اس لئے
ایک سال تک اس کے سینے میں چھوٹی سیان نکلا کہ اس کا خون بہا
دیا پھر اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی خبر دی آپ
نے اس کے کندھے کا گوشت روایت کیا اسکو ابو ذر اس کے لئے ایک
روایت میں ہے اسکو تیز غزوی کے ساتھ ذرا کیا۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
میں نے کوئی جانور نہیں مگر اللہ تعالیٰ نے اسکو اپنی آدم کے لئے بنایا
کیا ہے روایت کی اسکو طبرانی نے۔

شعاب أحب فرأى بها السموت فلعنهم ما ينهر
هاهم فلعنوا وصحوا وجأ به فاعلمها على أهل دار
دمعا ثم أخبر رسول الله صلى الله عليه وسلم
فأمره بأكلها - رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَمَالِكٌ وَابْنُ رَجَاءٍ
فَلَنْ تَكُنْ سَهَابًا يَطْطَأُ

۹۱۹ وَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمِيمٌ ذَاتُ أَشْبَةٍ فِي الْبُحْرِ أَلَا تَذْكُرُ مَا كُنَّا
اللَّهُ يَرْسِي الْأَعْدَاءَ (رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ)

کتے کا بیان

بَابُ ذِكْرِ الْكَلْبِ

پہلی فصل

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جو شخص کتا پئے مگر شکاری نہ ہوگی کتا۔ مرد و اس کے قریب سے
دور اقامت کے جائیں گے

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جس نے کوئی شکار یا کھیتی کے علاوہ کتا رکھا مرد و اس کے قریب سے
کے قریب سے کہ جوتا ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں
کو قتل کرنے کا حکم دیا یہاں تک کہ ایک عورت مجھ سے اپنا کتا
لائی مجھ کو کھینچ کر لیتے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس
کے قتل کرنے سے منع کیا۔ فرمایا اس سیاہ و سفید دانے کو
لازم پکڑو مگر وہ شربھان سے تمہارے لئے ہے

(روایت کیا جس کو مسلم نے)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شکاری
کتے و کربول اور کوشیل کے لئے کتے کے مراکتوں کو قتل کرنے کا حکم
دیا ہے۔

(متفق علیہ)

۹۱۹ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ كَلْبًا أَوْ كَلْبًا مَا يَتِيمًا أَوْ مَلَأَ
نَقِصَ مِنْ عَيْلِهِ لَنْ يُؤْمَرَ بِقِتْلِهِ

(متفق علیہ)

۹۱۹ وَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ كَلْبًا أَوْ كَلْبًا مَا يَتِيمًا
أَوْ مَلَأَ نَقِصَ مِنْ عَيْلِهِ لَنْ يُؤْمَرَ بِقِتْلِهِ

(متفق علیہ)

۹۱۹ وَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِتْلِ الْكَلْبِ عَلَى الْكَلْبِ الْكَلْبُ لَا يَتِيمٌ
مِنْ أُنْبَاءٍ وَتَمْلِكُهَا فَتُكَلِّفُ نَفْسَهُ نَفْسُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كَلْبِهَا وَكَلْبُ حَائِكَةٍ بِالْأَسْوَدِ
أَبْيَضُ ذِي النُّعْطَيْنِ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ

(رواہ مسلمہ)

۹۲۰ وَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ نَقِصَ مِنْ عَيْلِهِ عَلَى
سَلَامًا مَرِيضًا شَرِيبًا أَوْ كَلْبًا شَيْبًا أَوْ كَلْبًا حَلَبًا
أَوْ كَلْبًا

(متفق علیہ)

۲۸۳ و هُوَ بِأَبْرَهَانَ عَزَّوَجَلَّ بِجَيْشٍ مُّتَّحِدَةٍ
أَمِيرًا وَجَيْشًا مُّجْتَمِعًا جَمَاعَةً ثَابِتَةً قَامَتْ لِيَسْمَعَ
حُوتًا قَبِيضًا لَمْ يَسْمَعْ لَهُ يُقَالُ لَهُ الْعَبْرُ قَامَتْ جَيْشُهُ
بِفَتْحٍ شَكْرًا قَامَتْ أَوْ عَمِيدَةً عَمِيدَةً تَرْتِجُ جَنْدَ حَبِيبِ
فَكَمَرُ الشَّرَاكِتِ تَخَفَتِ فَلَمَّا قَامَتْ مَاءً كَثُرَ لَهَا لِيَدِينِ مَعَى اللَّهِ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَاتُ كَمَا وَرَقَا أَهْرَبِيهِ اللَّهُ إِلَيْكُمْ وَ
أَخْبَرُوا قَارَانَ كَانَتْ مَعَكُمْ مَعَى كَلَامُ مَلِكٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ
مَعَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشُهُ قَامَتْ -

(مُتَّحِدِينَ عَلَيْهِ)

۲۸۵ وَ عَنِ ابْنِ خُرَيْشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْمَاءُ بَابَ قَارَانَ أَحْبَبْتُكُمْ
فَلْيُحِبِّهِمْ عَلَيْهِمْ ثُمَّ لِيُخْرِجُوا فَلَمَّا فِي أَحَدٍ جَاهِيهِ
شِقَاؤُهُ وَ فِي الْآخِرَةِ قَامَتْ -

(دَرْجَةُ الْبَابِ قَارَانَ)

۲۸۶ وَ عَنِ ابْنِ خُرَيْشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْمَاءُ بَابَ قَارَانَ أَحْبَبْتُكُمْ
فَلْيُحِبِّهِمْ عَلَيْهِمْ ثُمَّ لِيُخْرِجُوا فَلَمَّا فِي أَحَدٍ جَاهِيهِ
شِقَاؤُهُ وَ فِي الْآخِرَةِ قَامَتْ -

(دَرْجَةُ الْبَابِ قَارَانَ)

۲۸۷ وَ عَنِ ابْنِ خُرَيْشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْمَاءُ بَابَ قَارَانَ أَحْبَبْتُكُمْ
فَلْيُحِبِّهِمْ عَلَيْهِمْ ثُمَّ لِيُخْرِجُوا فَلَمَّا فِي أَحَدٍ جَاهِيهِ
شِقَاؤُهُ وَ فِي الْآخِرَةِ قَامَتْ -

(مُتَّحِدِينَ عَلَيْهِ)

۲۸۸ وَ عَنِ ابْنِ خُرَيْشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْمَاءُ بَابَ قَارَانَ أَحْبَبْتُكُمْ
فَلْيُحِبِّهِمْ عَلَيْهِمْ ثُمَّ لِيُخْرِجُوا فَلَمَّا فِي أَحَدٍ جَاهِيهِ
شِقَاؤُهُ وَ فِي الْآخِرَةِ قَامَتْ -

حضرت سہارن سے روایت ہے کہ میں نے حضرت جبریل کے ساتھ میدان میں
ہم رہا بعد ازاں تقریب کے لئے تھے ہم کو سخت ہلکائی ہو گئی تھی
ایک مرد بھی مجھے ہم سے اس کی خبر سنیں تو کچھ بھی اس کو غصہ
کہا تھا کہ تم نصف زمین تک اسے کھاتے رہے اور عیدہ مٹے
اس کی ایک بڑی کڑی اونٹ سوار اس کے پیچھے سے گزر گیا سب
ہم وہاں آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہم سے اس بات
کا ذکر کیا اس نے فرمایا کہ وہ روزی ہے جو خدا تعالیٰ سے عیدہ
پہن کر میں سے کھاتے ہیں یہ ہیں ہی کھاتے ہوئے ہم نے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کے پاس میں سے کچھ گونسٹ بھیجی تھیں کھانا - (مُتَّحِدِينَ)
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
ہے جب تم میں سے کسی ایک کے برقع میں کھجور کا پتہ اسکو لوٹو
پھر اسکو چھانک دے اس لیے کہ اس کے ایک پر میں بیماری ہے اور
دوسرے میں شہ ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری سے)

حضرت یحییٰ سے روایت ہے کہ ایک یوز کھی میں لڑکر گیا تھا
موسیٰ اللہ علیہ وسلم سے اس کے شعلہ سوزی کیا گیا تو یہ اسکو اور اس کے
اور دوسرے کھی کو چھانک دو باقی کھا لو۔

(روایت کیا اسکو بخاری سے)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے سنا کہ فرات سے تھے سانپوں کو کھل کر دو دو لکیر والے اور دم پر دو
سانپ کو مار دو اور دو دلوں میں ان کو اڑھا کر دیتے ہیں اور جگر دیتے
ہیں۔ عید اللہ کے ایک مرتبہ میں سانپ پر حملہ کر رہا تھا کہ اسکو مار
ڈالوں بولویسے لہجہ کو اڑا دی کہ کوئی نہ مارے گا میں نے کہا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے سانپ قتل کرنے کا حکم دیا ہے اس نے کہا آپ
میں اس کے بعد کھجور دیتے دے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا
تھا اور وہ آدھا کرنے والے ہیں۔ (مُتَّحِدِينَ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ہم اربعہ خدی کے کوس گئے
ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ ہم نے ان کے گت کے نیچے حرکت سنئی
ہم نے ایک سانپ دیکھا جس کو مارنے کے لیے اٹھا۔ (مُتَّحِدِينَ)

اللّٰهُ غِيَاةٌ وَمَنْ لَمْ يَلْجُ إِلَى الْوَدَّاعِ ذَمًّا وَلَا مَوَدَّةً
رَدَّ اللَّهُ عَلَيْهِ

سے لڑکھو تو قتل کرنے کا حکم دیا اور انکو زمین کا ہے۔
زرا بیت کیا اس کو مستعمل ہے

وَمَنْ لَمْ يَلْجُ إِلَى الْوَدَّاعِ ذَمًّا وَلَا مَوَدَّةً
رَدَّ اللَّهُ عَلَيْهِ
وَمَنْ لَمْ يَلْجُ إِلَى الْوَدَّاعِ ذَمًّا وَلَا مَوَدَّةً
رَدَّ اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جو ایک عرب کے ساتھ بڑے ملہ دوست اس کے لیے گواہ بن گیا
تھی جو قریش اور سری جویش میں کسی سے کہہ دے سری جویش میں اس
سے کہہ کر روایت کیا اس کو مستعمل ہے۔

وَمَنْ لَمْ يَلْجُ إِلَى الْوَدَّاعِ ذَمًّا وَلَا مَوَدَّةً
رَدَّ اللَّهُ عَلَيْهِ
وَمَنْ لَمْ يَلْجُ إِلَى الْوَدَّاعِ ذَمًّا وَلَا مَوَدَّةً
رَدَّ اللَّهُ عَلَيْهِ

یہی راویوں میں سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جو ایک عرب کے ساتھ بڑے ملہ دوست اس کے لیے گواہ بن گیا
تھی جو قریش اور سری جویش میں کسی سے کہہ دے سری جویش میں اس
سے کہہ کر روایت کیا اس کو مستعمل ہے۔
(متفق علیہ)

دوسری فص

وَمَنْ لَمْ يَلْجُ إِلَى الْوَدَّاعِ ذَمًّا وَلَا مَوَدَّةً
رَدَّ اللَّهُ عَلَيْهِ
وَمَنْ لَمْ يَلْجُ إِلَى الْوَدَّاعِ ذَمًّا وَلَا مَوَدَّةً
رَدَّ اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جو ایک عرب کے ساتھ بڑے ملہ دوست اس کے لیے گواہ بن گیا
تھی جو قریش اور سری جویش میں کسی سے کہہ دے سری جویش میں اس
سے کہہ کر روایت کیا اس کو مستعمل ہے۔
حضرت سیدہ روایت سے کہیں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے کہہ کر روایت کیا اس کو مستعمل ہے۔

وَمَنْ لَمْ يَلْجُ إِلَى الْوَدَّاعِ ذَمًّا وَلَا مَوَدَّةً
رَدَّ اللَّهُ عَلَيْهِ
وَمَنْ لَمْ يَلْجُ إِلَى الْوَدَّاعِ ذَمًّا وَلَا مَوَدَّةً
رَدَّ اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جو ایک عرب کے ساتھ بڑے ملہ دوست اس کے لیے گواہ بن گیا
تھی جو قریش اور سری جویش میں کسی سے کہہ دے سری جویش میں اس
سے کہہ کر روایت کیا اس کو مستعمل ہے۔

وَمَنْ لَمْ يَلْجُ إِلَى الْوَدَّاعِ ذَمًّا وَلَا مَوَدَّةً
رَدَّ اللَّهُ عَلَيْهِ
وَمَنْ لَمْ يَلْجُ إِلَى الْوَدَّاعِ ذَمًّا وَلَا مَوَدَّةً
رَدَّ اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جو ایک عرب کے ساتھ بڑے ملہ دوست اس کے لیے گواہ بن گیا
تھی جو قریش اور سری جویش میں کسی سے کہہ دے سری جویش میں اس
سے کہہ کر روایت کیا اس کو مستعمل ہے۔
حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جو ایک عرب کے ساتھ بڑے ملہ دوست اس کے لیے گواہ بن گیا
تھی جو قریش اور سری جویش میں کسی سے کہہ دے سری جویش میں اس
سے کہہ کر روایت کیا اس کو مستعمل ہے۔

روایت کی اسکو شرح اسنے ہی۔
 ابی ذرؓ کے عالم سے روایت سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 اسکو اپنے ذریعہ فرما کر گالی زدو وہ ہمارے جیسے بیچارے کہتے ہیں۔
 روایت کیا اسکو ابو ذرؓ سے۔

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرؓ سے روایت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں وقت سے تمہیں سنا رہا ہوں کہ
 میں ان کو کہوں تمہیں سے نوح اور سیمان بن دُر کے بعد کہ ان کے
 میں کہ تم کو حلیف میں سنا ہوں اس کے بعد بھی اگر وہ تمہیں ان کو قتل
 کر دو۔ روایت کیا اسکو ابو ذرؓ اور زید بن اسلمؓ سے۔

حضرت بلالؓ کے بیان سے روایت کرتے ہیں۔ میں نہیں جانتا کہ ان
 حدیث کو مرقع کیا ہے کہ آپؐ سے انہوں کو قتل کرنے کا حکم فرماتے تھے
 اور انہوں کے حملے سے ان کو نقص ہو کر چھوڑ دے وہ مجھ سے نہیں
 ہے۔ روایت کیا اسی کو شرح اسنے ہی۔

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 جیسے جسے ان کے ساتھ جنگ کی ہے صحیح نہیں کی۔ جو شخص ان
 کی وجہ سے کسی سائب کو چھوڑ دے وہ مجھ سے نہیں۔ روایت کیا
 اس کو ابو ذرؓ سے۔

حضرت ابی مسعودؓ سے روایت سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمایا سب سے پہلے قتل کرو جو شخص ان کے بارہ لینے سے کہہ دے
 وہ مجھ سے نہیں ہے۔

روایت کیا اس کو ابو ذرؓ اور ابی اسلمؓ سے۔

حضرت بلالؓ سے روایت ہے کہ اسے شہ کے شہ کے رسول خداؐ سے
 کہ تم ہرگز کو کوال مٹ کر نہ دے۔ میں ہی یہ سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 چھوڑے سائب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بارہ لینے کا حکم
 دیا۔

روایت کیا اس کو ابو ذرؓ سے۔

حضرت ابی مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 سب سے پہلے قتل کرو جو شخص ان کے بارہ لینے سے کہہ دے
 کہ وہ مجھ سے نہیں ہے۔ روایت کیا اسکو ابو ذرؓ سے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (۱)

وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَلِمَةً لَا تَسْبُو النَّبِيَّ فَإِنَّهُ يَنْجُو مِنَ النَّارِ (۲)

(۱) كَلِمَةً لَا تَسْبُو النَّبِيَّ

وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَظْهَرْتَ
 الْحَيَّةَ فِي لَسَانِكَ فَقُولُوا لَهَا مَا شِئْنَا فَكَفَّ يَدَايَاكَ
 نَوَاجٍ وَيَصْغُرُ سَيْفُكَ مَا يَزِيدُكَ قُوَّةً أَنْ لَا تُؤْخِذَ بِهَا هَيَاةٌ
 مَا كُنْتَ تَقْتُلُهَا (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲)

وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِذَا أَظْهَرْتَ الْحَيَّةَ فِي لَسَانِكَ فَقُولُوا لَهَا مَا شِئْنَا فَكَفَّ يَدَايَاكَ
 نَوَاجٍ وَيَصْغُرُ سَيْفُكَ مَا يَزِيدُكَ قُوَّةً أَنْ لَا تُؤْخِذَ بِهَا هَيَاةٌ
 مَا كُنْتَ تَقْتُلُهَا (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲)

وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِذَا أَظْهَرْتَ الْحَيَّةَ فِي لَسَانِكَ فَقُولُوا لَهَا مَا شِئْنَا فَكَفَّ يَدَايَاكَ
 نَوَاجٍ وَيَصْغُرُ سَيْفُكَ مَا يَزِيدُكَ قُوَّةً أَنْ لَا تُؤْخِذَ بِهَا هَيَاةٌ
 مَا كُنْتَ تَقْتُلُهَا (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲)

وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِذَا أَظْهَرْتَ الْحَيَّةَ فِي لَسَانِكَ فَقُولُوا لَهَا مَا شِئْنَا فَكَفَّ يَدَايَاكَ
 نَوَاجٍ وَيَصْغُرُ سَيْفُكَ مَا يَزِيدُكَ قُوَّةً أَنْ لَا تُؤْخِذَ بِهَا هَيَاةٌ
 مَا كُنْتَ تَقْتُلُهَا (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲)

وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِذَا أَظْهَرْتَ الْحَيَّةَ فِي لَسَانِكَ فَقُولُوا لَهَا مَا شِئْنَا فَكَفَّ يَدَايَاكَ
 نَوَاجٍ وَيَصْغُرُ سَيْفُكَ مَا يَزِيدُكَ قُوَّةً أَنْ لَا تُؤْخِذَ بِهَا هَيَاةٌ
 مَا كُنْتَ تَقْتُلُهَا (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲)

وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِذَا أَظْهَرْتَ الْحَيَّةَ فِي لَسَانِكَ فَقُولُوا لَهَا مَا شِئْنَا فَكَفَّ يَدَايَاكَ
 نَوَاجٍ وَيَصْغُرُ سَيْفُكَ مَا يَزِيدُكَ قُوَّةً أَنْ لَا تُؤْخِذَ بِهَا هَيَاةٌ
 مَا كُنْتَ تَقْتُلُهَا (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲)

وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِذَا أَظْهَرْتَ الْحَيَّةَ فِي لَسَانِكَ فَقُولُوا لَهَا مَا شِئْنَا فَكَفَّ يَدَايَاكَ
 نَوَاجٍ وَيَصْغُرُ سَيْفُكَ مَا يَزِيدُكَ قُوَّةً أَنْ لَا تُؤْخِذَ بِهَا هَيَاةٌ
 مَا كُنْتَ تَقْتُلُهَا (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲)

۱۹۹۰ وَ هُوَ الَّذِي قَالَ مَا أَخَذَ اللَّهُ مِنَ النَّاسِ مِنْ مَالٍ خَيْرَ
وَسَلَّمَ دَائِي لَوْ أَنَّ مَنَافِعَ مَا فِي سُبْحَانِي بِأَلَمِي وَتَوَدَّ دَائِي
فَلَا تَسْبِيحُ تَعْبَادِي وَنَبِيٍّ خَلَقَ

(تَفَاوُّلُ الْبَنَاتِ)

۱۹۹۱ وَ هُوَ الَّذِي قَالَ مَا أَخَذَ اللَّهُ مِنَ النَّاسِ مِنْ مَالٍ خَيْرَ
وَسَلَّمَ دَائِي لَوْ أَنَّ مَنَافِعَ مَا فِي سُبْحَانِي بِأَلَمِي وَتَوَدَّ دَائِي
فَلَا تَسْبِيحُ تَعْبَادِي وَنَبِيٍّ خَلَقَ

(تَفَاوُّلُ الْبَنَاتِ)

۱۹۹۲ وَ هُوَ الَّذِي قَالَ مَا أَخَذَ اللَّهُ مِنَ النَّاسِ مِنْ مَالٍ خَيْرَ
وَسَلَّمَ دَائِي لَوْ أَنَّ مَنَافِعَ مَا فِي سُبْحَانِي بِأَلَمِي وَتَوَدَّ دَائِي
فَلَا تَسْبِيحُ تَعْبَادِي وَنَبِيٍّ خَلَقَ

۱۹۹۳ وَ هُوَ الَّذِي قَالَ مَا أَخَذَ اللَّهُ مِنَ النَّاسِ مِنْ مَالٍ خَيْرَ
وَسَلَّمَ دَائِي لَوْ أَنَّ مَنَافِعَ مَا فِي سُبْحَانِي بِأَلَمِي وَتَوَدَّ دَائِي
فَلَا تَسْبِيحُ تَعْبَادِي وَنَبِيٍّ خَلَقَ

۱۹۹۴ وَ هُوَ الَّذِي قَالَ مَا أَخَذَ اللَّهُ مِنَ النَّاسِ مِنْ مَالٍ خَيْرَ
وَسَلَّمَ دَائِي لَوْ أَنَّ مَنَافِعَ مَا فِي سُبْحَانِي بِأَلَمِي وَتَوَدَّ دَائِي
فَلَا تَسْبِيحُ تَعْبَادِي وَنَبِيٍّ خَلَقَ

۱۹۹۵ وَ هُوَ الَّذِي قَالَ مَا أَخَذَ اللَّهُ مِنَ النَّاسِ مِنْ مَالٍ خَيْرَ
وَسَلَّمَ دَائِي لَوْ أَنَّ مَنَافِعَ مَا فِي سُبْحَانِي بِأَلَمِي وَتَوَدَّ دَائِي
فَلَا تَسْبِيحُ تَعْبَادِي وَنَبِيٍّ خَلَقَ

۱۹۹۶ وَ هُوَ الَّذِي قَالَ مَا أَخَذَ اللَّهُ مِنَ النَّاسِ مِنْ مَالٍ خَيْرَ
وَسَلَّمَ دَائِي لَوْ أَنَّ مَنَافِعَ مَا فِي سُبْحَانِي بِأَلَمِي وَتَوَدَّ دَائِي
فَلَا تَسْبِيحُ تَعْبَادِي وَنَبِيٍّ خَلَقَ

۱۹۹۷ وَ هُوَ الَّذِي قَالَ مَا أَخَذَ اللَّهُ مِنَ النَّاسِ مِنْ مَالٍ خَيْرَ
وَسَلَّمَ دَائِي لَوْ أَنَّ مَنَافِعَ مَا فِي سُبْحَانِي بِأَلَمِي وَتَوَدَّ دَائِي
فَلَا تَسْبِيحُ تَعْبَادِي وَنَبِيٍّ خَلَقَ

حضرت ابنی سے روایت ہے کہ میں نہیں جانتا کہ جو عمل اللہ علیہ وسلم
نے چھائی دیکھی جو یہاں تک کہ اللہ سے جیسے نہ کہیں آپ کی پستی
آنکھ سے سالم نہ لے لی جوتی بکری دیکھی

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت سلیمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا وہ وقت پائے تک
آپ نے میرے نہیں دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سے
اللہ تعالیٰ نے آپ کو بعثت فرمایا تو ہوتے تک کہ آپ کو بند کیا
کہا تو جو کس طرح کہتے تھے۔ جو کہ جیتے جوتے کہ ہم جیتے تھے
اور جو تک سے میری دیکھی! جاتی اسی جاتی جوتی رہا اسکو کہ میرے
جیتے ہو چکا رکھا جیتے۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

مغوت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی
کھانے میں جب نہیں نکلا اگر آپ کو خواہش ہوئی کہ جیسے اگرچہ نہ
مجھے اس کو چھوڑ دیتے۔ (تفصیل میں)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ ایک آدمی کہتے تھا
کہا تھا کہ اس نے یہاں کے جہنم کو دیکھا تھا، کہا تھا کہ اس نے یہاں کے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا آپ نے فرمایا میں ایک انصاری میں
کہا آجہ اللہ کا فرستادہ اسکا دل میں کہا نہ پسند روایت کیا اسکو

پھر ہی تھے۔ پسند نہ ہوئی اور ابن عمر سے سند روایت کیا ہے ایک
دوسری روایت میں ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے اسی عینہ کی ایک جگہ کا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک
بکری دوہنے کا حکم دیا اسکو دو گایا اس نے اس کا دودھ پی لیا۔ پھر

دوسری روایت میں اس کا دودھ پی لیا پھر تیسری روایت میں اس کا
بھی پی لیا یہاں تک کہ اس نے اس کا دودھ پی لیا پھر اس نے صبح
کی اور اس سے کہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بکری دوہنے
کا حکم دیا پھر دوسری بکری دوہنے کا حکم دیا اس کا دودھ پی لیا پھر دوسری

سکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو اس کا دودھ پی لیا پھر دوسری
اور کافرات انصاریوں میں کہا ہے۔

۱۹۹۸ وَ هُوَ الَّذِي قَالَ مَا أَخَذَ اللَّهُ مِنَ النَّاسِ مِنْ مَالٍ خَيْرَ
وَسَلَّمَ دَائِي لَوْ أَنَّ مَنَافِعَ مَا فِي سُبْحَانِي بِأَلَمِي وَتَوَدَّ دَائِي
فَلَا تَسْبِيحُ تَعْبَادِي وَنَبِيٍّ خَلَقَ

کی راہ چھوڑ دے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو آدمیوں کا کھانا تینوں کو بیوں کے لیے کافی اور تینوں کا کھانا چار کے لیے کافی ہے۔ (تفق علیہ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص کا کھانا دو کے لیے کافی ہے اور دو کا کھانا چار کے لیے کافی ہے۔ (تفق علیہ)

روایت کیا اس کو مسلم نے حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کھانے کے تھے تھیں دل کے مریض کے لیے رات بھر کھا رہے اور بعض غم زدہ کر دیتا ہے۔ (تفق علیہ)

حضرت انس سے روایت ہے ایک روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا اور آپ کو کھانا میں آپ کے ساتھ گیا اس نے حویلی روٹی اور خبز آپ کے قریب کیا میں میں کھا اور خشک گوشت کے ٹکڑے تھے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانا بنانے کے کئی دنوں سے کراہتا تھا کرتے تھے۔ میں اس روز کے بعد ہمیشہ کو پسند کرتا۔ (تفق علیہ)

حضرت عمر بن ابی سلمہ سے روایت ہے کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانا آپ کے ہاتھ میں بکری کا شانس ہے اس سے گوشت کاٹ کر کھا تھے میں آپ کو کھانا کے لیے بلایا۔ آپ نے شامہ چھری لڑکے سے گوشت کاٹا رہے تھے دھو کر چھری سے بڑے بڑے ٹکڑے اور دھو کر کھا۔ (تفق علیہ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چھری اور شمشیر فرماتے تھے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کھانا سے سالن بانٹا۔ انہوں نے کہا ہمارے پاس سرکہ کے سوا کوئی چیز نہیں ہے آپ نے اُسے مشکویا کئے مگر وہ دیکھا کہ اس نے کئے اور فرماتے تھے ہنوز سالن سرکہ ہے ہنوز سالن سرکہ ہے روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۹۱۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلَّامَةِ الْوُثَّانِيْنِ الْيَافَى الْفَلَسْطِيْنِ وَكَهْنَاةِ الْفَلَسْطِيْنِ كَافِي الْوُثَّانِيْنِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۱۳ وَ عَنْهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَا فَاةَ الْوُثَّانِيْنِ الْيَافَى الْفَلَسْطِيْنِ وَكَهْنَاةِ الْوُثَّانِيْنِ الْيَافَى الْفَلَسْطِيْنِ وَكَهْنَاةِ الْوُثَّانِيْنِ الْيَافَى الْفَلَسْطِيْنِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۱۴ وَ عَنْهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَا فَاةَ الْوُثَّانِيْنِ الْيَافَى الْفَلَسْطِيْنِ وَكَهْنَاةِ الْوُثَّانِيْنِ الْيَافَى الْفَلَسْطِيْنِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۱۵ وَ عَنْهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَا فَاةَ الْوُثَّانِيْنِ الْيَافَى الْفَلَسْطِيْنِ وَكَهْنَاةِ الْوُثَّانِيْنِ الْيَافَى الْفَلَسْطِيْنِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۱۶ وَ عَنْهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَا فَاةَ الْوُثَّانِيْنِ الْيَافَى الْفَلَسْطِيْنِ وَكَهْنَاةِ الْوُثَّانِيْنِ الْيَافَى الْفَلَسْطِيْنِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۱۷ وَ عَنْهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَا فَاةَ الْوُثَّانِيْنِ الْيَافَى الْفَلَسْطِيْنِ وَكَهْنَاةِ الْوُثَّانِيْنِ الْيَافَى الْفَلَسْطِيْنِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۱۸ وَ عَنْهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَا فَاةَ الْوُثَّانِيْنِ الْيَافَى الْفَلَسْطِيْنِ وَكَهْنَاةِ الْوُثَّانِيْنِ الْيَافَى الْفَلَسْطِيْنِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وَمَلِكًا كَانَتْ فِي عَقْبِهِ اَنْحَارِيَّةٌ بِشَاءٍ وَ اِنْجَارِيَّةٌ بِآثَانٍ
اَذَلَّ اَبْنُ كَرْزَا - (دَوْلَةُ مُسْتَعْبِدَةٍ)

وَعَلَيْهَا قَالَتْ كَانَتْ يَدِي عَلَيْنَا اَنْشُرُهَا نُوْقِدُ
فِيهِ نَارًا اَسْلَطُوا النَّحْسَ وَالْمَاءَ اَنْ تَنْجُوِي بِالْحَبِيْبِ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وَعَلَيْهَا قَالَتْ مَلِكِيَّةٌ اَلْمُسْتَعْبِدَةُ يَوْمَئِذٍ
حُرٌّ خَيْرٌ مِنْ اَبْنِ كَرْزَا هَذِهِ تَمَّتْ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
وَعَلَيْهَا قَالَتْ تَوَفِّي رَسُولَ اَللّٰهِ مِنْ اَمْرِ اَللّٰهِ عَلَيْهِ
وَسُورَةُ مَا كُنْتُ مِنْ اَمْرِ اَللّٰهِ عَلَيْهِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
وَعَلَيْهَا قَالَتْ حُرٌّ خَيْرٌ مِنْ اَبْنِ كَرْزَا هَذِهِ تَمَّتْ
حُكْمُهُمْ وَ شَرَابُهُمْ اَبْنُ كَرْزَا مِنْ اَمْرِ اَللّٰهِ عَلَيْهِ
وَسُورَةُ مَا كُنْتُ مِنْ اَمْرِ اَللّٰهِ عَلَيْهِ -

(دَوْلَةُ مُسْتَعْبِدَةٍ)

وَعَلَيْهَا قَالَتْ اَبْنُ كَرْزَا مِنْ اَمْرِ اَللّٰهِ عَلَيْهِ
حُكْمُهُمْ وَ شَرَابُهُمْ اَبْنُ كَرْزَا مِنْ اَمْرِ اَللّٰهِ عَلَيْهِ
وَسُورَةُ مَا كُنْتُ مِنْ اَمْرِ اَللّٰهِ عَلَيْهِ -

وَعَلَيْهَا قَالَتْ اَبْنُ كَرْزَا مِنْ اَمْرِ اَللّٰهِ عَلَيْهِ
حُكْمُهُمْ وَ شَرَابُهُمْ اَبْنُ كَرْزَا مِنْ اَمْرِ اَللّٰهِ عَلَيْهِ
وَسُورَةُ مَا كُنْتُ مِنْ اَمْرِ اَللّٰهِ عَلَيْهِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وَعَلَيْهَا قَالَتْ اَبْنُ كَرْزَا مِنْ اَمْرِ اَللّٰهِ عَلَيْهِ
حُكْمُهُمْ وَ شَرَابُهُمْ اَبْنُ كَرْزَا مِنْ اَمْرِ اَللّٰهِ عَلَيْهِ
وَسُورَةُ مَا كُنْتُ مِنْ اَمْرِ اَللّٰهِ عَلَيْهِ -

تھم علی کی عمدہ مجبور بنی شہزادہ اور ان کے کھانا ترقاق
کی خدمت کرتے تھے جس سے روایت کیا اس کو مسلم نے۔

اس کی حالت سے روایت ہے کہ کبھی ایک سیدہ ہم پر اپنی
آنکھ کرکھ کر تھی آپ نہیں جانتے تھے۔ عمار کھانہ صرف مجبور بنی
اور اپنی بڑا کھانہ کو کہیں سے تھوڑا بہت دھست آجائے۔ (متفق علیہ)
اس کی حالت سے روایت ہے کہ آنحضرت کے گھوڑوں نے
چھ درختوں کو دریا گندم کی روٹی نہیں کھائی مگر یکسور کو مجبور بنی کھاتے
(متفق علیہ)

اس کی حالت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وفات پا گئے اور ہم نے دس یا چھروں سے میرے ہونے نہیں کھانا
(متفق علیہ)

حضرت نون بن بکر سے روایت ہے فرمایا کہ تم کھانے اور پینے
میں بیش و ضرورت نہیں کرتے جو کہ طرح جانتے ہو جس سے تمہارے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ کو کھانا مجبور بنی میں سفور نہیں
نہی جیسا کہ آپ سے روایت کیا کہ سفور ہے۔

حضرت ابو ایوب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت
کھانا دیا جاتا اس سے کھاتے و زائر میری طرف سے دیتے۔ ایک
مرتبہ آپ نے میری طرف سے دیا کہ آپ نے اس سے کھانا نہیں
کھا کیونکہ اس میں ہنسی تھا جس نے آپ سے کچھ زیادہ حرام ہے
فرمایا نہیں میں اس کو کھانے کی وجہ سے کھانا پسند کھاتا ہوں۔ آپ سے
کہ مجھ کو پسند کھاتے ہیں میں اس کو پسند کھاتا ہوں۔ روایت کیا کہ اس کو کھانے
حضرت عمار سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میرے پاس
اس کو کھانے کے ہم سے کھائے وہ میرا کھانا کھائے گا جس سے دور رہے اور میرا
دلچسپ ہوں میرے پاس۔ (متفق علیہ)

اس کی حالت سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سیدہ ابانہ
کی سہیلی حضرت عمار کی سہیلی تھیں آپ نے اس کی سہیلی کو
آپ نے فرمایا کہ اس کو کھانے کے پاس سے باز اور نہ دیکھو
اس سے کہ اس کی سہیلی سے روٹی نہ کھالے تم ان کے ساتھ نہ رہو
نہیں کرتے ہو۔ (متفق علیہ)

حضرت مقدم بن معد کرب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

مسند روایت کرتے ہیں تو اپنے کھانے کی چیزیں کو محب تولیہ یا کوفہ سے لیے اس میں برکت دیکھائی۔ روایت کیا کہ کوفی کہتے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے جو کچھ منسوخ کیا گیا یا ان کے لیے سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔ تعریف بہت بکیر و برکت لکھیں اس میں نہ کھا بیت کیا یا اور نہ چھوڑا گیا اور نہ ہی اس سے بے پردہ کسی کی گئی ہے اس سے ہم سے پردہ کیا۔ (روایت کیا کہ کوفی کہتے)

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تعالیٰ اس شخص سے بھی تو ہے جو تک ملکہ کھائے۔ اس پر رسول تعالیٰ کی تعریف کرے یا اپنی ایک کھانہ کھائے اس پر اللہ کی تعریف کرے روایت کیا کہ کوفی کہتے کہ اس اور تو ہر روز کی حد حد میں اس کے کھانوں میں اس کی کھانہ خرچ نہیں کی اس لیے اس پر اللہ رحم من اور انعام اب بعض افقہ میں بیان کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ امام علی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چھ آپ کے پاس کھانا لایا گیا۔ جو اسے اس سے چھو کر برکت دانا کھا، انہیں دیکھا جبکہ پیسے میں جہنم لایا اور نہ کم برکت و آخر وقت میں ہم نے کھانے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا جب ہم نے کھا ہے ہم نے اللہ کا نام پڑھا تھا چار اب قصہ کہہ کر سنا کہ کھانے میں شریک ہونا جس سے اللہ کا نام نہیں کیا اس کے ساتھ شیطان کھانے لگا۔ روایت کیا کہ کوفی کہتے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک کھانا کھا نہ کھائے۔ وہ ہم شدہ چھوڑ جائے اور یہ لفظ سے ہم اللہ کو اور مجزا۔ روایت کیا کہ کوفی کہتے۔ اور ابو ہریرہ کہتے۔

حضرت امیر میں بھی سے روایت ہے کہ ایک شخص کھانا کھارہ تھا اس نے ہم خدمت میں بھی تو ہوا سال تک کرب کھانے کا ایک نفر

شیرینی منیٰ للہ علیہ وسلم قال کینو طعامکمہ بین رات مکملہ فیہ۔ (روایت کیا کہ کوفی کہتے)

۵۰۰ و عن ابی ہریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا رقیہ ما یصدقہ قال الشیطان یبوء حلفہ یسکت عن احوالنا و یخاف فیہ علیہ من یسکت و یخاف و لا یسکت فی حلفہ یسکت۔ (روایت کیا کہ کوفی کہتے)

۶۰۰ و عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالیٰ یتبرک فی عین الشیطان ان یأکل الا کھلہ فی عینہ علیہ ما لا یسکت فی الشیطان فی عینہ۔ (روایت کیا کہ کوفی کہتے) و عن ابی ہریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا رقیہ ما یصدقہ قال الشیطان یسکت عن احوالنا و یخاف فیہ علیہ من یسکت و یخاف و لا یسکت فی حلفہ یسکت۔ (روایت کیا کہ کوفی کہتے)

عن ابی ہریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا رقیہ ما یصدقہ قال الشیطان یسکت عن احوالنا و یخاف فیہ علیہ من یسکت و یخاف و لا یسکت فی حلفہ یسکت۔ (روایت کیا کہ کوفی کہتے)

۱۰۰ و عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالیٰ یتبرک فی عین الشیطان ان یأکل الا کھلہ فی عینہ علیہ ما لا یسکت فی الشیطان فی عینہ۔ (روایت کیا کہ کوفی کہتے)

۱۱۰ و عن ابی ہریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا رقیہ ما یصدقہ قال الشیطان یسکت عن احوالنا و یخاف فیہ علیہ من یسکت و یخاف و لا یسکت فی حلفہ یسکت۔ (روایت کیا کہ کوفی کہتے)

تقدیر کیا اس نے مسکو اپنے سرکاری طرف، اٹلی اس سلسلے کا جسم اللہ اور
آخر انبی صلی اللہ علیہ وسلم میں جس سے ہر فرقہ و شیعہ ان ہمیشہ کی سیکے
ساتھ رکھتا ہے۔ یہ ہے حبیب اللہ نے مسکو نام لیا جو پھر جس کے پیٹ
میں تھا ان کے دل، رو بہت کی، مسکو اور اوڑھنے۔

حضرت یوسفؑ کو غلامی سے رہا کر دیا۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو وقت کا نے سے فارغ ہوئے بود عاقل ہے۔ سب تعجب انا کے ہے ہے جس نے ہم کو کھانا پایا دیا صلواتی سے بنایا۔ عواہت کا۔ مگر قرآن الیہ الیہ اور این جوتے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم کو شمشیر اور تلوار کے ساتھ والا روزہ دار کو ملے گا۔
روایت کا کوئی ترمیمی نسخہ روایت کیا ہے اس بارہ میں دعا ہے
مسئلہ: ابن عمرؓ عن ابیہما۔

حضرت ابو یوسف سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
راستہ کو گئے باپ پتے فرماتے سب تعریف اللہ کے جیسے ہے جس
میں کھانا، انکو حق سے آزار دہی کے نطفے کی جڑ بنائی۔

در نہایت کیا اسکو ایوں دوسرا
 حضرت سلمان سے۔ وایت ہے کہ میں نے تواریت میں پڑھا ہے کہ
 کہنے کی برکت کا موجب ان سے بعد جنو کرنا ہے میں نے اس
 جت کا ذکر بھی کیا تھا بعد ہم سے کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 کی برکت کا موجب کہنے سے جسے اور بعد میں جنو کرنا ہے۔

در وایت کیا (سکو ترخ دی اور ہوا اڑتے)

حضرت ابراہیم علیہ السلام سے در وایت ہے کہ جب قریح علیہ السلام کو بیت المقدس سے نکلے تھے، ان کے سامنے کھڑا کیا گیا صحابہ کے ایک آدمی کے لیے اٹھو کا ہوا، نہ تاہیں آپ کو سنبھالنے کے لیے تیار رہے، ان کے لیے ہوا کوٹنے کا حکم دیا گیا ہے۔ در وایت کیا (سکو ترخ دی اور ہوا اڑتے اور سناٹا مٹے اور در وایت کیا، سکو بن، ماچس جو ہر جگہ ہے۔)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ شَرِبَ مِنْ عِلَّةٍ كَيْفَ تَمْلِكُ أَنْ يُبْغِيَ نَارَ جَهَنَّمَ بَلَدًا؟

جو شخص کسی خالی گھڑی سے پانی پیئے گا تو وہ کیسے کرے کہ جہنم کے آگ کو اس کا وطن نہ بن جائے؟

اس حدیث سے ظاہر ہے کہ اگرچہ ہمیں کھانا اور پانی ضروری ہے مگر ان کو زیادہ استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

فَقَدْ رَفَعْنَا إِلَىٰ رَبِّهِ جَسَدًا شَوَّاهًا ۖ وَ أَمْرًا قَدْ جُعِلَ
لِذَلِكَ مِنَّا مَقَرًّا ۖ وَلَمْ يَكُن لَّهُ فِئَةٌ مِّنَ الشَّيْءِ ۚ
وَأَكْثَرُ مَعَهُ هَدًى ۚ وَكُنَّا أَهْلَ الْاِسْتِغْنَاءِ ۚ وَمَا لَنَا
بِأَعْيُنِنَا ۖ (رُؤُوسُ الْاُولَآءِ)

اثر قہر سے روایت کیا اسکو ترضی ابن ماجہ اور دارمی نے ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابو داؤد کہ ایک روایت میں ہے جس میں قہر نام نہ تھا کھانا کا سہ پہلے کے اوپر سے نہ کاتے بلکہ پہلی طرف سے کھاتے کہ برگشت اسس کے اوپر سے ترقی سے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی ٹائید مار کر کھاتے ہوئے نہیں دیکھا گیا البتہ آپ کے پیچھے دو آدمی جیتے تھے۔

و روایت کیا اس کو ابو داؤد نے
حضرت عبداللہ بن عمار بن جریج سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو دفن اور پشت کیا گیا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ آپ نے کہا اور مجھے بھی آپ کے ساتھ لایا جائے گا کہ آپ کے لئے جوئے آپ نے نماز پڑھی اور مجھے ملے بھی آپ کے ساتھ تھوڑا سا لایا۔ ہم نے اس سے زیادہ کچھ نہیں کیا کہ کہیں لوگ اسے متعلقہ نہ سمجھ لیں۔ (ابن ہرم)
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو پشت لایا گیا آپ کے سامنے کبھی کا بنو لایا گیا آپ کے ساتھ بت لے کر لائے تھے آپ نے اس سے دعا کی کہ اس کے ساتھ لایا۔

روایت کیا اس کو تو خدای اور بن ماسہ سے
حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
خدا کی گرفت کو حجر کے ساتھ دکان کیونکہ یہ عجیب کا کام ہے بلکہ
فاضل سے فوج یہ سمیت لڑنے اور غور و فکر ہے۔ روایت کیا اس
کو ابو داؤد نے اور جمعی نے شعب الایمان میں۔ دونوں نے کہا
یہ حدیث قوی نہیں۔

حضرت ابراہیمؑ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اسے
پاس آئے آپ کے ساتھ حضرت علیؑ تھے۔ جب اسے کھجور کے خوشے
دیکھے جوئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت علیؑ اس سے
کھانے لگے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؑ سے فرمایا
تو اسے علیؑ تم کرو۔ تو اس نے کہا میں نے ان کے لیے چننا
اور جو باہر کیے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے علیؑ اس سے کھاؤ

فَتَزِيلُ فِي وَسْطِهِمَا . (رَوَاهُ الْإِسْلَامُ مِنْ رِوَايَةِ أَبِي حَازِمَةَ
 الْأَرْمَنِيِّ) وَقَالَ ابْنُ تَيْمِيَّةٍ فِي هَذِهِ الْحَبِيبَةِ حَسَنُ
 مَسْجِدِهِمْ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ وَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ
 حَذَامًا فَلْيَأْكُلْ مِنْ ثَغْلِي الثَّغْلَ حَقَّقُوا لَكُمْ فِي كُلِّ
 مَرَّةٍ اسْتَفْلِحُوا فَإِنَّ ثَغْرَ حَبَّةٍ شَتْرُكُ مِنَ اسْتَفْلِحَا .
 وَأَمَّا عَنْ هَذِهِ الْحَبِيبَةِ فَهِيَ مِنْ عَمَلِهِ وَفِي مَا ذَكَرْتُمُوهُ
 وَمَنْ قَالَ سَلِّ سَلَامًا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلْ مِنْ ثَغْلِي فَهُوَ كَأَنَّهُ
 يَأْكُلُ حَبِيبَةَ رَسُولِهِ .

٢٤- وَنُوحٌ وَحَبْرٌ جَبْرًا لَهُ نَبِيٌّ عَارِفٌ بَيْنًا جَبْرًا قَالَ
 ائْتِي سِرِّي سِرِّي مَلِكُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرِّي وَنُوحٌ
 وَهُوَ الشَّهِيدُ قَالَ وَكَانَ أَكْثَرُ مَا تَقَرَّرَ عَلَيْهِ
 قَوْلُهُ إِنَّ اللَّهَ وَنُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّينَ
 بِالْحَقِّ سِرًّا - (قَوْلُهُ الْيَوْمَ)

٢٧٤. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا جُعِدَ فِيهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى
 شَجَبَةٌ قُلُوبُ سِبْهَاءَ
 (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

٢٧٥. عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا جُعِدَ فِيهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى
 شَجَبَةٌ قُلُوبُ سِبْهَاءَ وَهَذَا وَآخِرُ
 رَوَاةِ الْبُخَارِيِّ فِي مَطْلَعِ الْإِسْبَاحِ وَفَعَّلَ
 لَيْسَ هُوَ بِالْمَعْنَى

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَنِ الَّذِينَ فَتَبَرُوا قَالَتْ دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَجَعْنَا عَلَى وَلَدِنَا فَذَلِكُمُ
 مِنْكُمْ فَاجْعَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَأْتِي وَيُحِبُّ مَعَهُ يَأْتِي فَتَقَالَ دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا بَنِي إِسْرَءِيلَ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَجْعَلُونَ لَكُمْ
 سُلْطَانًا وَشُعَيْرًا فَقَالَ الرَّبُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یٰ عِیْسٰی مَنِ هٰذَا الْقَوِیْمُ قَوْلُهُ اَوْفٰی لَکَ .

(اَوْفٰی اَحْمَدٌ وَ یُتَبَرِّیُّ وَ یُنَاجِیْ)

۱۱۰۰ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ عَلٰی رَأْسِ الْخَلْفِ
عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۰۱ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۰۲ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۰۳ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۰۴ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۰۵ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۰۶ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۰۷ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۰۸ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۰۹ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۱۰ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۱۱ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۱۲ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۱۳ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۱۴ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۱۵ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۱۶ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۱۷ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۱۸ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۱۹ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۲۰ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۲۱ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۲۲ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۲۳ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۲۴ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۲۵ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۲۶ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۲۷ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۲۸ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۲۹ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

۱۱۳۰ عَنِ اَبْنِ اَسْمٰی قَالَ قَالَ عَلٰی وَ سَمِعَ یَحْمَدُ یَحْمَدُ .

یہ ہے سے موافق ہے۔ روایت کیا کہ ان کو امیر و مدعی اور
امین ہونے۔

حدیث اسی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نیچے کاٹنا
بہت پسند تھا۔ روایت کیا کہ اس کو ترمی نے اور ابن ابی نعیم نے
شعب بن ربیع نے۔

حدیث بیشتر مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا
جو شخص پیرے میں کھائے اور اس کو پیرے کے پیاز ان کے لیے رُحاً
کرے۔ روایت کیا کہ اس کو احمد ترمذی، ابن جریر اور دہلی سے
ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔

حدیث ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
لڑا اور انھوں نے بہت سے جہاد کے اہل کفر کی پیشانی سے اس
کے حق کو صاف کیا۔ اس کو ابی حنیفہ نے صحیح و صحیح ذکر کر کے
پیش کیا۔ روایت کیا کہ ترمذی، ابو داؤد اور ابن جریر نے۔

حدیث ابن ابی اسود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
نزدیک محبوب ترین کھانہ کی خرید سے اس کو عیسیٰ کی خرید
سے۔

روایت کیا کہ اس کو ابو داؤد نے۔
حدیث ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اس کے فرزند کو ان کے قتل کا وارث اور ان کے وارثوں کو ان کے وارث
کا وارث سے۔ روایت کیا کہ ابن جریر، ابن ابی نعیم اور
ابن جریر نے۔

حدیث ابن ابی اسود سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت
ابن ابی اسود سے کہا کہ تم میرے حق میں کھائے اور اس کو اس کے
خود سے روایت کیا کہ ابن جریر نے۔ روایت کیا کہ ابن
ترمذی نے اور اس نے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حدیث ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ اپنے حق کو ان کا وارث اور ان کا وارث

اور شاید کہ اسکو کھانے کی مزید خواہش ہو۔ روایت کیا اس کو ابن عمر نے اور یحییٰ نے شعبہ لا یمن میں۔

حضرت جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صوفت صحابہ کے ساتھ کھانا کھاتے تھے جب تک آخر میں کھانے سے فارغ ہونے روایت کیا اس کو یحییٰ نے شعبہ لا یمن میں مرسل۔

حضور اکرم ﷺ نے یہ روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھانا کھانے کے بعد آپ نے سکو ہرے سے رکھا ہستہ کی ہم کو استنبہ نہیں ہے آپ نے فرمایا عیال اور مھوٹی کو جمع نہ کرو۔

(روایت کیا اس کو ابن عمر نے)

حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھانے کے بعد اگر کوئی ناک الٹ نہ دیکھ دے تو کھانا کھانے کے ساتھ کھانے میں برکت ہوتی ہے۔

(روایت کیا اسکو ابن عمر نے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سنت ہے کہ اگر کوئی کھانے کے بعد کھانا کھانے کے ساتھ جائے۔ روایت کیا اس کو ابن عمر نے اور یحییٰ نے شعبہ لا یمن میں ابو ہریرہ اور ابن عباس سے اور اس کی سند ضعیف ہے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا برکت اس کو ہے جس میں کھانا کھانے کے بعد کھانا کھانے کے ساتھ آتی ہے جس طرح چھری اور کھانے کو کھانے کا کھانا کھانے کے ساتھ آتی ہے۔

(روایت کیا اس کو ابن عمر نے)

مجبور کھانے کا بیان

لَهُ فِي الْقَدْرِ مَحَابَّةٌ - (وَقَدْ أَجْمَعُوا مَحَابَّةَ وَابْنِ مَيْمُونٍ فِي مَقْصِدِ الْوَيْفَانِ)

۱۹- عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُلْتُ مَسْجِدَ كَوْنٍ أَوْ خَيْرُهُمْ عَدَا - (وَقَدْ أَجْمَعُوا مَحَابَّةَ وَابْنِ مَيْمُونٍ فِي مَقْصِدِ الْوَيْفَانِ)

۲۰- عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُلْتُ مَسْجِدَ كَوْنٍ أَوْ خَيْرُهُمْ عَدَا - (وَقَدْ أَجْمَعُوا مَحَابَّةَ وَابْنِ مَيْمُونٍ فِي مَقْصِدِ الْوَيْفَانِ)

۲۱- عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُلْتُ مَسْجِدَ كَوْنٍ أَوْ خَيْرُهُمْ عَدَا - (وَقَدْ أَجْمَعُوا مَحَابَّةَ وَابْنِ مَيْمُونٍ فِي مَقْصِدِ الْوَيْفَانِ)

۲۲- عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُلْتُ مَسْجِدَ كَوْنٍ أَوْ خَيْرُهُمْ عَدَا - (وَقَدْ أَجْمَعُوا مَحَابَّةَ وَابْنِ مَيْمُونٍ فِي مَقْصِدِ الْوَيْفَانِ)

۲۳- عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُلْتُ مَسْجِدَ كَوْنٍ أَوْ خَيْرُهُمْ عَدَا - (وَقَدْ أَجْمَعُوا مَحَابَّةَ وَابْنِ مَيْمُونٍ فِي مَقْصِدِ الْوَيْفَانِ)

۲۴- عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُلْتُ مَسْجِدَ كَوْنٍ أَوْ خَيْرُهُمْ عَدَا - (وَقَدْ أَجْمَعُوا مَحَابَّةَ وَابْنِ مَيْمُونٍ فِي مَقْصِدِ الْوَيْفَانِ)

بَابُ فِي كَيْفِ الْمَضْطَرِ

— وَهَذَا الْقَابِغُ عَلَى الْعَصْلِ الْأَوَّلِ -

پچھلے کچھ سالوں میں

يُغْرَبُ مِنْهُ. (مُغْرَبٌ عَلَيْهِ)
 وَمَنْ أَمْسَلَ مِنْهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 أَمْسَلَ نَفْسِي أَنْ يَغْرَبَ الْمَرْجُلُ قَائِمًا.

(۱) وَاَلَمْ يَكُنْ مِنْ سَابِقِينَ

وَمَنْ يَفْعَلْ يَفْعَلْ فِي سَفَاهَةٍ
اللَّهُ خَلَقَ ذَكَرَهُ الذَّكَرَ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَتَكُنْ أَجْزَأَ مِمَّنْ تَدْنِي
مُسَدَّدًا نَبِيُّ فَلَمْ تَشْكُرْ

(٥٥٠٠٠٠)

وَمِنْهُمْ ابْنُ مَرْيَمَ قَالَتْ أَنَّتِ ابْنَةُ اللَّهِ فَلَو كُنْتَ اللَّهُ لَكُنْ مَعَهُ سَلَامٌ أَيُّوهَا مَا رَمَيْتُ مَرْيَمَ بِدُهَانٍ فَاسْتَحْسَبْتَ

1. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.

[illegible]

وَالْأَنْجَارُ

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَجُلٍ قَاتَلَ نَفْسَهُ وَمَتَّعَهَا بِأَمْرٍ لَهُ فَسَلَّمَ مَرَّةً وَاشْرَيْتَ وَهُوَ يَحُولُ الْمَاءَ فِي عَاتِلِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ كَاتِبَ جَنَدِكَ مَا يَأْتِي فِي شَيْءٍ إِلَّا كَرِهْنَا فَعَالَ جَنَدِي مَا يَأْتِي فِي شَيْءٍ فَأَنْطَلِقُ إِلَى الْعَرَبِينَ فَمَكِّي فِي قَدِيمِ مَا وَصَفْتُ حَلَبَ عَلَيْهِ مِنْ كَاهِلِي فَقَرِيبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَدَ نَهَابِ الْبَرْقِ لِلْأَمْرِ مَكِّي (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

— 2 —

وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَهَابِ بْنِ سَوَّادٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ

ان پھر اس سے یانی ہوئے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے منع فرمایا ہے کہ آدمی کھڑے ہو کر پانی پیئے۔

اور وراثت کی یہ اس کو مسلم ہونے:

حضرت ابو بکرؓ سے نہایت بے کاس انداز میں صلہ رحمی سے فرمایا
تو میں نے کوئی غصہ نہ کیا اور ابی نے پیٹے۔ جو شخص جہول ہوتے اسے
قہر کر دیتی ہے۔

روایت کیا اسی کو مستعمل ہے،

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
 درم کا ایک ٹول لایا آپ نے پانچ سو روپے کے طور پر لے لیا۔
 (مشفق عبید)

۱۰۰۰

[illegible]

(۱) امت کی اس کو بخاری ہے

حضرت یاجرز سے روایت ہے کہ بنی مصلیٰ بن عبدالمطلب نے ایک انصاری شخص سے کہا اے اسی آسمان کے ساتھ آپ کا ایک صحابی تھا آپ نے اس سے سہم کیا اس آسمانی نے جو چاہا دیا۔ وہی داغ کو پانی میں دے رہا تھا۔ بنی مصلیٰ بن عبدالمطلب نے فریاد اُکرتے ہوئے کہا کہ باقی پانی جو میں نے شہینہ سے میں رات کو لایا، جو وہاں گرنے نہ ہو نہ کہ گرنے پڑے ہیں اس کے کہ میرے دل کی پانی مشک میں ہے وہ بھی کہ خوف کیا پڑے میرا پانی ڈالا ہے مگر نہ پانی کوئی بکری کو دودھ اس میں دو۔ بنی مصلیٰ بن عبدالمطلب نے یہ فریاد کیا کہ اے خداوند اور اس شخص نے یہ بات تو جس کے ساتھ تھا۔

(دروایت کی اس کو کھادی نے)

حضرت ام مکتومہ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی روح کو جنت میں داخل فرما۔

چنانچہ کہ برحق ہے چنانچہ کہ وہ اپنے ہی علم کی
آگ و غل کر رہا ہے۔ و تعلق عید۔ مسلم کی ایک روایت میں ہے
و تعلق جو سوسے در چاندی کے برتن میں کہتا: در پیتا
ہے۔

حضرت مہر افیس سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے سنا آپ نے سے حقہ رشکی کپڑے اور دینار و دینار سوسے
اور چاندی کے برتن میں نہ تو وہ اس کی روکا بھول میں کہا دیکھو کہ وہ
کافروں کے لیے دیا گیا ہیں اور تمہارے لیے آخرت میں
ہوں گی۔

(تعلق عید)

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے
گھر بنو یا تو بکری کا دودھ رو دیا گیا اور اس کے دودھ میں اس کو نوش
کاپانی ملا دیا گیا جو اس کے گھر میں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
دیا۔ آپ نے پیراہن کی ایکس باف حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور دینار ایک
ایک سڑی تھ کر کے اس سے شکر کے رسول ابو بکر و دینار آپ نے
اعمالی کو پیرا کر دیا۔ جو آپ کی ذاتیں جو نبی خدا پیغمبر فرما دیاں مقدم
ہے پھر دیاں ایک روایت میں ہے آپ نے فرما دیا میں عورت کے لیے یاد
مقدار ہیں و اس عورت والے زیادہ مقدار ہیں۔ عورت سے سونو تین روایت
واحد کو چھپے دیا کر د۔

(تعلق عید)

حضرت مسلم بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے
پیارا دیا گیا آپ سے پہلے آپ کی دینار و دینار ایک روایت میں ہے
سب سے چھوٹا اور دینار سے آپ کی دینار و دینار ایک روایت میں ہے
سے فرما دیا ہے کہ تو اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ کسی بڑھوں کو
پیارا دے۔ اول۔ اس لیے کہ اس سے اللہ کے رسول آپ کے لیے ہوتے
کو میں اپنے سے بڑھ کر کسی کو ترجیح نہیں دے سکتا آپ نے اسکو
دینا و تعلق عید، نہ تو وہ کسی صورت میں اس کو دینا کر کے نہ تو وہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْدِي النَّبِيِّ فِي أَيْدِيهِمْ أَيْدِيهِمْ
أَيْدِيهِمْ جَزْفِي بَطْنِي لَأَرْسِمَهُمْ - وَتَعْقِبُ عَلَيْهِ
وَفِي رُؤُوسِهِمْ لَأَرْسِمَهُمْ أَيْدِيهِمْ يَأْكُلُهُ وَيَنْعَرِبُ فِي
أَيْدِيهِمْ أَيْدِيهِمْ (الْحَدِيث)

وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَيْفَ تَسْئَلُكَ اللَّهُ
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَأَرْسِمَهُمْ أَيْدِيهِمْ وَنَا
الْبَيْتِ أَيْدِيهِمْ وَنَا فِي أَيْدِيهِمْ أَيْدِيهِمْ وَنَا
وَلَا تَأْكُلُهُمْ فِي مَبْعَدٍ لَعَنَ اللَّهُ مَعْرُوفِي السَّائِلِيَا
وَجِي نَكْرُفِي الْأَيْدِيَا -

(تعلق عید)

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ عَلَيْنَا لِيُؤْمِنَ اللَّهُ عَلَى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَأْنُ أَجَلٍ وَتَنْتَبِهُ لَهُمْ عَابِدَا
مِنْ أَيْدِيهِمْ أَيْدِيهِمْ فِي رُؤُوسِهِمْ فَاعْلَمُوا وَتَسْئَلُ اللَّهُ
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْدِيهِمْ فَتَقْرِبُ وَتَسْئَلُ
يَسْأَلُهُمْ لِيُؤْمِنَ بِهِمْ هَذَا فِي مَقَالٍ عَمَّا عَظِمَ
أَيْدِيهِمْ بِأَيْدِيهِمْ اللَّهُ فَاعْلَمُوا أَيْدِيهِمْ أَيْدِيهِمْ
يَكُونُ بِهِمْ شَأْنُ أَيْدِيهِمْ فَلَا يَنْتَبِهُ وَفِي رُؤُوسِهِ
الْأَيْدِيهِمْ أَيْدِيهِمْ أَيْدِيهِمْ شَأْنُ

(تعلق عید)

وَعَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَيْدِيهِمْ عَلَى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَيْدِيهِمْ عَمَّا عَظِمَ
عَمَّا عَمَّا عَمَّا عَمَّا عَمَّا عَمَّا عَمَّا عَمَّا عَمَّا
يَا عَمَّا عَمَّا عَمَّا عَمَّا عَمَّا عَمَّا عَمَّا عَمَّا
كَتَبْتُ لَأَوْفِي بِعَمَّا عَمَّا عَمَّا عَمَّا عَمَّا عَمَّا
فَاعْلَمُوا أَيْدِيَهُمْ - وَتَسْئَلُ عَلَيْهِمْ أَيْدِيَهُمْ
سَمْعًا كَرَفِي بِأَيْدِيهِمْ عَمَّا عَمَّا عَمَّا عَمَّا عَمَّا

دوسری فصل

حضرت امی مکر سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

سے سنا فرماتے تھے میری اُمت شرب پینے کی کوکام کچر اور کو
میں گئے۔

روایت کیا، سمر اور نو نور ابن اعرسے

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا بَدَأَ يَخْلُقُ النَّاسَ قَالَ مَا أَعْطَيْتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا وَجَدْتُهُمْ يَتَّبِعُونَنِي إِلَّا شَرْبَ الْخَمْرِ وَشَرْبَ الْخَمْرِ

رَوَاهُ أَبُو ذَرٍّ وَابْنُ مَاجَةَ

تیسری فصل

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
عہ وسلم نے برتنوں میں خیر دینے سے منع کیا ہے۔ میں نے کہا
ہر غیر خیر میں کیا ہیں۔ فرمایا نہیں۔

(روایت کیا، ابو نعیم اور ابن اعرسے)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا أَعْطَيْتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا وَجَدْتُهُمْ يَتَّبِعُونَنِي إِلَّا شَرْبَ الْخَمْرِ وَشَرْبَ الْخَمْرِ

(رَوَاهُ أَبُو ذَرٍّ وَابْنُ مَاجَةَ)

بَابُ تَعْطِيَةِ الْأَوَائِي وَغَيْرِهَا بَرْتَنُونِ اور غیر برتنوں کو دینے کا بیان !

پہلی فصل

حضرت ہارث سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جو وقت آواز شب ہو یا دن یا ترشم کر دے تو کوئی کو ہند کر دے اس وقت
شیطان چلے جاتا ہے۔ راستہ کا کچھ نہ سمجھتا رہتا ہے کہ کچھ نہ سمجھتا رہتا ہے۔
دو دن سے ہند کر رہا اور ہند کر رہا شیطان ہند رہتا نہیں کھوتا۔ اپنی
مشکوں کے منہ بند کر رہا اور اللہ کا نام ذکر کر رہا۔ اپنے برتنوں کو کھاتا۔ اپنی
اللہ کا نام پڑھ کر اپنے برتن پر ہاتھ رکھ کر کھاتا۔ پتے پر راز
بجھا رہا (تفصیل) بخیر کی ایک حدیث میں ہے برتنوں کو کھانا
دو مشکوں کا منہ بند کر دو۔ دو دن سے ہند کر رہا اور اللہ کا نام ذکر کر رہا۔
وقت بچوں کو پتے پاس بند کر دو۔ جنوں کے لیے جیفہ درمیک ہوتا
ہے۔ سونے کے وقت چراغ بجھا دو مبادات چراغ بجھ کر چھوڑ دینا
ہے (دیکھو ان کو جو دینتے۔ سونہ کی ایک روایت میں ہے
برتنوں کو کھانا اور مشک کا منہ بند کر دو۔ دو دن سے ہند کر رہا
راغ کر دو۔ کوئی کو خیرین مشک میں کھوتا نہ رہا اور کھانا ہے
ہند برتن کھوتا ہے۔ اگر تم میں سے کوئی برتن کو بند کرنے کیلئے

عَنْ هَارِثٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا أَعْطَيْتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا وَجَدْتُهُمْ يَتَّبِعُونَنِي إِلَّا شَرْبَ الْخَمْرِ وَشَرْبَ الْخَمْرِ

عَنْ هَارِثٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا أَعْطَيْتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا وَجَدْتُهُمْ يَتَّبِعُونَنِي إِلَّا شَرْبَ الْخَمْرِ وَشَرْبَ الْخَمْرِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ

لحمہ نہ پاسے لکڑی برتن پر جانب عرض رکھو سے اور اس کا نام ذکر
کرتے۔ چور و خروالوں پر گھر کو بھارت ہے۔ ایک روایت
میں سے موتی حورج غروب جو مانتے اپنے حورج اور بچے
نہ چھوڑا وہاں تک کر زنت کی تاریکی ختم ہو جاتے جس وقت
سورج غروب ہو شیطان پر گزرتا کہنے جاتے ہیں یہاں تک کہ
رات کا ازل رکت جاتا ہے۔ مسلم کی ایک روایت میں
ہے کہ آپ نے فرمایا۔ برتن دھو کر اور مشک بندھو سال
میں ایک رات ایسی ہے اس میں دنیا اترتی ہے کسی مشک
برتن کے پاس سے وہ نہیں گذرتی جو بند نہ ہو گڑبائی میں داخل
ہو جاتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ

ای روایت سے روایت ہے کہ بڑی تر خدا رحمت ایک
آوی ہے فصیح سے دیکھو کہ ایک جہاں جو برتن کی معنی اعلیٰ و علم
کے ہیں لایہ بنی معنی اعلیٰ و علم سے (دیکھو آیت سے دیکھو کہ کچھ
نہیں اگرچہ اس پر لکڑی رکھ دیتا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ یہ موتی
تم سونے گواگ کو گھروں میں نہ چھوڑو۔
(متفق علیہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ

حضرت یحییٰ سے روایت ہے کہ یہ میں ایک رات ایک گھم
جلی گیارہ بنی معنی اعلیٰ و علم کو اس کے متعلق خبر دی گئی آپ نے
فرمایا: آگ تمہاری دشمن ہے۔ جب سونے کو سس کر
بچھا دو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ

حضرت جابر سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ
فرماتے تھے۔ رات کے وقت جب آپ کے پاس سے موتی لڑکے سے
کی اولاد ملو اللہ کے ساتھ شیطان مردوں سے بچا۔ مگر اس سے کہہ دو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ وَالْجَنَنِ

حضرت جابر سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ
فرماتے تھے۔ رات کے وقت جب آپ کے پاس سے موتی لڑکے سے
کی اولاد ملو اللہ کے ساتھ شیطان مردوں سے بچا۔ مگر اس سے کہہ دو۔

دوسری فصل

اَللّٰهُ مَعِيَ اِنَّهُ عَلِيٌّ وَسَلَّمَتْ اَمَامَهُ عَلَيْهِ اَدْعَاةُ خَلْقِهِ لِيُجِدَ .

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۱۹ وَ عَمَّا ذَكَرْتُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَآهُ سُبْحَانَهُ مِنْ اَدَمَ خَرَّ يَخْبُثُ .

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۲۰ وَ عَمَّا ذَكَرْتُمْ اَنَّ مَخْضُوْمًا مِّنْ جَلُوْسٍ فِيْ بَيْتِنَا فِيْ حَقِّ الظُّلُمَةِ قَالَ قَاتِلُ ابْنِ زُبَيْرٍ هَذِهِ مَسْئُوْنَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْبِدٌ مُّعَقَّبًا .

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۱۲۱ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ فِرَاقٌ لِّلرَّجُلِ وَ فِرَاقٌ لِّبَرِّهِ وَ فِرَاقٌ لِّلْاٰثِلَةِ بِخُصِيْبَةٍ وَ الرَّابِعُ لِّلْخُطْبَةِ .

(رَوَاهُ الْمُسْلِمُ)

۱۲۲ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَوَى عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْ مَسْجِدٍ جَرَّ اِزَارَةً بَطْرًا .

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۲۳ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ فَعَبَّاهُ وَ كَسَمَّ يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ .

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۲۴ وَ حَقَّقَهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيِّنَةٌ اَجَلَ تَجِدُ اَزَاكَةً جِسْمًا اَخِيْذًا وَ خَيْرُ سَبَبٍ ذَمُّوْكَ جَلَدُكَ فِيْ اَوَّلِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ .

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۱۲۵ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَوَى عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَشْكَلَ مِنْ اَلْكُتُبَيْنِ جِسْمًا اَوَّلًا اَوْ اٰثِلًا .

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۱۲۶ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَوَى عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جس پر آپ صحت سے چڑھے گا جس کے اندر پوستِ فرما
بہارِ کائنات

اسی روایت سے روایت ہے اس سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ جس پر آپ ٹیک لگاتے تھے چڑھے گا جس میں
کھجور کا پوست چراغا تھا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

اسی روایت سے روایت ہے ایک مرتبہ ہم (وہی بکری
میں غریب تھے تھے ایک کہنے والے سے ابو بکر سے کہ یہ چادر
کے ساتھ رکھا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے رہے
ہیں۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

حضرت ابو بکر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
ایک کھجور کے لیے ہے ایک اس کی بیوی کے لیے تیسرا کھجور
کے لیے ہے اور چوتھا کھجور کے لیے ہے۔

روایت کیا اس کو مسلم نے

حضرت ابو بکر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جس شخص سے ازارہ کھجور کو ازار کی مانند تھی یا منہ کے دن میں
کی طرف نہیں دیکھے گا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس شخص سے
ازارہ کھجور کا کھجور کی مانند تھی یا منہ کے دن میں کی طرف
نہیں دیکھے گا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی روایت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ایک شخص کھجور کرتے ہوئے اپنی ہمارے گھسیٹا ہوا کراہی تھا
سے اس کو زمین میں اٹھا یا وہ تو منہ لگے جینا میں چلا جا رہا ہے۔

روایت کیا اس کو بخاری نے

حضرت ابو بکر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کھجور کے نیچے کے ازار سے جو ہے وہ اگسٹ ہے۔ روایت کیا اس کو
بخاری نے۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کے ساتھ کھانے سے منع کیا ہے اسی طرح ایک جوتے میں پہنے آفتادڑ اسی طرح چاروڑھا کہ ہر دھیر نہ نکل سکیں یا پکڑے کے ساتھ گوشت نہ کھائے اور کھانے سے ستر گھنٹے منع کیا ہے۔

حضرت عمرؓ فرمایا: دنیا میں جو شخص ریشم پہنتا ہے۔ آخرت میں نہیں پہنچے گا۔

رستمی

حضرت امینؑ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-
 دنیا میں دو شخص ایسا پست ہوتے ہیں کہ آخرت میں بھی حصہ نہیں

مفتی محمد عظیم

حضرت عذیقہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو منع فرمایا کہ چاغی اور سوسنہ کے پتی میں اسٹانے اور بیٹنے سے اور لہجہ اور دھیلکے بیٹنے سے اور اس کے فرش پر بیٹھنے سے۔

مجلس شورای اسلامی

حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام کو جوڑا بھیجا کہ آپ سے میری طرف سے پیغام دیا جس کے انکو میں یا میں نے آپ کے چہرہ مبارک میں غصے کے آثار دیکھے آپ نے فرمایا میں نے تم کو بھیج دیا ہے کہ تم میری جگہ پر جاؤ۔

تفتیش عظیم

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم پہننے سے منع کیا ہے کہ بقدراس کے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم کو تعلیمی اور شہادت کی تعلیٰ ہند کی دوران کو پیش کیا۔ (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ حضرت عمرؓ نے عیارہ بن قحطہؓ پر خدیجہ بنت ابی لہبؓ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم پہننے سے منع کیا ہے عمرؓ دو یا تین یا چار انگلیوں کی مقدار۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَيْنَا مَكَّةَ عَزَّ وَجَلَّ بِشَمَالِهِ أَلَا يَمْنُنُ
فِي مَعْلَمٍ وَاسْتَبَدَّ وَكَانَ يُشْجِلُ السَّمَاءَ أَنْ يَبْكِيَ فِي
رُؤُوبِ دَابِئِهَا لَمَّا نَظَرَ عَنْ هَرَجِهِ -

(دَوَاۓ مُلِم)

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَبَسَ ثِيَابَهُ فِي الْجُمُعَةِ

(عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ)

[illegible]

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ هَذِهِ وَأَيْمَانِ ذُو الْأُنْثَىٰ هَذِهِ ۚ فَيَسْأَلُهُ أُنْثَىٰ ظَاهِرًا أَن يَزْنِيَ ۚ فَجَعَلْنَاهَا نِجَاحًا لِّبَيْنِهِمَا ۚ

وَمَعْنَى حَذِيقَةٍ قَالَ تَقَارُؤُنَا لِيَوْمٍ يَكُونُ فِيهِ لَكُمُ الْمِيزَانُ الَّذِي كُنْتُمْ تُكْوِنُونَ بِهِ أَوْسُفَافَكُمْ فِي يَوْمِ دَعْوَانَا ۖ فَمَنْ أَتَسْوَأُ أَنْ يَكُونَ ظَنُّكَ أَنَّهُ مُبْرَئٌ مِمَّا كَانَتْ يَدَاكَ تُسَوِّغُ لِمَنْ يَشَاءُ فِي الْحَقِّ يُدْعَىٰ ۚ وَلَئِنْ كَانَ ظَنُّكَ أَنَّهُ مُكْذِبٌ سَوْفَ نَنصُرُكَ بِهِ نَارًا تُلْقَىٰ ۚ فَاعْلَمْ أَنَّكَ أَعَدُّ لِنَفْسِكَ أَهْلًا غَيْرًا مِنَ النَّارِ ۚ

(مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ الَّتِي تَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ تَتَّبِعُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا أَمْرَهُ وَلَا تَعْبُدُوا الشُّعْرَةَ فَإِنَّهَا لَهُ تَعْبُودُ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا أَمْرَهُ وَلَا تَعْبُدُوا الشُّعْرَةَ فَإِنَّهَا لَهُ تَعْبُودُ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا أَمْرَهُ وَلَا تَعْبُدُوا الشُّعْرَةَ فَإِنَّهَا لَهُ تَعْبُودُ

(تَشْكُرُ عَلَيْهِ)

وَعَنْ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ مِنْ هَذِهِ النِّسْبَةِ الْحَبَشِيَّةِ (الْأَنْفُذَةُ) أَوْ كُنِيَ وَقَالَ لِمَنْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَسَلَّمَ

أَلَمْ تَرَ جِيحَ الْمَلَائِكَةِ إِذْ نَزَّلُوا ذَا النُّجُجِ -

۱۱۱۰ وَهَرَسَ أَسْمَاءُ بِمَنْعَتِ الْبَيْتِ لَمَّا نَزَّلْنَا أَسْرَجَتِ جَبَّةُ حِيلَا أَيْسَةَ كَيْسَرُ وَابْنَةُ لَيْلَى ابْنَةُ هَارِثَةَ مَنَعَتْ فُلَيْبَ بْنَ الْبَيْتِ بِأَجَلٍ لَمَّا نَزَّلْنَا جَبَّةَ كُرْمَلَةَ بَشُو عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ هُنَا مَا نَشِئُهُ فَلَمَّا فَضَعَتْ حَبْلُهَا قَالَتْ اللَّهُمَّ إِنِّي حَقَّقْتُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبِسُهَا زَيْنًا مَنَعَتْ مَنَعِيهَا بِالْمَرْحُومَةِ فَتَسْتَفِي بِهَا -

(رَوَاهُ الْمُطَهَّرُ)

۱۱۱۱ وَهَرَسَ عَيْنُ لَمَّةٍ قَالَتْ نَحْنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتُ وَابْنَةُ لَيْلَى ابْنَةُ هَارِثَةَ مَنَعَتْ فُلَيْبَ بْنَ الْبَيْتِ بِأَجَلٍ لَمَّا نَزَّلْنَا جَبَّةَ كُرْمَلَةَ بَشُو عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ هُنَا مَا نَشِئُهُ فَلَمَّا فَضَعَتْ حَبْلُهَا قَالَتْ اللَّهُمَّ إِنِّي حَقَّقْتُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبِسُهَا زَيْنًا مَنَعَتْ مَنَعِيهَا بِالْمَرْحُومَةِ فَتَسْتَفِي بِهَا -

۱۱۱۲ وَهَرَسَ عَيْنُ لَمَّةٍ قَالَتْ نَحْنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتُ وَابْنَةُ لَيْلَى ابْنَةُ هَارِثَةَ مَنَعَتْ فُلَيْبَ بْنَ الْبَيْتِ بِأَجَلٍ لَمَّا نَزَّلْنَا جَبَّةَ كُرْمَلَةَ بَشُو عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ هُنَا مَا نَشِئُهُ فَلَمَّا فَضَعَتْ حَبْلُهَا قَالَتْ اللَّهُمَّ إِنِّي حَقَّقْتُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبِسُهَا زَيْنًا مَنَعَتْ مَنَعِيهَا بِالْمَرْحُومَةِ فَتَسْتَفِي بِهَا -

۱۱۱۳ وَهَرَسَ عَيْنُ لَمَّةٍ قَالَتْ نَحْنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتُ وَابْنَةُ لَيْلَى ابْنَةُ هَارِثَةَ مَنَعَتْ فُلَيْبَ بْنَ الْبَيْتِ بِأَجَلٍ لَمَّا نَزَّلْنَا جَبَّةَ كُرْمَلَةَ بَشُو عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ هُنَا مَا نَشِئُهُ فَلَمَّا فَضَعَتْ حَبْلُهَا قَالَتْ اللَّهُمَّ إِنِّي حَقَّقْتُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبِسُهَا زَيْنًا مَنَعَتْ مَنَعِيهَا بِالْمَرْحُومَةِ فَتَسْتَفِي بِهَا -

حضرت اسماء بنت ابی بکر سے روایت ہے اس نے کسروانی بیسان کو جبر لگا دیا جس کے گرجان اور جاگوں پر رستم کا گرجا بواھا گئے تھے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جبر ہے جو کہ حضرت عائشہ کے پاس تھا۔ جب وہ فوت ہوئی میں نے کچھ لکھ دیا۔ وہی صلی اللہ علیہ وسلم اس کو پہنتے تھے۔ ہم بیماروں کے لیے اس کو دھوئی میں اور اس کے ساتھ شفا طلب کرتی تھیں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زین اور عید الاضحیٰ بن عوف کو خوش کی وجہ سے رستم پہننے کی اجازت دی (تفسیر علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے انھوں نے جو تیریڑ جانے کی شکایت کی آپ نے رستم کیسے پہننے کی اجازت دے دی۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الاضحیٰ کو کسب کے رنگے ٹوٹے دو کپڑے دیئے تھے آپ نے فرمایا یہ کپڑے رنگے کپڑے ہیں ان کو تیرہنا کرو۔ ایک روایت میں ہے میں نے کہا میں ان کو دھوئی میں فرمایا کہ ان کو عید سے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔ حضرت عائشہ کی حدیث میں ہے کہ الفاظ ہیں عید الاضحیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ذات عید اب ہم باپ مناقب اہل بیت اچھی لکھتے ہیں عید و سلم میں ذکر کر رہے تھے۔

دوسری فصل

حضرت ہم ستر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کربلا بہت پسند تھا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

حضرت امام زین العابدین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کربلا کی اہمیت کو پہنچے کلمہ کوئی تھی۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے لہذا اس نے کہا کہ یہ حدیث میں غریب ہے۔

۱۳۳۰ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ أَلْبَسَ قَبِيضًا ثِيَابًا بِمِثْلِهَا -
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۱۳۳۱ وَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ بْنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ حَقِيقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ) إِنَّهُ أَلْبَسَ سَاقِيَهُ لَمَّا جَاءَهُمْ حَلِيَّةٌ فِيهَا بَيْتُهُ وَبَيْنَ الْأَكْبَحَيْنِ كَمَا تَصِفُ مِنْ قَالِيقٍ فِيهِ لَكَ رَقَبَةٌ خَالِصٌ لَكَ مَوَاتٍ وَكَانَ يَطْرُقُ اللَّهُ يَوْمَ ذَلِكَ يَوْمَ الْخُرُوجِ إِلَى حَنْزَلَةَ خَيْرٌ وَأَزْكَى وَتَحْتَا -

(رَوَاهُ أَبُو حَاوِلَةَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۱۳۳۲ وَ عَنْ سَالِيَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ) أَلْبَسَ قَبِيضًا ثِيَابًا بِمِثْلِهَا لَمَّا جَاءَهُمْ حَلِيَّةٌ فِيهَا بَيْتُهُ وَبَيْنَ الْأَكْبَحَيْنِ كَمَا تَصِفُ مِنْ قَالِيقٍ فِيهِ لَكَ رَقَبَةٌ خَالِصٌ لَكَ مَوَاتٍ وَكَانَ يَطْرُقُ اللَّهُ يَوْمَ ذَلِكَ يَوْمَ الْخُرُوجِ إِلَى حَنْزَلَةَ خَيْرٌ وَأَزْكَى وَتَحْتَا -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۱۳۳۳ وَ عَنْ أَنَسٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا جَاءَهُمْ حَلِيَّةٌ فِيهَا بَيْتُهُ وَبَيْنَ الْأَكْبَحَيْنِ كَمَا تَصِفُ مِنْ قَالِيقٍ فِيهِ لَكَ رَقَبَةٌ خَالِصٌ لَكَ مَوَاتٍ وَكَانَ يَطْرُقُ اللَّهُ يَوْمَ ذَلِكَ يَوْمَ الْخُرُوجِ إِلَى حَنْزَلَةَ خَيْرٌ وَأَزْكَى وَتَحْتَا -

۱۳۳۴ وَ عَنْ سَالِيَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ) أَلْبَسَ قَبِيضًا ثِيَابًا بِمِثْلِهَا لَمَّا جَاءَهُمْ حَلِيَّةٌ فِيهَا بَيْتُهُ وَبَيْنَ الْأَكْبَحَيْنِ كَمَا تَصِفُ مِنْ قَالِيقٍ فِيهِ لَكَ رَقَبَةٌ خَالِصٌ لَكَ مَوَاتٍ وَكَانَ يَطْرُقُ اللَّهُ يَوْمَ ذَلِكَ يَوْمَ الْخُرُوجِ إِلَى حَنْزَلَةَ خَيْرٌ وَأَزْكَى وَتَحْتَا -

(رَوَاهُ أَبُو حَاوِلَةَ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیض پہنے واپس طرف سے پستان شروع کرتے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ تمہارے ہاتھ میں کھینچو ایک کپڑا جو حالت آدمی پندہ ہوں گے کہ وہ بھی پٹلی سے پکڑنے لگے گا، گناہ کی بات نہیں ہے اگر اس سے نیچے ہوگا، اگر اس سے اوپر ہوگا تو اس کی ہڈی اور ہڈی کے طور پر جو شخص اپنی پیادہ دراز کرتا ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔ روایت کیا اس کو ابو حواریہ اور ابن ماجہ نے۔

حضرت سالم اپنے باپ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کمرے کی درازی سمندر کرتے اور پٹلی میں سے جسے کمرے کے طور پر لیں میں درازی کی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔ روایت کیا اس کو ابو ہریرہ اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کمرے کی کمرے میں کمرے کی جوتی میں سے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ روایت منکر ہے۔

حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارا کمرے میں فرمایا تم سارے کمرے کا حور لیکو کیسے فرمایا حضرت ایک ہفت آذر ملے۔ تم سارے کمرے کا اس وقت کھل جائیں گے جس فرمایا ہر ایک گز لگے اور اس سے زیادہ ذکر ہے۔ روایت کیا اس کو ایک نے علی اور انس بن مالک نے ترمذی اور نسائی کی ایک روایت میں ان کے ہاتھ سے تم سارے کمرے کا اس وقت ان کے قدم کھل جائیں گے فرمایا اور ہر ایک میں اس سے زیادہ نہ کریں۔

حضرت سعید بن جریج نے اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عقیق کے ایک دن کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے آپ سے بیعت کی آپ اس وقت قبیض کے لباس پہنے ہوئے تھے میں نے آپ کے گرد ان کی اپنا لہذا نقل کیا اور حضرت کو اقرار کیا۔ روایت کیا اس کو ابو ہریرہ نے۔

اسکو کہتے ہیں بڑی کاجی یا پستانے گا۔ درجو کوئی خدا کے لیے نثار
کرتے ہیں تو انہی پر شواہد آتے اسکو پستانے گا۔ روایت کیا اس کو
ابو ذر نے اور روایت کیا ہے ترمذی نے معاذ بن انس سے باہر
کی حدیث۔

حضرت عروہ بن شعیب اپنے باپ سے کہ اپنے دادا سے روایت کرتے
ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند
فرماتا ہے کہ اس کی نعمت کا انکار اس کے بندے پر ادا نہ جائے۔
روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری ملاقات
کے لیے تشریف لائے آپ نے ایک پرانے باغ والے شخص دیکھا
جس کے سر کے بال تفرق تھے زلفہ نہیں تھی جیسے ہم آج سے
اپنے اہل کو روایت کرتے۔ ایک آدمی کو کہنا تو اس کے بدن پر ایسے
پکڑے ہیں فرخانیہ شخص اس میں جڑ کو نہیں پاتا میرے پسے پکڑے صحر
سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے۔

حضرت ابو حمزہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے کہا وہ کپڑے پہنے ہوئے
تھے آپ نے فرمایا یہ ہے میں کوئی مال ہے جس نے کہا میں آپ نے
فرمایا کہ تم کو مال ہے میں نے کہا اللہ تعالیٰ تمہارے جسم کا مال کچھ کو مال
کیا ہے اولاً: گائیں یہ تمہاری بات کہ میں غلام ہوں اور میں وقت نہ تو تھا
تھو کہ دل سے نہ تو تو دل کی امت کا اثر تو دل کی امت کا اثر نہ تو تو دل کی امت کا اثر
روایت کیا اسکو ترمذی نے اور شرح السنہ میں صحیح کے فقہوں کے فقہ سے۔
عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ ایک شخص گور اس نے درگاہ
پر سے پہنچے ہوئے تھے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا آپ نے
اسکو جواب نہیں دیا۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو ذر نے)
حضرت عمر بن حفص سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
میں اور حفص بن ابی سفیان ہوا میں نے کہا میں کہنا کہ میں نے کہا میں
میں وہ حفص بن ابی سفیان کا چارہ انگلی سے فرمایا نہایت رشیم کا جو
انہا آپ نے فرمایا چارہ ہر دو کی خوشنویس جو ہے اور رنگ نہیں ہوتا

وَقَدْ رَوَيْتُمْ تَوَاصُفًا كَمَا سَأَلَ اللَّهُ خَلْقَهُ أَنْ تَكُونُوا وَتَسْئَلُوا
تَوَاصُفًا بِهِ تَوَاصُفًا اللَّهُ تَوَاصُفًا الْفَلَقُ - رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ
أَرَادَ الْتَرْتِيبَ فِي حَلَّتْ مِنْ مَعْنَى بَيْنَ الْأَكْبَرِ خَلْقًا
الْبُخَارِيُّ.

۳۴۴ وَعَنْ حَمْرٍ وَبْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ
اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ يَتَرَفَّعَ شَرِيفُ نَبِيٍّ عَلَى عَجَبِهِ.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۴۵ وَحَدَّثَنَا جَابِرُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هَذَا فَيَعْلَمُ بِمَا كَانَ تَقَرَّرُ
شَعْرُهُ فَقَالَ مَا كَانَ يَجْعَلُهُ مَا يَسْكُنُ بِهِ
وَأَسْفَرُ أَرَادَ بِخَلْقِهِ شَيْئًا وَمِنْهُ فَقَالَ مَا
كَانَ يَجْعَلُهُ مَا يَسْكُنُ بِهِ تَوَكَّلْ.

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ)

۳۴۶ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَوْبَةٍ دُونَ
فَقَالَ لَا أَدْرِي مَا تَقُولُ لَكُنَّ مَعَالِ مِنْ أَيْ السَّالِ
فَلَمْ يَنْفَعِ قُلُ الْمَالِ هَذَا أَطْفَانِي اللَّهُ حَسْبُ الْإِبِلِ
كَالْمَعْبُورِ الْعَتَمَةِ وَالْمُتَحِيلِ وَالْمَرْبُوعِي قَالَ هَذَا
أَكْبَلُ اللَّهُ مَا نَوْبَتُكَ أَسْأَلُكَ اللَّهُ خَلْقَهُ كَوْنَتِهِ
رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَفِي شَرْحِهِ الشَّعْرُ بِالْخَطِّ الْمَتَابِعِ
۳۴۷ وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ خَيْرًا خَلَّمَ عَنْ أَبِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَتَمَيَّزَ عَلَيْهِ.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ وَكَّانٍ)

۳۴۸ وَحَدَّثَنَا حَمْرٌ وَبْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أَدْرِي لَأَرْجُوهُ وَكَأَنَّ الْبُخَارِ
بِمَعْنَى وَكَأَنَّ الْبُخَارِ الْمَعْنَى الْمَعْنَى بِالْمَعْنَى
وَقَالَ الْبُخَارِيُّ الْمَعْنَى بِالْمَعْنَى بِالْمَعْنَى

اور گھڑتے کہ وہ ایک کی چادر بنالو اور ایک اپنی بیوی کو دیر پہنچا دیتے۔
 بنائے۔ جب میں لایا میں جانتے لہذا اور اپنی بیوی کو غم سے کہ کسی
 سے نیچے ایک کپڑا لارہا ہے تاکہ مجھ سے ہاں نظر نہ آئیں۔

(۲) راجت کیا کہی تو ابوہریرہؓ نے

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ ماہِ ربیع الاول، فطر علیہ السلام کے مہینے میں
تشریف لائے اس حال میں کہ وہ اور حضرت ابوبکرؓ سے ہوئے تھے۔ فرمایا
یہ سب مہینہ ہر روز ایک سو ارباؤں دے۔

فَقَالَ اللَّهُ مَبْغَضٌ إِلَيَّ وَالْقَافِلُ يَهْدِي اللَّهُ صَبْرًا
وَأَمَّا الْوَالِدَانِ فَكَانَ الْأَبُ قَدِيمًا وَأُمُّهُ يَتِيمًا
وَأَمَّا الْوَالِدَانِ فَكَانَ الْأَبُ قَدِيمًا وَأُمُّهُ يَتِيمًا

(५२५५५५)

وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي تَعْنِيهِمْ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ
أَحْمَرَ قَالَ (رَوَاهُ أَبُو نُوَيْسٍ)

(دَوَاۓ الْبُلُوۡغِ)

نیسری فضل

حضرت امین شہزادہ سے روایت ہے کہ ایمان بنی مصلیٰ حضرت علیؓ کے پاس سے گذر رہی تھی چادر لٹکی ہوئی تھی فرمایا: میرا فدا اپنی چادر قربان کر دینے سے بلند کا فرمایا اور اٹھا میں نے دور ٹھکڑا۔ اس کے بعد میں میرے شہر کشش کرتا، بارہ لوگوں میں سے کسی سے نہ کہہ سکا۔ کہ آدمی چڑیوں

۱۰ رویت کیا ہو (مسلم نے)

جنت الٰہی کی قربت سے مراد ہے کہ کئی مصلی اللہ علیہ وسلم نے غزوات جو شخص شجرہ طبریا کا پتہ و دروازہ کرتے اسے اللہ تعالیٰ قیمت کے دیے ہیں کی طرف نہیں دیکھے گا تو قبر کے کما سے اللہ کے رسول میری یاد۔ اللہ آتی سے اللہ کی رحمت شجرہ طبریا کو یاد ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزواتوں کو لوگوں میں سے نہیں جو قبر کے طبریا کے لئے ہیں۔

روزِ نیت کی ہسکو بھاری ہے:

حضرت خیرؑ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے مہم جو کو دیکھا جس کی رحمت
بہشت ہے۔ اگلی جانب سے یاد کرو کہ اگر وہ قدم کی جنت پر رکھتے
میں رہا جس کی جانب سے انکو انجا رکھتے ہیں۔ میں نے کہا تم اس طرح
کہو کہ ہمارے جو کہیں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ اس کو
ہمارے تھے۔

رہزہ ایت کی اح کو ابو خازر سے،

خوف مہاکوہ سے مدینہ کے کاسر سولی احمد علی احمد علی دہم کے فرمایا۔
پیشوا بالہ احمد نے قتلہ نوکیر کو گریہ و شکایت کی حالت سے اٹکے غم سے

[illegible]

(۱۵۰)

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ إِنَّا نَسُوا حَظًّا مِمَّا كُنَّا نَعْمَلُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

(بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

[illegible]

(۱۵۰۰۰۰۰۰۰)

وَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ ذَلِكُمْ أَمْرٌ خَالٍ عَنِ الْمُسْلِمِينَ

میں فرمایا، اے عورتوں کی جن علت تم چاندی کے زیورات کیوں نہیں بنواتیں۔ آگاہ ہو کہ میں کوئی علت ایسی نہیں جو تم کو کاذب اور نہیں پہنچی تاکہ ہرگز سے تم اس کی وجہ سے اسکو مذہب دیا جائے گا۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے۔

اِنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْمُرُكَ النَّبَاءُ اَمَّا كَسْفُكَ فِي الْفَيْصَةِ مَا تُشْرِيْنَ بِهِ اَعْدَاكَ لَيْسَ مِنْكَ اِمْرًا وَتُحَرِّقُ دُخَانًا تَطْرُقُ فِيهِ الْاَعْيُنُ يَتَحَبَّبُ
(دُرَرُ الْاَوْثَانِ وَكَانَتْ فِي)

تیسری فصل

حضرت فقیر بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زعفران اور زعفران لعلوں کو کھاتے تھے نہ خوراک کے لئے نہ غم جنت کا زعفران اور زعفران لعل کا غم پسند رکھتے ہو دنیا میں ان کو نہ پسند

۲۴۰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَفُ هَذِلَ الْخَلْيُوفِ وَالْخَبِيرِ وَنَجْوَى بَيْنَ كَفْأَتِهِمْ مِنْ جِلَّةِ الْحَيْثَةِ وَخَبَرِيكَ فَكَرَّ عَنْهُمَا فِي السُّبْحِ
(دُرَرُ الْاَوْثَانِ)

روایت کیا اسو نسائی نے حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گندمی بنوئی اس کو پناہ دینے کے لئے پھر کو تم سے مشغول کرنا سے ایک دفعہ میں دیکھا تھا کہ ایک دفعہ اس گندمی کو یہ کہہ کر آپ نے اسکو چھوڑ دیا۔ روایت کیا اسو نسائی نے۔

۲۴۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَفُ هَذِلَ الْخَلْيُوفِ هَذَا عَنَّا هَذَا الْيَوْمَ (رَبِّهِ تَقَرُّوْا وَابْنُكُمْ تَقَرُّوْا) فَكَرَّ عَنْهُمَا
(دُرَرُ الْاَوْثَانِ)

حضرت ابی اسامہ سے روایت ہے کہ میں کہہ رہا تھا رسول کو کہوں کو ہونے کے لئے پھر پناہ دے گا میں کہہ رہا تھا کہ یہ پناہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر سے لے لی گھومنے سے منع فرمایا ہے میں چھوٹے اور بڑے سب کے لئے پناہ دے رہا تھا کہ میں۔ روایت کیا اس کو مولانا میں۔

۲۴۲ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَفُ الْيَوْمَ (رَبِّهِ تَقَرُّوْا وَابْنُكُمْ تَقَرُّوْا) فَكَرَّ عَنْهُمَا
(دُرَرُ الْاَوْثَانِ)

جو توں کا بیان

پہلی فصل

بَابُ التَّعَالِ

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے آپ ایسا جوتا پہنتے تھے جس میں پانچ بن جوتے تھے۔

۲۴۳ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَفُ الْيَوْمَ (رَبِّهِ تَقَرُّوْا وَابْنُكُمْ تَقَرُّوْا) فَكَرَّ عَنْهُمَا
(دُرَرُ الْاَوْثَانِ)

روایت کیا اس کو بخاری نے حضرت انس سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جوتے کے دو تھے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۲۴۴ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَفُ الْيَوْمَ (رَبِّهِ تَقَرُّوْا وَابْنُكُمْ تَقَرُّوْا) فَكَرَّ عَنْهُمَا
(دُرَرُ الْاَوْثَانِ)

۱۲۳ وَمَنْ جَاءَ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۚ وَمَنْ شَتَّىٰ فَإِنَّ شَأْنَهُ عَلَىٰ الْعَرْشِ ۚ

(رَوَاهُ الْإِسْلَامُ)

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَوْفَى بِرَبِّهِ وَكَانَ فَلَاكُ يَوْمَئِذٍ مُّجْتَمِعًا
وَأَمَّا الْبُنْيَانُ فَوِشْكَاكُ يَوْمَ تَأْتِي السُّبْحَانُ
ثَلَاثًا يَوْمَ يُدْفَعُ الْبُرْجَانِ ثَمَرًا
ثُمَّ يَخْرُجُ عَلَيْكَ رَبُّكَ يُدَبِّقُكَ يَوْمَئِذٍ
الضُّفُفَاتِ أَفَلَا تَتَذَكَّرُ أَلَمْ يَجْعَلْ لَكَ فُلًّا
وَيُجْعَلْ لَكَ الْبُنْيَانُ فَوِشْكَاكُ يَوْمَ تَأْتِي
السُّبْحَانُ ثَلَاثًا يَوْمَ يُدْفَعُ الْبُرْجَانِ ثَمَرًا
ثُمَّ يَخْرُجُ عَلَيْكَ رَبُّكَ يُدَبِّقُكَ يَوْمَئِذٍ
الضُّفُفَاتِ أَفَلَا تَتَذَكَّرُ

(فَتَبَيَّنَ)

وَعَسَىٰ أَن تَكُونَ كَرِيمًا ۖ فَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَحَسْبُ لَهُمْ جَنَّةً ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا ۚ

(مفتی علیہ)

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِذَا انْطَلَقَ مُرْتَجِعًا فَلْيَاْمِنْ فِي
نَعْلَيْهِ وَاجِدَةً حَتَّى يَمْسِكَ شِمْلَهُ وَلاَ يَنْتَبِ
حَتَّى يَأْخُذَ بِأُخْرَى يَمِينِهِ وَلاَ يَنْتَبِ
وَأَوَّاحِدَةً وَلاَ يَمْسُحَ بِشَيْءٍ»

(۱۸)

وَوَصَّاهُ

(ذَوَا الْقُرْبَىٰ)

[illegible]

وَحِينَ الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ
رَبِّهَا سَيِّدِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَهْلٍ وَخَدَاةٍ

حضرت جابر سے روایت ہے کہ ایک جنگ میں نبیؐ نے رسول اللہ ﷺ
 جبریلؑ سے ملنا آپؐ فرماتے تھے جو تمہیں زیادہ ملے لیا کر دو۔
 آدمی جب تک جو آپؐ سے ملتا ہے سوار رہتا ہے۔

روایت کیا امی کو مسلم بنے :

حضرت ابو بکرؓ کو اس وقت ایک تھکا ہوا چمکے چمکے کردار میں ملتا تھا۔ اس نے شروع کر دیا اور سب دوسرے بائبل پاؤں چمکے اور سب دباؤں چمکے چمکے چمکے اور آخر میں آواز دیا۔

تفتيح عليم

اس کا جواب یہ ہے کہ اس سے روایت سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی ایک دوست جسے میں چاہوں یا دوں یا کسے کرے یا دوں میں جو تکلیف ہے۔

وَرَمَقُوعُ عَلِيٍّ

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چاہے کہ اس کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک پاؤں میں جوتی پہن کر نہ چلے۔
 محبت تسمہ لاکھوں دوسری جوتی کا تسمہ دوست نہ ہو جائے اور نہ ایک پاؤں میں ہونا بہت کم چلے اور نہ بیس اقدار سے کوئی چیز گھڑے اور نہ ایک کپڑے کو اس طرح اڑھے کہ اقدار بار نہ بن جائیں اور نہ اس طرح کھڑا کرے کہ جیسے کہ سر گھل جائے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

دوسری فصل

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جڑ تیرا
میں دو نوک سے تھے اور ہر قسم دو برا تھا۔

وہاں تک کہ ایک کو ترما دے۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ آدمی کھڑا ہو کر قضا پڑھے۔ روایت کیا اسکا ابو اؤڑنے لاور وہ بتانے لگا ترمیزی اور ابن ماجہ نے ابو یوسف سے۔

حضرت تاج محمد بن محمد عاشق سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری قبر پر آئے اور میری قبر پر پانی ڈالے گا، میں اس کو پانی کی مانند دے گا۔

کہ عائشہ ایکسوتے میں تھیں۔ روایت کیا اسکو نزدیکی سے اور کہا یہ صحیح ہے۔

حضرت امیہ کہیں سے روایت ہے کہ اس وقت سے ہے کہ وہی حضرت بیٹھ کر آتا ہے اور اپنے پیچ میں رکھتا ہے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

حضرت امیہ بن ابی ایمنہ سے روایت ہے کہ وہی نے عائشہ سے علی الصلوٰۃ یوم فی خدمتہ کہ دو سالہ عورت سے جیسے آپ نے ان کو پہنا کیا۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ سے۔ نزدیکی سے ابن جریر سے اس نے اپنے آپ سے بیان کیا کہ میرا آپ نے وضو کیا اور ان پر رک کیا۔

کنگھی کرنے کا بیان

پہلی فصل

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک میں کنگھی کرتی تھی جس وقت کہ میری ہاتھ جوتی۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میرے سر پر کنگھی کرو۔ حضرت نے فرمایا کہ میں نے اس کو کیا کیا۔ عائشہ نے فرمایا کہ میں نے اس کو کیا کیا۔

(متفق علیہ)

حضرت امیہ بن ابی ایمنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اس کو کیا کیا۔ حضرت نے فرمایا کہ میں نے اس کو کیا کیا۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر کنگھی کرتی تھی۔ حضرت نے فرمایا کہ میں نے اس کو کیا کیا۔ حضرت نے فرمایا کہ میں نے اس کو کیا کیا۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

وَقَالَ لَهَا كَيْفَ تَكُونُ بِشَعْرِكَ وَأَجَابَتْ -

(رَوَاهُ الْإِسْلَامِيُّ قَالَ قَالَ هَذَا أَهْلُهُ)

۳۲۱۸ وَ عَنْ امِّ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوِ اسْتَبَدَّ الرَّجُلُ نَفْسَهُ لَخَلَعَ ثَوْبَيْهِ فَيَضَعُ مَعَهُ بَحْرِيَّةً -

(رَوَاهُ الْإِسْلَامِيُّ)

۳۲۱۹ وَ عَنْ ابْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَهْلَى إِلَى النَّبِيِّ ﷺ حَتَّى أَتَى حَبْلَهُ وَ سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ مَا تَجَدَّيْنِ كَيْفَ تَقْعَمَا - رَوَاهُ ابْنُ مَرْثَدَةَ وَ رَوَاهُ ابْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ تَوَضَّعَ وَ مَسَّحَ عَلَيْهِمَا -

بَابُ التَّرْجِيلِ

۳۲۲۰ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّهُ لَيُؤْتَى النَّبِيَّ ﷺ حَبْلٌ وَ تَقْعَمُ وَ تَقْعَمُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۲۲۱ وَ عَنْ ابْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَهْلَى إِلَى النَّبِيِّ ﷺ حَتَّى أَتَى حَبْلَهُ وَ سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ مَا تَجَدَّيْنِ كَيْفَ تَقْعَمَا - رَوَاهُ ابْنُ مَرْثَدَةَ وَ رَوَاهُ ابْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ تَوَضَّعَ وَ مَسَّحَ عَلَيْهِمَا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۲۲۲ وَ عَنْ ابْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَهْلَى إِلَى النَّبِيِّ ﷺ حَتَّى أَتَى حَبْلَهُ وَ سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ مَا تَجَدَّيْنِ كَيْفَ تَقْعَمَا - رَوَاهُ ابْنُ مَرْثَدَةَ وَ رَوَاهُ ابْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ تَوَضَّعَ وَ مَسَّحَ عَلَيْهِمَا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۲۲۳ وَ عَنْ ابْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَهْلَى إِلَى النَّبِيِّ ﷺ حَتَّى أَتَى حَبْلَهُ وَ سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ مَا تَجَدَّيْنِ كَيْفَ تَقْعَمَا - رَوَاهُ ابْنُ مَرْثَدَةَ وَ رَوَاهُ ابْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ تَوَضَّعَ وَ مَسَّحَ عَلَيْهِمَا -

(رَوَاهُ الْإِسْلَامِيُّ)

حضرت ابو بکرؓ سے مروی ہے کہ بنی امیہ علیہ وسلم نے فرمایا :-
یہودی اور عیسائی مضاف نہیں کرتے۔ ان کا حق انصاف کرو۔

مستحق (مستحق)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ کس کے دل جو تھوڑا کڑوا گیا اُن کا سر اور ہاتھیں انعام کی طرح مقید رہتے تھے صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اِن بالوں کو چل دو اور اس سبب وہ رنگ سے بچو۔

روایت کیا اس کو مسلم نے

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ اسی باتوں میں آپؐ کو کسی امر کا حکم نہیں دیا جاتا تھا آپؐ اہل کتاب کی موافقت پسند فرماتے تھے اہل کتاب اپنے بانیؑ پر چڑھتے تھے اور شرک سر کی ایک تھکے تھے جن میں اعلیٰ و ستم سے ایسی چیزیں تھیں کہ بانیؑ چھوڑے پھر مانگ نکالنے لگے۔

(مستحق)

حضرت علیؓ میں مکر سے روکتے ہیں کہ میں نے اپنی رائے حضرت محمدؐ سے سنا کر آپ
قرآن سے سن کر تے تھے اسی لیے کیا کیا غلط کر رہا ہوں ہے جس نے کہہ دیا کہ کچھ
سہمہ لڑا ہوا ہے اور بعض چھوڑ دیا جاسے تو رفیق علیؓ بعض داریوں نے
تفسیر کے حدیث کے معنی لڑا ہے۔
والتوفیق علیہ

استغفر الله

عنوت ابن کلم سے روایت ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ارک کو دیکھا جس کے سر کو کچھ حقد ٹوٹا گیا ہے اور کچھ جھجکا گیا ہے، سچا نے اس بات سے متنبہ فرمایا اور فریغی تمام سر موٹھو را تمام جھڑو۔ روایت کیا ہے اس کو مسلم نے۔

حضرت ابن عباسؓ سے دیا جاتا ہے، مگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں میں سے تشویش پر غور و خوض تو نہیں سے مردوں کی مشابہت کرنے والیوں پر رعیت کو سب سے اور غور و خوض ہے کہ ان کو گھروں سے نکال دو۔

در حمایت کیا اس کو بخدا ہے،

حضرت امام شافعیؒ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

۱۰۰ روپے کی اس کو بخاری سنئے

وَمَنْ يَفْعَلْ يَفْعَلْ لِنَفْسِهِ عَذَابًا مُّهِينًا
وَمَنْ جَاهِلٌ فَإِنَّ أَفْعَالَهُ لَشَدِيدٌ
(مُحَمَّدٌ ٢٠)

وَأَمَّا أَهْلِ الْبَيْتِ فَاسْتَمِعُوا لِلْقَوْلِ الْكَبِيرِ
يَوْمَ أُتِيَ الْبَيْتَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَتُجِبُ
أَلْفٌ عَلَيْهِمْ وَمِنْهُمْ خُزَيْمَةُ بْنُ هَاشِمٍ
أَبُو الْوَلَدِ الْعَبَّاسِ وَمِنْهُمْ أُمُّ
كَرْبُلاءُ وَهِيَ رَجُلَةٌ فَاسْتَخِرْتُهُمْ
وَرَجَعُوا إِلَيَّ فِي أَمْرِهِمْ لَعَلَّيْ
أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُنَزِّلَ الْغُلُقُوتَ فِي رَمَضَانَ ۖ إِنَّهُ يَنْزِلُ فِيهِ الْقُرْآنُ الْعَرَبِيّ مُتَشَابِهٌ مُمِيزٌ ۚ

(المعنى: قلب)

[illegible][illegible][illegible]

وَمِنْهُمْ مَن مَّاتَ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَوْءٌ مُّسِيءٌ وَلَقَدْ جَاءتْ رُسُلَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَلَئِنْ كُنْتُمْ إِلَّا قَوْمًا يَّكْفُرُونَ

دعوتی بیٹے نے عرفی شمس کے اور کافر بھی لکھے مقررہ تھے
چرکتے رسول شمس شمس پر اس طرح خوشبو لکھی تھی تھی
ر۔ (ایت کیا اسی کو سلم ہے)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ هَذِهِ الْأُمَّةَ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

دوسری فصل

عن ابی عیسیٰ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ تم نے مجھے اور حضرت ابوبکر صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کے رسول
مقرر کیا ہے۔

أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ هَذِهِ الْأُمَّةَ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

(رواہ ابی عیسیٰ)

روایت کیا کہ کوئی نہ دیکھتا ہے
حضرت ابی عیسیٰ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ تم نے مجھے اور حضرت ابوبکر صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کے رسول
مقرر کیا ہے۔

أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ هَذِهِ الْأُمَّةَ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

حضرت ابی عیسیٰ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ تم نے مجھے اور حضرت ابوبکر صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کے رسول
مقرر کیا ہے۔

أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ هَذِهِ الْأُمَّةَ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

حضرت ابی عیسیٰ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ تم نے مجھے اور حضرت ابوبکر صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کے رسول
مقرر کیا ہے۔

أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ هَذِهِ الْأُمَّةَ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

حضرت ابی عیسیٰ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ تم نے مجھے اور حضرت ابوبکر صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کے رسول
مقرر کیا ہے۔

أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ هَذِهِ الْأُمَّةَ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

حضرت ابی عیسیٰ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ تم نے مجھے اور حضرت ابوبکر صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کے رسول
مقرر کیا ہے۔

أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ هَذِهِ الْأُمَّةَ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

حضرت ابی عیسیٰ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ تم نے مجھے اور حضرت ابوبکر صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کے رسول
مقرر کیا ہے۔

اللَّهُ حَلِيٌّ وَصَدِّقٌ حَلِيٌّ وَصَدِّقٌ حَلِيٌّ مَا خَلَعَ عَدْرِيَّةً وَخَلَعَ
تَوْبَةً وَطَبَّ النَّاسَ مَا خَلَعَ عَدْرِيَّةً وَخَلَعَ وَخَلَعَ وَخَلَعَ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ)

۳۳۳۵ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلِّطُوا لِي نَارًا تَلْقَى نَارِي

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۳۳۶ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارُ هَدْيٍ دَاسِيَةٌ وَ نَارُ نَجَسٍ دَاسِيَةٌ وَ نَارُ
فِتْنَةٍ دَاسِيَةٌ وَ نَارُ نَجَسٍ دَاسِيَةٌ

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۳۳۳۷ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلِيٌّ حَلِيٌّ حَلِيٌّ حَلِيٌّ حَلِيٌّ حَلِيٌّ حَلِيٌّ حَلِيٌّ
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَجَّازٍ وَابْنُ أَبِي عَرَبَةَ

۳۳۳۸ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلِّطُوا لِي نَارًا تَلْقَى نَارِي وَ نَارًا
تَلْقَى نَارِي وَ نَارًا تَلْقَى نَارِي وَ نَارًا تَلْقَى نَارِي

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۳۳۹ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلِّطُوا لِي نَارًا تَلْقَى نَارِي وَ نَارًا
تَلْقَى نَارِي وَ نَارًا تَلْقَى نَارِي وَ نَارًا تَلْقَى نَارِي

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ)

۳۳۴۰ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلِّطُوا لِي نَارًا تَلْقَى نَارِي وَ نَارًا
تَلْقَى نَارِي وَ نَارًا تَلْقَى نَارِي وَ نَارًا تَلْقَى نَارِي
وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَجَّازٍ وَابْنُ أَبِي عَرَبَةَ

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۳۴۱ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلِّطُوا لِي نَارًا تَلْقَى نَارِي وَ نَارًا
تَلْقَى نَارِي وَ نَارًا تَلْقَى نَارِي وَ نَارًا تَلْقَى نَارِي

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

سے فرمایا مردوں کی خوشبو وہ ہے جسکی خوشبو ظاہر ہو اور نہ کسی خوشبو
ہو اور مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ ظاہر ہو اور نہ کوئی خوشبو
ہو۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے
نیکو ایک مرکب خوشبو کی آپ اس سے خوشبو لگا کر کرتے تھے۔

روایت کیا اس کو ابو داؤد نے
اسی انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے
سر مبارک کو کثرت سے تیل لگاتے اپنی اڑھائی کو بہت زیادہ تیل لگاتے
اور اپنے سر مبارک پر ایک ہزار گھنٹے وہ کپڑا پہنتے تیل لگتے کہ جو سر
تیلی کو لکھ دیکھ جو آفتاب۔ روایت کیا اسکو شیخ المسلمین۔

حضرت ام کلثوم سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وہ کپڑا پہنتے جس پر ہمارے دل نشتر لگتا ہے آپ کے چہرہ پر ہوتے۔
روایت کیا اسکو محمد ابو داؤد۔ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ جس وقت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وہ کپڑے سر مبارک کی لگاتے تھے آپ کے بالوں کو ناس سے چھری۔
اور آپ کی چھائی سے دل دو ٹول انھوں کے درمیان چھوڑتی۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت عبداللہ بن فضل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے لکھی کر کے منع کیا ہے گریہ کہ ایک روز چھوڑ کر کی جائے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی ابو داؤد اور نسائی نے)

حضرت عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے فضائل
میں سے کہا ہے کہ میں تم کو پرانہ بالی و کھور بائوں۔ کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو بہت زیادہ پیش و پشتر کی بات سے منع کیا
ہے۔ کہا کیا ہے کہ میں خبر سے باتوں میں جو نہیں دیکھ رہا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم میں کم فرما کر کرتے تھے کہ کبھی بھی ہم ننگے پاؤں نہیں۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت ابو جریج سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
میں کے بالی مول وہ ان کو اسی طرح رکھے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

کتابخانه

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ: نبی اکرم ﷺ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جو شخص میری امت کو دیکھے اور اسے نہ پہچانے، اسے اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔

۱) روایت کیا اسکو ترمذی نے،

حضرت ابن سنی نے یہ سطور بہت ہی خوبصورت اور دلچسپ انداز میں لکھے ہیں۔ ان میں ایک
 دوسرا نام بھی لکھا ہے جو کہ تاریخ کا اسی اچھا آدمی ہے۔ اگر اس کے
 بارے میں نہ پتہ ہو تو اس کی چادر کی درواری نہ ہو۔ یہ بات خیر احمد صدیقی لکھ
 جیو پیسج لکھی اس میں بھی میری کہے مقررہ کا کوئی نام نہیں لکھا ہے اور
 اس کے بعد آدمی نے لکھا کہ اس کا نام ہے۔

(روحانیت کی اسکو اپنا دوست بنے)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ میرے یہ دوست تھے یہ کہ والدہ کے شہسوار میں ان کو کالوں کی نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کیجئے اور پڑھتے تھے۔

دریاد میں کیا اسکو الجھناؤ ہے،

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ انہی علی اللہ علیہ السلام نے حضرت
کمال الداد کو تین دن تک صحت دی پھر اپنا ان کے پاس گئے۔ فرمایا
آج کے بعد میرے بھائی کو نہ رزق دے گا۔ چنانچہ اس سے پیشانی کو ماریا
میں لڑائی لگ گئی کہ جو چیز سے قبل فرما مجھ کو دلاؤ آپ نے اسکو حکم دیا
کی شے صحت سے مراد ہے۔

روایت کی ہے کہ ابو داؤد اور نسائی نے،

حضرت امیر فقیہ محمد ابراہیم سے دریافت ہے کہ ایک حکومت میں جو لوگوں کا ختم کیا کر کے قتل ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے کیا فرمایا ہے کہ اس کے لئے عین باغداد کیا کر یا بات عورتوں کے لیے جنت لذت والی ہے اور نہ ان کے لیے جنت محبوب ہے لہذا بت کیا اس کو باوجود اسے اور اس کے لئے کیا ہے حضرت شعیف سے اس کے بارے میں دعاوی معمول ہیں۔

حضرت کو یہ نیت علمائے ملت سے مددیت ہے ایک عورت نے حضرت عمارؓ سے صوفی کا خطاب کرنے کے لئے شقیں لپچی اٹھولنے کے کہ کہی عطا لقمہ نہیں لیکن جس کو کوہو جھٹکی ہوں میرے گرد صوفی کا خطاب نہ کرلو کہی وہ اپنے حق و ادب کا ایک اور زاویہ اور فن ہے۔

۲۷۹۹ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ أَقْبِلُ أَخَا
دَاوُدَ بْنَ أَبِي مَرْثَدَةَ وَكَانَ يَتْلُو آيَةَ الْكُرْسِيِّ
لَهُ شَعْرٌ فَوْقَ خَطِّهِ وَدَوْنِ الْوُجْهِ -

(دَوْلَةُ الْمَرْيُومِي)

[illegible]

(دولہ آباد)

وَقَدْ كُنَّا مِنْ أَشْقَى الْخَلَائِقِ
فِي الْأَنْجَارِ مَا كُنَّا نَسْتَعِينُكَ عَلَيْهِمْ وَمَا
يَعْتَدُهَا وَلَا خَبْرًا

(۱۰۰)

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْيَمَ جَعَلَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ
 اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَهْلَ الْبَيْتِ جَعَلَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ
 فَقَالَ لَا تَسْكُنُوا مِنْ بَيْتِي بَعْدَ أَنْ يَمُوتَ قَالَ أَدْعُوهُ
 يَا بَيْتِي فَإِنِّي لَا أَفِيءُ بِكَ كَمَا أَفِيءُ بِأَهْلِ الْبَيْتِ أَدْعُوهُ
 لِلْعَزَّةِ فَإِنَّهُ يَفِيءُ بِكَ كَمَا أَفِيءُ بِأَهْلِ الْبَيْتِ

(مَدَامَةُ الْوُزَارَةِ وَالْمَدَامَةُ)

وَعَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّ امْرَأَةً
كَانَتْ تَحْتَمِلُ بِالْمَدِينَةِ فَحَقَلَتِ الشَّيْءَ فَأَنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ
وَسَلَامُهُ يَنْهَى فَإِنَّهُ كَانَتْ تَحْمِلُ بِلَيْسَ رَأٍ وَأَحْبَبَ
رَدُّهُ إِلَى الْبَطْنِ - (رَدُّهُ إِلَى الْبَطْنِ) هَذَا الْحَدِيثُ
مُعْتَمَدٌ وَرَوَاهُ مُصَنِّفُونَ

الحمد لله رب العالمين

وَلَا يَكُنْ مِنَ الْخَائِبِينَ
وَلَا يَكُنْ مِنَ الْخَائِبِينَ
وَلَا يَكُنْ مِنَ الْخَائِبِينَ
(وَلَا يَكُنْ مِنَ الْخَائِبِينَ)

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ أَنَّ هِنْدًا عَشِيَّةً قَالَتْ سَأَلَ
نَحْنُ الْمَلِكُ بِأَعْيُنِي فَقَالَ لَا بَأْسَ بِكَ حَتَّى يَقُولَ كَذِبًا
فَكَانَ هَذَا كَمَا مَسَّحَ .

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

وَعَنْهَا قَالَتْ أَدْبَسَ امْرَأَةً مَرَّتَ وَادَّاءُ سَبَّحَ
بَيْنَ هَاتَيْنِ ابْنِ ابْنِ مَرْثَدَةَ عَلَيْهِ سَلَامٌ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَعَسَ الشَّيْءُ عَلَى الْمَلِكِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُ فَقَالَ مَا
أَدْرِي أَمْرٌ جَدِيدٌ أَمْ رَأَى قَالَتْ سَبَّحَ امْرَأَةً
قَالَ لَوْ كُنْتُ امْرَأَةً تَكْفُرُ أَكْفَارًا لَفَعَسَ بِي وَابْعَثُوا
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ لَعَنَتِ الْمَرْءُ امْرَأَةً
الْمَرْءُ امْرَأَةً فَاشْتَبَهَتْ وَابْعَثُوا
وَالْمَرْءُ امْرَأَةً فَابْعَثُوا

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ لَعَنَتِ الْمَرْءُ امْرَأَةً
الْمَرْءُ امْرَأَةً فَابْعَثُوا

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ لَعَنَتِ الْمَرْءُ امْرَأَةً
الْمَرْءُ امْرَأَةً فَابْعَثُوا

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ لَعَنَتِ الْمَرْءُ امْرَأَةً
الْمَرْءُ امْرَأَةً فَابْعَثُوا

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ خدیجہ بنت خویلد نے کہا اسے شک ہے کہ
مجھے بیت کر لیں فرمایا میں تیری بیعت نہیں لیتا یہاں تک کہ وہ دونوں
کو تغیر کر کے گرا کر تیرے دونوں ہاتھ رخصت نہ کرے۔ روایت
کیا اسکو ابو داؤد نے۔

ایسی عائشہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے پردے کے
پیچھے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اشارہ کیا اس کے دامن خط
تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دھڑ بٹھرایا۔ فرمایا میں نہیں جانتا کہ یہ
مرد کا ہاتھ ہے عورت کا اس نے کہا کہ عورت کا ہاتھ ہے۔ فرمایا اگر
تو عورت ہے تو اپنے ہاتھ کے انھیں منہ کی ساتھ متیر کر کے۔
(روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے)

حضرت امیہ بن ابی سفیان سے روایت ہے کہ ابی ہاشم نے دلی عورت کو
عکس روئے والی عورت بال جسنے والی اور بال چواتے والی گود سے
والی گود سے والی غیر بیمار کے لعنت کی تھی ہے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت ابو تراب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی
عورت پر لعنت کی ہے جو عورتوں کا لباس پہنتا ہے جس عورت پر لعنت
کی ہے جو مردوں جیسا لباس پہنتی ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔
حضرت امیہ بن ابی سفیان سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ سے کہا گیا ایک
عورت مردوں جیسا چوڑا پہنتی ہے اس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے اس عورت پر لعنت کی ہے جو مردوں سے شب بیدار کرتی ہے
روایت کیا امیہ کو ابو داؤد نے

حضرت ابی ہاشم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سفر
پر جاتے تھے ان کے پیچھے گویا لوگوں میں سے حضرت عائشہ سے
اور حبیبہ واپس آتے تھے یہ حضرت عائشہ کی بیعت تھی۔ ایک
جہاد سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ سے دوا لے کر لوٹا یا
پروردگار کیا ہوا تھا اور میں کو چاندی کے دو گھونٹ پینا سے
بکڑے تھے۔ آپ ان کے گود داخل نہ کرے گا مگر میں نے خیال کیا کہ
ان کو داخل ہوتے سے نہیں۔ اگر مگر میں نے جو پہلے کی ہے
اس نے یہ وہاں ڈالنا اور دونوں گھونٹ کے دھول سے کڑے

بَيْنَهُمَا الْحَبَابُ فَلَمَّا بَلَغَ لَقَاءَهُ مَعْصِيَتُ لِقَاءِهِ
مَعْلُومَةً عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَحْلِقْ رَأْسًا وَلَا تَلْبَسْ
فِي غَيْرِ بَيْتٍ وَلَا تَخُذْ مَاءَ الْأَرْضِ كَتَبَ الشَّيْخُ مَعْلُومَةً وَبَيَّنَّ
رَبُّهُمَا وَفِي رَوَايَةٍ فِي خَيْرِ بَيْتٍ مَعْلُومَةً بِشَرْحِهَا خِيَا
بَيْتَهُمَا وَبَيَّنَّ اللَّهُ حَقَّ رَجُلٍ -

(رَوَاهُ الشَّيْخُ عَمْرُو بْنُ أَبِي ذَرٍّ)

فِيهِ مَعْلُومَةٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَقْفُصًا كَقَدْحٍ أَعْجَبَ
وَسُجَّيْنًا فِي قَفَا يَتَوَلَّى يَدَيْهِ لَمَّا لَمَسَ الْعُرْمَةَ كَسَلَا
يَتَوَلَّى لَهَا سِرَّهَا لَوْلَا بَالُورُكَ اسْتَوْحَا الْبُشَاءُ وَالْأُ
صْرِيْعَتِ الْأَنْفُسُ -

(رَوَاهُ أَبُو ذَرٍّ)

۱۶۶۶ عَنْ بَعْضِ أَتَابِقِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ حَقَّقَ يَوْمَ مِلَّةٍ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ فَلَا يَدُخُلُ
النَّارَ بَعْدَ ذَلِكَ وَكَانَ يَوْمَ مِلَّةٍ يَوْمَ مِلَّةٍ وَالْيَوْمَ
الْآخِرَ فَلَا يَدُخُلُ جَنَّاتُ الْجَنَّةِ مَنْ حَقَّقَ
يَوْمَ مِلَّةٍ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ فَلَا يَدُخُلُ جَنَّاتُ الْجَنَّةِ مَنْ حَقَّقَ
قَدَامَ رَجُلٍ الْخَيْرُ -

(رَوَاهُ الشَّيْخُ عَمْرُو بْنُ أَبِي ذَرٍّ)

جہاں کی جو کچھ میں محول میں داخل ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ
عائشہؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ
کوئی عورت اپنے خاوند کے گھر سے مردہ کو دوسری جگہ پر سے
نہیں آدری گرا پڑے اور اپنے مردہ کو دوسری جگہ پر سے کوئی جگہ
سے اپنے اور بیت میں اپنے نہ لے کر لے کر لے کر لے کر لے کر لے کر
جو کچھ وہ اپنے خاوند میں سے لے کر لے کر لے کر لے کر لے کر لے کر

حضرت عبدالقدوسؒ عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا تھا کہ جسے گھر کی نہ جگہ فتح کی جاسے کی وہاں تم کچھ گھر
لے گئے ہیں کہ تمام کہا جاتا ہے آدمی اپنے تئیں کے ذوال و عمل رہیں۔
عزیز کو محام میں داخل ہونے سے روکو مگر بیمار جو دفعت دانی ہو

روایت کیا اسکو یاد دلائے،
حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا
اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے کسی محام میں تئیں کے تئیں
داخل نہ ہو تو محامی اللہ عزت کے دن پر ایمان رکھتا ہے ایسی
یہی کو میں میں داخل نہ کرے جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر
ایمان رکھتا ہے ایسے حضرت خوال پر کھانا کھانے کے لیے نہ بیٹھے ہیں
شراب کا اور چل رہا ہے۔

روایت کیا اسکو تخری اور نقلی سے

تیسری فصل

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے خطاب کے متعلق سوال کیا کیا کہا کہ انہوں میں مفید ہاں جو آپ کے سر میں
لپٹے تھا کہ چاہتا ہو کہ مقرر تھا اور کہا آپ نے غیب میں نہیں
ایک روایت میں زیادہ بیان ہے کہ کہ جو کچھ نے مثنوی (روایت)
نکاح اور نکاح صرف مثنوی کا خطاب کیا۔

(تتبع)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
رکھتے یہاں تک کہ ان کے گھر سے بھی زوری کے ساتھ ہر جگہ ان

۱۶۶۷ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَكَحَ نِكَاحًا
سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَكَحَ نِكَاحًا
ذَكَرَ فِيهِ وَفِيهِ أَهْلُ الْبَيْتِ وَالْبَيْتِ وَالْبَيْتِ وَالْبَيْتِ
وَالْبَيْتِ وَالْبَيْتِ وَالْبَيْتِ وَالْبَيْتِ وَالْبَيْتِ وَالْبَيْتِ

(مَعْلُومَةٌ عَلَيْهِ)

۱۶۶۸ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيُ فِي بَيْتِهِ
بِالْمَعْرُوفَةِ حَتَّى يَمُوتَ فِي بَيْتِهِ مِنْ الْمَعْرُوفَةِ فَيَقِيلُ

اور حرکت کی دعا کی اور فرمایا اے درویش لوگو! کاغذ سے دھلیان کی پرستش نہ کرو۔
حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
منع فرمایا ہے کہ عورت اپنے سر کو سونہرے ہاتھ سے

ورود بیت کیا اسکو فوجی سنے،

حضرت عقیل بن یسار سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تھے ایک آدمی پرانندہ سوار وارحی مسجد میں داخل ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے انگوٹھ سے اس کی طرف اشارہ کیا اُسے بالوں کے سوا ہونے کا حکم دیتے تھے۔ سامی نے بالے ہونے سے پھر آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ہر نہیں ہے اسے اپنی بات سے کہ ایک تنہا اُسے اس کے سر کے بال پرانندہ ہوں تو کوڑھ و شیطاں ہے۔

روزیت کیا اسکو مالک ہے؟

حضرت ابن مسعودؓ کے روایت سے سنئے گئے کہ وہ کہتے ہیں کہ میں نے اہل اہل
پاک سے پائے کہ ان لوگوں نے نہایت رخصت و شادی کی اور ان کو پسند کر کے
کریم سے کریم کو پسند رکھتے تھے۔ مجھ سے حال ہے مجھ سے حال ہے مجھ سے حال ہے
ہے پس صاف رکھو میرا خیال ہے کہ اپنے بھائی کو اور جو دل کے
ساتھ خواہش بہت عقیدہ رکھو اس بات کا ذکر میں نے میری ہر ہر
سے کیا۔ میں نے کہا کہ جو جو غنیمتیں اللہ نے دینے کی ہیں ان سے چھیننا
سے اللہ نے جو علیؑ اور علیہ السلام سے ملنے والی بات کیا کہ اس نے کہا
اپنے گھرانے کے بعض صحابہ سے کہو۔ روایت کا اسکو توڑ دینے۔

حضرت یحییٰ بن یسوع سے روایت ہے کہ اسی نے سعید بن مسیب سے سنت فرماتے تھے کہ ابراہیم بن جنی کے پہلے اپنے نفس میں جنوں سے صحت کی کھوپڑی کی تلاش کرتے رہے، لیکن انہوں نے منتہی کی پے میں جنوں سے اپنی مجلس کمر کی۔ سب لوگوں کے پاس میں جنوں کے بڑے بچہ کو کھانا کھا کر میرے رب یہ کہہ رہے تھے، خدا ناک و فقاہ نے فرمایا یہ وہ ہے جسے ابراہیم بھی اپنے کھانا سے بچھو کر ڈال دیا اور ذکر و رویت کی حکمت ان کو انکسرتے۔

فَإِنَّ هَذَا إِذَا جَاءَ الْخَلْقُ
يَعْلَمُونَ هَلْ كَانَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ
وَأَنَّهُمْ إِذَا تَفَعَّلُوا الْفِعْلَ وَرَأَوْهُ
وَأَنَّهُ تَعَالَى الْفَرْقُ

٣٣٥ هـ وَكَانَ حَتَّابٌ مِنْ أَهْلِ قَيْلٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
عَلَيْهِ سَلَامٌ فِي الْمَسْجِدِ فَسَأَلَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَيْلٍ
الْقَائِمِ وَالْبَيْعَةِ فَأَمَّا زَيْنُ بْنُ أَبِي الْعَدْنِيِّ أَنَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَدِينُ كَأَنَّهُ بِمَنْزِلَةِ أَهْلِ الْمَسْجِدِ فَسَأَلَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَيْلٍ
فَعَلَّاهُ فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَيْلِ عَلَيْهِ سَلَامٌ وَكَانَ
أَنْتَ مِنْ هَذِهِ الْقَوْمِ الَّذِينَ يَأْتُونَ أَحَدَكُمْ وَهُوَ كَأَنَّهُ
أَنْتَ مِنْ هَذِهِ الْقَوْمِ.

(1644)

وَعَنْ أَبِي سَلَيْبٍ سَمِعْتُ يَقُولُ بَيْنَ مَا جَاءَ
وَجَاءَ الطَّبَقُ تَقْرِيفُ مَعْنَى أَطْلَقَ لَهُ كَرْنَهُمْ يَجْعَلُ
أَنْفَكَ مَعَادُ دُجْحًا مَعَادُ قَعْفُوا أَرَادَ أَنْ يَحْبِسَهُمْ
وَلَا تَقْعَفُوا بِأَيْفِهِمْ وَقَدْ كُنَّا كَرْنًا وَالْإِنَّمَا جَرَسُ
مَعْنَى أَطْلَقَ حَتَّى كَرْنَهُمْ عَامِرٌ بَيْنَ مَعْنَى عَنْ أَبِيهِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ
تَقْرِيفُ مَعْنَى أَطْلَقَ لَهُمْ

(۱۰) كَلَّا اِنَّ رُحُوْدَیْیَ (۱۰)

وَعَلَىٰ قُرَيْشٍ مِّثْلُ مَا عَلَىٰ مُصْرٍ ۚ أَتُوعَدُونَ لَمَّا مَضَىٰ زِينُومُ ۚ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعِيَ إِلَىٰ عَاجِزٍ مِّنَ الْأَعْيَادِ فَاسْتَجِبُوا لَهُ ۚ وَارْتَمُوا بِرِجَالِكُمْ ۚ وَلِكُلِّ أَسْبَاطٍ لَّهُ يَوْمَئِذٍ حَصِيرٌ ۚ

عزیز کیا جانتے گا اور اس کو کہا جہانے گا جو تم نے بنایا تھا اس کو زندہ کرو۔ اللہ آپ سے فرمایا جس گھر میں تصویریں ہوں میں فرشتے حاضر نہیں ہوتے۔
و تحقیق علیہا

اور میں میں نصیری بن فیس۔ نئی علی احمدیہ پھر اس کو ہادیہ اس نے
اس سے دو بیٹے بنائے اور اس سے اور ان پر آپ بیٹے تھے۔
(شفق علیہ)

حضرت امی راعشہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ
 پہننے میں سنے ایک کپڑا لیا اور دروازے پر اس کا پردہ لگا دیا۔ جب
 آپؐ اس تشریف لائے آپؐ نے پردہ ہٹا دیا آپؐ نے اس کو
 کہنا یہاں تک کہ اسکو نہ دے۔ پھر فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم کو نبی بنا دیا تمہارا
 کو کہ تم پہننا کہ اس کو نہیں دیا۔ (مسند علیہ)

ہمیں کائنات کے راز سے واقف ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کتب و کلام فرمایا ہے، ان میں سے پہلی کتاب قرآن مجید ہے۔ یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرمائی گئی ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرمائی گئی ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے رسول اللہ ﷺ کو بلایا اور فرمایا کہ: "اے رسول اللہ! میں نے تم کو بلایا ہے کہ تم میرے ساتھ آ جاؤ۔" فرمایا: "میں نے تم کو بلایا ہے کہ تم میرے ساتھ آ جاؤ۔" فرمایا: "میں نے تم کو بلایا ہے کہ تم میرے ساتھ آ جاؤ۔"

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ کہتے تھے ہر عقود (دین) میں جو کچھ گاہر ہے تصویر کے برابر میں تو اس نے بنائی ہے ایک شخص بنایا میرے گاہر کو کھینچ میں خواب کو لے گا۔ ابن عباس نے کہا مگر تو تصویر آذرنا بہت ہے تو درخت کی تصویر آذرنا جس میں درج نہیں ہے۔

لَقَدْ تَكَلَّمْنَا مَا نَحْنُ لَكُمْ قَالُوا إِنَّا كَفَيْتُمُ الْمَدِينَةَ يَمِينَهِ
الْمُؤْمِنِينَ الْآيَةُ عَلَيْهِ الْمَافُكَةُ.

(سَمْعِي حَكِيمٌ)

وَعَمَّا أَتَانَا فَكُنَّا مُتَعَبِينَ مِمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ
لِحَاسِنِ الرُّبُوبِ تَعْلِيمٍ فَمَنْ هِيَ أَرْوَاهُ عَلَى اللَّهِ عَالِيَهُ
وَسَلَامًا فَكُنَّا مِنْ أَصْحَابِ الْبَيْتِ
مُعَلِّمِينَ هَؤُلَاءِ
(مُعَلِّمِينَ)

وَقَدْ جَاءَتْكَ آيَاتُنَا فِي نَوْمِكَ وَإِذَا نَحْنُ مُرْسِلُونَ
فَإِذَا فُتِحَتْ أَعْيُنُكَ رَأَيْتَ نَارَ اللَّهِ تَوَلَّى سُرُورًا
فِي الْأُفُقِ الْمُدِيمِ فَكَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكِ الْآيَاتِ
وَلَعَلَّكَ تَعْقِلُ

(بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

وَعَفَّاهَا عَنِ الرِّجْلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
أَيُّهَا خَاسِرٌ هَذَا بَابُكَ وَلَوْ لَمْ يَكُنْ يَخْشَى يَخْشَى خَيْرٌ
فَعَفَّاهَا عَنِ الرِّجْلِ ثُمَّ قَالَ خَيْرٌ خَيْرٌ خَيْرٌ خَيْرٌ

عَلَىٰ لَدُنَّ عَيْنٍ وَكَلَامُهُ بَيْنَ يَدَيْكَ فَكُنْ لَدُنْكَ قَوْلًا
أَكْثَرُ مِمَّا يَسْمَعُونَ يُعْطَىٰ كَثْفًا قَلِيلًا خُلُودًا أَكْثَرُ
أَلَيْسَ خُلُودًا خَبِيرًا
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

٢٠٠٠

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ أَلَسْتُ بِأَبِ عَمْرٍو الْمَعْرُوفِ .
(مَعْنَى مَعْلُومِ)

ہو گیا میں اقل

٤٧٩٤ وَعَنِ ابْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَاتَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ
نَدِيْلٌ مَوْرَةٌ مَوْجِدَةٌ فَسَأَلَتْهُ فِي جَهَنَّمَ
قَالَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْ كُنْتُ زَارِيَةً فَأَمْلَأَهَا مَنَسَجَ
النَّجْوَى مَا لَمْ يَرُدَّ فِيهِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اللَّهِ صَلَّيْ وَسَلَّمُ دُكْرُ بَعْضِ بَنَاتِهِ كَيْسَهُ يُقَالُ لَمْ
يَكُنْ لَهُ فَكَانَتْ أَرْضُهُ وَأَرْضُهُ أَرْضُ لَحْمٍ
فَكَانَتْ بَيْنَ بَيْنِهِمَا وَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ فَكَانَ
وَاللَّهُ رَافِعًا فَدَفَعَهُ اللَّهُ فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ
مَنْ جَدَّ اللَّهُ مَعَهُ وَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ فَكَانَ
تَحْتَ يَدِهِ -

۱۱۰. وَكَانَ بَيْنَ بَنَاتِهِ كَيْسَهُ يُقَالُ لَمْ
يَكُنْ لَهُ فَكَانَتْ أَرْضُهُ وَأَرْضُهُ أَرْضُ لَحْمٍ
فَكَانَتْ بَيْنَ بَيْنِهِمَا وَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ
فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ
فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ

۱۱۱. وَكَانَ بَيْنَ بَنَاتِهِ كَيْسَهُ يُقَالُ لَمْ
يَكُنْ لَهُ فَكَانَتْ أَرْضُهُ وَأَرْضُهُ أَرْضُ لَحْمٍ
فَكَانَتْ بَيْنَ بَيْنِهِمَا وَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ
فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ
فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ

۱۱۲. وَكَانَ بَيْنَ بَنَاتِهِ كَيْسَهُ يُقَالُ لَمْ
يَكُنْ لَهُ فَكَانَتْ أَرْضُهُ وَأَرْضُهُ أَرْضُ لَحْمٍ
فَكَانَتْ بَيْنَ بَيْنِهِمَا وَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ
فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ
فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ

۱۱۳. وَكَانَ بَيْنَ بَنَاتِهِ كَيْسَهُ يُقَالُ لَمْ
يَكُنْ لَهُ فَكَانَتْ أَرْضُهُ وَأَرْضُهُ أَرْضُ لَحْمٍ
فَكَانَتْ بَيْنَ بَيْنِهِمَا وَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ
فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ
فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ

۱۱۴. وَكَانَ بَيْنَ بَنَاتِهِ كَيْسَهُ يُقَالُ لَمْ
يَكُنْ لَهُ فَكَانَتْ أَرْضُهُ وَأَرْضُهُ أَرْضُ لَحْمٍ
فَكَانَتْ بَيْنَ بَيْنِهِمَا وَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ
فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ
فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ

۱۱۵. وَكَانَ بَيْنَ بَنَاتِهِ كَيْسَهُ يُقَالُ لَمْ
يَكُنْ لَهُ فَكَانَتْ أَرْضُهُ وَأَرْضُهُ أَرْضُ لَحْمٍ
فَكَانَتْ بَيْنَ بَيْنِهِمَا وَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ
فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ
فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ

۱۱۶. وَكَانَ بَيْنَ بَنَاتِهِ كَيْسَهُ يُقَالُ لَمْ
يَكُنْ لَهُ فَكَانَتْ أَرْضُهُ وَأَرْضُهُ أَرْضُ لَحْمٍ
فَكَانَتْ بَيْنَ بَيْنِهِمَا وَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ
فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ
فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ

۱۱۷. وَكَانَ بَيْنَ بَنَاتِهِ كَيْسَهُ يُقَالُ لَمْ
يَكُنْ لَهُ فَكَانَتْ أَرْضُهُ وَأَرْضُهُ أَرْضُ لَحْمٍ
فَكَانَتْ بَيْنَ بَيْنِهِمَا وَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ
فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ
فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ

۱۱۸. وَكَانَ بَيْنَ بَنَاتِهِ كَيْسَهُ يُقَالُ لَمْ
يَكُنْ لَهُ فَكَانَتْ أَرْضُهُ وَأَرْضُهُ أَرْضُ لَحْمٍ
فَكَانَتْ بَيْنَ بَيْنِهِمَا وَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ
فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ
فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ

۱۱۹. وَكَانَ بَيْنَ بَنَاتِهِ كَيْسَهُ يُقَالُ لَمْ
يَكُنْ لَهُ فَكَانَتْ أَرْضُهُ وَأَرْضُهُ أَرْضُ لَحْمٍ
فَكَانَتْ بَيْنَ بَيْنِهِمَا وَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ
فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ
فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ فَكَانَ بَيْنَهُمَا فَدَفَعَهُ اللَّهُ

موتے آپ کی کسی بیوی نے ایک کنبہ کا ذکر کیا جس کا نام دیر تھا
اور جسے دیر کہتے تھے۔ انہوں نے اس کی خوبصورتی اور
تصنیعوں کا ذکر کیا۔ آپ نے اس پر اٹھایا فرمایا وہ لوگ ایسے ہیں
جسے ان میں کوئی ایک دوسری سزا ہے اسکی فریاد سجدہ بندہ کرتے۔ پھر
اس میں یہ تصویریں بنا دیتے وہ اسے تعاقب کی بدترین مخلوق ہیں۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
قیامت کے دن سخت ترین عذاب اس شخص کو ہوگا جس نے کسی بچی
کو لٹل کیا یا کسی بچی سے اسکو لٹل کیا یا کسی سے بہنے والے باپ میں سے
کسی کو لٹل کیا اور حضور اور ایسا حال جو اپنے علم کے متعلق قطعاً حاصل
نہیں کرتا۔ روایت کیا اسکو بتاتی ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ شعر عیسیٰ کا جو
ہے۔ روایت کیا اس کو جتنی ہے۔

ابن شہاب سے روایت ہے کہ ابو موسیٰ شمری کہتے تھے شعر عیسیٰ
کے ساتھ نہیں لکھا کر خدا کا۔

روایت کیا اسکو بتاتی ہے،
ایسی راہن شہاب سے روایت ہے کہ وہ شعر عیسیٰ کہتے تھے
متعلق ہوئے تھے انہوں نے کہا اس کو لکھنا اہل ہے اور انہوں
کو پسند نہیں کرتا چاہے وہ کون سا شعر ہے۔

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ اس میں اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک
بھاری کھڑا کرتے تھے۔ ان کے نزدیک ایک گھر تھا۔ ان پر
آپ کا آگواں گزارا انہوں نے کہا اسے اللہ کے رسول آپ غلام گھر
تشریف لے جاتے ہیں اور ہر سے گھر پر نہیں لاتے۔

عبد بن عمر سے فرمایا اس سے کہ اسے گھر میں گناہ ہے۔ انہوں نے کہا
ان کے گھر میں فی سب سے فی سب سے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فی سب سے۔

روایت کیا اسکو بتاتی ہے،

وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كُنِيَ أَسَدًا شَيْئًا دُونَ مَا كَانَ مِنَ الشُّرَكَاءِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي

ثَعْلَبَةَ وَهَرَبُ بْنُ أَبِي مَرْثَدَةَ أَوْ تَحْفَلَانِ أَمْزَانِ مَوْلَى كَلْبٍ
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ تَعْنَهُ أَوْ مِثْلَ ذَلِكَ نَجِيبٌ
بِإِسْمِهِ الْبَحْرِيُّ وَالْأَنْبِيَاءُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ فِي الْبَيْتِ وَهُوَ يَحِثُّ لِمَا يَحْتَجِبُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

وَعَنْ أَنَسٍ وَأَبِي بَكْرٍ هَمْدَانِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ عَائِشَةَ مَا تَشْتَفِي بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ
بِأَسْمَاءِ بَنِي عَدْنَةَ أَوْ قَالَتْ لَهَا لَمْ تَشْفِي بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ
فَقَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا شَيْءٌ كَانَتْ فِيهِ
الْبَقْعَةُ حِينَ الْمَوْتِ فَكَانَتْ فِي الْبَقْعَةِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
وَأَبُو بَكْرٍ مَاتِيَةً وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ
حَرِيثٌ)

وَعَنْ هَرَبِ بْنِ أَبِي مَرْثَدَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا كُنْتُ مِنَ الْمَدِينَةِ قَالُوا مَاذَا
وَجَعَلَ لِي كَلْبٌ دَابَّةً وَدَابَّةً مَا دَابَّةً وَدَابَّةً مَا دَابَّةً

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

وَعَنْ أَبِي حَرِيرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَبْ السُّكُوتَ وَالْحَيْدَ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ مَاتِيَةً)
وَعَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا كَانَ أَحَدًا يَسْتَقْرِئُ إِلَّا لَمْ يَسْأَلِ الْغُلَامُ عَلَى
الْبَقْعَةِ وَاسْمُهُ جَعْفَرُ بْنُ أَبِيهِ وَقَالَ أَحْمَدُ
وَلَا يَحْتَجِبُ فِي تَجْلِيهِهِ إِلَّا لَمَّا كَانَ فِي الْبَقْعَةِ مَاتِيَةً -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کا خطہ
کو سرخ واد سے خارج کیا اور روایت کیا اس کو ترخی سے اور
اس سے کہ حدیث غریب ہے۔

حضرت زبیر بن ابی سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے تم کو حکم دیا ہے کہ جمہور اہل بیت کا علاج قسط بخوری اور زمین
کے تیل کے ساتھ کھریں۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

اسی زبیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ذات البیہ کے علاج کے لیے زمین کا تیل اللہ کے بیان فرماتے
تھے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

حضرت اسماء بنت عمیس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
اس سے پوچھا کسی چیز کا جواب تجھے ہوا میں نے کہا نہیں کے ساتھ
تو نے فرمایا نعمت اگر تم ہے۔ پھر اس نے کہا میں کسی کے معذرت
نہیں فرمایا اس کے معذرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر موت سے
کسی چیز میں شفا ہوتی تواس میں ہوتی۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابی داؤد نے)

کہا یہ حدیث حسن غریب ہے
حضرت ابو الدرداء سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اللہ تعالیٰ نے دو اور جہاد کو اہل بیت سے اور ہر ایک کی روایت کر
دی ہے۔ تم دو اور جہاد کے ساتھ دانا کر دو۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
خبیثت دوسرے سے منع فرمائی ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد،
ترمذی اور ابی داؤد نے۔

حضرت سلمیٰ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کہا نبی
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو بھی سر کی بیماری کی شکایت کرے آپ فرماتے
سینگی گوا اور پاؤں میں جو بھی درد کی شکایت کرے آپ فرماتے ان کو
سری لگا دو۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

۳۳۳ و عَنْهَا قَالَتْ مَا كَانَ يَكُونُ مِنْهُمْ ابْنُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدَمَهُ وَكَانَ إِذَا مَرَّ فِي أَهْلِ أَهْلِيهِ
عَلَيْهَا الْجَنَّةَ . (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۳۴ وَ عَنْ ابْنِ كَيْسَانَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْتَرِجُهُ عَلَى هَامِيَةٍ وَبَيْنَ
كَيْسَانَ وَبَيْنَ كَيْسَانَ هَمَّ أَنْ يَكُونَ مِنْ خِدْمَةِ النَّسَاءِ
فَلَمَّا رَأَى أَنَّ ذَلِكَ لَا يَنْبَغِي لِيَسْتَأْذِنَ .

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَابْنُ مَجْلَه)

۳۳۵ وَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْتَرِجُهُ مِنْ دُكَّانٍ كَانَ بِهِ .

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۳۶ وَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُثَرِّفٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَيْسَانَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْتَرِجُهُ مِنْ دُكَّانٍ كَانَ بِهِ
بِالْحَبَشَةِ . (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَابْنُ مَجْلَه) . وَ كَانَ
الْبُخَارِيُّ فِي هَذِهِ حَدِيثٍ خَصَّنَ فِيهِ .

۳۳۷ وَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ أَنَّ طَيْفِيًّا
سَأَلَ ابْنَ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَشْرَةِ ح
يَجْعَلُهُ فِي دُكَّانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنْ قَتَادَةَ . (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۳۸ وَ عَنْ ابْنِ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَخْتَرِجُهُ فِي الْوُحْدِ عَيْنًا وَ الْكَاهِنَ . وَ كَانَ
أَبُو زَادَةَ وَ زَكَاةُ الْبُخَارِيِّ وَ ابْنُ مَجْلَه وَ ابْنُ كَيْسَانَ
يُسَبِّحُ عَشْرَةً وَ يَتَبَعُ عَشْرَةً وَ أَهْلِي وَ عَشِيرَتِي .
۳۳۹ وَ عَنْ ابْنِ مَسْرُوقٍ أَنَّ ابْنَ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ يُسَبِّحُ الْجَعْلَمَةَ يَسْبِيحُ عَشْرَةً وَ
يَتَبَعُ عَشْرَةً وَ أَهْلِي وَ عَشِيرَتِي .

(رَوَاهُ ابْنُ مَسْرُوقٍ وَ ابْنُ مَجْلَه)

۳۴۰ وَ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

ابن ابی اسلمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
نفرین بخور چوت نہ گنتی طرح و حکم فرستے کہ میں اس پر ہندی کھول
روایت کیا اسکو ترمذی نے:

نفرت ابو کثیرہ روایت ہے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اپنے سر مبارک پر بار کھول کے درمیان سنگا کھجے تھے اور فرستے
ان نوزوں میں سے جو شخص کچھ خول نہاں دے اسکو کوئی ضرر نہیں پہنچا
مرد کسی بخور کو کوئی علاج نہ کرے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد
اور ابن جریر نے۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پاؤں پر
مویج بھرتے کی وجہ سے کوئی پرستی کھجائی۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
مویج کی رات فرجت ہوئے فرمایا کہ (مستورما کی جس ہمارت کے
پاس سے میں گذرا انہوں نے کہا اپنی است و فصد کھولنے کا حکم
دور۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن جریر نے ترمذی نے لکھا یہ حدیث
میں غریب ہے

حضرت عبدالرحمن بن عثمان سے روایت ہے کہ ایک ایک طبعی بنی صلی اللہ
علیہ وسلم سے پہچا کر میں بیناں دو امیں داخل ہوں آپ نے اسکو اس کے
قلبی کرنے سے منع فرمایا۔

روایت کیا اسکو ابو داؤد نے:

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ دو
گوں کو رندھول کے درمیان سنگا کھجے تھے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد
ترمذی نے فرمایا کہ آپ چاند کی شہرہ ایلین یا ایلین نہ دیکھ کر
سنگا کھجے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم چاند کی شہرہ
اور ایلین اور ایلین نہ دیکھ کر سنگا کھجے۔ فرماتے تھے۔

روایت کیا اسکو شریف المصنف نے:

حضرت ابو ہریرہ بن ابی اسلمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

چاند کی مشرقی جانب میں دو ایکسٹریما رتھ کو سیکٹی کچھ رتے اس کے لیے
مرتبہ دی سے شعا ہوئی ہے۔

۱۰۔ دہشت کی اسکو انورادوستی:

حضرت کعبہ نسبت ہی کو کہتے ہیں، روایت ہے کہ میرزا بہا منگل کے روز بیٹھی گواہی سے اپنے گھر والوں کو کہہ گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں خرقہ کے جوتی پہنا جاؤ اور اس میں ایک راس عسکری ہے جس میں خون فقہا نہیں۔

(روایت کی اسکو اپنی دوستی)

حضرت زہریؒ کی اس عورت پر بھی اللہ علیہ السلام سے روزیت کرتے ہیں جو شخص مہر کے روزیہ بخشتے ہوئے کسی عورت کو نکاح کرے اور اس کو دھوکا دے کہ وہ نہ روزیت کرتے مگر شخص کو روزیہ نہ دلا جائے یا اس کو دے اور اس کو دھوکا دے کہ وہ روزیت کرتے مگر اس کو روزیہ نہ دے۔

کیا اگر بزرگ سے مراد بیت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے نزولِ حق جو حضرت آدم کے دراز سنگی چھوئے یا یہ کہ اس کے رُء
کو لہ کے پیچھے میں دامت ذکر سے مگر جسے کس کو۔ رویت کیا
اس کو شرع السلفین۔

حضرت زینبؓ کی روایت ہے جو عبداللہؓ کی مسودہ کی بیوی ہے کہ جب ہندو
سے میری گردن میں ایک تانگہ لٹکا کر لیا گیا ہے جس نے مایہ تانگہ سے
اس میں میرے پیسے سترہ لٹکائے ہیں۔ اس نے مایہ سے کہہ کر اس کو
لٹکاتے لٹکاتے کر دیا اور کہا اسے اب عبداللہؓ تو شرک ہے جسے پرہیزگار
میں نے رسول اللہؐ کی سترہ لٹکے تانگے سے اپنے فرائض سے سترہ لٹکے
اور لٹکے شرک میں میں نے کون کون کیسے کئے۔ تو میری سترہ لٹکے سترہ
نفلی پر لٹکی تھیں۔ انھوں نے یہودی کے پاس جاتی جب وہ درپردہ انھوں کو دام
پاکو عبداللہؓ کے سایہ شیطان کا کھاتا تھا۔ وہ انھوں کو کھاتا تھا جب وہ چھٹا
جاتا اس سے رُک جاتا تھا کہ کوئی حاکم کو کتنی جوں غریب رسول اللہؐ کی آمد
میں وہ کھانا کرتے تھے۔ سے وہوں کے پروردگار میری کوسے جا رہے
شفا دے تو یہ شفا دیتے رہے۔ میں شفا گریہ کر رہی تھی ایسی شفا
فرما جو میری کوئی نصیب نہ ہو۔

در روایت کیا اس کو ہوا اور سنے،

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اتَّخَذَهُمْ لِيَبْعَ حَشَوَةً
وَسَبَّحَ عَشْرَةً وَإِحْدَاكَ وَعِشْرِينَ كَانَتْ لَهُ أَجْرُ مِائَةِ
عَلَى دَاوُدَ - (رَوَاهُ الْإِسْلَامِيُّ)

وَعَنْ كُثَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَجْدَةَ بِنْتِ أَزْهَرَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ
أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ
يُحِبُّ مَنْ دَسَّ يَدَهُ فِي حَقِّهِ وَلَمْ يَجِدْ فِيهِ شَيْئًا وَلَا يُحِبُّ
مَنْ دَسَّ يَدَهُ فِي حَقِّهِ وَجَدَ فِيهِ شَيْئًا وَلَا يُحِبُّ مَنْ دَسَّ
يَدَهُ فِي حَقِّهِ وَجَدَ فِيهِ شَيْئًا وَلَا يُحِبُّ مَنْ دَسَّ يَدَهُ فِي حَقِّهِ
وَجَدَ فِيهِ شَيْئًا وَلَا يُحِبُّ مَنْ دَسَّ يَدَهُ فِي حَقِّهِ وَجَدَ فِيهِ شَيْئًا

(مذہب انسانی)

[illegible]

وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قَامَ عَلَيْكُمْ الشَّيْطَانُ فَأَعْلِفُوهُ بِكَلِمَاتٍ لَّيْسَ لَهُ عَلَيْكُمْ سُلْطَانٌ شَيْءٌ ۚ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ عِندَهُ قَائِمِينَ ۚ

﴿وَلَا تُقْرَبُوا السُّؤَالَةَ﴾

٥٨
 عَنْ رَسْمٍ أَخْبَرَ أَنَّ اللَّهَ بَنَى مُصَوِّدًا
 لَكَ عِندَ اللَّهِ رَأَى فِي عُنُقِي خِيَمًا قَدْ بَنَى
 فَقُلْتُ خَيْطٌ رَفِي فِي قَبِيهِ قَالَتْ فَأَعَدْنَا وَخَفَعْنَاهُ ثُمَّ
 قَالَ أَسْتَمِعُ أَنْ عَجَبًا بَيْنَهُ الْوُضْبُ وَبَيْنَ الشُّمُوكِ
 سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ
 الشَّقَّ وَالْأَثَمَ وَالْأَمْرَ لَفِي شَرْكَ فَقُلْتُ لِمَ تَقُولُ
 هَكَذَا فَقَالَ كُنْتُ سَمِعْتُ قَدَا وَكَذَلِكَ خَلِيفَتَا بَنَى
 فَرَأَى ابْنُ مَوْزِيٍّ فَأَدَارَاهَا سَكَنَتْ فَقَالَ عَجَبًا لِلَّهِ
 إِذَا دَاوَلَكِ حَمَلُ الشَّيْطَانِ لَأَنْ يَسْمُوَهَا بَيْتًا قَدْ دَا
 فِي كَفٍّ جُنْدًا إِذَا كَانَ يَكُونُ أَنْ تَقُولَ كَمَا كَانَ
 وَمَنْ أَسْمَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ يَكُونُ أَذْهَابًا لِي
 رِيَّ الدَّيْسِ وَأَسْمَى أَنْتَ الشَّيْءُ لَا شَيْءَ إِلَّا شَيْءًا لَكَ
 شَيْءًا لَا يَمُوتُ وَمُسْتَقْبَلًا
 (الرُّؤْيَا وَالْأَمْرُ)

(۱۵۸)

شَقَاءٌ لَا يُغَادِرُ مَقْبَرًا.

۳۵۷ و عَنْ جَدِّهِ عَنْ شَيْخِهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَمِعَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّكُمْ تَقُولُونَ مَا لَا تَعْلَمُونَ إِنَّهُ لَا شَرِيكَ لَهُ إِنَّمَا تَقُولُونَ كَذِبًا

(۱۰۸)

وَمِنْ بَيْنِ مَا سَأَلَ عَنْهُ النَّبِيُّ
عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ يُكَلِّمُ الْوُحُودَ
فَقَالَ: لَا يُكَلِّمُ الْوُحُودَ إِلَّا الْمُرْسَلُونَ
(رَوَاهُ الْإِسْلَامُ وَبُخَارِيُّ)

(دَوَاةُ الْفَقْدِ وَالْجُرَيْمِ وَالْمَيْتِ مَا جَاءَ)

وَمِنْ حَبِيبِي مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَدْ خَلَّاتُ عَنْهُ
 عَيْنُ اللَّهِ نَبِيٌّ مَكْرُومٌ وَبِهِ حُمُورٌ خَلَّاتُ الْأَعْيُنُ
 تَبَيَّنَتْ فَقَالَ كَفُّوا بِلَيْسَ بِهِ مِنْ ذَلِكَ قَدْ كُتِبَ لِي
 عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَعْنِي تَبَيَّنَتْ عَيْنُ اللَّهِ

{ ۱۲۳۴۵۶ }

وَمِنْهُمْ مَنُودِيَاقُ بْنُ حُصَيْنٍ أَنَّهُ مَاتَ أَمَّا
عَنْ أَبِيهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْبَلُوا أَدَامَ بْنَ عَيْتَابٍ
حَصْبِي - رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَدَاوُدُ وَابْنُ
أَبِي شَيْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ بْنِ شَالَةَ

اَسْبَنُ مَلِكًا حَقًّا بِرِيَّانَا (۱)

٢٢٥
وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّهُ
عَبْدٌ وَسَلَامٌ لَا كُفْيَةَ إِلَّا مِنْ هَيْبَةٍ وَأَعْمَى أَدِيمٍ.
(رَدِّ الْمَوَدَّاتِ)

(25/05/2020)

وَمِنْ مَّا جَاءَ
الْمَلَأِينَ أَنَّهُ خَفِيَ لَيْسَ عَنِ الْيَهُودِ الْعَيْنُ أَفْلَحَتْ قَوْلِي
لَقَدْ خَالَتْ لَعْنَةُ خَانِهِ لَوْ كَانَ بَيْنَ سَائِرِ الْقَبِيلَةِ لَمَسَّ بَنُو
الْعَيْنِ - لَرَأَوْا أَهْلَهُ وَأَكْبَرُ مَسْجِدًا
وَمِنْ مَّا جَاءَ -

وَأَمِنْ مَاجِيَةٍ .

حضرت چار سے روایت ہے کہ انہی میں سے کسی ایک سے نہ صرف مستحق سوال کیا گیا آپ کے فرمایا وہ شیطان کا عمل ہے۔ روایت کیا اس کو ایسا داکو کہتے۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُننے فرماتے تھے کہ کسی عمل کرنے کی پروا نہیں کرنا اگر میں تیری بیوی یا بچے میں مکہ مکلفوں یا اپنی طرف سے سفر کروں۔

زرد روایت کیا اس کو ابوہریرہؓ نے

حضرت مہدیؑ میں شعبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وارث سے یا مسترد ہوئے کو تو قتل سے بڑی جگہ روایت کیسا اسی کو احمد اترمسذی اور امینا خیر نے۔

حضرت عیسیٰ بن مریم سے روایت ہے کہ میں جب وہ شہید ہوا تو میری قوم نے کہا کہ ہم اس کے لئے بدترین سزا کا انتخاب کر رہے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم کو بتایا تھا کہ تم لوگ اس کے لئے بدترین سزا کا انتخاب کر رہے ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم کو بتایا تھا کہ تم لوگ اس کے لئے بدترین سزا کا انتخاب کر رہے ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم کو بتایا تھا کہ تم لوگ اس کے لئے بدترین سزا کا انتخاب کر رہے ہو۔

حضرت حمران بن حصین سے روایت ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ تمہارا بھائی ابوبکرؓ تمہارے سے باز رہے تو تمہارے سے روایت کیا کہ ابوبکرؓ تمہاری اور ابوذرؓ نے کہا ہے اسکو ابن ماجہ نے لکھا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منتر تاثیر نہیں رکھتا مگر نظر کے گھٹنے سے یا نہر پر پے ڈانک سے یہ خون سے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

حضرت امیر غوث علیہ السلام سے روایت ہے کہ میں نے کہا اے امیر کے
 رسول جعفرؑ کو اولاد کو نصرت جتنے تک جاتی ہے کیا میں ان کو ختم
 کر دیا کروں فرمایا ہاں اگر مجھے نصرت کے ہیقت سے جانے والی
 ہوئی نظر اس سے ہیقت سے جاتی ہے۔ روایت کیا میں کو احمد رضا
 در این دامن سے۔

درائین ذخیرے۔

سے مراد کیا ہے فرمایا اچھی خواب روایت کیا اسکو ہماری سنیے کہ جس نے
عقل نہ پڑھا کہ روایت سے زیادہ ہیں کہ اس کو مسلمان الہی اس کو دیکھتا ہے
یا اس کو دکھائی جاتا ہے۔

عقروا ائیس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ع) یا
اچھا خواب بوقت کا چھاپا ہیوساں صحت ہے۔

(تفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
شخص نے مجھ کو خواب میں دیکھا کہ میں تھکتی ہوئی بیٹھ رہا ہوں
شیدان میری صورت نہیں دیکھا

(تفق علیہ)

حضرت بوقت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جس نے مجھ کو دیکھا میں نے سچ دیکھا۔

(تفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
میں نے مجھ کو خواب میں دیکھا کہ میں تھکتی ہوئی بیٹھ رہا ہوں
شیدان میری صورت نہیں دیکھا۔

(تفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے جس وقت کہ میں نے کوئی ایسا
خواب دیکھا جو میرے لئے ہے اس کو بیان نہ کرے کہ میرے لئے تھا کہ میرے
کہ اس کو دوست رکھتے ہیں جس وقت کہ خواب دیکھے اس کے شر اور
فیضان کے شر سے اللہ سے بڑھ جائے اور میں نے یہ فراموش کر دیا
بیان نہ کرے وہ اس کو کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔

(تفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
میں نے خواب دیکھا کہ میں تھکتی ہوئی بیٹھ رہا ہوں
شیدان میری صورت نہیں دیکھا۔

قَالُوا وَكَانَ الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرَّسُولُ الْمُبَشِّرَاتُ - (رواہ)
ابن ماجہ و داؤد و ترمذی و ابوداؤد و ابن ماجہ و ابی یوسف و
الترمذی و ابی داؤد و ترمذی و ابی یوسف و ابی داؤد و ترمذی و ابی یوسف و

ابن ماجہ و ترمذی و ابی داؤد و ترمذی و ابی یوسف و ابی داؤد و ترمذی و ابی یوسف و
ابن ماجہ و ترمذی و ابی داؤد و ترمذی و ابی یوسف و ابی داؤد و ترمذی و ابی یوسف و

(تفق علیہ)

ابن ماجہ و ترمذی و ابی داؤد و ترمذی و ابی یوسف و ابی داؤد و ترمذی و ابی یوسف و
ابن ماجہ و ترمذی و ابی داؤد و ترمذی و ابی یوسف و ابی داؤد و ترمذی و ابی یوسف و

(تفق علیہ)

ابن ماجہ و ترمذی و ابی داؤد و ترمذی و ابی یوسف و ابی داؤد و ترمذی و ابی یوسف و
ابن ماجہ و ترمذی و ابی داؤد و ترمذی و ابی یوسف و ابی داؤد و ترمذی و ابی یوسف و

(تفق علیہ)

ابن ماجہ و ترمذی و ابی داؤد و ترمذی و ابی یوسف و ابی داؤد و ترمذی و ابی یوسف و
ابن ماجہ و ترمذی و ابی داؤد و ترمذی و ابی یوسف و ابی داؤد و ترمذی و ابی یوسف و

(تفق علیہ)

ابن ماجہ و ترمذی و ابی داؤد و ترمذی و ابی یوسف و ابی داؤد و ترمذی و ابی یوسف و
ابن ماجہ و ترمذی و ابی داؤد و ترمذی و ابی یوسف و ابی داؤد و ترمذی و ابی یوسف و

(تفق علیہ)

ابن ماجہ و ترمذی و ابی داؤد و ترمذی و ابی یوسف و ابی داؤد و ترمذی و ابی یوسف و
ابن ماجہ و ترمذی و ابی داؤد و ترمذی و ابی یوسف و ابی داؤد و ترمذی و ابی یوسف و

(تفق علیہ)

أَمَّا رَأْيُكَ فَطَعْنٌ لِمَا فَجِعَ مَا أَفْعَدَ وَمَا كَانَ لِمَنْ
أَذْهَبُوا فَعَمُوا فِي دَلِيلِ الْغُرِّ فَإِنَّ قَوْلَهُمْ وَمَعَهُمْ
يَجْرِي كَالْمَاءِ الْمَحْضِ فِي تَبَيُّنِ مَعْنَاهُ أَفْوَغُوا
فِيهِ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى مَا وَجِبَ تَأْيِيدُ الشُّؤْ عَنَّا
فَقَارَ وَفِي لَحْظٍ عَوِيَّةٍ دَسَّكَفِي تَحْيِيهِ هَلَا
الْمُجَادَّةُ وَمَا التَّجَلُّلُ الطُّوِيلُ خُذَانِي فِي مَكَّةَ مَنَّةَ فَإِنَّهُ
إِسْرَافِيَّةٌ أَفْأَلُونَدَا الْيَابِغِيَّةَ حَوْلَهُ فَعَلَّ مَوْلَا
مَاتَ عَلَى الْفَيْضِ فَهَلْ فَقَدْ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ بِأَسْوَى
لَهُ وَكَانَ دُرُّ الْمُسْلِمِينَ حِينَ تَعَالَى تَعَالَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَوْ أَنَّكَ جِئْتَنِي بِوَأَكَا الْمَقْسُومِ
الْمُسْلِمِينَ حَقًّا لَوْ أَنَّكَ جِئْتَنِي بِحَسَنٍ وَشَطْرِيَّةٍ لَمْ
يَكُنْ فَإِنَّهُمْ قَوْمٌ خَالِدُونَ حَتَّى مَالِهَا وَبِأَسْوَى
مَوْلَاكَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۱۴ ۱۰۰۰
وَحَنَّ إِلَى سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّبِيِّ حَتَّى لَمْ يَكُنْ
حَلْبًا وَسَلَّمَهُ عَلَى مِثْلِ النَّبِيِّ الْأَنْبِيَاءِ الْأَوَّلِينَ
حَتَّى لَمْ يَكُنْ حَلْبًا

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۱۰۰۰ ۱۰۰۰
وَحَنَّ إِلَى سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّبِيِّ حَتَّى لَمْ يَكُنْ
حَلْبًا وَسَلَّمَهُ عَلَى مِثْلِ النَّبِيِّ الْأَوَّلِينَ
حَتَّى لَمْ يَكُنْ حَلْبًا

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

کتاب الاداب

باب التسلية

پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حکم کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے اس کی لمبائی

۱۰۰۰ ۱۰۰۰
وَحَنَّ إِلَى سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّبِيِّ حَتَّى لَمْ يَكُنْ
حَلْبًا وَسَلَّمَهُ عَلَى مِثْلِ النَّبِيِّ الْأَوَّلِينَ
حَتَّى لَمْ يَكُنْ حَلْبًا

(روایت کیا اسکو بکائی سے)

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایت کرتے ہیں فرمایا بہت سچا خوب رکھ ہے بلا بھیجی رات کا ہو۔

(روایت کیا اس کو ترجمہ اور دہائی سے)

آداب کی کتاب

سلام کا بیان

(روایت کیا اس کو بخاری سے)

يُثْبِتُونَ إِذْ قَامَتُمْ خَلْفَهُ قَائِلًا أَذْهَبَ خَيْرٌ عَلَى أَوْلَئِكَ
التَّغْيِيرُ خَيْرٌ لَكُمْ أَمْ الْبَقَاءُ خَيْرٌ لَكُمْ فَأَشْرَفَتْ مَا
يُخَيَّرُونَ قَائِلًا بَعْدَ سَجْدَتِكَ وَتَحِيَّةٍ أَوْ يُرِيدُكَ فَذَاتَ قَعْلٍ
عَلَيْكَ مَخِيبَةً فَذَاتَ الْيَافِثَةِ خَلْفَكَ مَدَّ حَبْلُكَ قَائِلًا
فَرَادَ دُونَكَ وَتَحِيَّةً أَوْ لَمْ يَكُنْ فَهَلْ مَدَّ يَدَهُ خَلْفَكَ
خَلْفَ حَبْلِكَ أَوْ خَلْفَ حَبْلِكَ مَشُورَةً أَوْ كَالْعَالَةِ يُبْزِلُ الْخَلْقَ
يَتَغَيَّرُ بَعْدَهُ عَنِ الْيَافِثَةِ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۴۴ وَحَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَمْ يَكُنْ خَيْرٌ
قَائِلًا مَطْعُومًا لَمْ يَكُنْ خَيْرًا وَتَغْيِيرُكَ الْبَقَاءَ عَلَى مَنْ عَزَمْتَ
وَمَنْ تَغْيِيرُكَ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۴۴ وَحَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَمْ يَكُنْ خَيْرٌ لَكُمْ
تَغْيِيرُكُمْ أَوْ بَقَاؤُكُمْ وَتَغْيِيرُكُمْ أَوْ بَقَاؤُكُمْ وَتَغْيِيرُكُمْ
دَعَاءُ وَتَغْيِيرُكُمْ أَوْ بَقَاؤُكُمْ وَتَغْيِيرُكُمْ أَوْ بَقَاؤُكُمْ
بِقَوْلِهِ لَكُمْ إِذَا كَانَ الْيَوْمَ وَتَغْيِيرُكُمْ أَوْ بَقَاؤُكُمْ
وَلَا فِي تَغْيِيرِ الْيَوْمِ وَتَغْيِيرُكُمْ أَوْ بَقَاؤُكُمْ
بِقَوْلِهِ لَكُمْ إِذَا كَانَ الْيَوْمَ وَتَغْيِيرُكُمْ أَوْ بَقَاؤُكُمْ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۴۴ وَحَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَمْ يَكُنْ خَيْرٌ لَكُمْ
تَغْيِيرُكُمْ أَوْ بَقَاؤُكُمْ وَتَغْيِيرُكُمْ أَوْ بَقَاؤُكُمْ
بِقَوْلِهِ لَكُمْ إِذَا كَانَ الْيَوْمَ وَتَغْيِيرُكُمْ أَوْ بَقَاؤُكُمْ
وَلَا فِي تَغْيِيرِ الْيَوْمِ وَتَغْيِيرُكُمْ أَوْ بَقَاؤُكُمْ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۴۴ وَحَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَمْ يَكُنْ خَيْرٌ لَكُمْ
تَغْيِيرُكُمْ أَوْ بَقَاؤُكُمْ وَتَغْيِيرُكُمْ أَوْ بَقَاؤُكُمْ
بِقَوْلِهِ لَكُمْ إِذَا كَانَ الْيَوْمَ وَتَغْيِيرُكُمْ أَوْ بَقَاؤُكُمْ
وَلَا فِي تَغْيِيرِ الْيَوْمِ وَتَغْيِيرُكُمْ أَوْ بَقَاؤُكُمْ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

سارہ جیلانی نے حضرت انس کو یہ ایک دفعہ کہا اور اس جماعت کو سلام کہہ
فرستوں گی ایک جماعت وہاں بیٹھی ہوئی تھی۔ اور میں وہ یہ جواب دیتے
ہیں وہ تیرا از تیری بولا کہ جواب ہوگا وہ کہا اور سارہ جیلانی نے
فرستوں گے کہ سلام ہو تجھ پر بخیر اللہ کی رحمت انہوں نے در عرض اللہ
کے الفاظ جواب میں زیادہ کر دیے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا
آدم کی صورت پر ہوگا اور اس کی عیانی سارہ جیلانی نے آدم کے جد
طوفی کی عیانی آپ تکسک ہوئی رہی ہے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے ایک آدمی نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ کونسا اسلام بہتر ہے ان کا کھانا کھانا
اور سلام کتنا برا اس شخص کو جس کو تو جانتا ہے یا اس کو نہیں
جانتا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
مسلمان کے سامنے دو حق ہیں جو عید میلاد النبی پر نہ کرے جب
مر جائے اور ہر حال میں جو عید نکالتے۔ یعنی دعوت قبول کرے جب اس
کو ہے وہ نہ کرے جب کھینچے اس کا جواب ہے اور اس کی تخریر خواہی
کرے جب نہ حاضر ہو غائب۔ یہ حدیث میں ہے صحیحین میں نہیں
پائی درمیان کی کتاب میں لیکن صاحب جامعہ اصول نے انکشافی
سے روایت کی ہے۔

اسی آج ہجری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جس نے داخل نہیں ہو سکتے جب تک کہ قرآن پڑھاؤ اور ایمان
نہیں لائے کہ جہاں تک کہ ایمان میں دوستی کرو اور ان کی اچھی تر کو ایک ہی چیز
دیکھاؤ اور جب تم ملو کر گئے آج میں جنت کے لئے گئے آج میں
مسلم و جمع کرو۔ روایت کیا انکو مسلم ہے۔

اسی آج ہجری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ یہاں کو سلام کہے اور چھوڑ دلا۔ لیکن اس کی روایت سے
ہستوں ہے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

تَسْبِيحًا مَّا قَالُوا قُلْ اَوْفُوا بِعَهْدِكُمْ عَلٰی مَا تَعْلَمُونَ
فِيْ ذٰلِكَ اٰیَاتٌ لِّمَن يَّعْلَمُ
وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَوْلَادِ
بِغَيْرِ حَاجَةٍ
فِيْ ذٰلِكَ اٰیَاتٌ لِّمَن يَّعْلَمُ
وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَوْلَادِ
بِغَيْرِ حَاجَةٍ
فِيْ ذٰلِكَ اٰیَاتٌ لِّمَن يَّعْلَمُ

فرمایا تو نہیں سنائیں کہ میں نے ان کو کیا جو بڑا ہے میری دعا میں کے
حق قبول ہوئے ہے اور ان کی میرے حق میں قبول نہیں ہوتی مسلم ایک
روایت میں ہے ایک نے فرمایا اسے ان کو کوری ہو جس کو نے دانی
نہر اللہ تعالیٰ برائی اور کھفت سے برا بننے پر بندہ میں کرتا۔

وَعَلَىٰ الْاَوَّلٰیْنَ اَنۡقَضُوا بِاللهِ عَهْدَهُمْ
فِيْ ذٰلِكَ اٰیَاتٌ لِّمَن يَّعْلَمُ
وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَوْلَادِ
بِغَيْرِ حَاجَةٍ
فِيْ ذٰلِكَ اٰیَاتٌ لِّمَن يَّعْلَمُ
وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَوْلَادِ
بِغَيْرِ حَاجَةٍ
فِيْ ذٰلِكَ اٰیَاتٌ لِّمَن يَّعْلَمُ

حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک
بھیس کے جس سے گدے میں جس میں بے لگ گئے مسکنی بکا
مشرک بھی بہت پرست اور یہودی بھی آپ نے ان کو سہم کیا۔
(متفق علیہ)

وَعَلَىٰ الْاَوَّلٰیْنَ اَنۡقَضُوا بِاللهِ عَهْدَهُمْ
فِيْ ذٰلِكَ اٰیَاتٌ لِّمَن يَّعْلَمُ
وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَوْلَادِ
بِغَيْرِ حَاجَةٍ
فِيْ ذٰلِكَ اٰیَاتٌ لِّمَن يَّعْلَمُ
وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَوْلَادِ
بِغَيْرِ حَاجَةٍ
فِيْ ذٰلِكَ اٰیَاتٌ لِّمَن يَّعْلَمُ
وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَوْلَادِ
بِغَيْرِ حَاجَةٍ
فِيْ ذٰلِكَ اٰیَاتٌ لِّمَن يَّعْلَمُ

حضرت ابو شامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے رسول اللہ سے
لیجے جیسے کہ ہوا کی چادر نہیں ہم ان میں باتیں کرتے ہیں فرمایا کہ تم
نے ان کو کر دیا ہے کہ جیسے کہ ہوا سے کہ اس کا حق دو صحابہ نے
فرمایا کہ اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کا
کرنا ایسا کرنا کہ اس کا ہوا سے کہ اس کا ہوا سے کہ اس کا ہوا سے کہ اس کا
لہذا بڑی باتوں سے منع کرنا۔
(متفق علیہ)

(متفق علیہ)

وَعَلَىٰ الْاَوَّلٰیْنَ اَنۡقَضُوا بِاللهِ عَهْدَهُمْ
فِيْ ذٰلِكَ اٰیَاتٌ لِّمَن يَّعْلَمُ
وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَوْلَادِ
بِغَيْرِ حَاجَةٍ
فِيْ ذٰلِكَ اٰیَاتٌ لِّمَن يَّعْلَمُ
وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَوْلَادِ
بِغَيْرِ حَاجَةٍ
فِيْ ذٰلِكَ اٰیَاتٌ لِّمَن يَّعْلَمُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اس تقریب
اور فرمایا کہ اس کا ہوا سے کہ اس کا ہوا سے کہ اس کا ہوا سے کہ اس کا
بعد بیان کیا ہے۔

وَعَلَىٰ الْاَوَّلٰیْنَ اَنۡقَضُوا بِاللهِ عَهْدَهُمْ
فِيْ ذٰلِكَ اٰیَاتٌ لِّمَن يَّعْلَمُ
وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَوْلَادِ
بِغَيْرِ حَاجَةٍ
فِيْ ذٰلِكَ اٰیَاتٌ لِّمَن يَّعْلَمُ
وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَوْلَادِ
بِغَيْرِ حَاجَةٍ
فِيْ ذٰلِكَ اٰیَاتٌ لِّمَن يَّعْلَمُ
وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَوْلَادِ
بِغَيْرِ حَاجَةٍ
فِيْ ذٰلِكَ اٰیَاتٌ لِّمَن يَّعْلَمُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اس تقریب میں فرمایا
معلوم کی تو بڑی اور مجھے کہ اس کا ہوا سے کہ اس کا ہوا سے کہ اس کا
کو ابو ہریرہ کی حدیث کے بعد بیان کیا ہے اس میں وہول حدیثوں
کو میں سے جیسے کہ میں نے بیان کیا۔

دوسری فصل

وَعَلَىٰ الْاَوَّلٰیْنَ اَنۡقَضُوا بِاللهِ عَهْدَهُمْ
فِيْ ذٰلِكَ اٰیَاتٌ لِّمَن يَّعْلَمُ
وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَوْلَادِ
بِغَيْرِ حَاجَةٍ
فِيْ ذٰلِكَ اٰیَاتٌ لِّمَن يَّعْلَمُ
وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَوْلَادِ
بِغَيْرِ حَاجَةٍ
فِيْ ذٰلِكَ اٰیَاتٌ لِّمَن يَّعْلَمُ
وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَوْلَادِ
بِغَيْرِ حَاجَةٍ
فِيْ ذٰلِكَ اٰیَاتٌ لِّمَن يَّعْلَمُ

حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
کے مسلمان ہوجھیں ہر وہ حق میں کہ اس کے سلام کے جب میں
دعوت کو قبول کرتے۔ جب چھوٹے کے اس کا بڑا ہے کہ اس
بیمار ہو اس کی عیادت کرتے جب ہر جائے کے جائزے کے ساتھ

بِالنَّصْرِ هَاجَرُوا لِيُخَوِّدُوا (مَنْ دَخَلَ فِي دَارِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ) مُتَعَدِّيًا أَوْ لِيُطَارَافَ بِأَلْفِ عَشْرَةٍ

(رَوَاهُ ابْنُ مَيْمُونٍ وَكَانَ مِنْ دُورِ شَيْبَانِ)

۳۳۳۳ وَحَسْبُ لِي حَسْبُ نَزْوَةٍ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ هَبْ
وَسَلِّمْ عَلَى سَادَةِ نَحْنُ أَهْلُ الْبَيْتِ لَكُمْ فَكُلُوا مِنْهُ حَيْثُ شِئْتُمْ
عَنْ يَدَيْكُمْ مَا حَبَسَ أَزْوَاجُكُمْ وَحَبَسَ لَكُمْ لَكُمْ
فَلْيَكُلُوا مِنْهُ

(رَوَاهُ ابْنُ دُرَيْدٍ)

۳۳۳۳ وَحَسْبُ لِي حَسْبُ نَزْوَةٍ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
وَسَلِّمْ عَلَى سَادَةِ نَحْنُ أَهْلُ الْبَيْتِ لَكُمْ فَكُلُوا مِنْهُ
عَنْ يَدَيْكُمْ مَا حَبَسَ أَزْوَاجُكُمْ وَحَبَسَ لَكُمْ لَكُمْ
فَلْيَكُلُوا مِنْهُ

(رَوَاهُ ابْنُ مَيْمُونٍ وَكَانَ مِنْ دُورِ شَيْبَانِ)

۳۳۳۳ وَحَسْبُ لِي حَسْبُ نَزْوَةٍ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
وَسَلِّمْ عَلَى سَادَةِ نَحْنُ أَهْلُ الْبَيْتِ لَكُمْ فَكُلُوا مِنْهُ
عَنْ يَدَيْكُمْ مَا حَبَسَ أَزْوَاجُكُمْ وَحَبَسَ لَكُمْ لَكُمْ
فَلْيَكُلُوا مِنْهُ

(رَوَاهُ ابْنُ مَيْمُونٍ وَكَانَ مِنْ دُورِ شَيْبَانِ)

۳۳۳۳ وَحَسْبُ لِي حَسْبُ نَزْوَةٍ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
وَسَلِّمْ عَلَى سَادَةِ نَحْنُ أَهْلُ الْبَيْتِ لَكُمْ فَكُلُوا مِنْهُ
عَنْ يَدَيْكُمْ مَا حَبَسَ أَزْوَاجُكُمْ وَحَبَسَ لَكُمْ لَكُمْ
فَلْيَكُلُوا مِنْهُ

(رَوَاهُ ابْنُ مَيْمُونٍ وَكَانَ مِنْ دُورِ شَيْبَانِ)

۳۳۳۳ وَحَسْبُ لِي حَسْبُ نَزْوَةٍ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
وَسَلِّمْ عَلَى سَادَةِ نَحْنُ أَهْلُ الْبَيْتِ لَكُمْ فَكُلُوا مِنْهُ
عَنْ يَدَيْكُمْ مَا حَبَسَ أَزْوَاجُكُمْ وَحَبَسَ لَكُمْ لَكُمْ
فَلْيَكُلُوا مِنْهُ

(رَوَاهُ ابْنُ مَيْمُونٍ وَكَانَ مِنْ دُورِ شَيْبَانِ)

۳۳۳۳ وَحَسْبُ لِي حَسْبُ نَزْوَةٍ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
وَسَلِّمْ عَلَى سَادَةِ نَحْنُ أَهْلُ الْبَيْتِ لَكُمْ فَكُلُوا مِنْهُ
عَنْ يَدَيْكُمْ مَا حَبَسَ أَزْوَاجُكُمْ وَحَبَسَ لَكُمْ لَكُمْ
فَلْيَكُلُوا مِنْهُ

(رَوَاهُ ابْنُ مَيْمُونٍ وَكَانَ مِنْ دُورِ شَيْبَانِ)

سابقہ کتابت اختیار نہ کر۔ بیرون کا سلام انگوٹوں کے ساتھ
اشارہ کرتا ہے اور نصاریٰ کا سلام جھیلیوں کے ساتھ اشارہ کرتا
ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے انکا ایک نسخہ تصنیف ہے۔
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبوت
تمیز سے ایک اپنے بھائی کو خط لکھو میں تم سے اور دونوں کے
درمیان کوئی دوست یا دو اور نہ تھوڑی بڑھ کر اس کو سلام
کئے۔

روایت کیا اسکو ابوہریرہ سے

حضرت ترمذی سے روایت ہے کہ ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ سے فرمایا
جسوقت تم گھر میں داخل ہو اپنے گھر کے لوگوں کو سلام کہو جب
نہو اپنے گھر والوں کو سلام سے متجاوز اور اسکو۔ روایت کیا اسکو
بیہقی سے شعب بن یزید میں سے۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اے میرے حبیب تو اپنے گھروں پر داخل ہو سلام کہہ کر میرے لیے اور
میرے گھروں کے لیے برکت کا باعث ہوگا۔ روایت کیا اس کو
ترمذی سے۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
سلام تمام سے پہلے ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس
نے صحیح حدیث مذکور ہے۔

حضرت عمر بن حصین سے روایت ہے کہ ہم جاہلیت میں کہا کرتے
تھے تیرے حبیب اللہ تعالیٰ انھیں بھڑکی دے کہ وہ تم سے کثرت
تو تمہارے میں رہے جب اسکا آواز اس سے روک دیتے تھے۔

روایت کیا اس کو ابوہریرہ سے

حضرت انس سے روایت ہے کہ ہم میں گھری کے روزہ نہ رہنے کو سنتے
تھے ایک دہی لے کر میرے پاس لے کر میرے پاس سے روایت
بیان کیا کہ میرے پاس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا اور
کہا آپ کے پاس اور انکو میرا سلام ماس سے کہیں آپ کے پاس
آئیں مے کہ میرا آپ کو سلام کہہ ہے آپ نے فرمایا کہ پھر اس
پہلے سلام کو روایت کیا اسکو ابوہریرہ سے۔

اِنْ جَعَلْتَنِي نَبِيًّا فَقَدْ اسْتَفْتَيْتُهُ

بِابِ فَضْلِ الْعَدُوِّ مِنَ الْغُلَامِ

تیسری فصل

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا خَلَقَ اللَّهُ أَوْفَرَّ وَفَعْلًا وَأَوْفَرُ وَفَعْلًا مِنْ
 قَوْلِ الْعَبْدِ لِلَّهِ شَعْبَةً يَدْعُوهُ فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ
 يَزِيدُكَ اللَّهُ مَا أَوْفَرُ فَجَعَلَ إِيَّاهُ ثَلَاثَ أَسْبَلِكَةٍ إِذَا
 مَلَاحَ مِنْهُ جُؤَسَ فَقَالَ اسْتَعْمِ عَلَيْكَ قَوْلَ اسْتَعْمِ
 مِنْكَ مَا أَوْفَرُ أَفَلَا تَشْرَهُوهُ رَبُّهُ ثُمَّ يَجْعَلُ إِيَّاهُ
 رَبُّهُ فَقَالَ رَبُّهُ شَرِيكَكَ وَشَرِيكَكَ بِبَلَدِكَ يَزِيدُكَ
 فَقَالَ لَهُ اللَّهُ لَوْ أَنَّكَ أَتَيْتَنِي بِأَكْبَرِ شَيْءٍ لَأَجَزْتُ
 فَقَالَ أَكْبَرُ شَيْءٍ يَمِينُ رَبِّي وَأَكْبَرُ شَيْءٍ لِي رَبِّي يَمِينُ
 مِي وَصَلَّةٌ ثُمَّ بَشَّرَهُ بِمَا قَدْ أَفْعَلَهُ وَأَوْفَرُ يَسْتَعْمِ
 فَقَالَ أَيْ رَبِّ مَا هُوَ لِأَوْفَرٍ هُوَ لَا يَدْعُو رَبِّي فَقَالَ
 رَبِّي أَتَيْتَنِي بِشَيْءٍ يَمِينُ عَيْنِيهِ قَدْ أَفْعَلَهُ
 رَجُلٌ أَتَيْتَنِي بِشَيْءٍ يَمِينُ عَيْنِيهِ قَدْ أَفْعَلَهُ
 هُوَ أَكْبَرُ شَيْءٍ لِي رَبِّي وَأَكْبَرُ شَيْءٍ لِي رَبِّي يَمِينُ
 أَوْفَرٍ يَمِينُ رَبِّي قَدْ أَفْعَلَهُ قَدْ أَفْعَلَهُ
 أَتَيْتَنِي لَهُ قَالَ أَيْ رَبِّ قَدْ أَفْعَلَهُ لَوْ أَنَّ
 عَمْرُو بْنُ رَبِّي سَأَلَ قَالَ أَتَيْتَنِي لَهُ قَالَ أَفْعَلَهُ
 أَتَيْتَنِي لَهُ قَالَ أَفْعَلَهُ ثُمَّ أَفْعَلَهُ وَأَفْعَلَهُ
 وَخَبِيرُهُ قَدْ أَفْعَلَهُ الْمَوْتُ قَدْ أَفْعَلَهُ عَمْرُو بْنُ
 شَرِيكَكَ فِي أَمْرٍ رَبِّي قَدْ أَفْعَلَهُ وَبَكَتَ جَنَّتُهُ
 يَزِيدُكَ قَدْ أَفْعَلَهُ رَبِّي سَأَلَ فَجَعَلَ جَنَّتُهُ رَبِّي
 وَشَرِيكَكَ وَشَرِيكَكَ قَدْ أَفْعَلَهُ قَدْ أَفْعَلَهُ
 بِأَكْبَرُ شَيْءٍ لِي رَبِّي وَأَكْبَرُ شَيْءٍ لِي رَبِّي

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
 رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَأَلَ وَسَمِعَ فِي سَبْعَةِ قُرْآنِهِ

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 جب اللہ تعالیٰ سے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا ان میں سب سے بھیرا
 ان کو چھینک فی انھوں نے کہ اللہ تعالیٰ سے اس کو حمد کی جس کے
 رب سے کہا اسے آدم اللہ تعالیٰ پر درگاہ سے ان فرشتوں کی طرف
 جادوں فرشتوں کی ایک جماعت پہنچی مولیٰ حق ان کو سہا کر رہے
 اس جماعت کے فرشتوں نے کہا تم پر سہا ہو اللہ تعالیٰ رحمت کو بھیرے
 رب کی رحمت کو بھیرے اور یہ سب جواب ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت کا جو
 ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس مولیٰ میں کہ اس کے دونوں ہاتھ بندھے
 ان دونوں میں سے جسکو چاہے وہ پسند کرے آدم نے کہا میں نے
 اپنے رب کا اسما اور پسند کیا اور میرے رب کے دونوں ہاتھ پر
 میں پھر اسکو کہوں میں اس آدم اور اسکی ملاوٹھی کہا اسے میرے رب یہ
 کو ان میں فرمایا یہ میری اولاد ہے۔ لیکن میرا اس کی دونوں ہاتھوں
 کے بندہ ان اسکی عمر بھی بڑی تھی ان میں ایک آدمی بیت رسول تھا
 فرمایا اسے پروردگار کو ان سے فرمایا یہ تیرا بیٹا اور اسے میں سے اسکی
 عمر پانچس ہی سمجھتی کہ اسے میرے رب اسکی عمر بڑھ کر فرمایا یہ
 میں سے اس کے بیٹے تھی اسکی اس نے آدم سے اسے میرے رب میں
 نے اپنی عمر سے اسکو بڑھ کر اس سے دیتے ہیں۔ فرمایا میری عمر میں
 ہے۔ پھر آدم نے اس کو میرے رب سے کہا اللہ تعالیٰ نے مجھ کو بیٹے
 سے دے دے۔ اور میری عمر بڑھ کر اس کے بیٹے تھے اسکی موت
 اگلے ہی آیا آدم نے اسکو سے ملنے کی ہے میری عمر بڑھ کر اسکی عمر
 فرشتے کے کہ یہ اسکی عمر بڑھ کر اس کے بیٹے تھے اسکو کو میرے
 تھے آدم نے اسکو بڑھ کر اسکی اولاد بھی اسکا کر کے اسے اور آدم بھول
 گئے اسکی اولاد بھی جاتی ہے۔ آپ نے فرمایا اس وقت سے اسکی
 گراں بنے کہ اسکو بڑھ کر اس کی اولاد بھی بنے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 وسلم آپ سے کہنے سے ہم چند عورتیں تھیں آپ نے ہم کو سلام

بَابُ الْمَصَافِحِ الْعَانِقَةِ

مرصافحہ اور معا فقہ کا بیان

پہلی فصل

[illegible][illegible]

وَمَنْذَرُكُمْ بِهِ بِأَقْصَى الْأَرْضِ بَلَاغَ الْعِلْمِ وَفِئَةِ الْحَبَابِ
مَنْ لَبِثَ أَهْلَ بَيْتِهِ الْمُسْلِمَ مِنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلِيلُهُ
أَجْمَعِينَ إِنَّ شَأْنَهُ بِاللَّهِ مُتَكَلِّفٌ لِقَائِهِ يُعْطَى
هَذَا فِي رَأْسِ الْأَعْلَى -

وَعَنِ امْرِئِ بْنِ عَأْبٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ
 اللَّهُ حَالِي وَمَا مَعِيَ خَيْرٌ لِّمَنِ يَفْتَقِرُ
 فَيَتَمَسَّ وَهَلِي (الْمَغْدِرُ) لِمَا قَبْلُ أَنَّا يَتَقَرُّوا -
 (وَأَوَّلُ أَجْمَدَ وَالْمُتَحِدِي) وَأَبْنُ شَاهِدًا - وَفِي
 رِقَابَةِ أَبِي ذَرٍّ وَكَانَ إِذَا التَّقَى السُّلَمَانِ قَضَاهَا
 وَهَبَ اللَّهُ وَأَسْتَغْفِرُكَ غُفْرًا -

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَنْقُصْ مِنْ رِزْقِهِ فَذَرْهُهُ لِمَا يَفْعَلُ إِنَّهُ يَخْتَارُ
مَنْ يُؤْتِ مَالَهُ يَتَزَكَّى وَمِنْ آلِهِ تُحْصِي الْمَالَةَ وَهُوَ رَافِعٌ
أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْمَلَائِكَةَ لَمَّا أَتَوْا بِلْقَانَ بِمَا كَفَّرَ كُنَّا فِيهَا
فِي الْمَكِيدَةِ لَمَّا كَفَرَ بِآيَاتِنَا فَتَوَلَّى غِبْرًا ثُمَّ قَالَ
تَلَوْنِي بِمَا تُرِيدُ وَأَنْتَ أَعْلَمُ الْغَيْبُ ثُمَّ إِذَا لَمَسَهُ انْتَحَبَ إِلَى
أَخِيهِمْ فَهُمْ غَدِرُوا لَهُ قَالَ يَدْعُوهُ سَاعَتَهُ فَأَخْبَدُوا
ثُمَّ قَالَ لَمَّا خَسَفَ الْقَمَرُ أَرَأَيْتُمْ أَفْعَالَهُمْ إِذْ
تُرْجَفُونَ فِي الْمَالِ

وَعَنْ أَبِي قَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَبَارَكُ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ اسْتَدْرَكُوا

حضرت قیومؑ سے روایت ہے کہ میں نے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمامہ پر دعا کرتے تھے اس سے کہا ہاں۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

[illegible]

فی فصل

تو دوسری جانب

سخن پر ایمان کا مذہب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ ساری شخصیات آپ میں سے ہیں اور مصافح کرتے ہیں جدا ہونے سے شریعت ان کو بخش دیا جاتا ہے۔ روایت کیا اسکا ترجمہ یہ تھا اور ایمان نہ رہے۔ ابو الدرداء کی ایک روایت میں ہے جس برفست حدیث مبارک جامع میں اور مصافح کر کے اللہ کی حمد کو اس اور اسی سے بخشش ہم ان کو بخش دیا جاتا ہے

معرفت انگریزی سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کتا سے انس بن گئے اور
 ہم میں ایک شخص اپنے بھائی یا اپنے دوست کو دہتا ہے کہ اس کا کیا
 ٹھیکے آپ نے فریاد نہیں کیا، اس کے گلے لگے اور وہ اس کو لومہ سے
 فریاد نہیں کیا اس کا ہنر بکڑے اور بھلا خورہ سے فریاد مل، روزگار
 کہا اس کو تہہ نہ لے۔

حقاً بجا انگریزوں سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میری امت کو تمہاری امت سے کہہ دینا۔

کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے شب الایمان میں سرل بھائی کے بعض تفصیل اور شرح السنہ میں بھی اس سے تفصیل دی ہے۔

حضرت جعفر بن ابی طالب حبشہ سے اپنے واپس لوٹنے کے تفسیر میں بیان کرتے ہیں کہ ہم مکہ پہلے پہل آمد کے بعد حدیث آئے رسول اللہ صلی علیہ وسلم مجھے بتائے اور مجھے یاد پھر زیاد میں نہیں جانتا مجھے خبر کے توحہ جوست کی زیادہ خوش ہے جعفر کے آئے کی اور خبر کی کمال کے وقت حضرت جعفر گئے تھے۔

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

حضرت زرارہ سے روایت ہے ابو داؤد عبد القیس کے وہم میں شامل تھے کہ مسووفت کہہ دیتا ہے اپنی سوز پیل سے جلدی کرتے تھے ہم نے رسول اللہ صلی علیہ وسلم کے ہاتھوں اور پاؤں کو بوسہ دیا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ اس نے فاطمہ سے دیکھ کر سونے لیں علیہ السلام کے ساتھ طریقہ روش نیک حضرت ایک روایت میں ہے بات حیرت کرنے میں کہ ایک کاتب نہیں دیکھ جبروت حضرت فاطمہ آپ کے پاس آئیں باقی طرف کھڑے ہوئے اس کا ہاتھ پڑنے سے بوسہ دیتے اور اپنے سینے کی جگہ میں اسکو چومتے جب آپ اس کے پاس جاتے وہ آپ کی طرف کھڑی ہوتی آپ کا ہاتھ پڑتی اسکو بوسہ دیتی اور اپنی مجلس میں نکلتی۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

برابر میں عازب سے روایت ہے کہ اس نے ابو بکر کے ساتھ ان کے گھر میں داخل ہوا پچھلے پہل میں جبروت وہ رہتا آئے ان کی بیٹی عائشہ بڑی ہوئی تھیں اور اس کو بوسہ دیا اور بوسہ دیا اور بوسہ دیا اور بوسہ دیا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ابی بنی علیہ السلام کے پاس ایک بچہ لایا آپ نے اسکو بوسہ دیا فرمایا آقا وہ بچہ بیٹا اور مرنے کا باعث ہیں اور اللہ کا ترقی ہوا اس کی نعمت ہیں۔

(روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

مَعْنَى عَيْنِي - رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ عَسَى فِي مُصَنَّفِي
الْإِيمَانِ مُتَّفَقًا فِي بَعْضِ نُسَخِ الْمَشْرِقِ وَبَعْضِ
نُسَخِ الْمَغْرِبِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۳۹۶ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو فِي حَاضِرِ فِي قَصَّةِ زَيْلَعٍ
مِنْ أَهْلِ حَبَشَةَ قَالَ فَكُنْتُ حَقًّا أَتَى النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ شَيْءٍ
فَقَالَ لَا رُبَّ شَيْءٍ لَكَ هَلْ لَكَ مِنْ شَيْءٍ
فَقَالَ لَا رُبَّ شَيْءٍ لَكَ هَلْ لَكَ مِنْ شَيْءٍ
فَقَالَ لَا رُبَّ شَيْءٍ لَكَ هَلْ لَكَ مِنْ شَيْءٍ

(رَوَاهُ فِي حَرْفِ الشُّعْبِ)

۳۹۷ عَنْ زَيْلَعٍ وَبَعْضِ أَهْلِ حَبَشَةَ قَالَ فَكُنْتُ
حَقًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
هَلْ لَكَ مِنْ شَيْءٍ فَوَجَدْتُهُ نَسَاءً دَمْرًا وَدِيمًا
فَقَالَ لَا رُبَّ شَيْءٍ لَكَ هَلْ لَكَ مِنْ شَيْءٍ

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۹۸ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رَأَيْتُ أَحَدَ رِجَالٍ
أَشْبَهَ مُحَمَّدًا وَهَدِيَّةً دَلَّاهُ فِي رِجَالِهِ حَبِيبًا وَفَلَانًا
بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانَةٍ كَانَتْ
إِذَا كُنْتُ حَلِيَّةً قَامَ إِلَيَّ فَاكْتَمَتْ بِيهَا فَنَقَبَهَا
وَأَجَسَهَا فِي مَخِيلَةٍ كَانَتْ إِذَا دَخَلْتُ عَلَيْهَا دَخَلَتْ
إِلَيْهِ دَخَلَتْ بِيهَا فَنَقَبَتْهُ وَأَجَسَتْهُ فِي مَخِيلَةٍ
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۹۹ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ
مَاءً قَدِمَ إِلَيْنَا فَوَدَّ عَائِشَةَ بَنَتْهُ مَضْطَهَقَةً نَدَّ
أَصَابَهُمْ حَتَّى نَأْشُدَّ أَبُو بَكْرٍ فَقَامَتْ كَيْفَ أَمْتُ يَا
بَنِيَّةَ دَقِيسَ خَدَّهَا -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۰۰ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِذْ بَعَثَ خَبْرَهُ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُمْ مَبْخَلَةٌ
مَبْخَلَةٌ وَإِنَّهُمْ لَمُسْتَرْتَدُونَ

(رَوَاهُ فِي مُصَنَّفِ الشُّعْبِ)

نیمبرق قصبہ

حضرت یحییٰؑ سے روایت ہے کہ حضرت یونسؑ کو مرنے کے وقت تک وہاں نہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، آپ نے ان دونوں کو کھسکے لگا کر دیکر
فرمایا: انا و انکم فی النار! (تو میں اور تم سب جہنم میں ہیں)

رد اجتناب کیا اس کو اُمر نہ تھے

حضرت عطاء اللہ خاں سیالوی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک دوسرے کے ساتھ صلہ فو کو رکھو اس سے کفر جاتا رہتا رہتا ہے اور جبر بھی جو اس کی نسبت ہوئی اور دشمنی جاتی ہے کی ضرورت کم اس کو مالک بنے کر رہے۔

[illegible]

(روایت کی اسکو جیٹھی نے شعب المایمان میں)

قیام کا بیان

پہا قسمل

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ جب بنو قریظہ کے حکمران اترے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکی طرف پیغام بھیجا اور وہ آپ کے قریب ہی قیادہ کر گئے یہ مودود کو کہتے تھے جو بنو سبیر کے قریب پہنچے دوسرے صحابی اشجیر کو کہتے تھے کہ آپ کے لیے فریاد اپنے سرور کا طرف قریب ہو۔ (تسلیق میرزا یاروی دہلی) وایت باب مکرنا سرور میں مذکور ہے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول کے ساتھ جھگڑائے گا، میں اس کی قسم یہ شخص میرے ساتھ نہیں رہے گا۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَذَا نَسْيَانٌ كَبِيرٌ
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَذَا نَسْيَانٌ كَبِيرٌ
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَذَا نَسْيَانٌ كَبِيرٌ

(رَدِّهَا أَهْمٌ)

لَا يَخْلُقُ هُنَّ إِلَّا بِإِذْنِ رَبِّكَ فَارْجِعْنَ
فَإِذَا رَجَعْتَ إِلَيْهِ فَعَلَيْكَ الْكَلِمَةُ الْأُولَىٰ
وَلَا يَخْلُقُ هُنَّ إِلَّا بِإِذْنِ رَبِّكَ فَارْجِعْنَ
فَإِذَا رَجَعْتَ إِلَيْهِ فَعَلَيْكَ الْكَلِمَةُ الْأُولَىٰ

وَمَنْ يَتَّبِعْهُ يَكُنْ مِنَ الْغَالِبِينَ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعْهُ يَكُنْ مِنَ الْخٰسِرِينَ ۚ

(۱) *وَأَنبِئْهُمْ أَنِّي مَلَكٌ مِّنْ عِندِ رَبِّكَ*

بَابُ الْفِيَامِ

۱۰۰۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ لَا تُحِیْتُ بِهَا مَلَائِکَکَ
 بِرُوحِکَ عَلٰی حُکْمِکَ سَعِیْدًا یَّخْلُقُ لَّیْسَ لَکَ
 عَلَیْهِ وَاسِعٌ رَّیْبٌ وَتُکَانُ اَقْرَبُ مِنْهُ وَحْدًا حَسْبِیْ
 جَمَادِیَ الثَّانِیَ اَمِنْ نَفْسِکَ الَّذِیْ لَا یُکُوْنُ اِلَیْهِ حَسْبِیْ
 عَلَیْکَ وَاسْتَعِیْزُ بِالْاِنْفِصَارِ اَوْ مَوَالِیْ سَعِیْدٍ عَکَدَ
 اَصْفَحَ عَلَیْکَ اَوْ مَقْصُودِکَ مِنْ دُخُوْیْکَ فَاِیَّ اَبْ حُکْمِ
 اَلْمُؤْمِنِیْنَ

[illegible]

حضرت امیر مومنین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر اپنے گھر یا کسی اور مکان میں جا کر بیٹھ جائے وہ میرا پیارا ہے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ مِنْ مَجْلِسِهِمْ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ وَهُوَ حَيٌّ -

(رواہ مسلم)

دوسری فصل

حضرت امیر مومنین سے روایت ہے کہ اگر کوئی شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے اور کوئی بھی محبوب نہ تھا جب آپ تشریف لے جاتے تو وہ گھر میں بیٹھ جاتا تھا۔ اس پر آپ اس کو کھانا دے دیتے تھے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کبیر بن عیسیٰ نے صحیح ہے۔

حضرت امیر مومنین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کو یہ بات پسند ہے کہ اس کے سامنے کسی طرح سے کھانا رکھا جائے اور وہ اس کو کھائے تو اس کو کھانا دے دیتے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ بَيْتَهُ فَلْيَقُمْ فِيهِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْهُ فَإِنَّهُ يَكْفِيهِ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَخَلَ بَيْتَهُ فَلْيَقُمْ فِيهِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْهُ فَإِنَّهُ يَكْفِيهِ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

(رواہ ابوداؤد)

حضرت امیر مومنین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کو یہ بات پسند ہے کہ اس کے سامنے کسی طرح سے کھانا رکھا جائے اور وہ اس کو کھائے تو اس کو کھانا دے دیتے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ بَيْتَهُ فَلْيَقُمْ فِيهِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْهُ فَإِنَّهُ يَكْفِيهِ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

(رواہ ابوداؤد)

حضرت امیر مومنین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کو یہ بات پسند ہے کہ اس کے سامنے کسی طرح سے کھانا رکھا جائے اور وہ اس کو کھائے تو اس کو کھانا دے دیتے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ بَيْتَهُ فَلْيَقُمْ فِيهِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْهُ فَإِنَّهُ يَكْفِيهِ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

(رواہ ابوداؤد)

حضرت امیر مومنین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کو یہ بات پسند ہے کہ اس کے سامنے کسی طرح سے کھانا رکھا جائے اور وہ اس کو کھائے تو اس کو کھانا دے دیتے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ بَيْتَهُ فَلْيَقُمْ فِيهِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْهُ فَإِنَّهُ يَكْفِيهِ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

(رواہ ابوداؤد)

روایت کیا اس کو ابو داؤد نے

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی شخص کے لیے ہاڑ نہیں کودے شخصوں کے درمیان جھگڑے اور گھبراہٹ کی اجازت ہے۔ روایت کیا اس کو ترجمانی اور ابورکاب نے۔

حضرت عمرؓ بن خطابؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسوں کے درمیان بنی کی اجازت کے بغیر نہ بیٹھے۔

روایت کیا اس کو ابورکاب نے۔

۳۲۹۷ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْلِسُ الرَّجُلُ رَجُلًا لَمْ يَقْرَأْ بَيِّنَاتِ بَيْنِ الْأَشْيَاءِ إِلَّا بِأَعْيُنِهِمْ۔

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۲۹۸ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَابْنِ شُبَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ هَنَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَجْلِسُ بَيْنَ رَجُلَيْنِ إِلَّا بِأَعْيُنِهِمَا۔

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

تیسری فصل

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری ساتھ مسجد میں بیٹھے: ہمیں کہتے تھے آپؐ کھڑے ہر جی طرح سے چلنے یا بیٹھنے کے لیے اپنی کسی جہیز کے غرضاً جو چاہے۔

۳۲۹۹ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَسِّنُ مَعَنَا فِي الْمَسْجِدِ مِثْلَ شَأْنِهِ إِذَا مَرَّ فَقَالَ مَا مَعِيَ سُرَّةٌ وَلَا خَلْعٌ بَعْضُ بَيِّنَاتِ الْأَعْيُنِ۔

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

حضرت واہب بن غنبلہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپؐ میں بیٹھے ہوئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے حرکت کی اس آدمی نے کہا: سے بصر کے سوا اور چیز اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مسنون کا حق ہے کہ جب اس کو اسے بھائی دیکھے کہ اس کے لیے حرم نہ کرے۔ روایت کیا ہے ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۳۳۰۰ عَنْ وَائِلِ بْنِ غَزَلٍ أَنَّ ابْنَهُ خَطَّابًا قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَكَلَّمَهُ فَخَرَّ حَتَّى رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَرَجُلٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فِي السَّمَكَيْنِ سَعَةً فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَبِيكَ وَسَلَّمَ إِنَّ الْبُيُوتَ تَحْقُقُ رَفَادًا أَخُوهُ أَنْ يَكُونَ حَرَمًا لَهُ۔

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

بَابُ الْجُلُوسِ وَالسُّؤْمِ وَالْمَشْيِ؟

بیٹھنے اور سونے اور چلنے کا بیان

پہلی فصل

۳۳۰۱ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہایت پرستی میں: تھیں کے ساتھ گڑھے دار سے ہرے بیٹے دیکھا۔
(روایت کیا اسکو بخاری سے)

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ مسجد میں بیٹھے ہوئے ہیں ایک قدم اچھا دوسرے قدم پر رکھا ہوا ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک کے پاس دو چمک لیا ہوا ہے۔

ابو ہریرہ

(روایت کیا اسکو سننے)

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ انی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک چمک نہ لیے پھر ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھے۔ روایت کیا اسکو سننے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی دو دعا پڑھے پھر دوسرے آدمی سے کہہ دے کہ میں نے اسکو مسجد میں دیکھا تھا اس نے اسکو مسجد میں دیکھا تھا اس کو زمین میں دھنسا دیا گیا۔

قیامت تک وہ اس میں دھنسا ہوا رہے۔

(متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک کبوتر کے پاس دو چمک لیا ہوا ہے۔

(روایت کیا اسکو بخاری سے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو آدمی دو دعا پڑھیں پھر دوسرے آدمی سے کہہ دے کہ میں نے اسکو مسجد میں دیکھا تھا اس کو زمین میں دھنسا دیا گیا۔

قیامت تک وہ اس میں دھنسا ہوا رہے۔

عنون: ۲۵۶
عنون: ۲۵۶
عنون: ۲۵۶

عنون: ۲۵۶
عنون: ۲۵۶
عنون: ۲۵۶

عنون: ۲۵۶
عنون: ۲۵۶
عنون: ۲۵۶

عنون: ۲۵۶
عنون: ۲۵۶
عنون: ۲۵۶

عنون: ۲۵۶
عنون: ۲۵۶
عنون: ۲۵۶

(متفق علیہ)

عنون: ۲۵۶
عنون: ۲۵۶
عنون: ۲۵۶

عنون: ۲۵۶
عنون: ۲۵۶
عنون: ۲۵۶

عنون: ۲۵۶
عنون: ۲۵۶
عنون: ۲۵۶

وَمِنْ حَاجَتِكُمْ تَقِيُّ رُؤُوسَ الْفُلِكِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ
وَمَعَهُ أُنْيَاكَةُ السَّرِيعِ عَلَى سَطْحِ لَيْسَ بِمَحْجُورٍ عَلَيْهِ
(كُرْدُ أَسْتَرْمِيدِي)

فَإِنَّ اللَّهَ عَلَيْهِمْ لَسَّامٌ مُّشْتَرِكٌ ۖ قَدْ قَدَّرَهُ الْحَقُّ يَوْمَ تَكُونُ الْأَشْجَارُ أَذْيَارًا شَدِيدًا ۚ

الْبَهْدُ وَهَوْنُ الْفَتَى مُعِينٌ الْعُدُوَّ فِي غَارِهَا وَنَسِيْنُ
الْمَوْسَى إِنَّهُ عَيْنٌ وَسَمْعٌ لِرَبِّهِ جَالِسٌ أَوْ مُقْبِلٌ
(تَبَارَكَ وَتَعَالَى)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَابِ دِينِ مُحَمَّدٍ ﷺ رَجَاءُ مُرْسِيٍّ
أَيُّهُ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهَا جَنُوسٌ خَقَلُوا
فِي أَسْفَلِ عَرْشِي .

عَنْهُ يَنْفِلُ لَهُ رُوحُهُ فِي السَّيِّئِ وَيُخَفِّضُهُ فِي

فَلْيَقْضُوا الْفَيْدَةَ بِالْأَدْوَارِ أَيْ يَتَوَلَّاهُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ يَوْمَ يَمَسُّهُ الْغَاسِقُ فَتَعْلَمُونَ أَلَمَنْ لَمْ يَدْرِكْ ذَلِكَ مِنْكُمْ قَدْ شَفَّعَ لَكُمْ فِي ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ الْكَافِي

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُنْزِلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُخْرِجُ بِهِ أَشْجَارًا حَلِيقًا
وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُنْزِلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُخْرِجُ بِهِ أَشْجَارًا حَلِيقًا

عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال: من أتى قبري فسلم عليّ، سلمت عليه سبعين ألف حسنة. ومن أتى قبري فسلم عليّ، سلمت عليه سبعين ألف حسنة. ومن أتى قبري فسلم عليّ، سلمت عليه سبعين ألف حسنة.

لَيْسَ بِنَجْدٍ

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ يُعْطَى الْجَزَاءُ لَوْ كُنَّا مِنَ الْمَلَأِ الْأَعْيُنِ
(سورة النحل: ٩٧)

عزت جابر سے وابستہ سے سارے مولانا عبدالحق علیہ الرحمۃ کی سبھی
چھت پر رونے سے منع فرمایا ہے جس کا پروردگار مجھ روزِ جزا
کے ناک کو ترمیڈی سنے۔

حقیقت یہ ہے کہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو معذور کہا ہے جو معتقد کے در بیان بیٹھا ہے۔
روایت کیا اسکو گروہی اور باور ڈال دئے۔

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین لباس دو میں جو مشابہ ہوں۔ روایت کیا اس کو بڑا دور ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شریف لاسے، آپ کی سیڑھی پر بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا کہ تم لوگ کیوں بیٹھے ہو۔ روایت کیا، سکا اوداؤ دے۔

ادبیت اور تاریخ کے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ میں سے اگر کوئی میری سی پیچھا جو الامرایہ اس سے اٹھ جائے اس کا کچرہ حصہ دھوپ میں لود کرنا میری سی پر جائے اس کو کھڑا ہو جائے

چاہتے روایت کیا اسکو بغداد دے کر حضرت انسؓ میں ابومرہمؓ کو ہدیہ
حضرت انسؓ میں سے کوئی شخص سایہ میں بیٹھا ہوا اور وہ اس سے کہہ گئے
ہم کو کھانا پکھانے کیلئے کہہ کہ وہ یہ مکان کی مجلس ہوتی ہے۔

حضرت جو سید انصاری سے دعا کرتے ہیں کہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے آپ کو آپ کے لئے وقف کر دوں کہ جس سے میری ہر بات اور ہر حرکت آپ کے لئے ہو۔

نہیں۔ راستہ کے دو بیٹا انہیں چہل قدمی کرتے ہوئے راستہ کے کناروں کو نازم پکڑ کر چل رہے تھے۔ جب آپ نے ان کا سفر یاد دہشتیں اور دوسرے بالکل ساتھ گس کر پہنچے

روایت کیا انکو بولنازدن اور بھیجی گئے شعب الایمان میں۔

منع فرمایا ہے کہ کوئی مرد عورتوں کے دریاں نہ چلمے۔ (ابرواؤد)

وَهُنَّ حَابِئَاتٌ مُسَوِّدَاتٌ يَأْكُلْنَ مِنْ ثَمَرِهِمْ أَنْزَلَهُ عَلَيْهُنَّ مِنَ الْجَنَّةِ تَبَخُّرًا وَكَرِيمًا ۖ

[illegible]

حضرت جابر بن عبد الله سے روایت ہے کہ جب موت پر پہنچا تو صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: "اے جابر! میری بیٹی ہے۔" روایت کی کہ اس کو لڑکا دیا گئے۔ محمد بن عبد بن عمر کی حدیث میں باب النقیام میں محمد بن ابی ہاشم نے کہا: "اے ابو ہریرہ! وہ حدیثیں، باب النقیام صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث میں بیان کر دیں گے۔"

تعمیری فصل

عَنْ حَمَّادِ بْنِ الْقُرَيْشِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ الْوَيْلُ
حَكَكَ الْأُذُنَ وَتَحَنَّنَ فِي الْقِيَامِ عَلَفًا ظَهَرُوا
وَأَشَارَتْ كُلُّ الْيَدَيْنِ إِلَى الْقُلُوبِ الْمُتَعَدِّدَةِ
الْمُتَحَوِّلَةِ عَلَى الْخَيْرِ.

(2010/01/25)

حضرت عمرؓ فرمایا: اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپس سے گزرتے ہیں اپنے بائیں ہاتھ کو اپنی پیٹھ کے نیچے کیے اس پر نیک انگشت میٹھا تھا آپ نے فرمایا: ان لوگوں کی طرح میں سے ہوں پر غضب کیا گیا ہے۔
(روایت کیا اسکا ابو دؤد نے)

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزے جس پر آپؐ کے بل نیشاں آپؐ نے اپنے ہاتھوں سے لگائے تھے جو کہ اب بھی ٹھیک رہا ہے۔ اس طرح دوسری جگہ بھی ایسا ہے۔

بَابُ الْعُطَاسِ وَالشُّؤْبِ

چھینکنے اور جھاننی لینے کا بیان

پہلی فصل

[illegible]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں: فرمایا اللہ تعالیٰ مجھ کو پسند کرتا ہے جو دعا مانگتا ہے کہ کوئی ایسا شخص مجھ سے ملے جو کوئی ایک عیب نہ ہو اور اللہ کی تعریف کو ہر سننے والے مسلمانوں کو ملے۔ فرمادی ہے کہ ہر ایک اللہ کے۔ دعائی ایسا نہیں ہے کہ اس سے بے ضرورت تم میں سے کوئی دعا مانگتا ہے۔ ہر ایک اس کے لیے ممکن ہے اس کو دے کہ کوئی ضرورت کوئی دعا مانگتا ہے۔ دعا سے خیر حاصل ہوتا ہے۔ دعا مانگنا اس کو بخیر دیتی ہے اور

فِي رَوَايَةٍ تَسْبِيحُ لِقَاءِ حَتَّابٍ لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الشَّيْطَانُ حَتَّابٌ

۴۶۵ وَ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَأَيْتُكُمْ أَهْلًا كَفَمَ قُلُوبِكُمْ أَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ
وَلَيْسَ لَكُمْ أَصْحَابٌ إِلَّا مَا جَاءَكُمْ مِنْكُمْ اللَّهُ خَالِدٌ
لَكُمْ بِرَحْمَتِهِ اللَّهُ خَالِدٌ بِرَحْمَتِهِ كَمَا لَمْ يَكُنْ
بِأَنْتُمْ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۶۶ وَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَأَيْتُكُمْ أَهْلًا كَفَمَ قُلُوبِكُمْ أَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ
وَلَيْسَ لَكُمْ أَصْحَابٌ إِلَّا مَا جَاءَكُمْ مِنْكُمْ اللَّهُ خَالِدٌ
لَكُمْ بِرَحْمَتِهِ اللَّهُ خَالِدٌ بِرَحْمَتِهِ كَمَا لَمْ يَكُنْ
بِأَنْتُمْ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۶۷ وَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَأَيْتُكُمْ أَهْلًا كَفَمَ قُلُوبِكُمْ أَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ
وَلَيْسَ لَكُمْ أَصْحَابٌ إِلَّا مَا جَاءَكُمْ مِنْكُمْ اللَّهُ خَالِدٌ
لَكُمْ بِرَحْمَتِهِ اللَّهُ خَالِدٌ بِرَحْمَتِهِ كَمَا لَمْ يَكُنْ
بِأَنْتُمْ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۶۸ وَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَأَيْتُكُمْ أَهْلًا كَفَمَ قُلُوبِكُمْ أَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ
وَلَيْسَ لَكُمْ أَصْحَابٌ إِلَّا مَا جَاءَكُمْ مِنْكُمْ اللَّهُ خَالِدٌ
لَكُمْ بِرَحْمَتِهِ اللَّهُ خَالِدٌ بِرَحْمَتِهِ كَمَا لَمْ يَكُنْ
بِأَنْتُمْ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۶۹ وَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَأَيْتُكُمْ أَهْلًا كَفَمَ قُلُوبِكُمْ أَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ
وَلَيْسَ لَكُمْ أَصْحَابٌ إِلَّا مَا جَاءَكُمْ مِنْكُمْ اللَّهُ خَالِدٌ
لَكُمْ بِرَحْمَتِهِ اللَّهُ خَالِدٌ بِرَحْمَتِهِ كَمَا لَمْ يَكُنْ
بِأَنْتُمْ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

سلم کی ایک روایت میں ہے تم میں سے کوئی ایک ہر وقت آ
کتاب ہے شیطان ہنستا ہے۔

اسی راویوں میں سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وعلیہ وسلم نے فرمایا ہر وقت تم میں سے کوئی شخص چپکے الحمد للہ سنا
جانی یا سنا سنی اس کے جواب میں یہ رکعت اللہ کے بہت وہ اسے
یہ رکعت اللہ کے وہ نہ کہم الحمد للہ علیہم السلام کہے۔ روایت کیا اس کو
بخاری نے۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو
شخصوں سے چھٹا آپ نے ایک کو جواب دیا اور دوسرے کو
جواب دیا اس آدمی نے کہا آپ سے اس کو جواب دیا ہے اور
مجھ کو جواب نہیں دیا آپ نے فرمایا اس نے الحمد للہ کہا ہے اور تو نے
جواب نہیں دیا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وعلیہ وسلم نے فرمایا ہر وقت تم میں سے کسی کو چھٹا آئے اور الحمد للہ
کہے اس کو جواب دو اگر الحمد للہ نہ کہے اسے جواب نہ دو۔ روایت
کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ میں نے ایک شخص سے
نہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چھٹا آپ نے
یہ رکعت اللہ کی اس نے دوبارہ چھٹا آپ نے فرمایا اسے نکام ہے
روایت کیا اس کو مسلم نے۔ ترمذی کی ایک روایت میں ہے آپ
نے عیسوی بار فرمایا اسے (کام ہے)۔

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا ہر وقت تم میں سے کوئی ایک جانی سے منہ پر دم تھوڑے
کیونکہ میں شیطان داخل ہو جاتا ہے۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

دوسری فصل

عمر ابو ہریرہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت چپکے
بچے اپنے (تو کپڑے کے ساتھ چہرہ ڈھانپتے اور اپنی

۴۷۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ إِذَا عَطَسَ غَطَّى وَجْهَهُ بِرِدَائِهِ أَوْ

هَذِهِ هِيَ مَقَالَةُ الْفَيْسَلِ بْنِ بَيْتِكُمْ -

(عشق و محبت)

وَمَنْ يَشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَاطِلًا ۖ يُدْعَىٰ إِلَىٰ الْكُفْرِ ۚ يَسْتَرْفِعُ إِلَهُهُ عَنِ اللَّهِ ۚ إِنَّكَ أَكْبَرُ الْأَعْيُنِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَافِلًا عَنِ السَّافِلِينَ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ ذَكِيٌّ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ ذَكِيٌّ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ ذَكِيٌّ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۚ

(۱۵۵۰)

وَلَا يَخَافُ الْعَذَابَ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ

[illegible]

(بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

وَمِنْ آيَاتِهِ إِذْ قَالَ لِقُلُوبِهِمْ قُلُوبُكُمْ هِيَ السَّاعَةُ وَهُمْ لَا يَأْمُرُونَ
فَلَمَّا سَأَلَهُمْ خَزَنَتُ الْجَنَّةِ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ أَوْفُوا بِالْعَهْدِ قَالُوا بَلَى كُنَّا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَانُوا يُفْسِدُونَ
فَعَسَى أَن تَكُونَ فِي أَعْيُنِنَا جَزَاءُ الْمُفْسِدِينَ

وَعَنْ رُوَيْبِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ
رَبَّ قَتَانٍ يَقُولُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزْكُوا
فِيكُمْ اللَّهُ أَعْلَمُ بِأَهْلِ الْيَرِيمِكُمْ سَعَوْحًا

سبعين -
الزكاة والصدقات

وَعَلَى الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ لَخَسَفَ بِهِمُ الْأَرْضُ وَلَوْ أَنَّهُمْ فُهِقَ بِهَمُومِهِمْ زَبَابٌ فَقَدْ حَسِبُوا أَنَّ هَيَّاتَ مِنَ الْعَذَابِ وَأَصْفَى

اور ہم میں بدترین نامزد گرد اور مراد ہے۔ روایت کی اس کو
البر والوسے۔

بَابُ الْبَيَانِ وَالشَّعْرِ

بیان اور شعر کا بیان

بہا فیصل

۴۵۶ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَسَدٍ
الْمَشْرِقِيِّ لَخَطْبَةٍ مَعَهُ النَّاسُ بَيِّنَةً فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هِيَ بَيِّنَةٌ لِيُخْرَجَ
(۱) كَذَابُ الْبَيْتِ (۲)

۴۵۷ عَنْ أَبِي جَبْرِ كَعْبٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ الشَّعْرِ جُمُعَةٌ
(۳) مَشْقُوعَةٌ عَنِي (۴)

۴۵۸ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَسَدٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْكَ النَّسْطَقُونَ كَالْمَعَالِكِ
(۵) (۶) كَذَابُ الْبَيْتِ (۷)

۴۵۹ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَسَدٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْكَ النَّسْطَقُونَ كَالْمَعَالِكِ
بِاطِلٌ (۸) مَشْقُوعَةٌ عَنِي (۹)

۴۶۰ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَسَدٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْكَ النَّسْطَقُونَ كَالْمَعَالِكِ
هَلْكَ مَعَكَ مِنْ شَعْرَائِي شَيْءٌ أَوْ انْقَسَبَتْ شَيْءٌ
هَلْكَتُمْ تَعْمَقُ الْوَيْلُ فَانْشَأَ شَيْءٌ بَيْنَا فَفَافَ هَلْكَ
لَهُ انْقَسَبَتْ بَيْنَا فَفَافَ هَلْكَتُمْ هَلْكَتُمْ مَانَا
بَيْتٌ - (۱۰) كَذَابُ الْبَيْتِ (۱۱)

۴۶۱ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَسَدٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْكَ النَّسْطَقُونَ كَالْمَعَالِكِ
هَلْكَتُمْ هَلْكَتُمْ فِي بَيْتِ الْبَيْتِ هَلْكَتُمْ هَلْكَتُمْ
هَلْكَتُمْ فَفَافَ هَلْكَتُمْ هَلْكَتُمْ هَلْكَتُمْ هَلْكَتُمْ

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ مشرق کی جانب سے دو آدمی آئے
انہوں نے خلیفہؓ کے بیان سے لوگ بہت تعجب ہوئے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض بیان کو تو ہے۔ روایت
کی اس کو بھائی ہے۔

حضرت ابی بن کعبؓ نے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
خیر و شر کے لیے بعض اشعار حکمت کہتے ہیں۔
(۱) مشق علیہ

معرفت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا ہم میں پہنچ کر کہنے والے جو کہ جو کہ یہ کھاتہ میں ہرگز
فرماتے۔ روایت کی اس کو مسلم نے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا بہت کچھ جو کچھ شعر ہے کہ ہے کہ یہ شعر ہے لاکھ کچھ
ماخوذ اللہ باطل (۲) کہہ کے ہمارے چہ زانی ہے۔
(۳) مشق علیہ

حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر سواری پر آپؐ کے نیچے بیٹھا ہو۔
آپؐ نے فرمایا میری ملت کے اشعار کو یاد میں رکھنا کہ کچھ ال
فرمایا جو میں نے آپؐ کو ایک بیت سنایا فرمایا اور پوچھو میں نے
ایک بیت پڑھا فرمایا اور پوچھو میں نے پڑھا ہوا اشعار آپؐ کو کہتے
روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت جندبؓ سے روایت ہے کہ ایک جنگ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
حیدر کم کی انگلیوں آورہ ہو گئی آپؐ نے فرمایا ایک انگلی ہے جو
خون آورہ ہوئی ہے مجھے یہ تعبیر اللہ کی راہ میں لڑنا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ بَعْثُهُ لِلْعَمَلِ لَا عَيْشَ بِالْأَمْمَةِ
الْأُولَى قَدْ خَلُودَ الْأَنْبِيَاءُ وَالْمُهَاجِرَةُ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

کی ہے انصار اور مہاجرین کو بھجوں دے
(متفق علیہ)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْلُومٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَمْلِكُ جُودُكَ وَحَبْلُكَ
فِيهَا حَيْرَةٌ تَحْيِيكَ مِنْ أَنْ يَمْلِكُ بِكَ هَذَا
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا اُوکس آدمی اپنے پیٹ کو پیپ سے بھرے اس بات سے
بہتر ہے کہ شعر سے بیل بھرے۔
(متفق علیہ)

دوسری فصل

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ رَأَى أَنَّهُ قَالَ يَلْقَى مَنِيَّ
لِللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى أَنَّهُ قَالَ أَتَذَكُّ أُنْذِرُ
مَا أَتَذَكُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ
الْمُؤْمِنِينَ يَكُونُ بَيْنَهُمْ بَيْتُفُهُ وَبَيْتَانِيَهُ وَالْبَيْتُ
نَحْوُ بَيْتِيهِ لَكَا نَسْرَتُهُمْ مَعَهُ بِهِ تَمْلِكُ
الْجَبَلُ رَاكَا فِي شَرِّهِمْ أَسْنَةُ فِي الْأَرْضِ عَاب
رَبِّهِ عَبْدُ اللَّهِ رَأَى أَنَّهُ قَالَ يَدْرُسُونَ اللَّهُ مَا خَا
مَنِيَّ فِي الشَّيْءِ فَقَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنِينَ يَكُونُ بَيْنَهُمْ

حضرت عبد اللہ بن مالک سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
دیکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے شعر کے متعلق آثار دیا ہے جو کچھ آثار ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن شخص کو کھانا کھانے کا پانی
تلوار اور زبان کے ساتھ جادو کرنا ہے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ
میں میری جان ہے تم کھانا کو شعراں طرح مانتے ہو جس طرح تیر
مارا جاتا ہے۔ روایت کیا اسکو شرح المسلمین۔ ابن عبد البر نے
امتیاز میں ذکر کیا ہے کہ کتب کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
کہا اسے شعر کے حصوں کے متعلق آپ کی فرمائشیں اس کے فرمایا
مومن اپنی تلوار اور زبان کے ساتھ جادو کرنا ہے۔

فَقَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَاةُ وَالْبَيْتُ حَقٌّ بَيْنَ
الْأَيْمَانِ وَالْبَيْتُ رَاكَا فِي الشَّيْءِ حَقٌّ بَيْنَ
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابو امامہ ثمالی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں آپ نے فرمایا
جیسا اور زبان کا ایسا ہی ایمان کی دو شاخیں ہیں اور نفس کوئی اور سیدہ دو
کو جس لحاظ کی دو شاخیں ہیں۔
دو روایت کیا اس کو ترمذی نے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْلُومٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَمْلِكُ جُودُكَ وَحَبْلُكَ
فِيهَا حَيْرَةٌ تَحْيِيكَ مِنْ أَنْ يَمْلِكُ بِكَ هَذَا
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا یہ سنت کیے دن تم میں سب سے بڑھ کر میری طرف محبوب ہو
میرے قریب وہ شخص جو کس کا غلبہ ہے اور قیامت کے دن
تم میں سے کس کو میرے قریب رکھوں گا۔ متفق علیہ اور ترمذی نے
شخص جو کچھ کرے حق والا ہے۔ کلام میں فراموشی کرنے والے اور
مذہب کو کلام کرنے والے روایت کیا اسکو صحیحی نے شعب الایق
میں ترمذی نے ہی طرح جاری ہے روایت کیا ہے اسکی روایت

اور اللہ کی ندامت کو اس کا کہہ رہا تھا کہ اس کی شان اس کو معلوم نہیں ہوئی اس کو جو سے اس کو سب سے زیادہ جانتا ہے۔ سوایت کیا اس کو بخاری نے بخاری اور اس کی ایک روایت میں سے دوزخ میں اسی قدر دور ہو کر آتا ہے جیسا کہ مشرق اور مغرب کا فاصلہ ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے مسلمان کو گناہ دیکھا ہے جسے اگر اس کو قتل کرنا کفایت دیتا ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی اپنے مسلمان بھائی کو گناہ دیکھے اس کو قتل کرے جو تو ایک آدمی کی قتل ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی مسلمان شخص دوسرے مسلمان کو لٹکے اور کھڑکی تختہ پر لٹکے گا وہ شخص ہرگز ایسا نہیں ہے وہ اس پر نوبت آتی ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

ابو الدرداء سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی کو لٹکے گا یا لٹکے گا اسے اللہ کا دشمن کہے اور وہ اسے نہیں ہے مگر وہ اس پر نوبت آتا ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک دوسرے کو قتل دینے والا وہ جس سے جو شخص پہل کرے اس کے ذمہ گناہ ہے جیسے کہ مسلمان جو عمارت کو گرتے دوزخ میں لے جاتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی کو قتل کرے وہ اللہ کا دشمن ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابو الدرداء سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَأَمَّا الْعَمَلُ فَالْعَمَلُ بِالنَّفْسِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ لَا يَكُونُ لِقَاءَ لَا يَكُونُ لِقَاءَ فِي جَهَنَّمَ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَفِي مَرَادِ الْبُخَارِيِّ بِمَا فِي الشَّارِعَةِ أَمَّا الْعَمَلُ بِالنَّفْسِ فَالْعَمَلُ بِالنَّفْسِ (الْمُتَّفِقُ عَلَيْهِ)

وَأَمَّا الْعَمَلُ بِالنَّفْسِ فَالْعَمَلُ بِالنَّفْسِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ لَا يَكُونُ لِقَاءَ لَا يَكُونُ لِقَاءَ فِي جَهَنَّمَ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَفِي مَرَادِ الْبُخَارِيِّ بِمَا فِي الشَّارِعَةِ أَمَّا الْعَمَلُ بِالنَّفْسِ فَالْعَمَلُ بِالنَّفْسِ (الْمُتَّفِقُ عَلَيْهِ)

(متفق علیہ)

وَأَمَّا الْعَمَلُ بِالنَّفْسِ فَالْعَمَلُ بِالنَّفْسِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ لَا يَكُونُ لِقَاءَ لَا يَكُونُ لِقَاءَ فِي جَهَنَّمَ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَفِي مَرَادِ الْبُخَارِيِّ بِمَا فِي الشَّارِعَةِ أَمَّا الْعَمَلُ بِالنَّفْسِ فَالْعَمَلُ بِالنَّفْسِ (الْمُتَّفِقُ عَلَيْهِ)

(متفق علیہ)

وَأَمَّا الْعَمَلُ بِالنَّفْسِ فَالْعَمَلُ بِالنَّفْسِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ لَا يَكُونُ لِقَاءَ لَا يَكُونُ لِقَاءَ فِي جَهَنَّمَ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَفِي مَرَادِ الْبُخَارِيِّ بِمَا فِي الشَّارِعَةِ أَمَّا الْعَمَلُ بِالنَّفْسِ فَالْعَمَلُ بِالنَّفْسِ (الْمُتَّفِقُ عَلَيْهِ)

(متفق علیہ)

وَأَمَّا الْعَمَلُ بِالنَّفْسِ فَالْعَمَلُ بِالنَّفْسِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ لَا يَكُونُ لِقَاءَ لَا يَكُونُ لِقَاءَ فِي جَهَنَّمَ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَفِي مَرَادِ الْبُخَارِيِّ بِمَا فِي الشَّارِعَةِ أَمَّا الْعَمَلُ بِالنَّفْسِ فَالْعَمَلُ بِالنَّفْسِ (الْمُتَّفِقُ عَلَيْهِ)

(متفق علیہ)

وَأَمَّا الْعَمَلُ بِالنَّفْسِ فَالْعَمَلُ بِالنَّفْسِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ لَا يَكُونُ لِقَاءَ لَا يَكُونُ لِقَاءَ فِي جَهَنَّمَ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَفِي مَرَادِ الْبُخَارِيِّ بِمَا فِي الشَّارِعَةِ أَمَّا الْعَمَلُ بِالنَّفْسِ فَالْعَمَلُ بِالنَّفْسِ (الْمُتَّفِقُ عَلَيْهِ)

(متفق علیہ)

وَأَمَّا الْعَمَلُ بِالنَّفْسِ فَالْعَمَلُ بِالنَّفْسِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ لَا يَكُونُ لِقَاءَ لَا يَكُونُ لِقَاءَ فِي جَهَنَّمَ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَفِي مَرَادِ الْبُخَارِيِّ بِمَا فِي الشَّارِعَةِ أَمَّا الْعَمَلُ بِالنَّفْسِ فَالْعَمَلُ بِالنَّفْسِ (الْمُتَّفِقُ عَلَيْهِ)

(متفق علیہ)

وَأَمَّا الْعَمَلُ بِالنَّفْسِ فَالْعَمَلُ بِالنَّفْسِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ لَا يَكُونُ لِقَاءَ لَا يَكُونُ لِقَاءَ فِي جَهَنَّمَ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَفِي مَرَادِ الْبُخَارِيِّ بِمَا فِي الشَّارِعَةِ أَمَّا الْعَمَلُ بِالنَّفْسِ فَالْعَمَلُ بِالنَّفْسِ (الْمُتَّفِقُ عَلَيْهِ)

لیجیٹیم کی جگہ پر

نہیں کرو، بہت لعنت کوٹنے والی ہو۔

از روایت کہ اس کو ترمذی نے

حضرت سیدنا محمد بن حنفیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اللہ کے مقتدر اور اعلیٰ القابض ایک درجے پر ہوں اور انا کو دوازہ سو فخر کہا کر کہ تو مجھ میں جانتے ایک روایت میں ہے کہ میں جلتے روایت کیا کہ ستر تہذیبی علوم اللہ انہوں نے۔

حضرت ابوالدرداءؓ سے دعا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فوہ
کوئی آدمی جس وقت کسی کلمہ پڑھتا ہے، نعمتِ آسمان پر چڑھ جاتا ہے
آسمان کے دروازے بند ہو جاتے ہیں چھ روز کی عادت آتی ہے اس
کے لئے کہ آسمان کے دروازے بند ہو جاتے ہیں چھ روز تک آسمان
بست ہے جس وقت کوئی کلمہ پڑھتا ہے اس پر نعمتِ آسمان کوئی آدمی
کی طرف سے آتی ہے اگر وہ اس کا فیصلہ جو ماننے والے کے
فوت ہوتا ہے۔

رہو ہمیشہ کیا اس کو یاد آؤ رہے،

حضرت ابن علیؓ کا سہل و آسان ہے۔ روایت ہے کہ اس نے ایک آدمی کو چسلا کہ اس نے اس سے اس پر غصت کی علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس پر غصت نہ ڈالو کہ تم کوئی ہے جو شخص کسی پر غصت پیچھے لگے اس کا مصیبت ہو۔ غصت اس کی گرفت لوٹ گئی ہے۔ روایت کیا اس کو ترجمہ اور رد الود نے۔

حضرت ابراہیمؑ سے روایت ہے کہ ابراہیمؑ نے اللہ علیہ السلام سے فرمایا:

توئی مخلص مقرر ہو کسی صحابی کو جس کے لئے میں تمہارے لئے میں چاہتا ہوں کہ میں تمہاری طرف نکلوں جبکہ میری سب سے بڑی بات ہو۔

وروزیت کیا کل کو اترد ورسے:

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے
 کس حنفیہ تجھے کا فائدہ کر دیا کیسے ایسی ہے یہی کہ وہ فائدہ مت سے۔
 آپؐ نے فرمایا تو نے ایک ایسی بات کہہ دی ہے اگر وہ اس کے
 ساتھ ہو جائے اسکو تعبیر کر دے۔ روایت کی اسکو احقر، احمدی
 اور انور لکھتے۔

لَا يُفِيضُ بِمُؤْمِنٍ أَن يَكُونَ نَذِيرًا -

رَبُّكَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْتِي جُنُبَهُ ذَلِيلًا فَقَالَ نَأْوِي إِلَيْكَ يَا آلِ اللَّهِ وَلِئَلَّا تُفْلَكُوا
مِنْ آلِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْعُوا إِلَيْكُمْ آلَهُ وَكَرِهْتُمْ إِلَهُهُ وَكَرِهْتُمْ دِينَهُ وَكَرِهْتُمْ رِوَايَةً وَكَرِهْتُمْ شَارِعَهُ

[illegible]

(۱۵۴۰۰۰۰۰)

[illegible]

عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
عَلَى ابْنِ عَمْرٍو وَسَلَّمَ يُلْقِي أَحَدٌ مِنْكُمْ فِي
مِنْ أَحَدِكُمْ فَأَيُّ أَحَبَّ أَنْ تُهْرَمَ أَيْكُمُ وَأَنْ
سَلَّمَ الْعَمْرِي -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَلْبَسُهُ عَنِي
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً مِنْ صَفِيَّةَ كَذَا وَكَذَا
 مَعْنَى قَوْلِهَا قَالَتْ لَبَسْتُ لِيَكْفِيَهُ ثَوْبًا
 بِهَا أَثْبَتَ لِمَنْ رَوَاهُ.

(رَدُّوْا اَحْمَمُ وَالْعَرَمِيْنَ) وَأَبُو دَاوُدَ

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 سنت لایم کی جی میں نہیں ہوتی مگر ایک سبب تک کہ وہی ہے۔
 اور کسی میں نرمی نہیں ہوتی مگر اسکو نہایت خشکی ہے۔ روایت
 کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت خالد بن معدان صوفی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کو کسی گناہ کے
 ساتھ ملاعت کو دے وہ میرے گناہ میں جب تک اس کو کر نہیں
 لے گا یعنی کسی ایسے گناہ کی عادت جس سے وہ توبہ کر چکا
 ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کبار حدیث غریب سے اور
 اسکی سند متصل نہیں ہے مگر خالد بن معدان میں کئی سند ملے۔

حضرت داؤد ثمالی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 اپنے مسلمان بھائی کو تعلیم میں ہتھیلا کر کر تو غرضی کا اظہار نہ کر جو ممکن
 ہے کہ غرضی خالی اس پر غرض دے اسے اور کئی میں ہتھیلا کر دے۔

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کبار حدیث غریب سے ہے۔

حضرت عمارت ثمالی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کسی کی نقل آدوں اور سر سے پیچے
 ایسا ایسا ہو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اسکو
 صحیح کہ ہے۔

حضرت جندب سے روایت ہے کہ ایک اعرابی آیا اس نے اپنا
 اونٹ بیٹھا چرس کا پاؤں باندھا پھر سجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ سے باز رہی جب سلام پڑھتا ہوا اپنے اونٹ کی اڑن
 آیا اسے گولا اس پر سوار ہوا اور اسے لگا اسے اللہ کچھ پر اور اللہ کچھ
 اور پر ہم کو اور ہم سے ساتھ کسی کو اپنی رست میں شریک نہ کر میں اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابک خیال سے یہ اعرابی جائز نہیں ہے۔
 بلکہ وہ نہیں کرتے نہیں جو کہ اس سے کیا کہنا ہے صحابہ نے کہا کہیں نہیں
 روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کبار حدیث غریب سے ہے اور کئی
 باہر کر دیا اب اسے تمام کی نقل اول میں ذکر کر چکی ہے۔

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ الْمُشْعُشُ فِي شَيْءٍ إِلَّا شَكَلَهُ
 وَمَا كَانَ إِلَّا فِي مَرِيٍّ أَوْ زَوَّارٍ.

(رواہ الترمذی صحیح)

وَعَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
 غَبَرَ أَخَاهُ بِدَنَابٍ لَمْ يَمُتْ حَتَّى يَفْعَلَهُ سِيعِي
 مِنْ دَنَابٍ كَذَنَابٍ مِنْهُ. (رواہ الترمذی صحیح)
 هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَيْسَ اسْتِزَادَ بِمُتَقَبَّلٍ
 بِكَ خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ فِي مَعَادٍ جَعَلَهُ

وَعَنْ دَاوُدَ ثَمَالِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُظْهِرِ الشَّيْءَ بِوَجْهِكَ
 فَيَكْرِهَهُ اللَّهُ وَيَكْرِهَكَ. (رواہ الترمذی صحیح)

وَعَنْ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ قَانَتٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَبُّ إِلَيَّ حَكِيمٌ أَحَدًا
 أَنَّهُ فِي كِتَابٍ أَوْ كِتَابٍ.

(رواہ الترمذی صحیح)

وَعَنْ جَنْدَبٍ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ النَّخَعِ
 رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 حَقِيقَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَسَلَّمَ رَأَيْتُ مَا خَلَقَ بَالَهُ وَكَبَّ شَعْرَهُ
 فَذَكَرَ اللَّهُ لَهُمْ أَمْرَ حَمِيٍّ وَمُحَمَّدٌ الْفَتْرُوكُ فِي
 دُخَانٍ شَاخِذٍ أَفْطَانٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَسَلَّمَ لَقَدْ نَوَّاهُ هُوَ عَمَّا أَهْلَ مَرِيٍّ بَرَاءَ أَسْعَدَ مَعَا
 إِلَى مَا كَانَ قَالُوا بَلَى. (رواہ الترمذی صحیح)
 حَدِيثٌ غَرِيبٌ فِي هَوَاشِيهِ كَتَبْتُ بِهَذَا كِتَابًا فِي
 بَابِ التَّوَضُّعِ مِنْ فِي الْفَضْلِ الْأَوَّلِ.

کرنا ہے اور اگر خوش تر ہے اور غیبت کرنے والے کے لیے بدش
نہیں ہوتا بہت تک وہ شخص معاف کرے جس کی غیبت کی گئی ہے
ان کی ایک روایت میں ہے فرمایا کہ تو یہ کہتا ہے میں غیبت کرنے
والے کہتے ہیں تو میں نے یہ عرض کر دی کہ میں نے غیبت کرنے والے کو
معاف کر دیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
غیبت کا گناہ بڑا ہے کہ جس کی تو نے غیبت کی ہے اس کے لیے
بخشش کی جو عا کرے اور تو جسے استغفار میں بھی معاف کر دے اور
اسکو بھی بخش دے۔ یہی سنے دھواں البیہر میں اسکو روایت کیا ہے
اور کہا ہے اس کی سند میں غلط ہے۔

كُنْتُ مِنْ خُفِّهِ الْمَلَكُ مَا لَكَ مَا حَبَّ الْوَيْلُ لِمَنْ يُعْفَرُ
لَهُ خُفُّ يَوْمَئِذٍ مَلِكُهُ وَفِي ذَا آيَةِ أَنْتُمْ وَتَالَى
مَا حَبَّ الْوَيْلُ لِمَنْ يُعْفَرُ مَا حَبَّ الْوَيْلُ لِمَنْ يُعْفَرُ لَهْ قَوْلُهُ
رَدَّ عَلَى الْبَيْهَقِيِّ الْقَوْلَ بِكَ الْإِسْلَامُ فِي شَيْبِ الْإِسْلَامِ
عَلَيْكَ وَهَكَذَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ كُنَّا وَالْوَيْلُ لِمَنْ كُنَّا نَسْتَعْفِرُ
لِيَوْمِئِذٍ أَطْبَقَ تَقَرُّنَ اللَّهُ مَعَنَا فَغُفِّرَ لَنَا وَلَكُنْ - (رَوَاهُ
الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ أَنْ يَكُنْ مِنْ خُفِّهِ فِي هَذَا الْإِسْلَامِ
مُعْفَرًا)

بَابُ الْوَعْدِ

پہلی فصل

حضرت سہیل سے روایت ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم
روايت پائی اور حضرت ابو بکر صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے اصل حدیث میں
حضرت کی طرف سے الزام لایا کہ کہ جس کی شخص کی عفو و صلو
صلی اللہ علیہ وسلم نے وعدہ کیا ہو یا جس نے آپ سے عرض کیا ہو کہ
جہد سے پس پائے گا سہیل کہتے ہیں میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وہ جسے میرے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ ایسا عدا ہی سے اپنے دونوں ہاتھ
کھول کر اشارہ کرتے ہوئے فرمایا تھا تم کو اس دوزخ کا عذاب کہتے ہیں
تو کہ ابو بکر نے آپ کو کمال دیا میں نے اسکو شہاد کیا یا حضور وہم جو ہے
کہ اس سے دو گنا اور اسے نو۔ (متفق علیہ)

عَنْ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ رَأْبَ بَكْرٍ مَلَأَ حَسْبَ قَبْلِ عَصَا
نَبِيٍّ مَخْطُورٍ فَقَالَ أَنْتُمْ تَكْرَهُونَ سَكَاتَهُ لَكُمُ الْخَلْقُ
مَنْ لَكُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْبِي أَوْ هَكَذَا لَكُمُ قَبْلُ
عَمَّا ظَنَّا بِمَا قَدْ جَاءَ فَهَلَّتْ وَعَمَّا قَدْ سَمِعْنَا
عَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلُ قَبْلِهِ نَاهَكُوا أَوْ هَكَذَا
فَبِمَكْرَمَةٍ بَرَكْتَ مَكْرَمَتِي قَالُوا كَيْفَ تَكُونُ غَنِيَّةً
فَعَمَّا قَدْ سَمِعْنَا قَالُوا نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

دوسری فصل

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو دیکھا ہے آپ کا دمگ سفید تھا آپ عمر رسیدہ تھے خوش بینی آپ
کے ساتھ شامت رکھتے تھے تم کو آپ سے فرمایا اور اشیاء دیکھتے تھے
وہ کہہ دیا ہم ان کو لینے کے لیے جاتے تھے کہ آپ کی وفات کی خبر
آگئی ہمیں اور انبیاء علیہم السلام جب حضرت ابو بکر علیہ السلام انہوں

عَنْ أَبِي مُوسَىٰ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ رَأْبَ بَكْرٍ مَلَأَ حَسْبَ قَبْلِ عَصَا
نَبِيٍّ مَخْطُورٍ فَقَالَ أَنْتُمْ تَكْرَهُونَ سَكَاتَهُ لَكُمُ الْخَلْقُ
مَنْ لَكُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْبِي أَوْ هَكَذَا لَكُمُ قَبْلُ
عَمَّا ظَنَّا بِمَا قَدْ جَاءَ فَهَلَّتْ وَعَمَّا قَدْ سَمِعْنَا
عَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلُ قَبْلِهِ نَاهَكُوا أَوْ هَكَذَا
فَبِمَكْرَمَةٍ بَرَكْتَ مَكْرَمَتِي قَالُوا كَيْفَ تَكُونُ غَنِيَّةً
فَعَمَّا قَدْ سَمِعْنَا قَالُوا نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حَسْبُكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّةٌ خَلِيْفَتِي
فَعَلْتُ لِيْهِ قَاعًا مَرْتَبَةً فَاصْنَعْ لَهَا بِعًا

(تذکار انبیا و ائمہ)

۳۲۱ و حَسْبُكَ خَدِيعَةُ ابْنُ الْحُسَيْنِ وَ هِشَامُ بْنُ
يَاسِيْنَ ابْنُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ اَلَمْ يَجْعَلْ وَ
يُحْيَى ابْنُ عَقِيلَةَ وَ هِشَامُ ابْنُ اُمِّ اَبِي سَهْلٍ
فَلَمَّا سَمِعْتُ كَرِهْتُ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَا أَهْوَاؤِي مَعَكُمْ
فَقُلْتُ لَيْتَ شَغَفْتُ حَقًّا اَمَّا هَذَا فَهَذَا لَيْتَ اَسْهَرُ لَكَ

(تذکار انبیا و ائمہ)

۳۲۲ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي اَسْمَاءَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَبِي بَكْرٍ لَمَّا كَانَ يَخْلَعُ عَلَيْهِ رِدَاءَهُ يَلْبِسُهُ فَعَلَّاهُ اِسْمَهُ
حَلِيْبَةً -

۳۲۳ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى اَبِي
يُوسُفَ بْنَ سُلَيْمٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ

تیسری فصل

حضرت زبیر بن العوف رضی اللہ عنہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے
زبیر کو شخص کسی سے ساتھ وعدہ کر کے اللہ عزوجل کے وقت تک روہ
آئے دوسرا نماز پڑھنے کے لیے چلا جائے اس پر کہ گناہ نہیں
ہے۔

(روایت کیا اس کو زبیر سے)

۳۲۴ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنَعَهُ اللَّهُ لَمْ يَخْلَعْهُ
يَأْتِ أَحَدَهُمَا فِي وَجْهِ الصَّلَاةِ وَكَهْنُ الْقَوَى
جَاءَ لِيُصَلِّيَ فَلَا اِسْمَ عَلَيْهِ -

(تذکار انبیا و ائمہ)

باب المذاح

خوش طبع یا مزاج کا بیان

پہلی فصل

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علم میں لے کر رہتے اور خوش طبعی کرنے میں سے چھوٹے جہاں کے لیے آپ نے ایک دائہ فرمایا اسے غیر بغیر چلائے کیا یا۔ اس کے پاس یکسخت تھی جس کے ساتھ وہ کھیل کر تھا۔ اور مرغی۔ (متفق علیہ)

عَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنَّكَ لَتَكُنَّ أَبْغَى النَّاسِ إِلَى اللَّهِ حِينَ تَسْلَمُ بِخَالِطَتِكَ عَشِيَّةً يَوْمَ لَا يَرُوحُ فِي حَنَافِيكَ غَمٌّ وَلَا مَا أَهْلُ الشَّعْوَرِ كَانَ لَهُ نَبِيْرٌ يَلْبَسُ بِهِ حَقَاتٍ (متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ تمنا کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ اسے اللہ کے رسول آپ بعض اوقات ہمد سے ساتھ خوش طبعی کیا کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں جانتا ہوں کہ اسے ہمد سے ساتھ خوش طبعی کیا کرتے ہیں اس سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مولیٰ طلب کی آپ نے فرمایا مولیٰ کے لیے میں تجھ کو نوٹ لایا کروں گا اس نے کہا میں اونٹ کے بچے کو کیا کروں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اونٹ کو بھی ہی جتنی ہے۔ روایت کیا اس کو ترخڈی لاد اور داد دے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّكَ لَتَكُنَّ أَبْغَى النَّاسِ إِلَى اللَّهِ حِينَ تَسْلَمُ بِخَالِطَتِكَ عَشِيَّةً يَوْمَ لَا يَرُوحُ فِي حَنَافِيكَ غَمٌّ وَلَا مَا أَهْلُ الشَّعْوَرِ كَانَ لَهُ نَبِيْرٌ يَلْبَسُ بِهِ حَقَاتٍ (متفق علیہ)

انہی میں سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نرہ اسکو یاد دلایا فرماتے دو کافوں والے کہ نہایت کیا ہوا کہ وہ اور ترخڈی سے اس کو اس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بڑی عورت سے کہا بڑی محنت میں نہیں جاتے کیونکہ میں نے ایک بڑی محنت میں کیوں نہ جانتے میں جانتے کی عورت کو انہی کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے قرآن پاک میں چند جہاں سے جنت کی خبروں کو پکڑ لیا اللہ کو خوشی ہو جائے۔ روایت کیا اس کو دوسرے اور شرح السنہ میں معانی کے تحت ہیں۔

عَنْ أَنَسٍ أَنَّكَ لَتَكُنَّ أَبْغَى النَّاسِ إِلَى اللَّهِ حِينَ تَسْلَمُ بِخَالِطَتِكَ عَشِيَّةً يَوْمَ لَا يَرُوحُ فِي حَنَافِيكَ غَمٌّ وَلَا مَا أَهْلُ الشَّعْوَرِ كَانَ لَهُ نَبِيْرٌ يَلْبَسُ بِهِ حَقَاتٍ (متفق علیہ)

اسی میں سے روایت ہے کہ ایک بڑی میں کا کام زہر میں حرام تھا اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہرے تھوہی کرتے تھے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے لیے سہانہ درخت کو تے جب

عَنْ أَنَسٍ أَنَّكَ لَتَكُنَّ أَبْغَى النَّاسِ إِلَى اللَّهِ حِينَ تَسْلَمُ بِخَالِطَتِكَ عَشِيَّةً يَوْمَ لَا يَرُوحُ فِي حَنَافِيكَ غَمٌّ وَلَا مَا أَهْلُ الشَّعْوَرِ كَانَ لَهُ نَبِيْرٌ يَلْبَسُ بِهِ حَقَاتٍ (متفق علیہ)

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى أَنَّهُ يُعَذِّبُ مَنْ كَانَ مِنْهُ
مَنْ أَفْعَلُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى أَنَّهُ يُعَذِّبُ مَنْ كَانَ مِنْهُ
وَهَكَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُفُهُ وَهَكَذَا
وَمِنْهُمَا فَالَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْهُمَا وَهُوَ يَخْلُفُهُ
مَنْ كَانَ مِنْهُمَا فَالَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْهُمَا فَالَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَوْ يَخْلُفُهُ مَنْ كَانَ مِنْهُمَا فَالَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْهُمَا فَالَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ لَكَ وَالْوَلَاةُ لَكَ وَالْوَلَاةُ لَكَ وَالْوَلَاةُ لَكَ وَالْوَلَاةُ لَكَ وَالْوَلَاةُ لَكَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُفُهُ مَنْ كَانَ مِنْهُمَا فَالَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْهُمَا فَالَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُفُهُ مَنْ كَانَ مِنْهُمَا فَالَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْهُمَا فَالَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ لِمَنْ كَانَ مِنْهُمَا فَالَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْهُمَا فَالَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُفُهُ مَنْ كَانَ مِنْهُمَا فَالَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْهُمَا فَالَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِكَافٍ - (وَمَا فِي شَرِّهِ النَّبِيُّ)

(وَمَا فِي شَرِّهِ النَّبِيُّ)

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ
أَوْ يَخْلُفُهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْهُمَا فَالَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ لَكَ وَالْوَلَاةُ لَكَ وَالْوَلَاةُ لَكَ وَالْوَلَاةُ لَكَ وَالْوَلَاةُ لَكَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُفُهُ مَنْ كَانَ مِنْهُمَا فَالَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْهُمَا فَالَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُفُهُ مَنْ كَانَ مِنْهُمَا فَالَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْهُمَا فَالَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ لِمَنْ كَانَ مِنْهُمَا فَالَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْهُمَا فَالَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُفُهُ مَنْ كَانَ مِنْهُمَا فَالَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْهُمَا فَالَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِكَافٍ - (وَمَا فِي شَرِّهِ النَّبِيُّ)

وہ اس میں باہر سے آیا تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اگر میں نے
ہے اور جو اس کے شریک ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ بہت
رکھتے تھے اور وہ بہت شکر گزار تھے۔ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے
روایت مسلمان نے روایت کیا ہے کہ آپ نے بھیجے تھے اگر اپنے ہاتھوں کی ہڈیوں
کے نیچے سے نکال کر اس کی ہڈیوں پر رکھ دیتے اس سے آپ کو نہ دیکھا
اس نے کہا کہ اگر میں نے اس کو ہڈیوں پر رکھ دیتا تو اس کی ہڈیوں سے دیکھا کہ
اُسے تیرا کیا کرنا ہے صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اپنی ہڈیوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کے ساتھ رکھا ہے ہرگز نہیں لگتا آپ فرماتے تھے اس قسم کو کوئی شریک
گا اس سے کہ اسے اللہ کے رسول کی دست ختم کو بہت سستا اور
کا ہڈیوں کے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لیکن تو اللہ کے ہاں
کا ہڈیوں سے ہے۔

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

حضرت عروہ بن زکریا سے روایت ہے کہ میں نے خود ایک کبوتر کی روح اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ پر اس کے پیچھے میں تھیں میں نے سلام
کہا آپ نے جواب دیا خدا اللہ اللہ اللہ میں نے کہا اس اللہ کے رسول پر
پیشہ ہوتے ہیں کہ معاف فرما کہ اب میں نے فرمایا اہل میں اللہ داخل ہو گیا معاف
بن ابی العاص کے تھے میں انہوں نے میں نے فرمایا اہل میں اللہ داخل ہو گا تو میرے چھوٹے
بہتر ہے جو اس کے ہاتھ

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اللہ کے لیے اپنا زنت حبیب کی حضرت عائشہ کا
آواز کو بلند کیا جب اللہ بچہ آئے اس کو اس کے پیچھے بڑا اللہ کہ
میں بچہ کو دیکھوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر گواہ ہوں کہ وہ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے۔ ابو بکر نے فرمایا جو کہتے تھے۔ جس
جو کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے فرمایا کہ میں نے تم کو
اس شخص سے چھوڑا ہے چند دنوں تک ابو بکر حضرت رہے پھر آپ
کے پاس آئے اور کیا کہنا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ
حالت میں بیٹھے ہوئے میں فرمایا کہ جو کہتے تھے میں نے دیکھا کہ
میں فرمایا کہ میں نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَفْلَحْنَا.

بھمڑے کیا، بھمڑے کیا۔

[illegible]

وَمَنْ أَمْسَكَ أَذُنًا سَمِعَ عَيْنًا وَبَصَرًا لَّهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ
وَسَلَّمَ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ أَهْلًا وَعَالَةً وَوَعَدُ الْمُعْذَرِينَ
مَوْعِدًا أَصْدَقَ ۖ رَكَعًا وَسَمِعْنَا رُكُوعًا ۖ قُلْتُ هَذَا
رُكُوعُ عِيسَى

عَصِيَّةٌ كَذَّبُوا عَنْهَا مِنْ أَفْكَارٍ وَقَوْلِهِمْ دَمِينًا
مَنْ قَاتَلَ عَنْ عَصِيَّةٍ - عصیت مجتہد و کبریاں سے نہیں۔
در روایت کیا اسکو اور انور سے

١٢٤٥٦٧٨٩١٠١١١٢١٣١٤١٥١٦١٧١٨١٩٢٠٢١٢٢٢٣٢٤٢٥٢٦٢٧٢٨٢٩٣٠٣١٣٢٣٣٣٤٣٥٣٦٣٧٣٨٣٩٤٠٤١٤٢٤٣٤٤٤٥٤٦٤٧٤٨٤٩٥٠٥١٥٢٥٣٥٤٥٥٥٦٥٧٥٨٥٩٦٠٦١٦٢٦٣٦٤٦٥٦٦٦٧٦٨٦٩٧٠٧١٧٢٧٣٧٤٧٥٧٦٧٧٧٨٧٩٨٠٨١٨٢٨٣٨٤٨٥٨٦٨٧٨٨٨٨٩٩٠٩١٩٢٩٣٩٤٩٥٩٦٩٧٩٨٩٩

وَمِنْهُمْ مَّنْ أَمْلَءَ الْبِلَادَ يَدْعُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَبْ لَنَا مِنْ عِندِكَ دِينًا نَسْلَمُ

(۵۴۱۰۰۰۰۰۰)

نیمیری ففس

حضرت برادر بزرگوار شیخ محمد شفیع کا بیٹا والد ہے چنے فقیر کی ایک عورت سے جہان کر ہے اس کا نام سیدہ ہے اس سے کیا کیا لئے اپنے باپ سے سنا کہ کتنے قسم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کی ہے اسد کے رسول کیا یہ صحیح معنیت ہے کہ آدمی لڑکا قوم سے محبت کرے فرمایا نہیں بلکہ معنیت یہ ہے کہ انہی لم ہونے کے باوجود اپنی قوم کی مدد کرے ۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے۔

عَنْ جَدِّهِ كُنْزٍ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَهْلِبَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ أَبِيهِ إِسْحَاقَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا
كَالْتٍ سَمِعْتُ أَبَا يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِنَ الْعَصِيْبَةُ أَنْ
يُجِيعَ الْمَرْجُلُ قَوْمَهُ قَالُوا لَا وَلَكِنْ تَمِنُ الْعَصِيْبَةُ
أَنْ يَمُوتَ الْمَرْجُلُ قَوْمَهُ عَلَى الظُّلْمِ.

حدیث عقیدہ میں دوسرے روایت سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو شخص کسی کو بڑا کرے یا جو شخص سے تم سب آدمی کے بیٹے ہو۔ میں اس طرح ایک صاحب سے دوسرے صاحب کے برابر ہو جاتا ہے۔ تم میں سے کسی کو دوسرے سے فضیلت حاصل نہیں کرو۔ یہی اور آیت میں کہ جو سے آدمی کو گناہ کیجیے گی یا ستاے گی جس کے گناہ نہ ہوں اور جس کی بخشش پہنچے والا اور نہیں ہو۔ روایت کیا اس کو احمد بن حنبل نے وہ یہ بھی ہے شعب ابی یوسف

وَأَمَّا عَنْ قَسَمِ بْنِ عَامِرٍ فَإِنَّهُ قَالَ دَعَا رَسُولَ اللَّهِ
عَلَيْهِ السَّلَامُ نَسَاءَ كَهْمِهِمْ فَنُكِسَتْ
بُيُوتُهُنَّ عَلَى أَعْيُنِكُمْ فَيُؤَادِمُكُمْ الْعَصَاجُ
بِالْمَنَاقِبِ لَعَنَهُمُ اللَّهُ لَيْسَ بِأَحَدٍ مِنْكُمْ فَضْلٌ
إِلَّا لَمْ يَجِدْ بِهِ دَعَاؤِي كَمَا بِالسَّجَلِ فَإِنْ كُنْتُمْ بَدِئًا
فَأَجَابًا خَيْرًا. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ
وَالْأَشْعَثِيُّ.

بَابُ الْإِسْرَافِ وَالْفُسْطَةِ

نیک احسان اور تقارب کے ساتھ سلوک کا بیان

پہلی قسط

۴۹۸۱ عَصَبُ الْاِفْهْرِیْقَةِ (۱) قَالَ قَلْبُ رَجُلٍ یَا مَمُونٌ
 حذت الیوم یزید و مستعدا وایت ہے کہا ایک آدمی نے کہا اسے افسر کے

أَمْرٌ مِّنْ أَمْرِ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَتَقُولُ قَالَ نَعَمْ
مَنْ قَالَ أَتَقُولُ قَالَ نَعَمْ مَنْ قَالَ أَتَقُولُ قَالَ نَعَمْ مَنْ
قَالَ أَتَقُولُ قَالَ نَعَمْ مَنْ قَالَ أَتَقُولُ قَالَ نَعَمْ مَنْ
قَالَ أَتَقُولُ قَالَ نَعَمْ مَنْ قَالَ أَتَقُولُ قَالَ نَعَمْ مَنْ
قَالَ أَتَقُولُ قَالَ نَعَمْ مَنْ قَالَ أَتَقُولُ قَالَ نَعَمْ مَنْ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۶۷ وَحَدَّثَنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَجَعْنَا مِنْكُمْ رَجَعْنَا مِنْكُمْ رَجَعْنَا مِنْكُمْ رَجَعْنَا مِنْكُمْ
رَجَعْنَا مِنْكُمْ رَجَعْنَا مِنْكُمْ رَجَعْنَا مِنْكُمْ رَجَعْنَا مِنْكُمْ
رَجَعْنَا مِنْكُمْ رَجَعْنَا مِنْكُمْ رَجَعْنَا مِنْكُمْ رَجَعْنَا مِنْكُمْ
رَجَعْنَا مِنْكُمْ رَجَعْنَا مِنْكُمْ رَجَعْنَا مِنْكُمْ رَجَعْنَا مِنْكُمْ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۶۸ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۶۹ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

۴۷۰ وَحَدَّثَنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ قَالَ أَتَقُولُ قَالَ نَعَمْ مَنْ قَالَ أَتَقُولُ
قَالَ نَعَمْ مَنْ قَالَ أَتَقُولُ قَالَ نَعَمْ مَنْ
قَالَ أَتَقُولُ قَالَ نَعَمْ مَنْ قَالَ أَتَقُولُ
قَالَ نَعَمْ مَنْ قَالَ أَتَقُولُ قَالَ نَعَمْ مَنْ
قَالَ أَتَقُولُ قَالَ نَعَمْ مَنْ قَالَ أَتَقُولُ

۴۷۱ وَحَدَّثَنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ قَالَ أَتَقُولُ قَالَ نَعَمْ مَنْ قَالَ أَتَقُولُ
قَالَ نَعَمْ مَنْ قَالَ أَتَقُولُ قَالَ نَعَمْ مَنْ
قَالَ أَتَقُولُ قَالَ نَعَمْ مَنْ قَالَ أَتَقُولُ
قَالَ نَعَمْ مَنْ قَالَ أَتَقُولُ قَالَ نَعَمْ مَنْ
قَالَ أَتَقُولُ قَالَ نَعَمْ مَنْ قَالَ أَتَقُولُ

۴۷۲ وَحَدَّثَنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ قَالَ أَتَقُولُ قَالَ نَعَمْ مَنْ قَالَ أَتَقُولُ
قَالَ نَعَمْ مَنْ قَالَ أَتَقُولُ قَالَ نَعَمْ مَنْ
قَالَ أَتَقُولُ قَالَ نَعَمْ مَنْ قَالَ أَتَقُولُ
قَالَ نَعَمْ مَنْ قَالَ أَتَقُولُ قَالَ نَعَمْ مَنْ
قَالَ أَتَقُولُ قَالَ نَعَمْ مَنْ قَالَ أَتَقُولُ

رسول مجیدؐ یہ کہوں لائق ہے جس کے ساتھیوں میں ہر ایک کے لئے ایک
فرمان تیری میں میں نے کہا کہوں سے فرمایا تیری میں میں نے کہا کہوں
فرمایا تیری میں میں نے کہا کہوں فرمایا تیرا باپ ایک حدایت میں
ستہ تیری میں میں نے کہا کہوں فرمایا تیری میں میں نے کہا کہوں
فرمایا تیری میں میں نے کہا کہوں فرمایا تیری میں میں نے کہا کہوں
فرمایا تیری میں میں نے کہا کہوں فرمایا تیری میں میں نے کہا کہوں

فرمایا تیری میں میں نے کہا کہوں فرمایا تیری میں میں نے کہا کہوں
فرمایا تیری میں میں نے کہا کہوں فرمایا تیری میں میں نے کہا کہوں
فرمایا تیری میں میں نے کہا کہوں فرمایا تیری میں میں نے کہا کہوں
فرمایا تیری میں میں نے کہا کہوں فرمایا تیری میں میں نے کہا کہوں
فرمایا تیری میں میں نے کہا کہوں فرمایا تیری میں میں نے کہا کہوں
فرمایا تیری میں میں نے کہا کہوں فرمایا تیری میں میں نے کہا کہوں

حضرت احمدؒ ہشت ہجرت سے روایت ہے کہ ان کے ساتھیوں کے
نہا میں ہجرت سے روایت ہے کہ ان کے ساتھیوں کے
نہا میں ہجرت سے روایت ہے کہ ان کے ساتھیوں کے
نہا میں ہجرت سے روایت ہے کہ ان کے ساتھیوں کے
نہا میں ہجرت سے روایت ہے کہ ان کے ساتھیوں کے
نہا میں ہجرت سے روایت ہے کہ ان کے ساتھیوں کے

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عمرو بن دھان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا فلاں کو میرا دوست نہیں ہے میرا دوست اللہ ہے۔ اور
نیک مومن فلاں کے ساتھ شریعت داری ہے مکی تری کے ساتھ
میں اسکو ترک کروں گا۔

حدیث مقبرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اللہ تعالیٰ نے ان کی نافرمانی کرنا اور لوگوں کو نافرمانی کرنا نہا ہے
لیے حرام قرار دیا ہے۔ علی اور ابی طالب کو حرام کیا ہے اور زید
سوال کرنے اور اہل ذلت کیسے کو گروہ قرار دیا ہے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حدیث عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا اپنے مال باپ کو گالی دینا کیونکہ وہ ہے جو گالی دینے والی
اسے اللہ کے گالی دینے والی شخص اپنے مال باپ کو گالی دینے والی ہے
فرمایا: اور جسے کسی کے مال باپ کو گالی دینا ہے وہ اس کے
مال باپ کو گالی دینا ہے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اپنی دل کے ساتھ میں نے کہ پھر کس سے فرمایا اپنی دل کے ساتھ میں نے
 کہ پھر کس کے ساتھ فرمایا اپنی دل کے ساتھ میں نے کہ پھر کس کے ساتھ
 فرمایا، پھر کس کے ساتھ فرمایا، پھر کس کے ساتھ فرمایا، پھر کس کے ساتھ
 حضرت عمر فاروقؓ کی موت سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم سے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے اس بات کو فرمایا کہ میں نے
 میں نے تم کو پیدا کیا ہے اور اپنے دل سے تم کو شوق کیا ہے جو تم کو اس کو
 گاہیں ملو گے اور اس کو اور جو اس کو وہ سب گاہیں ملو گے اور اس کو

۱۔ روایت کیا، اس کو ابو داؤد سے،

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جس وقت اس قوم پر نازل نہیں ہوئی
 جس میں قاتل نہ ہو۔ روایت کیا، اس کو جہلی سے حسب طریقہ

مذہب ابی ہریرہ سے۔ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 کوئی گناہ میں لاق نہیں ہے کہ خداوند تعالیٰ اس کے مرتب کو بہت
 جلد نکال دے۔ اس کا بدلہ دے۔ اور جس میں اس کے گناہ کو دیکھ کر
 خود گناہ امام وقت کے خلاف بقاوت کرنا اور شہادت دینے کو علی
 کرنا اس روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد سے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمایا اس زمانہ میں جسے وہاں مال یا سہیلی لافزنی کہنے والوں کو ہمیشہ شرب
 پیئیں وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔ روایت کیا، اس کو سنائی
 اور وارمی سے۔

حضرت ابو ہریرہ سے۔ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 اپنے نسب سے جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے، ان کی امت میں
 کثرت اور جمل میں ان کا جبر یا حشر ہے۔ روایت کیا، اس کو ترمذی
 سے اور اس سے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ ایسا آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
 پاس آیا کہ اسے اللہ کے رسول میں سے ایک صفت پڑا کہ یہ
 کیا میری قوم قبول ہو سکتی ہے آپ سے فرمایا کیا میری قوم سے؟

فَكَذَّبَهُ مَنْ أَتَىكَ فَكَذَّبَهُ مَنْ أَتَىكَ فَكَذَّبَكَ لَمْ
 مِنْ قَوْمٍ أَتَىكَ فَكَذَّبَكَ لَمْ أَتَىكَ فَكَذَّبَكَ
 (رواہ الترمذی و ابی داؤد)

بَشَرَةٍ وَعَلَى قَبِيلِ الْخُرَاسِيِّينَ عَوْنٌ فَكَذَّبَهُ سَبْعُونَ
 وَمِائَةً أَلْفًا عَلَى سَبْعِينَ أَلْفًا وَسَلَّمُوا عَلَى الْخَلِيفَةِ تَبَارَكَ
 وَتَعَالَى أَمَّا اللَّهُ وَكَانَ الْعَرَبُ حَسْبُ الْخَلِيفَةِ وَكَانَ الْعَرَبُ
 سَلَامٌ مِنْ بَنِي قُصَيْيٍّ وَبَنِي قُصَيْيٍّ وَبَنِي قُصَيْيٍّ وَبَنِي قُصَيْيٍّ
 بَشَرَةٍ (رواہ ابو داؤد)

وَعَلَى عَائِشَةَ بَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ الْوَقْفِ فَكَذَّبَهُ
 مِائَةً وَمِائَةً عَلَى سَبْعِينَ أَلْفًا وَسَلَّمُوا عَلَى الْخَلِيفَةِ
 السَّعْدِيِّ عَلَى قَوْمٍ مِنْهُمْ قَاتِلٌ وَجَبَ (رواہ ابی داؤد)

وَعَلَى ابْنِ بَكْرَةَ فَكَذَّبَهُ قَوْمٌ فَكَذَّبَهُ الْخَلِيفَةُ
 أَمَّا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هِيَ فِي سَبْعِينَ أَلْفًا وَسَلَّمُوا عَلَى
 الْخَلِيفَةِ جَبَ الْعَرَبُ فِي السَّيِّئَةِ مَعَ مَا يَكُونُ حَوْلَهُ
 فِي الْأَجْرَةِ مِنْ بَنِي قُصَيْيٍّ وَبَنِي قُصَيْيٍّ (رواہ ابو داؤد)

وَعَلَى عَائِشَةَ بَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ الْوَقْفِ فَكَذَّبَهُ
 الْخَلِيفَةُ عَلَى سَبْعِينَ أَلْفًا وَسَلَّمُوا عَلَى الْخَلِيفَةِ
 لَقَدْ قَاتَلَتْ وَكَانَتْ مِنْ عَمْرِو (رواہ ابی داؤد)

وَعَلَى نَسَائِيٍّ وَكَانَتْ ابْنِي
 وَكَانَتْ ابْنِي فَكَذَّبَهُ قَوْمٌ فَكَذَّبَهُ الْخَلِيفَةُ
 سَبْعِينَ أَلْفًا وَسَلَّمُوا عَلَى الْخَلِيفَةِ سَبْعِينَ أَلْفًا
 يَهْ أَنْعَامَكُمْ فَمِنْ سَبْعِينَ أَلْفًا سَبْعِينَ أَلْفًا فِي الْأَجْلِ
 سَبْعِينَ أَلْفًا فِي الْأَجْلِ سَبْعِينَ أَلْفًا فِي الْأَجْلِ
 (رواہ الترمذی و ابی داؤد)

وَعَلَى عَائِشَةَ بَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ الْوَقْفِ فَكَذَّبَهُ
 الْخَلِيفَةُ عَلَى سَبْعِينَ أَلْفًا وَسَلَّمُوا عَلَى الْخَلِيفَةِ
 سَبْعِينَ أَلْفًا وَسَلَّمُوا عَلَى الْخَلِيفَةِ سَبْعِينَ أَلْفًا
 سَبْعِينَ أَلْفًا فِي الْأَجْلِ سَبْعِينَ أَلْفًا فِي الْأَجْلِ

اس لئے کہ نہیں فرمایا کہ تیری خاصیت اس لئے کہ ہر فرد اس کے ساتھ نہیں ملے گا۔

[illegible]

حضرت ابراہیمؑ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
 کوہِ کوکبہ چاروں طرف گشتِ تعلیم کر رہے ہیں ایک عورت آئی
 جب وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب آئی تو آپ نے اپنی دو جھنڈا
 کی دو اس پر بیٹھ کر میں نے کہا: لوگوں سے تم کو ہٹائے گا یہ آپ
 کی رضا علی بن عباس سے۔

و رہا جیتے فی مصلو الزناؤ و ملے :

نویسندہ فی فضل

[illegible]

فَإِنْ وَكَّلَ وَعَلَّكَ مِنْ خَالَتِ قَالَ نَعَمْ قَالَ كَبَّرَ
(رَدُّ الْإِسْمِ مِنْهَا)

وَمَنْ إِلَى اللَّهِ يَتُوبُ فَإِنَّهُ مُبْتَغَىٰ
عِنْدَ رَبِّكَ إِنَّكَ عَلَىٰ رُحْمٍ رَحِيمٍ
مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا
مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ هُنَّ فِي مَعْرِفَةِ
مِثْقَالِ الذَّاتِ الْمُنِينِ
مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا
مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ هُنَّ فِي مَعْرِفَةِ
مِثْقَالِ الذَّاتِ الْمُنِينِ
مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا
مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ هُنَّ فِي مَعْرِفَةِ
مِثْقَالِ الذَّاتِ الْمُنِينِ

(يَا أَيُّهَا الْيَهُودُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ)
 وَخَرَجَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَأَرَادَ أَنْ يَنْبَغِ عَلَيْهِمْ
 عَلَيْهِمْ سَلَامٌ مِنْهُمْ لَعَنَ بَنِي إِسْرَءِيلَ إِذْ قَتَلُوا
 أَمْرَأَةً عَلَيْهِمْ ذِكْرٌ إِلَى آخِرِ الزَّمَانِ فَكَفَرُوا
 فَبَسَطَ لَهَا رِدَاءَهُ فَجَسَّتْ عَلَيْهِ فَقُلْتُ مَنْ هِيَ
 فَقَالَ هِيَ امْرَأَةُ الْيَهُودِ الَّتِي كُفِّرَتْ

(۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

[illegible][illegible]

يَوْمَ مَا شِئْنَا رَافِعُونَ الْوَالِدَيْنِ فَإِنَّهُ يُعَجِّلُ
يَسْرِعُهُ فِي السَّيْرِ قَبْلَ الْمَوَاتِ -
(رَوَاهُ الْإِسْلَامِيُّ)

١٤٤٠ هـ عَنِ سَيِّدِ بْنِ أَعْيُنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَعْبِ بْنِ جَرَّاحٍ عَنْ
 سَيِّدِ رِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ دُرَيْدٍ - رَوَى الْإِسْلَامُ
 الْأَعْلَى أَنَّ الْعُمَةَ فِي شَعْبِ رِيحَانٍ

نافسودنی کی سزا مہلت سے چھپے پختہ زندگی ہی میں اٹھو جلد
دے دیتا ہے۔

در روایت کیا اسکو بھتی سنے،

حضرت سیدنا جبریل علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمود کہ جو شخص اس طرح سے صبر و استقامت کرے کہ اس کی عمر پوری ہو جائے اور اس کی اولاد بھی ہو جائے تو اس کی عمر پوری ہو جائے اور اس کی اولاد بھی ہو جائے۔

بَابُ الشَّفَقَةِ وَالرَّحْمَةِ عَلَى الْخَلْقِ
خدا کی مخلوق پر شفقت و رحمت کا بیان
پہلی فصل

عَلَيْكُمْ سَلَامٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَلَكُمْ مِّنْ اللَّهِ مَوْجِبُ أَمْرٍ كَرِيمٍ
إِنَّمَا يَأْتِيكُمُ الْبَيْتُ بِأَمْرٍ أَن تَقْرَأُ فِيهِ الْقُرْآنَ وَتَذَكَّرُ فِيهِ
وَلَا تَجْعَلُوا فِيهِ مَسَاجِدَ كَمَا جَعَلُوا فِيهِ مَسَاجِدَ لِّلْطَّاغُوتِ
الَّتِي أَبْغَضُوا إِلَى اللَّهِ فَتَقْعَبُوا فِيهَا وَتَسْتَكْبِرُوا فِيهَا
وَتَقُولُونَ فِيهَا كَلِمَاتٍ لَّا يَحْكُمُ فِيهَا إِلَّا اللَّهُ لَعَلَّكُمْ تُزَكَّرُونَ

وَأَوْعِنَ عَائِشَةَ زَوْجَكَ مَا أَمَرَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَتْ أَتَقْبَلُونَ فَيَسْتَأْذِنُ فَمَا تَقْبَلُونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا بِنْتُ لُبَّانٍ تَنْتَظِرُ اللَّهُ مِنْ تِلْكَ الزَّوْجَةِ

(مُتَّقِينَ عَالِمِينَ)

وَعَلَىٰ قَائِلَتِ خَائِفَتِي، مُرَدَّةٌ وَقَعَتْ بِنَدْوَا
تَسْلُوِي قَمَرُودٍ حَيْدِي، غَيْرَ تَعْرِفُ أَحْسَابَا
هَافِيَةً، يَا هَافِيَةً هَافِيَةً، بِنَدْوَا وَمَنْ تَأْكُلُ
بِنَدْوَا، قَامَتْ فَتَحَرَّجَتْ لِمَنْ خَلَّ النَّبِيُّ مَعَهَا
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدَّ شَتَّى، فَقَالَ مَنِ ابْنُ مَرْثَى هَذِهِ
الْبَنَاتِ تَقُولْنَ، فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَنَا سِوَا مَرْثَى
إِنَّا

۱۴۲۱ وَعَنْ أَحَبِّ قَالٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

حضرت جبریل علیہ السلام سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
میں فوجی میں تھے، اور اللہ تعالیٰ پر رحم نہیں کرتا، جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا
(تسبیح ص ۱۰۰)

حضرت ارشد سے روایت سے کہ اے عربی جی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہتا رہے کہ تم کو پسند ہے جو ہم کو پسند نہیں دیتے ہمیں سوائے علیہ وسلم نے فرمایا کہ ارشد علی سے تیرے دن سے شفقت نکال لی ہے اگر کہیں۔ ملک نہیں آؤں۔

المجلس

جی راکش سے روایت ہے کہ ایک عورت میرے پاس
 پہنچ گئی تھی اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں تھیں۔ میرے پاس
 ایک عجمی کے ساتھ کچھ برتن تھے۔ اسکو وہی دی۔ اس نے اپنے دونوں
 بیٹیوں کو آدھی آدھی دے دی اور کچھ برتن چھوڑ کر پوتی کو لے گئی۔ پتی
 صلی اللہ علیہ وسلم شرف دے کر حج آ گیا کہ اس نے حج کیا ہے فرما
 جو شخص ان بیٹیوں کے ساتھ آیا تو ان کی طرف احسان کرے وہ کسی
 کیسے آگ سے بچاؤ ہوں گی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس وقت کہ تم میں سے جو شخص میری زبان سے ایسی بات کہے کہ کوئی اچھی بات کا لایا یا نہ لایا اس پر اس کو حساب نہ ہوگا۔ اچھے بھائی کے لیے دو پیڑ لے لیں۔
 دیکھ کر یہ ہوا چھوٹے کے کرتا ہے۔ (تفسیر طبرستان)

حضرت ابو بکرؓ سے ملا بہت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم جو اہل بیت ہو، اللہ کی قسم یہاں ہمارے نہیں ہوتا اللہ کی قسم یہاں ہمارے نہیں ہوتا کیا تم اہل بیت ہونے کو انکار نہیں کرتے؟ انہوں نے کہا کیا اسے اللہ کے رسول کو ان فرمایا جس کا جیسا اہل بیت ہوں سے غصہ نہیں ہے۔

استحقاق

حضرت قمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص جو تیس دنوں سے داخل نہیں ہو گا جیس کا ردوس: اس کی دیووں سے محفوظ نہیں رہے۔ روایت کا ایک مضمون ہے۔

حضرت مکتبہ جان نوری علیہ السلام سے روایت کرتے ہوئے کہ جب رسول
میرتبہ کو جبرائیل کے متعلق نصیحت کرتے رہے یہاں تک کہ جب غیظ اٹھا
کہ اسکو وارث نہادیں گے۔

فصل اول در بیان احوال و حال

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم تین پروردگار کی عیسوی سے اٹھ کر لو کہ آپس میں سرگوشی نہ کوں یہاں تک کہ تم لوگوں میں بادی کیونکہ عیسوی کہہ کر یہ بات علم میں لائی دے گی۔

حضرت نجم الدین رازی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے کہا کہ میں نے اپنے لیے ایک آدمی کو بھیجا ہے جسے میں نے اپنے لیے ایک آدمی کے لیے بھیجا ہے جسے میں نے اپنے لیے ایک آدمی کے لیے بھیجا ہے۔

حضرت جریرؓ سے روایت ہے کہ ہم نے نماز کا ذکر کرنے سے لڑکا لہا کھوئے اور مرسلین کی خبر لوائی کرنے کی شیخی مسلحہ علیہ وسلم کے، قرآن ہیئت کی۔

مستحق علم

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَنْقُصْ مِنْ رَحْمَتِي ذَنْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ كَفَرٌ قَدْ كَفَرَ
يُجِبُ رَحْمَتِي مَا يَجِبُ عَلَيْهِ -
(مَنْعُ عَلَيْهِ)

[illegible]

(عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ)

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهَا ذِكْرًا
وَأَمَّا السَّابِقَ فَاكْتُبْ بِحَقِّكَ

هَكَذَا وَعَنْ قَائِمَةٍ ذَكَرَ بَيْنَ قَوْمِهِ عَنِ النَّبِيِّ
سَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ جَبَلًا يُؤَمِّدُ
بِالْجَبَلِ عَلَى طَرَفَاتِهِ أُمَّةٌ سَيُورُ كَذِبًا -

مجلس

وَهُنَّ جَنَّاتُ عِلْيَىٰ مِمَّا فِي الْجَنَّاتِ وَالْجَنَّةُ عَلَيْهِنَ لَا يَدْخُلُ فِيهَا كَاذِبٌ ۚ وَلَهُنَّ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ لَا تُحِصُّ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ لَئِنْ حِصَّيْنَاهُمْ لَنُحِصِّيَنَّحَنَّهُنَّ لَكِنِّي خَشِيتُ أَن تَعْلَمَنَّهُنَّ الْكَافِرُونَ ۚ

وَعَنْ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَدِينَةُ النَّوْمِيَّةُ لَكُمْ فَتَأْكُلُونَهَا فَلَا يَلِيكُمْ وَلِيٌّ وَلَا كِتَابٌ وَلَا حِسَابٌ وَلَا نَبِيٌّ وَلَا نَذِيرٌ وَلَا نَذِيرٌ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

دوم: بیرون از کشور

وَالْمُحْسِنِينَ كَيْفَ مَسْلُومٍ -

وَمُتَّقِينَ عَالِينَ

دوسری فصل

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا جو کہ جبے دو پہنے رکھے تھے میں آپؐ کے لئے غصے میں بیٹھ گیا اور آپؐ کے دل سے کھال کی آواز آئی تھی۔ روایت کیا اس کو امام احمد اور ترمذی نے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے ماہول قد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دو پہنے کرے اور اس میں کوئی چیز نہ ہو جس سے اس کی عورت کو شرم ہو تو اس سے کوئی چیز نہیں آئے گی۔ روایت کیا اس کو امام احمد اور ترمذی نے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دو پہنے کرے اور اس میں کوئی چیز نہ ہو جس سے اس کی عورت کو شرم ہو تو اس سے کوئی چیز نہیں آئے گی۔ روایت کیا اس کو امام احمد اور ترمذی نے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دو پہنے کرے اور اس میں کوئی چیز نہ ہو جس سے اس کی عورت کو شرم ہو تو اس سے کوئی چیز نہیں آئے گی۔ روایت کیا اس کو امام احمد اور ترمذی نے۔

حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دو پہنے کرے اور اس میں کوئی چیز نہ ہو جس سے اس کی عورت کو شرم ہو تو اس سے کوئی چیز نہیں آئے گی۔ روایت کیا اس کو امام احمد اور ترمذی نے۔

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا جو کہ جبے دو پہنے رکھے تھے میں آپؐ کے لئے غصے میں بیٹھ گیا اور آپؐ کے دل سے کھال کی آواز آئی تھی۔ روایت کیا اس کو امام احمد اور ترمذی نے۔

روایت کیا اس کو امام احمد اور ترمذی نے۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ خَدْرِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَعْبَسٍ الْعَدَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ لَبَسَ ثِيَابَهُ مِثْلَ ثِيَابِ الْفُجَّارِ لَبَسَ ثِيَابَهُ مِثْلَ ثِيَابِ الْفُجَّارِ.

(رواه أحمد وأبو داود)

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ خَدْرِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَعْبَسٍ الْعَدَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ لَبَسَ ثِيَابَهُ مِثْلَ ثِيَابِ الْفُجَّارِ لَبَسَ ثِيَابَهُ مِثْلَ ثِيَابِ الْفُجَّارِ.

(رواه أحمد وأبو داود)

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ خَدْرِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَعْبَسٍ الْعَدَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ لَبَسَ ثِيَابَهُ مِثْلَ ثِيَابِ الْفُجَّارِ لَبَسَ ثِيَابَهُ مِثْلَ ثِيَابِ الْفُجَّارِ.

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ خَدْرِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَعْبَسٍ الْعَدَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ لَبَسَ ثِيَابَهُ مِثْلَ ثِيَابِ الْفُجَّارِ لَبَسَ ثِيَابَهُ مِثْلَ ثِيَابِ الْفُجَّارِ.

(رواه أحمد وأبو داود)

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ خَدْرِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَعْبَسٍ الْعَدَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ لَبَسَ ثِيَابَهُ مِثْلَ ثِيَابِ الْفُجَّارِ لَبَسَ ثِيَابَهُ مِثْلَ ثِيَابِ الْفُجَّارِ.

(رواه أحمد وأبو داود)

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ خَدْرِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَعْبَسٍ الْعَدَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ لَبَسَ ثِيَابَهُ مِثْلَ ثِيَابِ الْفُجَّارِ لَبَسَ ثِيَابَهُ مِثْلَ ثِيَابِ الْفُجَّارِ.

(رواه أحمد وأبو داود)

وقت اشارہ کیا۔ دو صورت میں کاخاندن فوت ہو گیا اور وہاں چاہا جال دالی ہے اپنے خیمہ بچوں پر اپنے نفس کو رکھا یہاں تک کہ وہ جلا ہو گئے۔ یا سر گئے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیٹی ہو سکو زندہ نہ گا جسے اسکو قتل نہ کرے اور اپنے لڑکوں پر اسکو ترجیح نہ دے۔ اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان شخص کی اگر کسی کسمپاس غیبت کی جانتے ہو اور وہاں ملکی ہو کر نہ ہو کر رہا ہے اس کی مدد کرے اس قدر تعلیٰ دیا اور آخرت میں اس کی مدد کرے گا۔ اور مدد کو کسمپاس نہ کر دے کہ وہ کرے پر تلے ہے اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس بات کا جس سے خواہ مخواہ کرے گا۔ روایت کیا اسکو شرح المسند میں۔

حضرت اسمٰعیل بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی مسلمان کو اپنی حدود میں گھسیٹے گا اسکو گھسیٹ کر جہنم سے بھجلی ہے۔ رافعت کرے اللہ تعالیٰ رافعت کرے اسکو آگ سے آگوار کرے۔

حضرت ابو داؤد نے اس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی حجت و دعوے سے رافعت کرے وہ اپنے بھائی پر حق ہے کہ قریب است کہ میں اس سے جھگڑا کر آگ کو دلا کر دے۔ پھر آپ نے روایت تلاوت کی: ہدایا ہذا لکھ کر دنا ہم پر واجب ہے۔

(روایت کیا اسکو شرح المسند میں)

حضرت جابر بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ جو مسلمان شخص کسی مسلمان کی ایسی جگہ پر دست بھالے کہ بیعت محمدی کی گواہی ہے اور اسکی حجت کو نقصان پہنچا یا ہمارا ہے مگر اللہ تعالیٰ ایسی جگہ اس کی مدد پھر کرے گا جہاں اس کی مدد کو پسند کرے گا اور جو مسلمان کسی

يَنْتِفِئُ مِنْهُ مَرْوَةَ الْفَرَسِ عَلَى وَاسْطِ بَيْتِ اِسْمَاعِيلَ
اَعْلَمُ مِنْ ذِي جَعْلَانَ اَعْلَمُ مِنْ جَعْلَانَ وَجَعْلَانَ
نَفْسُكَ عَلَى نَفْسِكَ اَعْلَمُ مِنْ نَفْسِكَ وَنَفْسِكَ

(روایت کیا ابو داؤد نے)

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَكَ شَيْءٌ فَاَنْتَ لَا تَدْرِي
وَلَمْ يَدْرِ مَا لَكَ فَتَدْرِي مَا لَكَ فَتَدْرِي مَا لَكَ فَتَدْرِي
مَا لَكَ فَتَدْرِي مَا لَكَ فَتَدْرِي مَا لَكَ فَتَدْرِي مَا لَكَ

(روایت کیا ابو داؤد نے)

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَكَ شَيْءٌ فَاَنْتَ لَا تَدْرِي
وَلَمْ يَدْرِ مَا لَكَ فَتَدْرِي مَا لَكَ فَتَدْرِي مَا لَكَ فَتَدْرِي
مَا لَكَ فَتَدْرِي مَا لَكَ فَتَدْرِي مَا لَكَ فَتَدْرِي مَا لَكَ

(روایت کیا ابو داؤد نے)

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَكَ شَيْءٌ فَاَنْتَ لَا تَدْرِي
وَلَمْ يَدْرِ مَا لَكَ فَتَدْرِي مَا لَكَ فَتَدْرِي مَا لَكَ فَتَدْرِي
مَا لَكَ فَتَدْرِي مَا لَكَ فَتَدْرِي مَا لَكَ فَتَدْرِي مَا لَكَ

(روایت کیا ابو داؤد نے)

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَكَ شَيْءٌ فَاَنْتَ لَا تَدْرِي
وَلَمْ يَدْرِ مَا لَكَ فَتَدْرِي مَا لَكَ فَتَدْرِي مَا لَكَ فَتَدْرِي
مَا لَكَ فَتَدْرِي مَا لَكَ فَتَدْرِي مَا لَكَ فَتَدْرِي مَا لَكَ

(روایت کیا ابو داؤد نے)

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَكَ شَيْءٌ فَاَنْتَ لَا تَدْرِي
وَلَمْ يَدْرِ مَا لَكَ فَتَدْرِي مَا لَكَ فَتَدْرِي مَا لَكَ فَتَدْرِي
مَا لَكَ فَتَدْرِي مَا لَكَ فَتَدْرِي مَا لَكَ فَتَدْرِي مَا لَكَ

وَاللَّهُ مَعِيَ أَحْسَنَ إِلَى عَالِيهِ - (وَدُعِيَ إِلَيْهِمْ فِي مَدِينَةِ
الْبَلَدِ فِي شَبَابِ الْإِيمَانِ)

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ حَضْرَتِ يَوْمَ لَيْلِيَةِ
جَدَانِ - (وَأَوَّلَ أَحْمَدَ)

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا
الْيَسِيرُ وَالْخَطِيرُ لَيْلِيَةِ

(وَأَوَّلَ أَحْمَدَ)

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلَ أَحْمَدَ عَمَلُ الْفَتَى
بِشَأْنِ مَرْوَدٍ وَدَعَا إِلَيْهِ لَيْلِيَةِ مَرْوَدٍ
(وَأَوَّلَ آمِنَ مَرَجَةٍ)

میں سے بہت عزیز ہے جو اس کے کنیز کی طرف احسان کرے
تینوں میں سے جو اس کے شہب الایمان میں بیان کیا ہے
حضرت عقیل بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے کہ وہ میرے واسطے دو ہمسایہ ہوں گے
روایت کیا اس کو احمد نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک دن سے میں صلی اللہ علیہ وسلم
کے سامنے اپنے دل کی غمت کی شکایت کی آپ سے فرمایا تو ہم کے سر پر
ہاتھ پیرا مسکین کو کھانا کھلا۔

روایت کیا اس کو احمد نے۔

حضرت سہاد بن ابی مالک سے روایت ہے کہ میں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
میں تم کو آگاہ کر رہا ہوں کہ میں نے جو کیا ہے وہ تیرا بھی کیا کرنا چاہیے
کرنا ہے تیری حق میری حق سے تیرے سوا کوئی کہنے والا نہیں۔
(روایت کیا اس کو احمد نے۔)

بَابُ الْحُبِّ فِي اللَّهِ وَ مِنْ اللَّهِ

اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے کا بیان

پہلی فصل

حضرت عقیل بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جو اس کے جند و حیدر ہو کر تھے ازل میں جو ایک دوسرے کے ساتھ آئے
تھے وہ اس دنیا میں بھی الفت کرتے تھے اور جو اس سے بیچان تھے یہ اس
جہل ہے۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔ اور روایت کیا اس کو ابو ہریرہ سے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اللہ تعالیٰ میں دوست کبھی جیسے سے محبت کرتا ہے جہل کو تو اس سے
اور فرمایا ہے کہ میں خدا تعالیٰ کو محبوب سمجھاؤں جو اس سے محبت کرتے
تو اس سے ہر وہ کام آسان میں نہ کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ خدا تعالیٰ کو
دوست رکھتا ہے تم بھی اس کو دوست رکھو آسان دے اس سے محبت
کرتے کہ اس سے میں پھر زمین میں اس کیسے قربت رکھ دینی جاتی ہے

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ حَضْرَتِ يَوْمَ لَيْلِيَةِ
جَدَانِ - (وَأَوَّلَ أَحْمَدَ)

(وَأَوَّلَ آمِنَ مَرَجَةٍ) - (وَأَوَّلَ أَحْمَدَ)
عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ حَضْرَتِ يَوْمَ لَيْلِيَةِ
جَدَانِ - (وَأَوَّلَ أَحْمَدَ)
عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ حَضْرَتِ يَوْمَ لَيْلِيَةِ
جَدَانِ - (وَأَوَّلَ أَحْمَدَ)
عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ حَضْرَتِ يَوْمَ لَيْلِيَةِ
جَدَانِ - (وَأَوَّلَ أَحْمَدَ)

سے شعیبؑ کی زبان سے

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ نبی شریفؐ نے فرمایا میں تم سے
 ایک سال پہلے ہی سلطان ہوا ہوں اور اب انوارِ نبوتؐ برپا ہے اللہ تعالیٰ
 فرما کہ جسے نبیؐ نے خلقِ خوش کوئی اور ترسایا خوش ہوا اور تو نے جنت میں
 ایک بڑی جگہ بنائی اور اب تم کو مقرر کیا ہے اور تم کو ایک حد بتا رہا ہے
 حضرت عقیقہؓ نے بعد کی روایت علیؓ سے روایت کی کہ میں نے اپنے
 فریادِ موت کو نہ سنا تھا کہ نبیؐ کی سالِ ہجرت سے قبل اس کو بتا دیا
 کہ وہ ان سے محبت رکھتا ہے۔ روایت کیا اسی کو ابو داؤد اور
 ترمذی نے۔

[illegible]

حضرت ابو نعیم یوسف نے اہل بیت سے اس حدیث کی نقلی اشاعت کے واسطے کئی مسافر لے کر تھے تو ان میں سے ایک شخص نے حضرت ابو نعیم سے کہا کہ یہ حدیث تو میری کتاب میں ہے، تو حضرت ابو نعیم نے فرمایا کہ یہ حدیث میری کتاب میں ہے، تو حضرت ابو نعیم نے فرمایا کہ یہ حدیث میری کتاب میں ہے۔

حضرت بلوچہر جرمست و داریت ہے کہ اس کو اس اعلیٰ اندر علیہ کو نے فہرہ دیا
کوئی اپنے دوست کے در پر تو اسے ہر چاہیے کہ کوئی وہ کسی سے
دوستی کرتا ہے۔ داریت کہا اس کو احمد، ترمذی بلوچہر ذکر احمد بن حنبلہ سے ترمذی
ہیں۔ ترمذی نے کہا کہ بلوچہر حسن علیہ ہے۔ ترمذی نے کہا اس کی
سند صحیح ہے

حضرت بزرگوارؒ تمام سے رویت ہے کہ اسوں نے اس کی خبر لائی اور حکم دیا

المعقولة في تقديمها للإيماءات)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّهْدِي اللَّهُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَضَلُّ اللَّهُ عَنْهُ فَاصْبِرْ إِنَّ الصَّبْرَ
مِمَّنْ يَنْفَعُ الْغُلَامَ وَتَرَى أَنَّ اللَّهَ يَهْدِي
مَنْ يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ يُصَوِّرُ مَا يَشَاءُ إِنََّّهُ
بِشَيْءٍ مُّشْتَرِكٍ

وَمِنْ أَعْيُنِ الْمُقَرَّبِينَ مَقِيدٌ مُّكَرَّمَةٌ حَسْبِيَ
النَّارُ مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَبَّ الرَّجُلُ
أَخَاهُ فَلْيَحْدِثْهُ إِنِّي بِحَدِيثِهِ

١٣
 ١٤
 ١٥
 ١٦
 ١٧
 ١٨
 ١٩
 ٢٠
 ٢١
 ٢٢
 ٢٣
 ٢٤
 ٢٥
 ٢٦
 ٢٧
 ٢٨
 ٢٩
 ٣٠
 ٣١
 ٣٢
 ٣٣
 ٣٤
 ٣٥
 ٣٦
 ٣٧
 ٣٨
 ٣٩
 ٤٠
 ٤١
 ٤٢
 ٤٣
 ٤٤
 ٤٥
 ٤٦
 ٤٧
 ٤٨
 ٤٩
 ٥٠
 ٥١
 ٥٢
 ٥٣
 ٥٤
 ٥٥
 ٥٦
 ٥٧
 ٥٨
 ٥٩
 ٦٠
 ٦١
 ٦٢
 ٦٣
 ٦٤
 ٦٥
 ٦٦
 ٦٧
 ٦٨
 ٦٩
 ٧٠
 ٧١
 ٧٢
 ٧٣
 ٧٤
 ٧٥
 ٧٦
 ٧٧
 ٧٨
 ٧٩
 ٨٠
 ٨١
 ٨٢
 ٨٣
 ٨٤
 ٨٥
 ٨٦
 ٨٧
 ٨٨
 ٨٩
 ٩٠
 ٩١
 ٩٢
 ٩٣
 ٩٤
 ٩٥
 ٩٦
 ٩٧
 ٩٨
 ٩٩
 ١٠٠

[illegible]

وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَمَرَهُ النَّبِيُّ أَنْ يَكُونَ فِي سُلْطَانِهِ عَسَى
وَسَوْفَ يَكُونُ شَرِيحًا يُبَيِّنُ حَقِيقَتَهُ وَهُوَ كَذَلِكَ أَوْسَلُ بِمَنْ يَدْعُوهُ
(ذَوَالْهَيْكَلِ عِيْنِي)

فرمایا میں نے کہا اے نبیؐ کی جہالت سے جہاں کے تمام لوگ اس کا نام لیں
اس کو پکارے گا ہم چاہتے ہیں کہ اس کے نزدیک کے متعلق دریافت کرے یہ
جہالت کو بہت بڑھانے کے لئے کہاں بات ہے۔ روایت کیا اس کو توفیق ہے۔

تیسری فصل

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا
فرمایا تم جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کی طرف کو اس کا عمل محبوب ہے کسی نے کہا ہاں
کسی نے کہا ہاں تو کسی نے کہا جو وہی عمل اللہ تعالیٰ کو پسند ہے فرمایا اللہ تعالیٰ کی
طرف سب اعمال میں سزاوارتہ محبوب اللہ کی وجہ سے جنت کو تدارک بخشنے
دکھ ہے۔ روایت کیا اس کو توفیق ہے اور روایت کیا اس کو توفیق ہے اور
چند۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا
ہند کسی سے اللہ کو جس سے محبت میں رکھتا کرو اس سے اپنے پیار کا جزو
ہو جائے گا۔ روایت کیا اس کو توفیق ہے۔

حضرت امام شافعیؒ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا
وہم سے سزاوارتہ ہے جسے تم کو فریاد کرنا کہ تم میں سے جنت میں کوئی ہیں۔
صحابائے عرب میں کیا کیوں نہیں لائے اللہ کے رسول فرمایا تم میں سے جنت میں کوئی ہیں
ہم ان کو کیا جانے اللہ کے لئے اس سے روایت کیا اس کو توفیق ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا
اگر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ میں محبت کرے اللہ ایک مشرق میں ہو اور
دوسرا مغرب میں تو جنت کے دروازے اللہ تعالیٰ ان کو جمع کر دے گا اور فرشتے
کا یہ شخص جنت میں سے توفیق ہے جس سے محبت رکھتا تھا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا
فرمایا میں تم کو اس امر کی جگہ کے متعلق بتاؤں گا جس سے سب کو توفیق اور آخرت
کی اصلاح پائے گا اے اللہ کی قسم میں کو توفیق ہے کہ اگر وہ جنت کو توفیق دے
مستند ہے محبت ہے اسی وجہ سے کہ اللہ کے ذکر کے لئے حرکت دے کہ
اللہ کو جس سے محبت رکھو اور اللہ کی جہالت سے جنت کو اسے اللہ تعالیٰ کی
تہ کو کہ جس سے کوئی آدمی جنت اپنے لئے کما حقہ کی نجات دے اپنے گھر
سے نکلے جسے سزاوارتہ فرشتے اس کو بھیجے گا جسے جنت میں سب اس پر

۱۹۹ عَنِ ابْنِ مَرْجَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
مَنْ كَرِهَ أَنْ يَكُونَ فِي سُلْطَانِهِ عَسَى وَكَانَ فِي سُلْطَانِهِ عَسَى
اللَّهُ تَعَالَى كَانَ قَدَرُ الْوَلَدِ وَالْهَيْكَلِ وَكَانَ قَدَرُ الْوَلَدِ
الْحَيْكَلِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّ
لِللَّهِ عَالِي الْإِسْلَامِ عَسَى فِي سُلْطَانِهِ وَكَانَ فِي سُلْطَانِهِ
(ذَوَالْهَيْكَلِ عِيْنِي) وَكَانَ قَدَرُ الْوَلَدِ وَالْهَيْكَلِ الْخَيْرُ
۲۰۰ عَنِ ابْنِ مَرْجَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَبَّ هَيْكَلُ هَيْكَلِ الْوَلَدِ الْوَلَدِ
وَكَانَ هَيْكَلُ هَيْكَلِ
۲۰۱ عَنِ ابْنِ مَرْجَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَبَّ هَيْكَلُ هَيْكَلِ الْوَلَدِ الْوَلَدِ
وَكَانَ هَيْكَلُ هَيْكَلِ
۲۰۲ عَنِ ابْنِ مَرْجَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَبَّ هَيْكَلُ هَيْكَلِ الْوَلَدِ الْوَلَدِ
وَكَانَ هَيْكَلُ هَيْكَلِ
۲۰۳ عَنِ ابْنِ مَرْجَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَبَّ هَيْكَلُ هَيْكَلِ الْوَلَدِ الْوَلَدِ
وَكَانَ هَيْكَلُ هَيْكَلِ
۲۰۴ عَنِ ابْنِ مَرْجَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَبَّ هَيْكَلُ هَيْكَلِ الْوَلَدِ الْوَلَدِ
وَكَانَ هَيْكَلُ هَيْكَلِ
۲۰۵ عَنِ ابْنِ مَرْجَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَبَّ هَيْكَلُ هَيْكَلِ الْوَلَدِ الْوَلَدِ
وَكَانَ هَيْكَلُ هَيْكَلِ
۲۰۶ عَنِ ابْنِ مَرْجَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَبَّ هَيْكَلُ هَيْكَلِ الْوَلَدِ الْوَلَدِ
وَكَانَ هَيْكَلُ هَيْكَلِ
۲۰۷ عَنِ ابْنِ مَرْجَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَبَّ هَيْكَلُ هَيْكَلِ الْوَلَدِ الْوَلَدِ
وَكَانَ هَيْكَلُ هَيْكَلِ
۲۰۸ عَنِ ابْنِ مَرْجَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَبَّ هَيْكَلُ هَيْكَلِ الْوَلَدِ الْوَلَدِ
وَكَانَ هَيْكَلُ هَيْكَلِ
۲۰۹ عَنِ ابْنِ مَرْجَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَبَّ هَيْكَلُ هَيْكَلِ الْوَلَدِ الْوَلَدِ
وَكَانَ هَيْكَلُ هَيْكَلِ
۲۱۰ عَنِ ابْنِ مَرْجَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَبَّ هَيْكَلُ هَيْكَلِ الْوَلَدِ الْوَلَدِ
وَكَانَ هَيْكَلُ هَيْكَلِ

كَذٰلِكَ لَتُؤْتُوْنَ اٰتًا كَثِيْرَةً مِّمَّا رَزَقْنٰكُمْ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ
 اَنْتُمْ مَعْرِضُوْنَ جَهَنَّمَ فِيْ ذٰلِكَ اَفْهَقٌ -

اَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ

اَلَمْ نَجْعَلْ لَّكَ اٰتًا مُّزِيْرَةً اِنْ هٰذَا كُنْتَ مَعَ يٰسُوْرٍ اَنْبِيَا
 صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَيْفَ نَسُوْرُكَ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّكَ اٰتًا مُّزِيْرَةً
 وَسَلَّمَ اِنْ فِيْ اٰخِرَتِكَ لَعَمْرُاۤى اَلَمْ يَأْتِكَ عَلَيْهِ اَعْرَافُ
 هٰٓؤُلَاءِ زَبْرَجًا لِّمَعَالِ الْاَنْبِيَا۟ى مُتَمَتِّحَةً يُّغْفِرُ كَمَا يُّغْفِرُ
 لِّلْكَذٰبِ الْعَٰوِي۟ى فَاَعَاوَيْهٖ لَسُوْرٍ لِّقَوْمٍ يُّنٰسِكُهَا
 قَالُوْا اَلَمْ نَجْعَلْ لَّكَ اٰتًا مُّزِيْرَةً اِنْ هٰذَا كُنْتَ مَعَ يٰسُوْرٍ اَنْبِيَا
 اَلَمْ نَجْعَلْ لَّكَ اٰتًا مُّزِيْرَةً اِنْ هٰذَا كُنْتَ مَعَ يٰسُوْرٍ اَنْبِيَا
 اَلَمْ نَجْعَلْ لَّكَ اٰتًا مُّزِيْرَةً اِنْ هٰذَا كُنْتَ مَعَ يٰسُوْرٍ اَنْبِيَا

وگنہہ چھتے میں اور کہتے ہیں اس جنت پروردگار کی سنہ جہنم سے
 لیے خاص کیا ہے۔ اسکا اپنی رحمت سے بااثر و طاقت رکھے کہ اپنے رحم
 کو کسی کام میں لائے ایسا مزید کر

حضور ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ میں یکسر تیرہ سو ائمہ علی اللہ
 علیہم السلام کے ساتھ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں پلوت
 کے متعلق میں نے یہ فرمایا ہے: ہا غنہ میں ان کے دروازے کھلے
 ہوئے ہیں اور وہ اس طرح چلے گا جیسے بطرح روشن تار سے چلتے ہیں۔
 میں نے عرض کیا اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے
 فرمایا کہ میں نے جنت میں فرشتے کو دیکھا ہے اللہ کے لیے جنت میں
 دس ہزار شجر ہیں جس میں ہر درخت کو نخل ہے۔ جنہوں میں ہر درخت کو پتوں
 شعب الایمان میں ذکر کیا ہے۔

بَابُ مَا يَنْهَى عَنْهُ مِنَ التَّهَاجُرِ شَقَاطِعِ وَاتِّبَاعِ الْعَوَسَاتِ

غیبوں کے دھوکہ دینے اور تعلقات کو توڑنے سے منع کرنے کا بیان

پہلی فصل

اَلَمْ نَجْعَلْ لَّكَ اٰتًا مُّزِيْرَةً اِنْ هٰذَا كُنْتَ مَعَ يٰسُوْرٍ اَنْبِيَا
 صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَيْفَ نَسُوْرُكَ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّكَ اٰتًا مُّزِيْرَةً
 وَسَلَّمَ اِنْ فِيْ اٰخِرَتِكَ لَعَمْرُاۤى اَلَمْ يَأْتِكَ عَلَيْهِ اَعْرَافُ
 هٰٓؤُلَاءِ زَبْرَجًا لِّمَعَالِ الْاَنْبِيَا۟ى مُتَمَتِّحَةً يُّغْفِرُ كَمَا يُّغْفِرُ
 لِّلْكَذٰبِ الْعَٰوِي۟ى فَاَعَاوَيْهٖ لَسُوْرٍ لِّقَوْمٍ يُّنٰسِكُهَا
 قَالُوْا اَلَمْ نَجْعَلْ لَّكَ اٰتًا مُّزِيْرَةً اِنْ هٰذَا كُنْتَ مَعَ يٰسُوْرٍ اَنْبِيَا
 اَلَمْ نَجْعَلْ لَّكَ اٰتًا مُّزِيْرَةً اِنْ هٰذَا كُنْتَ مَعَ يٰسُوْرٍ اَنْبِيَا
 اَلَمْ نَجْعَلْ لَّكَ اٰتًا مُّزِيْرَةً اِنْ هٰذَا كُنْتَ مَعَ يٰسُوْرٍ اَنْبِيَا

(مُتَمَتِّحَةً عَلَيْهِ)

اَلَمْ نَجْعَلْ لَّكَ اٰتًا مُّزِيْرَةً اِنْ هٰذَا كُنْتَ مَعَ يٰسُوْرٍ اَنْبِيَا
 صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَيْفَ نَسُوْرُكَ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّكَ اٰتًا مُّزِيْرَةً
 وَسَلَّمَ اِنْ فِيْ اٰخِرَتِكَ لَعَمْرُاۤى اَلَمْ يَأْتِكَ عَلَيْهِ اَعْرَافُ
 هٰٓؤُلَاءِ زَبْرَجًا لِّمَعَالِ الْاَنْبِيَا۟ى مُتَمَتِّحَةً يُّغْفِرُ كَمَا يُّغْفِرُ
 لِّلْكَذٰبِ الْعَٰوِي۟ى فَاَعَاوَيْهٖ لَسُوْرٍ لِّقَوْمٍ يُّنٰسِكُهَا
 قَالُوْا اَلَمْ نَجْعَلْ لَّكَ اٰتًا مُّزِيْرَةً اِنْ هٰذَا كُنْتَ مَعَ يٰسُوْرٍ اَنْبِيَا
 اَلَمْ نَجْعَلْ لَّكَ اٰتًا مُّزِيْرَةً اِنْ هٰذَا كُنْتَ مَعَ يٰسُوْرٍ اَنْبِيَا
 اَلَمْ نَجْعَلْ لَّكَ اٰتًا مُّزِيْرَةً اِنْ هٰذَا كُنْتَ مَعَ يٰسُوْرٍ اَنْبِيَا

حضور ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 ہے: ہا غنہ میں ان کے دروازے کھلے ہوئے ہیں اور وہ اس طرح چلے گا
 جیسے بطرح روشن تار سے چلتے ہیں۔ میں نے عرض کیا اس لئے کہ رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: میں نے جنت میں فرشتے کو دیکھا ہے
 اللہ کے لیے جنت میں دس ہزار شجر ہیں جس میں ہر درخت کو نخل ہے۔
 جنہوں میں ہر درخت کو پتوں شعب الایمان میں ذکر کیا ہے۔

حضور ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 ہے: ہا غنہ میں ان کے دروازے کھلے ہوئے ہیں اور وہ اس طرح چلے گا
 جیسے بطرح روشن تار سے چلتے ہیں۔ میں نے عرض کیا اس لئے کہ رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: میں نے جنت میں فرشتے کو دیکھا ہے
 اللہ کے لیے جنت میں دس ہزار شجر ہیں جس میں ہر درخت کو نخل ہے۔
 جنہوں میں ہر درخت کو پتوں شعب الایمان میں ذکر کیا ہے۔

۸-۱۰ وَ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَقَدْ كُنْتُ أَنَا وَالْحَبَشَةُ يُؤْمَرُ الْكَلْبُ وَ يُؤْمَرُ الْكَلْبُ
لَيْسَ قَبِيلُ الْكَلْبِ لَهَا فِيهِ شَيْءٌ إِلَّا دَخَلَ كَانَتْ يَمِينُهُ
يَمِينُ الْكَلْبِ وَ شَعْرُهُ أَشَدُّ مِنْ شَعْرِ الْبَشَرِ خَلْقٌ يَصْلِحُ بَعْدَ
(دَوَاءُ مُسْتَلَم)

۸-۱۱ وَ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُخْرَجُونَ أَهْلُ الْإِسْلَامِ فِي حُلَّةٍ خَضِرَةٍ مَسْتَحَبَّةٍ يَوْمَ
الْجَنَّةِ وَ يَوْمَ الْكَلْبِ يَخْرُجُونَ فِي حُلَّةٍ خَضِرَةٍ وَ يَوْمَ
عَبْدِ اللَّهِ وَ يَوْمَ الْكَلْبِ يَخْرُجُونَ فِي حُلَّةٍ خَضِرَةٍ وَ يَوْمَ
حَدَّثَ بِقِيَامِهِ -

(دَوَاءُ مُسْتَلَم)

۸-۱۲ وَ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَقَدْ كُنْتُ أَنَا وَالْحَبَشَةُ يُؤْمَرُ الْكَلْبُ وَ يُؤْمَرُ الْكَلْبُ
لَيْسَ قَبِيلُ الْكَلْبِ لَهَا فِيهِ شَيْءٌ إِلَّا دَخَلَ كَانَتْ يَمِينُهُ
يَمِينُ الْكَلْبِ وَ شَعْرُهُ أَشَدُّ مِنْ شَعْرِ الْبَشَرِ خَلْقٌ يَصْلِحُ بَعْدَ
(دَوَاءُ مُسْتَلَم)

دوسری فصل

الحجۃ الی بکرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
و سلم نے فرمایا ہجرات اور حج کے دن نیت کے بعد اس کے بعد
دوسرے ہاتھ میں برہنہ سے کوئی چیز دیا جائے جسے ہاتھ میں تھام کر
کراہ کر لیں۔ اسی میں کہ درمیان میں اس کے درمیان میں کوئی چیز نہ لیا
ہے ان دونوں کو سنت سے یہاں تک کہ وہ صبح کرے۔ روایت کیا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ و سلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم
نے فرمایا ہجرت اور حج کے دن نیت کے بعد اس کے بعد
دوسرے ہاتھ میں برہنہ سے کوئی چیز دیا جائے جسے ہاتھ میں تھام کر
کراہ کر لیں۔ اسی میں کہ درمیان میں اس کے درمیان میں کوئی چیز نہ لیا
ہے ان دونوں کو سنت سے یہاں تک کہ وہ صبح کرے۔ روایت کیا کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ و سلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم
نے فرمایا ہجرت اور حج کے دن نیت کے بعد اس کے بعد
دوسرے ہاتھ میں برہنہ سے کوئی چیز دیا جائے جسے ہاتھ میں تھام کر
کراہ کر لیں۔ اسی میں کہ درمیان میں اس کے درمیان میں کوئی چیز نہ لیا
ہے ان دونوں کو سنت سے یہاں تک کہ وہ صبح کرے۔ روایت کیا کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ و سلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم
نے فرمایا ہجرت اور حج کے دن نیت کے بعد اس کے بعد
دوسرے ہاتھ میں برہنہ سے کوئی چیز دیا جائے جسے ہاتھ میں تھام کر
کراہ کر لیں۔ اسی میں کہ درمیان میں اس کے درمیان میں کوئی چیز نہ لیا
ہے ان دونوں کو سنت سے یہاں تک کہ وہ صبح کرے۔ روایت کیا کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ و سلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم
نے فرمایا ہجرت اور حج کے دن نیت کے بعد اس کے بعد
دوسرے ہاتھ میں برہنہ سے کوئی چیز دیا جائے جسے ہاتھ میں تھام کر
کراہ کر لیں۔ اسی میں کہ درمیان میں اس کے درمیان میں کوئی چیز نہ لیا
ہے ان دونوں کو سنت سے یہاں تک کہ وہ صبح کرے۔ روایت کیا کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ و سلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم
نے فرمایا ہجرت اور حج کے دن نیت کے بعد اس کے بعد
دوسرے ہاتھ میں برہنہ سے کوئی چیز دیا جائے جسے ہاتھ میں تھام کر
کراہ کر لیں۔ اسی میں کہ درمیان میں اس کے درمیان میں کوئی چیز نہ لیا
ہے ان دونوں کو سنت سے یہاں تک کہ وہ صبح کرے۔ روایت کیا کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ و سلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم
نے فرمایا ہجرت اور حج کے دن نیت کے بعد اس کے بعد
دوسرے ہاتھ میں برہنہ سے کوئی چیز دیا جائے جسے ہاتھ میں تھام کر
کراہ کر لیں۔ اسی میں کہ درمیان میں اس کے درمیان میں کوئی چیز نہ لیا
ہے ان دونوں کو سنت سے یہاں تک کہ وہ صبح کرے۔ روایت کیا کہ رسول

ہوائی سے بولنا چھوڑ دے۔ جب ملاقات کوئے اسکو سلام کہے نہیں
ترجمہ: روزہ، مگر جواب نہیں دیتا ہے وہ اسکے گناہ سے بچا رہا اس بات
کیا اس کو ایذا دے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کسی مسلمان شخص کے لیے حال کیوں کہ تین دن سے زیادہ تک ایستہ
اپنے جان کی تعمیر دے۔ جس ستر تین دنوں سے زیادہ تک اپنے جان
کو تعمیر دے رکھا ہو گا اگر کسی دن کو روزہ نہ کرے، اسکو روزہ بھلاؤ گے
حضرت ابو حنیفہؒ سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے سنا آپ نے فرمایا جس نے ایک سال تک اپنے جان سے ملاقات
ترک کر دی تو وہ اس کے خوش بھائی کی مانند ہے روایت کیا اسکو
ہوا اور ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ کسی ایسا شخص کے لیے جانتی ہو کہ تین دنوں سے زیادہ تک کسی ایسا
کو جو بڑے گناہوں دن کو روزہ میں اسکوئے اسکو سلام کہے گروہام کو
جواب دے تو اس میں شریک ہوئے اگر سنا کہ کوئی جب دوسرے گناہ
کے ساتھ چھوڑا سلام کرنے والا ترک ملاقات کے نہ ہوئے تو اس نے
روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

حضرت ابو داؤد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
میں تم کو ایک ایسے عمل کی خبر دوں جو روزہ سے افادہ اور صدقہ سے انصاف
سے بہت ہے کیا کہیں نہیں سنا یا دو شخصوں کے درمیان صلہ کرنا اور دو
شخصوں کے درمیان سلام دینا اور نہ کرنے والی بات ہے۔ روایت کیا اسکو
ترمذی ابو داؤد نے اور اس نے کہا یہ حدیث صحیح ہے۔

حضرت زبیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
پہلے لوگوں کی بیماری تم میں تھی ہے اور وہ بیماری کا مصدر انصاف ہے
یہ کوئی نہ دلا ہے جس سے نہیں گناہ۔ ہوں کو کوئی نہ دلا ہے بلکہ ان کو
ہے۔

(روایت کیا: مکر ابو داؤد ترمذی نے)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
میں تم کو ایک ایسے عمل کی خبر دوں جو روزہ سے افادہ اور صدقہ سے انصاف
سے بہت ہے کیا کہیں نہیں سنا یا دو شخصوں کے درمیان صلہ کرنا اور دو
شخصوں کے درمیان سلام دینا اور نہ کرنے والی بات ہے۔ روایت کیا اسکو
ترمذی ابو داؤد نے اور اس نے کہا یہ حدیث صحیح ہے۔

ثُمَّ قَالَ لَا تَقْبَلُ سَلَامَكَ إِلَّا بِثَلَاثِ مَرَاتٍ مَّكَانَ صَلَاتِكَ
وَلَا يَزِيدُ عَلَيْهَا فَصَلِّ بِهَا بِرَأْسِهِ۔

(دُؤَادُ الْبُؤَادِ)

۱۲۰ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ سَلَامَكَ إِلَّا بِثَلَاثِ مَرَاتٍ مَّكَانَ
صَلَاتِكَ وَفِي هَجْرَةٍ قَوْلُهُ ثَلَاثَ مَرَاتٍ وَفِي الْبُؤَادِ
(دُؤَادُ الْبُؤَادِ)

۱۲۱ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ سَلَامَكَ إِلَّا بِثَلَاثِ مَرَاتٍ مَّكَانَ
صَلَاتِكَ وَفِي هَجْرَةٍ قَوْلُهُ ثَلَاثَ مَرَاتٍ وَفِي الْبُؤَادِ

(دُؤَادُ الْبُؤَادِ)

۱۲۲ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ سَلَامَكَ إِلَّا بِثَلَاثِ مَرَاتٍ مَّكَانَ
صَلَاتِكَ وَفِي هَجْرَةٍ قَوْلُهُ ثَلَاثَ مَرَاتٍ وَفِي الْبُؤَادِ
(دُؤَادُ الْبُؤَادِ)

۱۲۳ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ سَلَامَكَ إِلَّا بِثَلَاثِ مَرَاتٍ مَّكَانَ
صَلَاتِكَ وَفِي هَجْرَةٍ قَوْلُهُ ثَلَاثَ مَرَاتٍ وَفِي الْبُؤَادِ
(دُؤَادُ الْبُؤَادِ)

(دُؤَادُ الْبُؤَادِ)

۱۲۴ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ سَلَامَكَ إِلَّا بِثَلَاثِ مَرَاتٍ مَّكَانَ
صَلَاتِكَ وَفِي هَجْرَةٍ قَوْلُهُ ثَلَاثَ مَرَاتٍ وَفِي الْبُؤَادِ

الْمَصْنَعَاتِ كَمَا تَأْكُلُ الشَّاةُ وَالْخَيْلُ -

(رواہ ابوداؤد)

۳۸۱۸. وَكَوْنُهُ عَلَى الْبَيْتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لَنَا لَكُمْ دَلِيلُكُمْ وَدَلِيلُكُمْ دَلِيلُ الْبَيْتِ فَإِنَّمَا الْعَلِيَّةُ -

(رواہ ابومعین)

۳۸۱۹. وَكَوْنُهُ عَلَى الْبَيْتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لَنَا لَكُمْ دَلِيلُكُمْ وَدَلِيلُكُمْ دَلِيلُ الْبَيْتِ فَإِنَّمَا الْعَلِيَّةُ -

حکایت کے ساتھ

۳۸۲۰. وَكَوْنُهُ عَلَى الْبَيْتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لَنَا لَكُمْ دَلِيلُكُمْ وَدَلِيلُكُمْ دَلِيلُ الْبَيْتِ فَإِنَّمَا الْعَلِيَّةُ -

حکایت کے ساتھ

۳۸۲۱. وَكَوْنُهُ عَلَى الْبَيْتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لَنَا لَكُمْ دَلِيلُكُمْ وَدَلِيلُكُمْ دَلِيلُ الْبَيْتِ فَإِنَّمَا الْعَلِيَّةُ -

(رواہ ابومعین)

۳۸۲۲. وَكَوْنُهُ عَلَى الْبَيْتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لَنَا لَكُمْ دَلِيلُكُمْ وَدَلِيلُكُمْ دَلِيلُ الْبَيْتِ فَإِنَّمَا الْعَلِيَّةُ -

حکایت کے ساتھ

۳۸۲۳. وَكَوْنُهُ عَلَى الْبَيْتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لَنَا لَكُمْ دَلِيلُكُمْ وَدَلِيلُكُمْ دَلِيلُ الْبَيْتِ فَإِنَّمَا الْعَلِيَّةُ -

ماتی ہے، روایت کیا، ابو داؤد نے۔

حضرت
موسیٰ ابوبکرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
ایک بات سنی ہے کہ وہ یہ ہے کہ روایت کیا، ابو داؤد نے۔

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
ایک بات سنی ہے کہ وہ یہ ہے کہ روایت کیا، ابو داؤد نے۔

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
ایک بات سنی ہے کہ وہ یہ ہے کہ روایت کیا، ابو داؤد نے۔

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
ایک بات سنی ہے کہ وہ یہ ہے کہ روایت کیا، ابو داؤد نے۔

(روایت کیا، ابو داؤد نے)

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
ایک بات سنی ہے کہ وہ یہ ہے کہ روایت کیا، ابو داؤد نے۔

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
ایک بات سنی ہے کہ وہ یہ ہے کہ روایت کیا، ابو داؤد نے۔

ماہر رسولی رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں جو شخص اپنے کسی جان کی قربت میں کرے وہ سب عفو توہوں ذکر سے ہی پر محاسب کی مانند گم ہوتا ہے۔ ان دونوں صورتوں کو سچی سنی شیعہ بدعتوں میں بیان فرماتے ہیں کہ مکمل شیعہ سے ناگاہ ہے۔

۳۸۶۵ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَمْسَكَ زِمَامَ الْخَيْلِ فَلَمْ يَجِدْ ثَمَرًا وَكَانَ يُعْبَلُ عَنْ ثَمَرِهَا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ عَذَابِ عَصَائِبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ رَوَاهُ الْإِسْنَدُ فِي شُعَبِ الْأُصْحَانِ وَقَالَ تَفَكَّرُوا فِي الْقَوْلِ

بَابُ الْحَذَرِ وَالتَّانِي فِي الْأُمُورِ

بچے اور کاموں میں درنگ کرنے کا بیان
پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی کام میں درنگ کرے وہ اس کا ثواب نہیں پاتا۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی حدیث سے کہا کہ میں نے جو شخص میں حیرت و تعجب سے دیکھا ہے کہ وہ کسی کام میں درنگ کرے وہ اس کا ثواب نہیں پاتا۔

۳۸۶۶ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمْسَكَ زِمَامَ الْخَيْلِ فَلَمْ يَجِدْ ثَمَرًا وَكَانَ يُعْبَلُ عَنْ ثَمَرِهَا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ عَذَابِ عَصَائِبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ رَوَاهُ الْإِسْنَدُ فِي شُعَبِ الْأُصْحَانِ وَقَالَ تَفَكَّرُوا فِي الْقَوْلِ

۳۸۶۷ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَمْسَكَ زِمَامَ الْخَيْلِ فَلَمْ يَجِدْ ثَمَرًا وَكَانَ يُعْبَلُ عَنْ ثَمَرِهَا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ عَذَابِ عَصَائِبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ رَوَاهُ الْإِسْنَدُ فِي شُعَبِ الْأُصْحَانِ وَقَالَ تَفَكَّرُوا فِي الْقَوْلِ

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی کام میں درنگ کرے وہ اس کا ثواب نہیں پاتا۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی کام میں درنگ کرے وہ اس کا ثواب نہیں پاتا۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی کام میں درنگ کرے وہ اس کا ثواب نہیں پاتا۔

۳۸۶۸ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَمْسَكَ زِمَامَ الْخَيْلِ فَلَمْ يَجِدْ ثَمَرًا وَكَانَ يُعْبَلُ عَنْ ثَمَرِهَا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ عَذَابِ عَصَائِبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ رَوَاهُ الْإِسْنَدُ فِي شُعَبِ الْأُصْحَانِ وَقَالَ تَفَكَّرُوا فِي الْقَوْلِ

۳۸۶۹ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَمْسَكَ زِمَامَ الْخَيْلِ فَلَمْ يَجِدْ ثَمَرًا وَكَانَ يُعْبَلُ عَنْ ثَمَرِهَا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ عَذَابِ عَصَائِبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ رَوَاهُ الْإِسْنَدُ فِي شُعَبِ الْأُصْحَانِ وَقَالَ تَفَكَّرُوا فِي الْقَوْلِ

۳۸۷۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَمْسَكَ زِمَامَ الْخَيْلِ فَلَمْ يَجِدْ ثَمَرًا وَكَانَ يُعْبَلُ عَنْ ثَمَرِهَا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ عَذَابِ عَصَائِبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ رَوَاهُ الْإِسْنَدُ فِي شُعَبِ الْأُصْحَانِ وَقَالَ تَفَكَّرُوا فِي الْقَوْلِ

وَسَمِعْتُ اَبَا جَعْفَرٍ يَقُولُ خَلَا اَلْمَشْرَقُ اَلْمَشْأَدُ بِمُحَمَّدٍ
مِنْ اَيُّهَا النَّاسُ لَمْ يَكُنْ خَلْفَهُ اَقْبَابُ مَعْنِيهِ وَانْ خَلَّتْ حَسْبَتَا
فَأَسْبَلَا

(رَوَاهُ اَلْمَشْرِعُ اَلْمَشْأَدُ)

۲۶۶ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ اَوَّلُ مَنْ
كَرَّمَ لَهْ اَبُو عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَبْرَهُ وَاسْتَمَدَّ اَلْمَوَدَّةَ
فِي خَلْقِ مَعْنِي خَيْرُ اَوَّلِ فِي خَلْقِ الْاَخْيَارِ

(رَوَاهُ اَلْمَوْدُودُ)

۲۶۷ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ اَوَّلُ مَنْ
كَرَّمَ لَهْ اَبُو عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَبْرَهُ وَاسْتَمَدَّ اَلْمَوَدَّةَ
فِي خَلْقِ مَعْنِي خَيْرُ اَوَّلِ فِي خَلْقِ الْاَخْيَارِ

۲۶۸ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ اَوَّلُ مَنْ
كَرَّمَ لَهْ اَبُو عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَبْرَهُ وَاسْتَمَدَّ اَلْمَوَدَّةَ
فِي خَلْقِ مَعْنِي خَيْرُ اَوَّلِ فِي خَلْقِ الْاَخْيَارِ

۲۶۹ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ اَوَّلُ مَنْ
كَرَّمَ لَهْ اَبُو عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَبْرَهُ وَاسْتَمَدَّ اَلْمَوَدَّةَ
فِي خَلْقِ مَعْنِي خَيْرُ اَوَّلِ فِي خَلْقِ الْاَخْيَارِ

(رَوَاهُ اَلْمَوْدُودُ)

۲۷۰ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ اَوَّلُ مَنْ
كَرَّمَ لَهْ اَبُو عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَبْرَهُ وَاسْتَمَدَّ اَلْمَوَدَّةَ
فِي خَلْقِ مَعْنِي خَيْرُ اَوَّلِ فِي خَلْقِ الْاَخْيَارِ

۲۷۱ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ اَوَّلُ مَنْ
كَرَّمَ لَهْ اَبُو عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَبْرَهُ وَاسْتَمَدَّ اَلْمَوَدَّةَ
فِي خَلْقِ مَعْنِي خَيْرُ اَوَّلِ فِي خَلْقِ الْاَخْيَارِ

میں کہ جو کو قبرستان میں نہ لیا گیا کہ کو قبر کے ساتھ مقبرہ کر۔ اگر
انجام بہتر معلوم ہو جس میں جاری رہا اگر کو قبر سے دس اسکھمڑ
دے۔

(روایت کیا اسکو شرح المستدر)

حضرت مصعب بن سعد اپنے آپ سے روایت کرتے ہیں اعلیٰ سے
کہ انہیں جانتا میں میں حدیث کو گزرا علی رضی اللہ عنہ سے آپ سے
فرمایا میری چیز میں کہ بہتر ہے مگر آخرت کے اعمال میں بہتر نہیں۔

(روایت کیا اسکو ترمذی)

حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ وہ درخت ایک اور جھٹکی اور وہ نہ کرنا کام میں اور یہ نہ دینی نبوت
کے اجزا کو جو میری حضرت۔

(روایت کیا اسکو ترمذی)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری
بھئی ایک طریقہ درمیان نبوت کے اجزا کا کچھ سوال عصر میں۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد)

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت
کرتے ہیں آپ سے فرمایا جو کھٹ کوئی شخص کسی سے پان کرے پھر
بھر دیکھے میں وہ بات افسوس ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور
ابوداؤد سے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
ابو الہیثم میں نہیں کہ میری بات کوئی آدمی سے اس کے لئے نہیں فرمایا
جو کھٹ جو سے پاس تیرا آئیں۔ اما نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دور
زیور دسے گئے ابواشیر آپ کے پاس آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
ان دونوں میں سے ایک کو ہتھکڑی سے لے کر آپ کو لے کر
کروں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں سے شہرہ لیا جائے وہ اما نہ
ہے اسکو سے جس میں سکون نہ رہتے ہوئے دیکھتے اور میری
حقیقت بول کر اس سے اچھا صواب کرنے روایت کیا اسکو ترمذی سے۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

بَابُ الرِّفْقِ وَالْحَيَاةِ وَحُسْنِ الْخُلُقِ نرمی احیا کرنے اور حسن خلق کا بیان پہلی فصل

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرمادے اللہ
میرا ہے میرا ہی کردار است و لکھتا ہے اور میرا ہی کردار چھوڑتا ہے جو کچھ
پر میں دیکھتا ہوں اور چھوڑ دیتا ہوں نیز ہر کس کے نرمی کے سوا بہت
کیا اسکو سنے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حضرت عائشہؓ سے فرمایا
نرمی کو بڑھ کر اور نرمی کو بڑھ کر اپنی سے بڑھ کر کسی چیز میں نہیں برقی کر
اسکو زبردستی نہ کرنا ہے اور کسی چیز سے لڑنے کی بجائے نرمی کرنا کہ
عجب و نادر بات ہے۔

حضرت جریرؓ فرماتے ہیں کہ میری روایت کرتے ہیں جو نرمی سے عروم
کیا ہے وہ کسی سے عروم کیا گیا۔

(روایت کیا اسکو سنے)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بھاری
آدمی کو دیکھ کر اس سے گزرتے کہ میرا کسے خلق ہے یہی تو طبیعت کر دیا
وہی تو خلق کر دیا اسکو چھوڑ دے تمہیں کیا بیان سے
ہے

رفیق جیسا

حضرت عمرؓ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا میں اپنی عمر میں کو ایک روایت میں ہے کہ میں نے تمہارا تمام ہنر
ہیں۔

رفیق جیسا

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
پہلے دنیا کے لوگوں سے وہ لوگ ہیں جو نرمی کرنا ہے کہ میں سے ہے
جب تو نے نرمی کرنا کہ میں جو چاہتا ہے کہ۔

روایت کیا اسکو سنے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ نَجِيفٌ الرِّفْقُ كَرَمٌ وَهُوَ عَلَى
الرِّفْقِ مَا يَرْفُقُ عَلَى الْغَنَى وَمَا يَرْفُقُ عَلَى الْمَسَاةَا
رَفِيقٌ بِالرِّفْقِ وَالْيَاقُ وَالْغَنَى وَالْغَنَى وَالْغَنَى
الرِّفْقُ عَلَى كَوْنِهَا فِي الْيَقُ الْإِذَا تَدَاوَبَ الْوَلَدُ مِنْ سُلَيْمِ
الْإِذَا تَدَاوَبَ .

عَنْ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ مَنْ يَجْعَلُهُ رَفِيقًا يَهْجُرُ الْخَيْرَ .

(روایت کیا اسکو سنے)

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَهُوَ يَحْتَظُّ نَخْلًا فِي
الْحَيَاةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَاهُ قُلْتُ
لَعَلَّكَ مِنْ الْأَنْصَارِ .

(رفیق جیسا)

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكَ مِنْ الْأَنْصَارِ وَهُوَ يَحْتَظُّ
فِي بَرَادِيَةِ الْحَبِ وَهُوَ يَحْتَظُّ .

(رفیق جیسا)

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكَ مِنْ الْأَنْصَارِ وَهُوَ يَحْتَظُّ
الشُّبُورِ الْأَفْعَاةَ إِذَا تَدَاوَبَ الْوَلَدُ مِنْ سُلَيْمِ .

(روایت کیا اسکو سنے)

حضرت نورانی بن سحران سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے بھائی کو کہہ کر کے شخص سوزا کہ کیا فرمایا میں جس شخص سے اور گناہوں سے جو میرے پیچھے ہیں تیرے لئے دعا کرو گناہوں کے لئے کہ نورانی بن سحران سے روایت ہے۔

(۱) روایت کا اسکو مسلم نے

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نزدیک تم میں سے فضائل کا سبب وہ ہے جو میرے خلاف کچھ نہ کہے۔ روایت کیا ابن ماجہ میں ہے۔

اسی راغب اصفہانی نے کہا کہ اس حدیث سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم میں سے بہترین آدمی ہوں جس کے غلو کو چھو جائوں۔

دوسری فصل

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم دیا
 کہ جو عورت میری امت سے ہے وہ دنیا اور آخرت کی سب کچھ حاصل کرے گی۔
 یہاں پر غصہ کر کے کہیں کہیں سے عوام کو دیا گیا ہے کہ دنیا اور آخرت کی سب کچھ
 حاصل کرے گی۔

وہ روایت کیا اسکو شرح (سنہ ۱۱۸۱)

حضرت ابو بکرؓ سے دعوت ہے کہ اس کو اللہ جل جلالہ نے مسلمان بنایا ہے اور اس سے ہے ایمان کا منت ہی سے ہے اللہ کے جو فی بدی ہے اور جی آگسٹ کے ہے۔ رویت کیا اس کو احمد نے اللہ تعالیٰ

عزیز کے ایک آدمی سے روایت ہے کہ صحابہ نے عرض کیا کہ
 اے اللہ کے رسول! انسان کی جویر کو کیا ہے؟ اس میں سے بہتر کیا ہے؟
 آپ نے فرمایا: نیک خلق، روایت کیا جیتی ہے، طیب الزمان، خوش
 انسان، اس امر کی شریک ہے۔

حضرت عارف شریف و بیگم روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول سمجھے اور اس کی متابعت کرے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

وَسَمِعْنَا مِنْهُ أَعْلَى حُطَّاهُ مِنَ الرِّفْقِ أَعْلَى حُطَّاهُ مِنَ الرِّفْقِ
حُطَّاهُ مِنَ الرِّفْقِ أَعْلَى حُطَّاهُ مِنَ الرِّفْقِ أَعْلَى حُطَّاهُ مِنَ الرِّفْقِ
حُطَّاهُ مِنَ الرِّفْقِ أَعْلَى حُطَّاهُ مِنَ الرِّفْقِ أَعْلَى حُطَّاهُ مِنَ الرِّفْقِ
(قوله في مَنَام السَّعْدَةِ)

وَقَالَ قُلُوبٌ مِّنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَعَ الْكَافِرِينَ هَؤُلَاءِ عَلَى الْكَافِرِينَ
فِي الْبَيْتِ وَالْمَدِينَةِ وَالْجَنَّةِ وَالْجَنَّةِ وَالْجَنَّةِ وَالْجَنَّةِ
(وَقَالَ قُلُوبٌ مِّنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَعَ الْكَافِرِينَ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ كَفَرَ بِمَا كَفَرَ بِهِ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ كَافِرٌ بِمَا كَفَرَ بِهِ مِنْ شَيْءٍ».

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْنَا فِي هَذِهِ السُّورَةِ آيَاتٍ وَمَعَهَا حُكْمٌ يُبْتَلَى بِهِ الْبَنُونَ
وَلَا تَقْرَأُ هَذِهِ الْقُرْآنَ فَلْيَسْمَعُوا يَوْمَ الْقَوْلِ
وَلَا تَقْرَأُ هَذِهِ الْقُرْآنَ فَلْيَسْمَعُوا يَوْمَ الْقَوْلِ
وَلَا تَقْرَأُ هَذِهِ الْقُرْآنَ فَلْيَسْمَعُوا يَوْمَ الْقَوْلِ

— — — — —

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِيبُ اللَّهِ بِأَهْلِ بَيْتِهِ أَزْوَاجُهُمْ
وَأَوْلَادُهُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْوَاحُهُمْ
لَا تَوَلَّى الْبَيْتَ إِلَّا فِي سَبْعِ الْيَوْمَانِ

اللہ تعالیٰ ہمیں گھر والوں کے ساتھ نرمی کا دروازہ نہیں کرے۔ مگر ان کو خلع دینا ہے اور اس سے محروم نہیں کرنا۔ مگر ان کو قطعہ نہ پہنچاتا ہے۔ سو اہت کیا اس کو بقیہ سے شعیب الایمان میں۔

بَابُ الْغَضَبِ وَالْكِبْرِ
پہلی فصل غصہ اور تکبر کا بیان

٢٤٤
 قَوْلُهُمْ قَالُوا لَنْ نَبْرَأَ الْإِنْسَانَ بِدِينِهِمْ
 وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ إِيَّاهُمْ (فَلَوْ كُنَّا
 زَاكِرِينَ لَهُمْ لَوْمَاتِهِمْ)

حضرت حمزہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے غی علیؓ کے لیے خدمت کیا
 مگر کوئی قیمت نہ دیا۔ حضرت نے کہا کہ اس سے بارہ سو بھی بات کی
 بارہ سو بھی بات کی۔ حضرت نے کہا کہ اس کو بخدا دیں گے۔
 اسی واقعہ پر حضرتؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمایا: ہر مومن کو دو شخص دیئے جائیں گے۔ پہلا وہ شخص ہے جو اللہ کے لئے
 فکریں کرتا ہو۔

در متفق علیہ

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَحَدٌ مِنْكُمْ بِأَعْيُنٍ لَمْ يَلِدْ
عَيْنَيْنِ مَقْصُودَاتِ الْوَقْفِ عَلَى اللَّهِ لَا يَزِيدُ إِلَّا طَيْرُهُ
بِأَعْيُنِ النَّاسِ حَتَّى يَخْلُجُوا اسْتَكْبَرُوا (مُسْقُوعٌ عَلَيْهِ)
فَقِيلَ يَا لَيْسَ لَكَ بِمَنْظَرٍ مِنْهُمْ مُشْكِرٌ
عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِيدُ شَأْنًا أَحَدًا فِي ظَنِّهِ ذَلِكَ
مَقْبَحٌ لِمَنْ سَعَوْا مِنَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى حَتَّى الْيَتَامَى
فِي كُلِّ مَقَالَةٍ حَتَّى تَمُوتَ عَنْهُمْ عَيْنُ الْكَافِرِ

[illegible]

حضرت واجہ سکرور سے ہوا کرتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 اُمّیں جو داخل نہیں ہو کر جو جس کے دل میں دانی کے خزانے ہیں۔
 اور جنہیں وہ داخل نہیں ہو کر جو جس کے دل میں دانی کے خزانے ہیں۔
 ہائے کفر ہے

(۱۵۵۰)

[illegible][illegible]

۳۸۸۰ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ مَرَّ بِجَدِّهِ فَقَالَ: مَنْ هَذَا الْمَوْلَى عَلَى
 اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ فَكَلَّمَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا
 يَكْفِيهِمْ ذَلِكَ يَدَايِهِ وَكَوْثَرُ أَيْدِيهِمْ لَا يَكْفِيهِمْ ذَلِكَ
 أَلْيَمُ خَيْمِهِمْ زَانٌ وَمَلَكٌ كَذَّابٌ وَمَا كَانَ يَنْفُسُهُمْ يَوْمَ

(دَوَاۓ مَشْبُوه)

۳۸۸۱ وَحَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ
 وَاسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى الْكُفْرَ بِآلِهِ وَكَافَرُوا الظُّلْمَةَ
 إِذْ أَرَادُوا حَتَمَ نَادِيٍّ وَأَجَادُوا فَمِنْهُمْ أُوذُخْتُ عَنْهُ أَسْأَدُ
 وَكَافَرُوا بِآلِهِ فَكَافَرُوا فِي النَّارِ

(دَوَاۓ مَشْبُوه)

محدث ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمود میں اللہ تعالیٰ ان سے قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا
 والیکہ کلمہ کرے گا اور خدا ہی ہے نہ ان کی طرف دیکھے گا اور
 ان کیسے وہ ناک و ناب ہے۔ ابو ہریرہ نے جو ابو ہریرہ اور بنفس
 حکایت روایت کیا اس کو تسلیم ہے۔

اسی ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 سے فرمایا اللہ تعالیٰ فرما ہے کہ ہر ایک ہر ایک ہر ایک ہر ایک
 ہے جو نفس انہوں میں سے کسی ایک کو کلمہ کہے جسے گامیں اس کو
 آگسے اعلیٰ کر دے گا ایک دین میں ہے اس کو آگسے جو ایک
 دین کا۔ روایت کیا اس کو تسلیم ہے۔

دوسری فصل

۳۸۸۲ عَنْ عَلِيٍّ سَلَّمَ بَيْنَ الْأَشْهُارِ فَقَالَ مَنْ هَذَا
 الْمَوْلَى عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْفِيهِمْ ذَلِكَ الْوَجَلُ يَكْفِيهِمْ
 بِخَيْبِهِمْ سَقَى يَكْفِيهِمْ فِي النَّارِ يَكْفِيهِمْ لِقَاءَ مَا بَعْدَ
 (دَوَاۓ مَشْبُوه)

۳۸۸۳ وَحَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ
 عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ يَكْفِيهِمْ
 الْفُكْرُ وَفَدَا أَسْأَدَ الدَّرَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِي مَنْشُورِ
 أَيْدِيهِمْ يَكْفِيهِمْ ذَلِكَ مِنْ هَذَا مَكَانٍ يَكْفِيهِمْ ذَلِكَ
 رَأَى سَيِّدِي فِي كَفِّهِمْ يَكْفِيهِمْ ذَلِكَ يَكْفِيهِمْ ذَلِكَ
 الْأَنْبِيَاءُ يَكْفِيهِمْ ذَلِكَ يَكْفِيهِمْ ذَلِكَ يَكْفِيهِمْ ذَلِكَ
 (دَوَاۓ مَشْبُوه)

۳۸۸۴ وَحَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ يَكْفِيهِمْ
 مِنَ الشُّطْرَيْنِ وَالْأَنْبِيَاءُ يَكْفِيهِمْ ذَلِكَ يَكْفِيهِمْ ذَلِكَ
 يَكْفِيهِمْ ذَلِكَ يَكْفِيهِمْ ذَلِكَ يَكْفِيهِمْ ذَلِكَ
 (دَوَاۓ مَشْبُوه)

حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 سے فرمایا ایک شخص میرے نفس کو کھینچ رہا ہے جس کا نام اس
 کو سرکش میں کہتا ہے اس کو اور جو میرے نفس کو کھینچ رہا ہے
 روایت کیا اس کو تسلیم ہے۔

حضرت حمزہ بن عبد المطلب سے روایت ہے کہ اپنے اپنے اپنے ہمارے
 بیان کرتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابھر کر دے ان کو
 قیامت کے دن جو چیزوں کی صورت میں انہوں نے کہا کہ وہ رسول کا کرت
 میں کہ ان کو اس سے اچھا ہے کہ جو میں ایک تیرہ ہزار کی
 طرف ان کو جینے جاسے گا میں کا۔ ہم ہر کسی کی آگسے ان کو کھینچے
 گئے وہ نہیں کہہ سکتے ان کو لایا جائے گا نہ ہم جیتے نہ مال ہے۔
 روایت کیا اس کو تسلیم ہے۔

حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 سے فرمایا ابھر کر دے ان کو میں سے اور شیطان آگسے سے پیدا
 کیا گیا ہے اور آگسے سے پیدا ہوا ہے جو وقت تو میں سے کسی کو
 خدا آگسے سے پیدا کرے۔

(روایت کیا اس کو تسلیم ہے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

۳۸۸۵ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

يُؤْتِيهِم مَّا يَشَاءُونَ وَيَهْدِيهِمْ لِمَا يَنْصَحُونَ ۚ إِنَّهُمْ لَكَاثِبُونَ

(رَدِّ الْأَلْبَابِ الْخَائِبِينَ)

[illegible]

(بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

وَعَنْ مُحَمَّدٍ وَبِشْرِ بْنِ قُوفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
لَا تَمُوتُ عَلَيْهِمْ لَيْتَكُمْ لَيْتَكُمْ يَسُوتُ عَلَى مَنْ كَانُوا
فَلَا تَمُوتُوا فَمَا كَانُوا حُاسِبُوا وَلَا تَمُوتُوا فَمَا
كَانُوا حُاسِبُوا (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَفِي هَذِهِ الْأُمَّةِ مَوْلَى اللَّهِ حَسْبِيَ اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ اللَّهُ مَا أَجْعَلُ رِذَايَ إِلَّا مَعْشَرًا قَوِيًّا
فِي مَوَاطِنَ الْحَقِّ.

(بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

الْباقِيْنَ الَّذِيْنَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم بِأَفْضَلِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ

(كَوَالِصِيْب)

کوہستہ اگر لشکر کے چھپے معرزی رکھ دیا جاسے تو کچھ وقت رہتا ہے اگر اوقات
طلب کرے اسے بہانہ نہ دیا جاتی اگر کسی کی سونٹ کرتا ہے کھا
سکے تو قبول نہیں کیا جاتی۔ رواہ ابن کثیر و ابن ماجہ

مولانا ابونعیم غازی سے روایت ہے کہ ایک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے بعد میں میرے قریبی دوستوں کو یہ بات یاد رکھو کہ تم پر تیرا وہ اثر ہوگا جس کے تحت تم پر دنیا کی زندگی اور میری آخرت کا کھلنا ہی جائے گی

ایک آدمی نے کہا اسے اللہ کے رسول کیا بھلائی برائی کو دلاستے گی ؟
آپ خاموش رہے یہ لاکھ کہہ کر خیال کیا آپ پر وحی اتاری
جو یہی ہے۔ کہا آپ نے پیغمبر بن لیا اور فرمایا ساقی کہن لے کر گویا

آپ نے اسکا تعریف کی (ایسا تحقیق نشان ہے کہ بعد کی برائی کو نہیں
روٹی لیکن سورہ ہود میں جو کائناتی ہے اس میں گھاس ایسا بھی ہوتا ہے جو
موجود کھل کر انا شبہ یا کست کے قریب کر دیتا ہے لیکن ایسا گھاس

کہنے لگا جہانگیر کو کھاس کھا تہہ جب اسکی لڑکییں نئی چھاتی میں بیٹھتی تھیں
 کئے سہنے میں لگا کر کیا اور پیشاب کیا پھر عمر شام کو کھرت گیا اور کھایا تحقیق
 یہ مال میری شہنشاہی ہے اور شیر میں ہے جاسکوتا ہے حتیٰ کہ نہ بچے لگا

اے حق میں کہنے والا اسی قسمی مرد کو نواز ہے جو اسکو بغیر حق کے نہ کر سکتا ہے۔ وہ کہتا
شخص کی طرح ہے جو کھانا کھا کر میرٹھ سے آکر اسلام آباد کی حکومت کو بدنام کر دیا اور خود بھی بیکار
حکومت عوامین کو ہت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

[illegible]

جیسے ان کو جاک کر۔ (مستحق عید)

عبدالمطلبؑ کی عمر دس روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

دیکھا اندام اللہ تعالیٰ سے قانع بنادے اس کو کہ جس چیز میں جو اس کو بھی کی
(عزیزت کیا اس کو کلمہ نئے)

مَنْ دَخَلَهَا لَمْ يَكُنْ فِيهَا أَصْحَابُ السَّجِينَةِ يَوْمَئِذٍ
خُفِرَ لَهَا خَشَاةُ اللَّهِ بِهَا وَخُفِرَ لَهَا خَشَاةُ اللَّهِ بِهَا
بِأَنَّهَا خَلَقَتْهَا الْمَلَائِكَةُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهَا

(تعلق علیہ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ فِي يَوْمٍ قَدِ امْتَلَأَتْ
الْمَكَّةُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ أَصْحَابُ السَّجِينَةِ وَخُفِرَ
لَهَا خَشَاةُ اللَّهِ بِهَا وَخُفِرَ لَهَا خَشَاةُ اللَّهِ بِهَا
بِأَنَّهَا خَلَقَتْهَا الْمَلَائِكَةُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهَا

(تعلق علیہ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ فِي يَوْمٍ قَدِ امْتَلَأَتْ
الْمَكَّةُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ أَصْحَابُ السَّجِينَةِ وَخُفِرَ
لَهَا خَشَاةُ اللَّهِ بِهَا وَخُفِرَ لَهَا خَشَاةُ اللَّهِ بِهَا
بِأَنَّهَا خَلَقَتْهَا الْمَلَائِكَةُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهَا

(تعلق علیہ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ فِي يَوْمٍ قَدِ امْتَلَأَتْ
الْمَكَّةُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ أَصْحَابُ السَّجِينَةِ وَخُفِرَ
لَهَا خَشَاةُ اللَّهِ بِهَا وَخُفِرَ لَهَا خَشَاةُ اللَّهِ بِهَا
بِأَنَّهَا خَلَقَتْهَا الْمَلَائِكَةُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهَا

(تعلق علیہ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ فِي يَوْمٍ قَدِ امْتَلَأَتْ
الْمَكَّةُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ أَصْحَابُ السَّجِينَةِ وَخُفِرَ
لَهَا خَشَاةُ اللَّهِ بِهَا وَخُفِرَ لَهَا خَشَاةُ اللَّهِ بِهَا
بِأَنَّهَا خَلَقَتْهَا الْمَلَائِكَةُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهَا

غریب تھے اور رات مندرجہ است کے اسی روک ہے یہی جو کہے۔
مواستے کے نہیں کہ ذوق کو دور رہیں ڈاسنے کا حکم یہاں تک کہ میں دوزخ
کے خدا نہ پر کھڑا ہوا اگر اس پر داخل ہوتے دانی ہو رہیں۔

(تعلق علیہ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمود میں نے بہشت میں جو نہ کہ میرے اس میں اگر اس کے مدینے دے
نظر کو دیکھا اور میں نے جہنم میں جو نہ کہ اس کے مدینے میں دیکھا
نظر کو دیکھا اور میں نے جہنم میں جو نہ کہ اس کے مدینے میں دیکھا
نظر کو دیکھا اور میں نے جہنم میں جو نہ کہ اس کے مدینے میں دیکھا

(تعلق علیہ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمود میں نے بہشت میں جو نہ کہ میرے اس میں اگر اس کے مدینے دے
نظر کو دیکھا اور میں نے جہنم میں جو نہ کہ اس کے مدینے میں دیکھا
نظر کو دیکھا اور میں نے جہنم میں جو نہ کہ اس کے مدینے میں دیکھا
نظر کو دیکھا اور میں نے جہنم میں جو نہ کہ اس کے مدینے میں دیکھا

(تعلق علیہ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے
دو دن جو کہ رسولی سے پہلے نہیں ہوا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم فوت ہو گئے۔

(تعلق علیہ)

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ہاس سے گزریں ان کے ہاتھ سے جوئی ہوئی کبریٰ دھبی ہوئی حق انوما

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا میں کسی لیے قید خانہ اور قلعہ ہے جہت دنیا سے جدا ہونا ہے۔ اسے قید خانہ اور قلعہ سے جدا ہونا ہے۔ روایت کیا اسکو شرح المسند میں۔

حضرت قتادہ بن یحییٰ سے روایت ہے کہ جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہت کسی شخص سے اللہ تعالیٰ محبت کرے اسکو دنیا سے اس طرح ہٹا دے کہ جہت سے ایک تہہ اپنے پیار کو دانی سے بچاتا ہے۔ روایت کیا اسکو احمد نے اور ترمذی نے۔

حضرت محمد بن ابیہر سے روایت ہے کہ جبکہ علی بن ابی طالب نے فرمایا درجہ میں ہیں ان کو ان آدم کو وہ جہت سے ہٹا دے کہ وہ بچتا ہے اور دستانوں کے لیے قلعہ ہے جہت سے اللہ کی کوئی پسند نہ کرے۔ حالانکہ وہی قلعہ علیہ لیتے کم رہے۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ ایک آدمی جو علی بن ابی طالب کے پاس آیا کہ وہ کہیں اس کے پاس سے جہت ہٹا دے کہ وہ بچتا ہے اور دستانوں کے لیے قلعہ ہے جہت سے اللہ کی کوئی پسند نہ کرے۔ حالانکہ وہی قلعہ علیہ لیتے کم رہے۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہت میں ہونا ایک آدمی کو جہت سے ہٹا دے کہ وہ بچتا ہے اور دستانوں کے لیے قلعہ ہے جہت سے اللہ کی کوئی پسند نہ کرے۔ حالانکہ وہی قلعہ علیہ لیتے کم رہے۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔

حضرت ابو طلحہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنَ النَّاسِ وَاللَّهِ حَبْلٌ إِلَّا فِي شَرِّهِمْ (رواه ابن ماجه)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنَ النَّاسِ وَاللَّهِ حَبْلٌ إِلَّا فِي شَرِّهِمْ (رواه ابن ماجه)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنَ النَّاسِ وَاللَّهِ حَبْلٌ إِلَّا فِي شَرِّهِمْ (رواه ابن ماجه)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنَ النَّاسِ وَاللَّهِ حَبْلٌ إِلَّا فِي شَرِّهِمْ (رواه ابن ماجه)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنَ النَّاسِ وَاللَّهِ حَبْلٌ إِلَّا فِي شَرِّهِمْ (رواه ابن ماجه)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنَ النَّاسِ وَاللَّهِ حَبْلٌ إِلَّا فِي شَرِّهِمْ (رواه ابن ماجه)

بَابُ اسْتِحْبَابِ الْمَالِ وَالْعُمْرِ لِلطَّاعَةِ

طاہر علی نے کیلئے مال اور عمر کی محبت کا بیان

پہلی فصل

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جیسا کہ اللہ تعالیٰ تعقی قہنی گوشہ نشین ہوتا ہے سو گودشت لکھتا ہے۔
مذہب کیا اسکو سکھائے۔ اہل قمر کی حدیث احمد بن حنبلؒ میں باب
فضائل القرآن میں مذکور ہے۔

۵۴۲. عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى رَأْسِ الْخَيْلِ
وَمَسْلَمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ فُجْبَةَ النَّوْحِ الْعَلِيِّ الْخَفِيِّ -
(رواه مسلم) وَهُوَ مَجْرُوحٌ بِرَأْسِهِ يَنْبِسُ عَزْزًا حَسَنًا
(رواه ابن ماجه) فِي مَلَبِّ لِحَامِلِ الْخَوَالِ -

دوسری فصل

حضرت ابو بکرؓ سے دایت سے کہا ایک شخص نے وہیل حضرت علیؓ سے یہ
 دلائی کہ کوٹہ آدمی بتر ہے فرمایا میں کی عمر دلاؤ جو کہ اس کے عمل
 صلح ہوں۔ اس نے کہا کوٹہ آدمی بتر ہے لڑائی میں کی عمر دلاؤ جو کہ اس
 کے عمل صلح ہوں۔ دلائی کہ کوٹہ آدمی بتر ہے فرمایا میں نے

[illegible]

حضرت عیسیٰؑ میں خلوص سے روایت ہے، شیک سرال حضرت علیؑ انصاریؑ کے لئے
مدد و یاروں کے درمیان بنی ہوئی ہو چکا۔ لیکن میں سب سے ایک حضرت کی راہ چلی
ہو گیا۔ ایک ہفتہ بعد ایک ہفتہ کے قریب دو سو اوقات گزارا، صبر و
پختہ جانہ ہو گئی۔ بنی علیؑ حضرت علیؑ کے فرمایا کرتے ہیں کہ صاحبِ جنت
کی بہتے شہادتوں کے لیے شیش اٹھی اور حضرت کی دعا کی وہ یہ کہ میں
اس کے ساتھ حق سے ملے۔ تیسرا علیؑ اور پھر دوسرے فرمایا کہ اس کی دعا کے
بعد میں کی تو نر کی گھنٹی اور اس کے گلے سے لہو اس کے گلے اور کھینچنے
کے بعد اس کے منہ سے کمال گئے۔ اللہ و اللہ اور جہنم میں نرین و آسمان کی
تھی کہ ہے۔ روایت کیا مگر ابوہریرہؓ نے نہ سنے۔

وَقَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ
وَأَنبِئُوا بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنِّي بَعَثْتُ لَكُمُ مُوسَى بِآيَاتِي
بَارِعَةٍ أَن يَأْتِيَكُمُ الْفَخْرُ بَيْنَ كُتُبٍ يَرْثُونَ
وَلَكُلِّ قَوْمٍ لَّطَفٌ وَبَاطِنٌ (١٠٠)
وَقَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ
وَأَنبِئُوا بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنِّي بَعَثْتُ لَكُمُ دَاوُدَ
بِآيَاتِي وَلَقَدْ صَدَقَ الْوَعْدَ أَن يَأْتِيَكُمُ الْفَخْرُ
بَيْنَ كُتُبٍ يَرْثُونَ (١٠١)
وَقَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ
وَأَنبِئُوا بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنِّي بَعَثْتُ لَكُمُ
يَسَى ابْنَ مَرْيَمَ بِآيَاتِي لَقَدْ صَدَقَ الْوَعْدَ
أَن يَأْتِيَكُمُ الْفَخْرُ بَيْنَ كُتُبٍ يَرْثُونَ (١٠٢)
(سورة القصص: ١٠٠-١٠٢)

حضرت ابو کبیرؓ نے فرمایا ہے کہ روایت سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ فرشتے کے لئے کوئی خاصیت نہیں ہے بلکہ ان کو تمام کھانا پینا اور عورتوں سے ملنا سب کے لئے ایک صراط ہے۔

هَذَا وَهِيَ اِي كَلِمَةُ ذِكْرِهِ وَرَدَ اَنَّهُ مِمَّنْ يَتَذَكَّرُ
الْقَوْلُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَظِرُ اَنَّ الْقِسْمَ يَكُونُ
وَأَعَدَّكُمْ حَيَاتًا حَقْلًا قَائِمًا أَوْ قَائِمًا
عَلَيْكُمْ قَائِمًا أَنْفُسَ عَلَى مَقَامٍ مِنْكُمْ فَتَقُولُ

الْمُتَرَبِّعَاتِ وَذِكْرُ حَبِيبَاتِ ابْنِ حَبِيبَةَ لَا يَبْقَى شَاوِيَةً فِي
كِتَابِ الْحَبِيبَاتِ .

تیسری فصل

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ان کو علم کرنے سے پہلے وہ تھوڑے سے تھوڑے
مال سے ملنے لگی تھیں۔ ایک مرتبہ ان کی سہیلی، ان کے ساتھ گئے تھیں کہ ان کو
مولیات یعنی منکات دینے کی بات کرتے تھے۔

روایت کیا کہ جس کو علم دے سنے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ان کو ان کے سہیلیوں نے علم دے
دیا۔ اسے عائشہؓ نے خبر کر کے ان سے کہا کہ میں نے ان کو ان کا علم دے
دیا۔ اس سے ایک ماہ پہلے۔ روایت کیا کہ اس کو ان کے سہیلیوں نے علم دے
دیا۔ اس سے ایک ماہ پہلے۔

بہنیں سے شرم لایا۔

حضرت ابو بکرؓ نے ان کو علم دے دیا۔ اس سے ایک ماہ پہلے ان کے سہیلیوں نے علم دے
دیا۔ اس سے ایک ماہ پہلے۔ روایت کیا کہ اس کو ان کے سہیلیوں نے علم دے
دیا۔ اس سے ایک ماہ پہلے۔

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ ان کو ان کے سہیلیوں نے علم دے
دیا۔ اس سے ایک ماہ پہلے۔ روایت کیا کہ اس کو ان کے سہیلیوں نے علم دے
دیا۔ اس سے ایک ماہ پہلے۔

۱۱۱۱ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَزَقَنِي رَسُولُ اللَّهِ مَالًا حَتَّى
أَكْفَى فِي الْمَتَاعِ مِنَ الشَّعْرِ كَمَا تَعْدُهَا هَتَمٌ حَتَمٌ
رَسُولِي عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَمٌ حَتَمٌ حَتَمٌ حَتَمٌ
لَهُمْ هَتَمٌ .

۱۱۱۲ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَزَقَنِي رَسُولُ اللَّهِ مَالًا حَتَّى
أَكْفَى فِي الْمَتَاعِ مِنَ الشَّعْرِ كَمَا تَعْدُهَا هَتَمٌ حَتَمٌ
رَسُولِي عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَمٌ حَتَمٌ حَتَمٌ حَتَمٌ
لَهُمْ هَتَمٌ .

۱۱۱۳ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَزَقَنِي رَسُولُ اللَّهِ مَالًا حَتَّى
أَكْفَى فِي الْمَتَاعِ مِنَ الشَّعْرِ كَمَا تَعْدُهَا هَتَمٌ حَتَمٌ
رَسُولِي عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَمٌ حَتَمٌ حَتَمٌ حَتَمٌ
لَهُمْ هَتَمٌ .

۱۱۱۴ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَزَقَنِي رَسُولُ اللَّهِ مَالًا حَتَّى
أَكْفَى فِي الْمَتَاعِ مِنَ الشَّعْرِ كَمَا تَعْدُهَا هَتَمٌ حَتَمٌ
رَسُولِي عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَمٌ حَتَمٌ حَتَمٌ حَتَمٌ
لَهُمْ هَتَمٌ .

